# تصرفاتِ اردو

ادیب حیدرآبادی

# تصرفاتِ اردو

بہ ایمائے حکومتِ ہند بذریعہ مراسلہ ایجوکیشنل اڈوائزر
گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی

No. F. 7-104/61-C- 3 dated. 15-1-1963

مؤلفہ

میر احمد علی خاں ادیب حیدرآبادی آنرز اِن پرشین

مطبوعہ نیشنل فائن پرنٹنگ پریس حیدرآباد۔ اے پی

کتاب ملنے کا پتہ
مکتبۂ عزیزیہ پرانی حویلی حیدرآباد
ادیب مسکن (17-3-475/1) یاقوت پورہ حیدرآباد ۲۴

قیمت
تین (۳) روپے پچیس (۲۵) پیسے

# انتساب

اِس کتاب کی طباعت سے پہلے مجھے یہ خیال پیدا ہوا تھا کہ "تصحیح الاغلاط" کی طرح اِس کا بھی کسی سے انتساب نہ کروں مگر اس خیال کو محض اِس لئے بدل دینا پڑا کہ حضرت ضامن کنتوری کے والدِ ماجد علّامہ حبیب کنتوری مرحوم کے جانشین

اُستاذی و مُشفقی جناب مولوی میرزا نثار علی صاحب اِعزاز

جو "تصرّفاتِ اُردو" کی اِشاعت کے آرزومند تھے آج آغوشِ لحد میں آسودہ ہیں۔ صاحبِ موصوف کو مجھ سے جو تعلّقِ خاطر تھا اُس کے مدِّ نظر میں اِس مجموعۂ الفاظ کو آپ کے اِسمِ گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ عجب نہیں کہ اِس مقدّس ہستی کے بابرکت انتساب سے میری یہ کاوِش مقبول ہو جائے فقط ۲۹ر نومبر ۱۹۶۶ء

ادیب

# تعارُف

از فاضلِ محترم جناب ڈاکٹر مسعود حسین خاں صاحب پروفیسر و صدر شعبۂ اُردو عثمانیہ یونیورسٹی

لسانیاتی تصرفات کا عمل زبان میں دو سطحات پر پایا جاتا ہے، صوتیاتی اور معنیاتی۔ صوتیاتی تصرفات اِس بِنا پر نمودار ہوتے ہیں کہ کسی بھی دو زبانوں کی اصوات میں اختلاف کا ہونا ضروری ہے چنانچہ جب ایک زبان کا لفظ کسی دوسری زبان میں رائج ہو جاتا ہے تو اُس میں صوتی تبدیلیوں کا پیدا ہو جانا ناگزیر ہے مثلاً انگریزی کا لفظ (School) جس کا تلفّظ عام طور پر "اِسکول" کیا جاتا ہے لیکن اہلِ پنجاب کی اُردو میں "سِکُول" کہا جاتا ہے۔ درحقیقت نہ "اِسکول" ہے اور نہ "سِکُول"۔ انگریزی میں یہ "SK" کا مصمتی خوشہ (Consonant Cluster) ہے جس کی ادائگی بہ یک وقت کرنی ہوتی ہے۔ اس طرح کا صوتی خوشہ اُردو میں نہیں پایا جاتا، چنانچہ اس صوتی خوشے کو یا تو "اِ" بڑھا کر توڑ دیا جاتا ہے یا "س" کے نیچے زیر لگا کر جو درحقیقت ایک مختصر مُصوّتے (Vowel) کی علامت ہے۔ تقریباً یہی صورتِ حال عربی فارسی الفاظ کی اُردو میں ہے۔ عربی کی اکثر اصوات ظ ذ ض ث ط ح

ع ص وغیرہ اُردو میں محض حرف ہیں مصوّتوں (Vowels) میں بھی اختلافات پائے جاتے ہیں لیکن چونکہ عربی فارسی اُردو رسم الخط میں مختصر مصوّتوں کے لئے زیر، زبر، پیش کی علامات تحریر کی جاتی ہیں اس لئے ان اختلافات کی جانب نظر کم جاتی ہے۔ اُردو کا زیر یا مصوتہ فارسی کے زیر سے مختلف ہے۔ اُردو میں یائے مجہول یا دُہرا مصوّتہ پایا جاتا ہے جو فارسی میں نہیں ملتا، اِس لئے اُردو والے شیر (جانور) اور شیر (دودھ) کے تلفظ میں فرق کرتے ہیں لیکن فارسی میں دونوں ایک ہیں چاہے ان کا تعلق "جنگل" سے ہو یا "مادر" سے۔

معنیاتی تصرّفات اور تبدیلیوں کی داستان اس سے بھی زیادہ دلچسپ ہے اور یہ تبدیلیاں اس حقیقت کی جانب اشارہ کرتی ہیں کہ زبان دراصل ایک سماجی سمجھوتہ ہوتی ہے اور الفاظ میں بالذّات کوئی معنی نہیں ہوتے۔ افہام و تفہیم کے اِس عمل میں معنوں کا مسلسل بدلتے رہنا ناگزیر ہے۔ لفظِ شراب ہی کو لیجئے کہ اُردو میں حرام ہے اور عربی میں حرام نہیں۔ چادر کے معنی اُردو والے پلنگ یا اوڑھنے کے بڑے کپڑے کے لیتے ہیں جبکہ جدید فارسی میں یہ نقاب کے لئے آتا ہے۔ "ریل" (rail) انگریزی میں پٹڑی ہے اُردو میں ٹرین کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ان معنیا

تبدیلیوں ہی کی وجہ سے زبان کے افسانے کو رنگین ترین افسانہ کہا گیا ہے اس لئے اس رنگین افسانے کے مصنّف کو دراصل سب سے بڑا افسانہ طراز کہنا چاہئے۔ میر احمد علی خاں صاحب نے اس کام کا بیڑا اُٹھا کر ہمیں ایک حکایتِ لذیذ سے آشنا کیا ہے۔ چونکہ اردو صحیح معنوں میں ایک "ریختہ" زبان ہے اس لئے تصرُّفات کا عمل جس قدر اِس زبان میں ملتا ہے شاید ہی کسی دوسری زبان میں پایا جاتا ہو۔ اس نے اپنی خراد پر نہ صرف سنسکرت پراکرت عربی فارسی اور ترکی کے الفاظ کو چڑھایا ہے بلکہ انگریزی الفاظ بھی اس میں بہت اچھی طرح دخیل ہو چکے ہیں۔ ایسی صورت میں اس قسم کے تحقیقی کام کی اہمیت کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ دراصل مصنّف نے ایک اہم کام کو سر انجام دیا ہے۔

کسی زبان کے تصرُّفات پر کام کرنے کے لئے مصنّف کا لسانیات سے کما حقّہٗ واقف ہونا ضروری ہے۔ میر احمد علی خاں صاحب نے تصرفات اُردو کا کام صرف اُردو لغات پر مبنی رکھا ہے اور چونکہ ہماری لغات خاص طور پر صوتی تصرُّفات کو پُرانے انداز کی تشریحات سے پیش کرتی ہیں اس لئے اکثر اوقات توجیہات واضح نہیں ہو سکی ہیں تاہم مجھے اُمید ہے کہ اُردو سے متعلق اس سمت میں تحقیق کا یہ پہلا قدم ہے اور اگر تالیف ہذا کسی دوسرے علمی راہرو کو اِس دشت کی سیّاحی کے لئے برانگیختہ کر سکی تو میں یقیناً کہوں گا کہ میر صاحب! کارے کردی۔

## رائے جناب مولوی صدّیق احمد صاحب اثر خلفِ اکبر و جانشین اُستاذ السلطان امام الفن نواب فصاحت جنگ جلیل مرحوم

# ایک جدید لغتِ اُردو

مولوی احمد علی خاں صاحب ادیب نے اُردو زبان کے ماخذ اور اُس میں جو جو تغیّرات لفظی و معنوی و ترکیبی واقع ہوئے ہیں اُن کو یکجا اور مُرتّب کر کے اُردو زبان کی ایک بڑی خدمت انجام دی ہے جس کی ایک عرصے سے علمی و ادبی دُنیا میں ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جس محنت اور جدّ و جہد سے صاحبِ موصوف نے اِس کام کو انجام دیا ہے وہ قابلِ قدر ہے جو ہمیشہ یادگار رہے گا۔ اب تک کوئی کتاب اُردو میں اِن خصوصیات کی حامل نہ تھی۔ اِس کمی کو اِس کتاب کے ذریعہ پورا کیا گیا ہے۔ اِس کامیاب اور مفید تالیف پر مولّف صاحب لائقِ مُبارکباد ہیں فقط

مُہر دستخط حضرت اثر

# حرفِ آغاز

امتدادِ زمانہ سے جہاں اکثر چیزیں قلب ماہیت کا شکار ہو جاتی ہیں، وہاں زبان بھی پیدا ہوتی پھلتی پھولتی بگڑتی سنورتی باقی رہتی یا فنا ہو جاتی ہے۔ کسی زبان کی بقا، تحفظ، توسیع یا بیخ کنی و استیصال کا انحصار اُس کی قدرتی ساخت اور ذاتی صلاحیت سے زیادہ اُس کے بولنے والوں پر رہتا ہے۔ ہم اپنی زبان کا سرسری جائزہ لیں تو یہ منکشف ہوگا کہ دُنیا کی تمام مروّجہ زبانوں میں اُردو سب سے زیادہ کم عمر اور شاید سب سے زیادہ سریع الارتقا سمجھی جاتی ہو۔ جہاں تک اس کے تصرفات کا تعلق ہے اساتذۂ سخن کا کلام یا اہلِ زبان کے اجتہادات اِس باب میں لغات سے کہیں زیادہ ہماری رہنمائی کرتے ہیں مثلاً دودھ پلانے والی عورت کا دودھ خشک ہونے کے معنی میں میر انیسؔ نے ایک محاورہ استعمال کیا "دودھ ہٹ جانا"۔ اِسی طرح کمتی، خوشی ہونا، حصول ہونا وغیرہ غلط نہیں بلکہ انیسؔ کے لسانی اجتہادات ہیں۔ لغوی اندراجات اور عام استعمال میں جو فرق ہے وہ لسانی تصرّف کی تعریف میں آتا ہے جس سے لوگ عموماً صرفِ نظر کر جاتے ہیں اس لئے میں نے ارادہ کیا کہ مستند لغات اور مسلّم الثبوت اساتذہ کے دواوین کی خوشہ چینی سے اُردو کے لفظی، معنوی، ترکیبی تصرّفات کا مجموعہ شائع کیا جائے تاکہ اہلِ ذوق اور بالخصوص اُردو ادب کے طلبہ ہمارے ضخیم لغات کی ورق گردانی کی زحمت سے بچ جائیں۔

اگرچہ اِس ہفت خوانِ رستم کے طے کرنے میں پانچ سال صرف ہوئے مگر شکر ہے کہ جُوں تُوں کر کے یہ مجموعہ مرتّب اور شائع ہو ہی گیا۔ اس کی کتابت وطباعت میں قدم قدم پر جو حوصلہ شکن مشکلات پیش آئیں اُن کا تفصیلی بیان تحصیل حاصل ہے۔ کاتب کی مہربانی کا اندازہ صرف اس سے کیا جا سکتا ہے کہ

ت کی ردیف میں "تمتنا (اردو میں)" لکھے بغیر ط سے طنطنہ لکھ دیا اور سوئے اتفاق سے وہی چھپ گیا۔ کتابت کی اور بھی چھوٹی موٹی غلطیاں پائی جاتی ہیں جن کی تلافی انشاءاللہ دوسرے اڈیشن میں کردی جائے گی۔

مرکزی سررشتۂ تعلیم کے ایما پر الحمدللہ تصحیح الاغلاط و تصرفات اُردو دونوں کتابیں شائع ہوگئیں۔ میں آندھراپردیش ساہتیہ اکیڈمی کا ممنون ہوں کہ اس نے مذکورۂ بالا کتابوں کی طباعت کے لئے میری مالی اعانت کی اسی طرح حیدرآباد کی کمیٹی برائے ترویج و اشاعتِ اُردو کا شکرگزار ہوں کہ اس نے تصحیح الاغلاط کو سابقہ انعامی مقابلے میں شریک کرکے مبلغ تین سو روپے کے انعام کا مستحق ٹھیرایا۔ حیدرآباد کی مشہور و معروف بھارت گن وردھک لائبریری کے منتظمین کا مشکور ہوں کہ استفادۂ لغات کے سلسلہ میں اب کی دفعہ انھوں نے میرے ساتھ خصوصی مراعات جائز رکھے۔ جناب ڈاکٹر مسعود حسین خاں صاحب کا تہِ دل سے شکرگزار ہوں کہ ڈاکٹر صاحب نے مسوّدۂ تصرفات اُردو کا بالاستیعاب مطالعہ کرکے اپنے مخصوص انداز میں نہ صرف اظہارِ پسندیدگی فرمایا بلکہ میری غیر معمولی حوصلہ افزائی بھی کی۔ دفتر امیر اللغات رامپور کے سابق سکرٹری حافظ جلیل حسن مرحوم (فصاحت جنگ جلیل) کے خلفِ اکبر حضرتِ اثر کا متشکر ہوں کہ آپ نے میری درخواست پر اپنی گراں قدر رائے مرحمت فرمائی۔ میں ملک کی صحافتی برادری کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتا جس نے تصحیح الاغلاط پر اچھے اچھے تبصرے شائع کئے فقط

ادیب ۲۹ نومبر ۱۹۶۶ء

# تصرفاتِ اُردو

## الف ممدودہ

۔آبخورہ (اردو میں) آبخور (ازروئے لغت) ف۔ مذکر۔ مشربہ۔
فارسی کے آبخور یا آبخوارہ سے اُردو والوں نے آبخورہ گڑھ لیا اور اُسے
مٹی جست وغیرہ کے اُس برتن کے مفہوم میں استعمال کرنے لگے جس میں پانی پیتے ہیں۔

ناسخ ؎
پی کے پانی ایک جھوٹے آبخورے میں ہوں مست
ساقیا فرقت میں ہیں مشتاق ساغر کا نہیں

**آبدست** ۔ف۔ مذکر۔ استنجا۔ طہارت۔ پاکی۔ نوٹ۔ اُردو میں اس پانی کو بھی کہتے ہیں جس سے قضائے حاجت کے بعد طہارت کی جائے۔ بول چال میں آبدست کا پانی رائج ہے۔

رشک ؎
کیفیت اور اور ترے میکدے میں ہے
آب عنب کو جانتے ہیں آبدست مست؛

**آب رواں** ۔ف۔ مذکر۔ بہتا پانی۔ کنایۃً۔ گھوڑا۔ اُردو میں ایک نہایت باریک کپڑے کا نام بھی ہے۔

جان صاحب ۔
جان صاحب یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے
خاک چلتا ہے یہ کیا آب رواں ہوتا ہے

-آبشورا (اُردو میں) افشردہ یا افشُرہ (از روئے لغت)۔ ف۔ مذکر۔ لیمو وغیرہ کا شربت۔ آتش کہتے ہیں ؎

افشرے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہے لطف ٭ قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خالِ لب ہیں فالسے

میر حسنؔ ؎ وہ آبشورے اناروں کے اور لیمو کے
وہ کورے کوزے دھرے شربتوں سے مالا مال

-آبنے۔ ا۔ مونث۔ نیچے کا وہ حصہ جس کے ایک سرے پر چلم رکھتے ہیں اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔ نوٹ۔ اگرچہ آب اور نَے دونوں لفظ فارسی ہیں لیکن فارسی میں یہ لفظ دیکھا نہیں گیا اُردو میں آیا ہے۔

-آبی۔ ف۔ ص۔ پانی میں رہنے والا۔ بہی۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ الف۔ ہلکا ہلکا نیلے رنگ کا۔

امیرؔ ؎ ہیں حباب لب جو شرم سے پانی پانی ٭ جب سے دیکھا ہے ترے پیرہن آبی کو۔ ضد۔ روٹی کی ایک قسم ہے جس میں گھی دودھ نہیں پڑتا اور تنور میں پکتی ہے۔ شہیر لال کی

؎ پاتا اگرداب سے ہے گردہ نانِ آبی ٭ تیری بخشش سے جو دریا کا عین ہے کفاف

وہ زمین جس میں آبپاشی ہوتی ہو (فقرہ) آبی زمین ہے تم نے اتنی جمع کیوں گھٹا دی (محکمۂ بندوبست)

-آجا۔ ت۔ مذکر و مونث۔ باپ۔ دادا۔ نانا۔ اُردو میں پُرانے نوکر اور بوڑھی ذی عزت خادمہ کو کہتے ہیں۔

رنگینؔ ؎ نیند آتی نہیں کمبخت ودانی آجا ٭ اپنی بیتی کوئی کہہ آج کہانی آجا

لکھنؤ میں اس بوڑھے خواجہ سرا کو کہتے ہیں جو نو عمر خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لئے مقرر کیا جائے۔

آختہ (اُردو میں الف کے مد سے) اَختہ بروزن تختہ (از روئے لغت) ف

ص۔ وہ چوپایہ جس کے بیضے ملے یا نکال ڈالے گئے ہوں خصّی۔ اگرچہ رنگین جنے نحوی تلفظ کو نظم کیا ہے۔

ع۔ بظاہر جتنے ہیں آختہ کے آثار ؛ لیکن زبانوں پر آختہ بروزن ساختہ ہے

حالانکہ مصدر آختن (تلوار کھینچنا) کا اسم مفعول بھی آختہ ہی ہے۔

آخرِ کار و آخرِ کار ۔ (اُردو میں)، آخرِ کار (از روئے لغت) ف۔ انجام کار آخر کو۔ آتش آخر کار تہِ خاک ہے مسکن سب کا ؛ اہلِ دولت کو بلند آج مکان کرنے دو۔

۔ زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے۔

شوق ؎ اتنے میں ایک روز آخر کار ؛ آکر اک دوست نے یہ کی گفتار

آخور (بواو معدولہ) ف۔ آخور کا مخفف۔ پانی پینے کی جگہ مجازاً چارپایہ کے دانہ گھاس پانے کی جگہ۔ وہ گھاس جو گھوڑوں کے کھانے سے بچ رہتی اور نکال کر پھینک دی جاتی ہے اُردو میں آخور واو مجہول سے ناکارہ خراب کے مفہوم میں مستعمل ہے۔ جیسے ہم نے خربزے منگوائے تھے کیا آخور اٹھا لائے ہو۔

میر ؎ دل کام کا نہیں تو مجھے پھرنے سے کیا ؛ اب اس کو پھینک دیجئے آخور ہو گیا

آخون (اُردو میں)، آخوند (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ معلم۔ میاں جی۔ نہایت تعظیم سے آخون جی صاحب بھی کہتے ہیں۔

انشاء ؎ بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں

کہ اے حضرت سلامت آپ سنیئے یہ حقیقت ہے

آداب۔ ع۔ مذکر۔ مراتب قواعد۔ تعظیم سے سلام۔ تعظیمی الفاظ وغیرہ اگرچہ یہ ادب کی جمع ہے مگر اردو میں مفرد بھی استعمال ہوتا ہے

ناصر ؎ وحشت دل بھی مری طرز عبارت سے عیاں

اگر القاب تھا نامے میں تو آداب نہ تھا

آرا (اردو میں)، آرّہ (الف مقصورہ اور ر کی تشدید سے از روئے لغت) ف - مذکر - لوہے کا مشہور ہتھیار آلہ - نوٹ بہر نے ارّہ بھی نظم کیا ہے مگر عموماً آرا بولتے ہیں۔

آزو (اردو میں) آزو (ر کے جزم سے از روئے لغت) ف - مذکر - آٹا

آزاری - ف - ص (ظ ث) روگی - بیمار - دائم المرض - نوٹ - اس میں یائے فاعلی ہونے کے باوجود اردو میں عام طور پر لوگ اسے بیماری کا تابع مہمل بنا کر مصدری معنی میں اس طرح استعمال کرتے ہیں۔

بیماری (فقرہ) یہ بیماری آزاری تو لگی ہی جاتی ہے۔

یائے مصدری (اسم کے ساتھ مل کر مستعمل ہے) ستانا۔ دکھ دینا

جیسے مردم آزاری - دل آزاری۔

آزردہ (اردو میں) آزُردہ (از روئے لغت) ف - ص - ناخوش - افسردہ - ملول - رنجیدہ - نوٹ - اُردو میں فصحا ر کے پیش سے کہتے ہیں۔

آسیب - ف - مذکر صدمہ - تکلیف - نوٹ - اُردو کے اشعار میں تو آسیب کا لفظ صدمہ - مخالفت - آفت وغیرہ کے معنوں میں آیا ہے - مگر عام بول چال میں ان معنوں میں مستعمل ہے - دیو - جن - بھوت - پری کا سایہ ناسخ نے اس کو اضافت کے ساتھ نظم کیا ہے۔

ناسخ ؎ عاملوں نے اُس پہ آسیب پری ثابت کیا
ڈر گیا جس شخص پر سایہ تری دیوار کا

آشیاں یا آشیانہ - ف - مذکر - پرندوں کا گھر جسے گھونسلا کہتے ہیں۔

اردو کی ادبی زبان میں گھونسلے کے علاوہ حسب ذیل معنی استعمال ہیں

آدمیوں کی سکونت کا مکان - رہنے سہنے کا مقام۔

سرورؔ ؎ سراسر دل دکھاتا ہے کوئی ذکر اور ہی چھیڑو
بیتہ خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا

سلاطین اور رؤسا کے القاب ان کی وفات کے بعد بطور خطاب اس لفظ سے ترکیب پاتے ہیں۔ جیسے خلد آشیاں۔ عرش آشیاں وغیرہ۔

**آصِف** (اردو میں ص کے زیر سے) **آصَف** (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام۔ مجازاً ہر وزیر پر اطلاق ہوتا ہے۔ سابق فرماں روائے حیدر آباد دکن غفران مکان نواب میر محبوب علیخاں صاحب مرحوم آصفجاہ سادس (ششم) کا تخلص جن کا خاندانی لقب آصف جاہ تھا۔

**آغا**۔ ت۔ مذکر۔ مالک۔ بڑا بھائی۔ مغلوں اور کابلیوں وغیرہ کا تعظیمی لقب۔ نوٹ۔ اردو والے بڑے بھائی کے معنی میں نہیں بولتے بلکہ تعظیمی لقب کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے بڑے آغا۔ چھوٹے آغا۔ آغا صاحب۔

جان صاحب ؎ جھم جھم آئیں سنبھلے آغا منع کیا کرتی ہیں
قہر ہے ساتھ ان کے بدنظر آنے لگے

مالک کے معنے میں اہل اردو عموماً آقا کہتے ہیں۔

**آغِشتہ** (غ کے زیر سے اردو میں) **آغَشتہ** (غ کے زبر سے ازروئے لغت) ف۔ صفت۔ آلودہ لتھڑا ہوا۔

**آفاق**۔ ع۔ مذکر۔ افق کی جمع۔ آسمان کے کنارے۔ مجازاً دنیا جہاں۔ اردو میں مفرد بھی استعمال ہوا ہے۔

سوداؔ ؎ ٹکڑے ہوئے جگر کے آسندرہ چلے کو
خوشاب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا

**آمَلہ** (م کے جزم سے اردو میں) **آمُلہ** ([illegible] سے ازروئے لغت) ف۔

مذکر۔ آنولا۔ ایک قسم کا میٹھا اور ترش پھل۔

آمَنّا و صَدَّقنا۔ ع۔ ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی۔
ہماری زبان میں غایت قبول اور بجا و درست کی جگہ کہتے ہیں۔ صرف آمَنّا بھی مستعمل ہے۔

سودا۔ جو سخن آپ کی زبان سے سنا ۔ کچھ نہ بولا سوائے آمنّا

آناً فاناً۔ (اردو میں)، آناً فاناً (از روئے لغت) آن واحد۔ فوراً
اس کے علاوہ دمبدم کے مفہوم میں مستعمل ہے (فقرہ)، آناً فاناً طبیعت بگڑتی جاتی ہے
نوٹ۔ عام طور پر لوگ مد کے بغیر بولتے ہیں۔ عربی داں حضرات ~~ٹھیک بات کہتے ہیں~~۔

آنکس (ک کے زبر سے۔ اردو میں)، آنکس۔ (ک کے پیش سے از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ میں رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کھینچتے ہیں۔ فصحا کراہت لفظی سے بچنے کے لئے لغوی تلفظ کو چھوڑ کر ک کے زبر سے کہتے ہیں چنانچہ مصحفی نے اپنے ایک قصیدے میں ہوس نخرہ کے ساتھ آنکس کا قافیہ باندھا ہے۔

مصحفی۔ گر سپہر چرزہ کہوں اس کو تو پھبتا ہے مجھے
کیونکہ شکلِ خمِ ابرو ہے یہ اس کا آنکس

آوُرد (و کے پیش سے اردو میں)، آوَرد (و کے زبر سے از روئے لغت) ف۔ مونث۔ لڑائی۔ حملہ۔ نوٹ۔ اردو میں یہ معنی ہیں یا تکلف اور بناوٹ سے کسی بات کا پیدا کرنا جو فطری طور پر طبیعت میں نہ ہو۔ آمد کی ضد۔ اگرچہ اساتذۂ سخن نے قافیہ میں لغوی تلفظ کی پابندی کی ہے لیکن فصحا کو ہمیشہ و کے پیش سے بولتے سنا ہے۔

آیہ۔ ع۔ مذکر۔ آیت۔ قرآن کا پورا جملہ۔ نوٹ۔ عربی میں آیہ اور

آیت دونوں مونث ہیں مگر اردو میں آیت مونث ہے اور آیہ مذکر۔ چنانچہ اردو کے قاعدے سے آیہ کی جمع آئے لاتے ہیں۔

رشک ~ تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف نج رہتا
کم ور آئے اگر تیری شان میں آتے

ناسخ نے آیات کو بطور مفرد بھی استعمال کیا ہے۔

ناسخ ~ خط نورستہ نہ قرآن کو کردے منسوخ
لوح محفوظ سے اتری ہے یہ آیات نئی

---

# الف مقصورہ

**اَبابیل** ۔ ع ۔ اِبالہ کی جمع ہے بمعنی گروہ طیور گروہ گروہ ۔ نوٹ ۔ اردو میں واحد مونث ہے اور اس سیاہ رنگ کے چھوٹے پرند کے معنی میں مستعمل ہے جس کے سینے کے پر سفید ہوتے ہیں ۔ یہ پرند مکانوں کی چھتوں میں اکثر رہتے ہیں اور سر شام غول کے غول اُڑتے ہیں ۔

نصیر ~ ہیں باہر موئے بینی شیخ کے یوں منخرینوں سے
کہ جیسے آشیاں سے سر نکالے ہوں ابابیلیں

**اَبتر** ۔ ع ۔ ص ۔ دُم کٹا ناقص ۔ نسل بُریدہ ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ پریشان ۔ بدچلن ۔ آوارہ ۔

سوداؔ ~ یارو مجھ سے تو لا ولد بہتر ؛ میرا بیٹا اور اس قدر ابتر

خراب ۔ ردی (فقرہ) مریض کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے ۔ آوارہ بدمعاش ۔ گنجفے کی ابتدائی تقسیم میں جب کسی کے پاس میر نہیں آتا ہے تو وہ

گنجفہ ملا دیتا اور کہتا ہے بے میر بازی ابتر۔

**اَبْخَرے** (خ کے زبر سے۔ اردو میں) **اَبْخِرَہ** (خ کے زیر سے۔ از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ بخارات (بھاپ) مرطوب زمین یا پانی سے اٹھیں خواہ معدے یا اخلاط سے۔ نوٹ۔ اردو میں ابخرے ہی کہتے ہیں۔

**اسیر** ؎ تو دولتوں کو گرم مزاجی نے کھو دیا
سرسام ہو گیا یہ بلند ابخرے ہوئے

**ابواب**۔ ع۔ مذکر۔ ظث۔ باب کی جمع۔ دروازے۔ کتاب کے حصے۔ اردو میں مذکورہ بالا معنوں کے علاوہ اس مفہوم میں آیا ہے۔ وہ روپیہ جو مالگزار کے ساتھ شرک۔ مدرسہ وغیرہ کے چندے میں زمینداروں سے وصول کیا جائے۔ اصطلاح قانون میں جزیہ۔ تاوان۔

**اَپْرَیل** (اردو میں الف اور پ کے زبر سے) **اِپْرِل** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اردو میں اپریل کہتے ہیں۔

**اجابت**۔ ع۔ مونث۔ جواب دینا اردو میں قبولیت اور دفع براز کے معنوں میں مستعمل ہے۔

**اَجِنّہ** (اردو میں) **جِنّہ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ جنّات۔ نوٹ۔ عربی میں جن کی جمع جِنّہ اور جَنِین (وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو) کی جمع اَجِنّہ ہے۔ مگر ہماری زبان میں جن کی جمع عام طور پر اجنّہ مشہور ہے۔ علما اس طرح نہیں بولتے۔

**اَچار** (مد کے بغیر۔ اردو میں) **آچار** (از روئے لغت۔ الف کی مد سے) ف۔ مذکر۔ وہ ترشی جو کسی ترکاری میں رائی لہسن وغیرہ ڈالنے اور چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہے۔

**اَحَدی**۔ یکتا۔ ... و میں ح کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں

آیا ہے۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیر اندازوں کا نام (احدی) رکھا تھا جو کسی فوج کے زمرے میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لیے تنخواہیں پاتے تھے مجازاً سست کاہل۔ مجہول۔

**احکامات** (اُردو میں) **اَحکام**۔ (از روئے لغت) مذکر۔ ہدایات

نوٹ۔ یہ حکم کی جمع ہے۔ اردو والے احکام اور احکامات دونوں طرح بولتے ہیں۔ مگر فصحا کو احکام ہی بولتے سُنا ہے۔

**احوال**۔ ع۔ مذکر۔ حالات۔ بیان کیفیت اُردو میں مفرد مستعمل ہے۔

غالبؔ ۔ غالب ترا احوال سنا دیں گے ہم اُن کو ÷ وہ سُن کے بلا لیں یہ اجارہ نہیں کرتے

**اخبارات**۔ (اردو میں) **اخبار**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر خبر کی جمع احادیث۔ تواریخ۔ نوٹ۔ اُردو میں اخبار مفرد مستعمل ہے اس کی جمع اخبارات لاتے ہیں۔ اور اس سے وہ پرچہ مراد لیتے ہیں جس میں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبریں اور مضامین چھپتے ہیں۔

**اختلاط**۔ ع۔ مذکر۔ مل جانا۔ آمیزش۔ اُردو میں حسب ذیل معنی ہیں۔ محبت دوستی۔ ربط ضبط۔ بے تکلفی۔

ظفرؔ ۔ تکتا ہے دل مرا رُخ روشن کو یوں ترے ÷ جوں ہو چکور کو مہتاب سے اختلاط

۔ گرمجوشی محبت کی چھیڑ چھاڑ۔

ناسخؔ ۔ پاؤں پر جا کے سر اُنھیں کے دھرو ÷ تم اُنھیں سے یہ اختلاط کرو

**اختیار**۔ ع۔ مذکر۔ پسند کرنا جبر کی ضد۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ۔ قابو۔ بس۔

غافلؔ ۔ جینا بغیر یار کے منظور ہے کسے ÷ ہم مر نہیں جو مرگ پہ کچھ اختیار ہو

قبول۔ منظور۔ (فقرہ) دوبا تو [illegible] ات تو آپ کو اختیار کرنا پڑیگی

حکومت ۔ قدرت ۔ مومن ؎

اس آسمان کا رُخ پھیر دوں جدھر چاہوں ۔ دیا ہے کیا تپشِ دل نے اختیار مجھے

(فقرہ) ان کے اختیار میں جو بات ہوگی بہلوتہی نہ کریں گے ۔

اجازت ۔ (فقرہ) روک ٹوک کیسی آپ کو اختیار ہے جب چاہے چلے آیئے ۔

**اخلاق** ۔ ع ۔ مذکر ۔ عادات ۔ خصائل حمیدہ ۔ یہ خُلق کی جمع ہے مگر بطور واحد بھی اس کا استعمال ہوا ہے ۔ ناصر ؎

ہم کیا اجی دم بھرتا تھا آفاق تمہارا ۔ اے جان ہمیں یاد ہے اخلاق تمہارا

آج کل جمع کی حالت میں زیادہ بولتے ہیں ۔

**اخی** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ظ ۔ میرا بھائی ۔ بعض شعرا نے صرف بھائی کے معنی میں بھی کہا ہے ۔ رند ؎

عزیز رکھتے نبیؐ اس کو بھی اخی کی طرح ۔ اکھاڑنا درِ خیبر کو جو علیؑ کی طرح

**ادائیگی و ادائی** (اردو میں) **ادائی** ۔ (از روئے لغت) ف ۔ مونث ۔ غرض یا رقم وغیرہ ادا کرنا ۔ ادا کا لفظ عربی و فارسی دونوں زبانوں میں مختلف زبانوں میں استعمال ہوتا ہے جس کی تقلید اردو میں بھی کی جاتی ہے اردو والوں نے اہلِ فارس کی تقلید میں جہاں ادا کو ادائی میں تبدیل کیا وہاں ادائی کا مزید فیہ ادائیگی بھی بنا لیا ۔ مگر یہ عوام الناس کی زبان پر ہے ۔

**ادب** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا ۔ اچھی روش وغیرہ ۔ اردو میں حسبِ ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔

حفظ مراتب ۔ لحاظ ۔ (فقرہ) نہ کسی کا ادب نہ لحاظ جو کچھ منہ میں آتا ہے بک جاتے ہو ۔ تہذیب ۔ شائستگی ۔ تمیز ۔ دستور ۔ قاعدہ (فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو ۔ علم زبان جس میں صرف نحو لغت عروض

انشا، معانی اور بیان وغیرہ داخل ہیں۔ فصیحؔ ؎

اپنے علم وفضل کو کامل کیا ٭ ساتھ منطق کے ادب حاصل کیا

پالو کتے کو ہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کے لئے "تادیٗا" یہ لفظ کہتے ہیں۔

**ادبار** ۔ ع ۔ مذکر ۔ پیٹھ دکھانا۔ اردو میں حسب ذیل معنی ہیں۔ افلاس۔ نکبت۔ بدبختی ۔ پریشانی ۔ سحرؔ ؎

جن کا اقبال نہیں ان کو ہے فکر اقبال ٭ اہل اقبال کو دن رات ہے ادبار کا خوف

**ادویات، ادویہ** (اردو میں) **ادوِیہ** (ازروئے لغت) ع ۔ مونث دوائیں۔ نوٹ ۔ یہ دوا کی جمع ہے اردو میں ادویات بھی مستعمل ہے مگر فصحا کو بولتے نہیں سنا۔

**ارارُوٹ**۔ (واو مجہول سے ۔ اردو میں) **اراروٗٹ** (واو معروف سے ازروئے لغت) ان ۔ مذکر۔ ایک قسم کی غذا جو ہندوستان میں ایک درخت کی جڑ سے حاصل ہوتی اور بچوں اور مریضوں کو پانی یا دودھ کے ساتھ دیجاتی ہے۔

**اراضی** ۔ ع ۔ مونث ۔ زمین ۔ عربی میں یہ ارض کی جمع ہے مگر اردو میں بجائے واحد مطلق زمین یا اس زمین کے معنوں میں رائج ہے جس پر مالگزاری مقرر ہو۔ (فقرہ) یہ اراضی کاشت کو اچھی ہوتی ہے۔

**اِردگِرد** ۔ ا ۔ آس پاس چاروں طرف ۔ اِدھر ۔ اُدھر ۔ نوٹ ۔ اصل گرداگرد ہے اِرد مہمل ہے ۔ اس جگہ متبوع پر تابع مقدم ہے ۔ عوام اس کی جگہ اِرد گِرد بولتے ہیں

**اَردَلی** (اردو میں) **آرڈرلی** (ازروئے لغت) ان ۔ مذکر و مونث ۔ حاکم کے بیچ کا سپاہی ۔ جیسے صاحب کا اردلی آیا ۔ سواری کا جلوس ۔ ہمراہی ۔ سحرؔ ؎ ۔ اڑتا ہے عاشقوں کا تری اردلی میں رنگ ٭ ہوتی کا جیسے کھیلتے ہیں ہر گلی میں رنگ

**اُردو** ۔ ت ۔ مذکر ۔ لشکر ۔ لشکرگاہ ۔ نوٹ ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مونث مستعمل ہے ۔ ہندوستان کی وہ زبان جو عربی فارسی ترکی، سنسکرت بھاکا

اور انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے۔ اُردو زبان دراصل شاہجہاں کے لشکر کی بولی تھی اس لشکر میں قسم قسم کے آدمی طرح طرح کی زبان بولنے والے تھے جن کے اختلاط و ارتباط سے ایک ملی جلی زبان پیدا ہوگئی جس کو اُردو کہتے ہیں۔ داغ ؎

اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ ؏ ہندوستاں میں دھوم ہماری زبان کی ہے

**اَرزق** (اُردو میں) **اَزرَق** (از روئے لغت)، ع ص۔ نیلا۔ وہ آدمی جس کی آنکھ کنجی ہو۔ ازرق صحیح ہے اور ارزق غلط مگر اس غلط تلفظ کو غلط العام سمجھنا چاہیئے۔

**ارقام** (اردو میں) **ترقیم** (از روئے لغت)، ع۔ مذکر۔ لکھنا۔

نوٹ۔ اُردو میں ترقیم و ارقام دونوں مستعمل ہیں۔ ترقیم مونث ہے اور ارقام مذکر جو بگڑھ لیا گیا ہے۔ سودا ؎

یہہ قصد خامہ ہے اب اس کی مدح غائب سے ؏ کرے یہ مطلع انور حضور میں ارقام

**اَرگن** (مد کے بغیر۔ اُردو میں) **آرگن** (الف کی مد سے) (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ ایک باجے کا نام ہے۔ صبا ؎

چھیڑ کر دل کو وہ سُن لیتے ہیں شیون کیسا ؏ کوک دیتے ہیں تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا

**اَرنی و اَرِنی** (اُردو میں) **اَرِنی**۔ (رے کے زیر سے از روئے لغت) ع۔ دکھا مجھے۔ نوٹ۔ حضرت موسیٰ نے باری تعالیٰ کے دیکھنے کی درخواست میں ارنی کہا تھا۔ جواباً ارشاد ہوا لن ترانی (نہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو)۔ رشک ؎

اب تو باتیں بھی ہو گئیں موقوف ؏ ارنی ہے نہ لن ترانی ہے

**ارواح**۔ ع۔ مونث۔ روح کی جمع۔ اُردو میں عوام اور خاص کر عورتوں کی زبان پر بطور واحد مونث بمعنی روح و نیت مستعمل ہے۔ انیس ؎

ارواح رسولان زمن رو رہی ہے گو ؏ سر پیٹ کے زینب یعنی بہن رو رہی اُس کو

جان صاحب ؎ نوج تجھ سی بھی ندیدی ہو کوئی اے انبوہ * تیری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے

**اژدحام یا اژدہام** (اردو میں) **ازدحام** (از روئے لغت) ع مذکر ۔ انبوہ ۔ جماؤ ۔ بھیڑ ۔ ٹھٹ ۔ زبانوں پر ژ سے جاری ہے ۔ مگر ح کو ہ سے بدلنا زیادتی ہے ۔

**اسامی** ۔ ع ۔ مونث ۔ یہ الف مقصورہ سے اسم کی جمع الجمع ہے ۔ مگر اردو میں الف مقصورہ سے واحد مونث کی جگہ مستعمل ہے ۔ اگرچہ عوام الف ممدودہ سے بھی کہتے ہیں ۔ اور ان معنوں میں کہتے ہیں ۔ کسان ۔ کاشتکار ۔ گاؤں کی رعیت گاہک (دلالوں کی زبان) عہدہ ۔ نوکری ۔ (فقرہ) پرسٹ میں ایک اسامی خالی ہے ۔ شخص ۔

~~**اسباب**~~ ۔ ع ۔ مذکر ۔ وجوہ ۔ ذرایع ۔ اردو میں وجوہ کے علاوہ بمعنی اثاثہ مفرد استعمال ہوتا ہے ۔ تمیز ؎

آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت * اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا

**اسپتال** (اردو میں) **ہاسپٹل** ۔ (از روئے لغت) ان ۔ مذکر ۔ شفاخانہ ۔

مسرور ؎ لگی ہے بھیڑ مریضان عشق کی دیکھی * ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا

**اُستر** (اردو میں) **آستر** (از روئے لغت) ف ۔ مذکر ۔ دہرے یا روئی دار کپڑے کے نیچے کی تہہ ابرے کی ضد ۔ جیسے دُلائی کا استر ۔ تہہ (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہوگا پھر سفیدی پھیری جائے گی ۔

**اُسَترہ و اُسْترہ** (اردو میں) **اُسترہ** (از روئے لغت) ف ۔ مذکر ۔ بال مونڈنے کا آلہ ۔ اردو میں ت کے زبر سے بھی کہتے ہیں پیش سے بھی ۔ فصحا کو پیش سے کہتے سنا ہے ۔

**استنجا** ۔ ع ۔ مذکر ۔ پاک کرنا ۔ دھونا ۔ اردو بول چال میں ت کے زبر سے بھی ۔ پیشاب کر کے ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنے کے معنے میں مستعمل ہے ۔

**اسٹام** (اردو میں) **اسٹامپ** (از روئے لغت) ان ۔ مذکر ۔ وہ

سرکاری کاغذ جس کے اوپر کے حصے میں نقش و نگار بنے ہوتے اور قیمت درج ہوتی ہے یہ کاغذ دستاویز وغیرہ لکھنے کے کام آتا ہے۔ منیر ؎

دستخط مہریں نوٹ اور اسٹام ٭ جعلسازی کے کرتے ہیں سب کام

آج کل اسٹامپ زیادہ رائج ہے۔

اِسرار۔ ع۔ مذکر۔ چھپانا۔ پنہاں کرنا۔ نوٹ۔ عربی میں اسرار الف کے زبر سے سِر کی جمع ہے۔ جو بھید کے معنی ہیں اُردو میں رائج ہے۔ الف کے زیر سے اِسرار مصدر ہے جو چھپانے کے معنی میں بھی ہے اور صلہ بدلنے پر ظاہر کرنے کے معنی میں بھی آیا ہے۔ مگر اُردو میں اِسرار واحد مستعمل ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں۔ آسیب جن کا سایہ پری کا سایہ۔ شوق ؎

کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار ٭ کوئی بولا نظر کا ہے اِسرار

**اَسلِحہ** (اُردو میں) **اَسلحہ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ لڑائی کے ہتھیار تلوار۔ بندوق وغیرہ۔ عام طور پر لوگ اسلحہ کے لام پر زبر دیکے بولتے ہیں۔ مگر عربی داں حضرات کو ل کے زیر سے ہی بولتے سُنا ہے۔

**اَسلوب** (اُردو میں)، **اُسلوب** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طور۔ طرز۔ روش۔ طریقہ۔ نوٹ۔ عام طور پر لوگ الف کے زبر سے اس کا تلفظ کرتے ہیں۔ لیکن عربی داں حضرات الف کے پیش سے اُسلوب ہی کہتے ہیں۔

**اُسوہ** (اُردو میں)، **اَسوہ** (الف کے زبر یا زیر سے۔ از روئے لغت)، ع۔ مذکر۔ چال۔ طور۔ طریقہ۔ نمونہ۔ وہ نیک امر جس کی پیروی کی جائے۔ لغت میں الف کے زبر سے بھی ہے زیر سے بھی۔ مگر اُردو میں صرف الف کے پیش سے مستعمل ہے۔

**اَشْ اَشْ** - (اُردو میں) **اَشْاَشْ** - (ازروئے لغت) ع - مذکر خوشی منانا - وجد کرنا - اُردو والے اشاش یا اشش پر تصرف کر کے اش اش کرنا حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں - غایت پسندیدگی سے وجد میں آنا کسی چیز پر لوٹ ہو کر بے اختیار تعریف کرنے لگنا - میر حسن ؎

اُسے دیکھ اس نے تو پھر غش کیا ٭ لباس اور زیور پہ اش اش کیا

نوٹ - اسے عموماً عین سے عشعش لکھتے ہیں، مگر محققین الف کو ترجیح دیتے ہیں -

**اشتعالک** - ۱ - مونث - چراغ کی روشنی بڑھانے کے لئے بتی اُکسانے کو کہتے ہیں - اس تنکے کو بھی اشتعالک کہتے ہیں جس کی بتی اُکسائی جائے - نوٹ - اشتعال بھڑکنے کے معنی میں عربی ہے - مگر اشتعالک بحیثیت اُردو ہے -

**اَشراف** - ع - مذکر وہ لوگ جن کا حسب ونسب اچھا ہو - نوٹ - اگرچہ یہ شریف کی جمع ہے مگر اردو میں واحد کی حیثیت سے بھی آیا ہے - جیسے اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے -

**اَشْرَفی و اَشَرْفی** - (اُردو میں) **اَشْرَفی** (ازروئے لغت) ف - مونث سونے کا دس ماشے کا سکہ جو اشرف نامی بادشاہ کے عہد میں رائج ہوا تھا - اردو میں لغوی تلفظ کے علاوہ ش کے زبر سے بھی کہتے ہیں -

**اُشْلَق یا اُشْلَک** (اُردو میں) **اُشْلُق** - (ازروئے لغت) ت - مونث تہمت - بہتان - اُردو میں عموماً ل کے زبر سے اس کا تلفظ کرتے اور لگانا کے ساتھ استعمال کرتے ہیں - جان صاحب ؎

گر میاں مجھ سے تمہاری نہیں یہ بے تعلیم ٭ شعلہ بیگم کا لگائی ہوئی اُشلگ ہو گی

**اَصْطَبَل** - (اردو میں) **اِصْطَبْل** (ازروئے لغت) ع - مذکر - طویلہ گھوڑوں کے باندھنے کا مکان - اگرچہ ہمارے شعراء نے اسے نظم کرنے

میں لغوی تلفظ کی پابندی کی ہے مگر اردو نثر اور بول چال میں فصحا سے بھی اُصْطَبَل ہی سنا گیا۔

**اِصطلاح** ۔ ع ۔ مونث ۔ کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کر لینا ۔ جب کوئی خاص گروہ کسی مفرد یا مرکب لفظ کا استعمال اصلی معنی کے علاوہ کسی اور معنی میں کرنے لگے تو وہ لفظ اس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے ۔ اردو میں اصطلاح کا لفظ اسم مفعول مصطلح کے طور پر استعمال ہوتا ہے ۔

**اصل** ۔ ع ۔ مونث ۔ جڑ ۔ فرع کی ضد ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ (۱) ماخذ ۔ مادہ جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے ۔ (۲) حقیقت ۔ رشک ؎

اصل کو بھی غور کرے آدمی ؛ کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا ۔

(۳) بساط ۔ کائنات ہستی ۔ رشک ؎

اب اس کی لگا ہوں میں ہی قدر یہ میری ؛ ہر بات پہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری

(۴) خلاصہ ۔ لب لباب (فقرہ) تمہید ختم کیجئے اصل مطلب پر آئیے ۔

(۵) نقل کی ضد خواہ وہ کسی چیز کی ہو یا بات کی) رشک ؎

اصل کی بات نہیں نقل ہیں قطعی اے رشک ؛ کیا ہوا ناوک مژگاں سے ہوئے تیر دراز

(۶) خالص بے مثل ۔ (فقرہ) اصل روغن بلسان بڑی مشکل سے ملتا ہے ۔

(۷) ابتدائی حیثیت گزشتہ حالت ۔ بحر ؎

اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں ایاز ؛ جب مخلع ہو ملبوس کہن یاد آیا

(۸) نطفہ ۔ نسب ۔ (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جس کی اصل میں فرق ہوتا ہے ۔

(۹) قدیم (فقرہ) ہم اصل باشندے دلی کے تھے دو پشتوں سے لکھنؤ میں آ رہے ہیں ۔

(۱۰) واقعی ۔ ٹھیک ۔ (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو ۔

۱۱۔ سود کے علاوہ جو رقم قرض کی ہوتی ہے اس کو اصل کہتے ہیں۔ (فقرہ) چار سال میں اصل سے سود دُونا ہو گیا۔
۱۲۔ شریف۔ (فقرہ) اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔
۱۳۔ متن۔ (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں نہیں ہے بعض شارحوں نے بے شک لکھا ہے۔

**اُصول**۔ ع۔ مذکر۔ قاعدے۔ قانون۔ یہ اصل کی جمع ہے اب واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ تسلیم سے

ہمارا اپیچ چلنے کا نہیں ہے ؎ اصول ان کا بدلنے کا نہیں ہے۔

**اَصِیل**۔ ع۔ ص۔ وہ جس کے باپ دادے شریف و نجیب ہوں۔ نوٹ۔ اردو میں یہ لفظ جہاں گھوڑے۔ مرغ اور تلوار کی صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ وہاں ماما۔ خادمہ اور خدمتی عورت کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جان صاحب

کرلیا اپنا انھیں آئی وہ مکار اصیل ؎ بی بی ہیں باندی بنی گھر کی ہی مختار اصیل

**اَعجُوبہ** (اردو میں) **اُعجُوبہ** (از روئے لغت) ع۔ ص۔ عجیب انوکھا۔ نادر لغت میں الف کے پیش اور ع کے جزم سے ہے مگر اردو میں الف کے زبر سے مستعمل ہے بلکہ بول چال میں تو الف کو ساقط کر کے عجوبہ بولتے ہیں۔

**اَعِزّا**۔ ع۔ مذکر۔ عزیز کی جمع۔ بزرگ۔ اردو والے فارسیوں کی تقلید میں ہمزہ کے بغیر لکھتے ہیں نیز اردو میں بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو اعزا کہتے ہیں بعض لوگ ہ کے ساتھ اعزّہ لکھتے ہیں۔ مگر محققین ا کے ساتھ لکھتے ہیں۔

**فرا تفری**۔ (اردو میں) **اِفراط و تفریط**۔ (از روئے لغت) ع۔ حد سے بڑھتی ہوئی زیادتی کو اِفراط اور کمی کو تفریط کہتے ہیں۔ اسے واو عطف کے بغیر بھی بولتے ہیں۔ اردو والے غالباً اسی کو بگاڑ کر الف کے زبر سے افراتفری

حسب ذیل معنوں میں بولتے ہیں۔ ہل چل۔ تہلکہ۔ گھبراہٹ۔ سرور ؎

پوچھو نہ میرے حواس کی کچھ ❖ افراتفری سی ہو رہی ہے

اَفعِی (اردو میں) اَفعیٰ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔ مجازاً زہر سانپ      اردو والے فارسیوں کی تقلید میں ع کے زبر اور ی کے جزم سے اسی کا تلفظ کرتے ہیں جیسا کہ غالب کے اس شعر سے ظاہر ہے۔ غالبؔ ؎

سبزۂ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا ❖ یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا

اُفُق۔ ع۔ مذکر۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے اردو میں عام طور پر ف کے زبر سے بولتے ہیں۔ مگر عربی داں حضرات کو ف کے پیش سے ہی بولتے سنا ہے۔

افواہ۔ ع۔ مونث۔ منہ عربی میں یہ فوہ کی جمع ہے۔ مگر اردو میں حسب ذیل معنوں میں واحد کی جگہ مستعمل ہے۔ اڑتی ہوئی خبر۔ مشہور بات جس کی اصل نہ ہو

صابر ؎ کلی سا جسے کہتے ہیں منہ یار کا ❖ نہیں معتبر کچھ یہ افواہ ہے

اَفیم و اَفیُون (اردو میں) اَبیُون (از روئے لغت) معرب۔ مونث ایک سمی اور نشیلی چیز ہے      یونانی لفظ اَبیُون کا معرب افیون ہے ابیون کے معنی ہیں گہری نیند لانے والی چیز۔ اردو میں افیم اور افیون دونوں کھانے یا پینے کے ساتھ مستعمل ہیں اور اس کے عادی کو افیونی۔ افیمی اور افیمچی کہتے ہیں۔ ظفر ؎

مے پیے گا جو تو پھر دل سے تو پھر حیرت ہے ❖ ایک دن دیکھیے افیون ہی کا ہم کھا بیٹھے

میر حسن ؎ ذرا اس کو نہیں خدا کا بیم ❖ روئے لڑکا تو دو زیادہ افیم

**اقبال** - ع - مذکر - سامنے آنا - قبول کرنا - ادبار کی ضد عربی میں اقبال کے معنی ہیں سامنے آنا - ادبار کے معنی پیچھے جانا - اُردو میں اقبال خوش نصیبی کو کہتے ہیں - اور ادبار بدنصیبی کو - اس کے علاوہ اقبال کے حسب ذیل محل استعمال ہیں

انکار کی ضد - اقرار - تسلیم - آتش ؎

الحمد للہ بصد منت ادھر سے ؛ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے

برکت اور طفیل کی جگہ - ذوق ؎

کوہ فرہاد سے مجنوں سے بیاباں جیتا ؛ وحشت دل نے ترے اقبال سے میدان جیتا

**اکتوبر** (الف مقصورہ اور واؤ معروف سے اردو میں) **آکٹوبر** - (الف ممدود اور واؤ مجہول سے - از روئے لغت) ان - مذکر - انگریزی سال کا دسواں مہینہ جو (۳۱) دن کا ہوتا ہے -

**اکسیر و اِکسیر** (اُردو میں) **اِکسیر** (الف کے زیر سے از روئے لغت) ع - مونث - کیمیا - وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہیں - اگرچہ عام طور پر الف کے زبر سے اس کا تلفظ کیا جاتا ہے لیکن تعلیم یافتہ طبقے کو الف کے زیر سے ہی بولتے سُنا ہے نیز اُردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے

کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا - جان صاحب ؎

بچے کا گلبدن کے گیا کل جو پیٹ پھول ؛ نرگس نے اس کو پھنکی دی اکسیر ہو گئی

نہایت فائدہ مند عموماً ہر ایک مفید اور پر اثر بات کی نسبت کہتے ہیں -

(فقرہ) میرے حق میں آپ کی ذرا سی سفارش اکسیر ہو گئی - شوق ؎

لکھتے ہیں صوفیان با توقیر ؛ عشق اللہ ہے عجب تاثیر

**اگست** (اُردو میں) **آگسٹ** (از روئے لغت) ان - مذکر - انگریزی سال کا آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے - یہ اکثر ساون بھادوں سے مطابق ہوتا ہے -

اُردو میں الف مقصورہ اور ت سے اس کا تلفظ کرتے ہیں۔

**اِلَّا مَاشَاءَ اللہ** ۔ ع ۔ مگر جو اللہ چاہے ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ شاذ و نادر کہیں کہیں

**الاؤ** (اردو میں) **آلاؤ** ۔ (ازروئے لغت) ف ۔ مذکر ۔ شعلہ دیتی ہوئی آگ

اُردو میں الف مقصورہ کے ساتھ ہی بولا جاتا ہے۔ کوڑا کرکٹ اور گھاس

پھوس وغیرہ جمع کرکے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلا کر تاپتے ہیں۔ اس ڈھیر کو

الاؤ کہتے ہیں۔ رشک ؎

اب کے جاڑے میں اور نالہ و آہ ٭ اس طرح کا کوئی الاؤ نہیں۔

**البتہ** ۔ ع ۔ ضرور۔ بے شک ۔ ضرور ۔ عربی میں بتہ (ایک بار

کاٹنا) پر الف لام تعریف کا اضافہ کرکے مبالغہ اور تاکید کے لئے استعمال کرتے

ہیں اُردو میں بالعموم مگر اور لیکن کے معنی میں بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) میں تنہا تو جانا

نہیں البتہ آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں۔

**الپاکا** ۔ ان ۔ مذکر ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں پیرو

کے مقام پر ہوتا ہے۔ اُردو میں اس کپڑے کو کہتے ہیں جو اس امریکن جانور کے

اون سے بنا جاتا ہے۔ یہ کپڑا اونی اور سوتی دونوں طرح کا ہوتا ہے۔

**الپین** ۔ (اردو میں) **پن** (ازروئے لغت) ان ۔ مونث ۔ وہ سوئی جس میں

ناکہ کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے۔ عموماً کاغذات نتھی کرنے میں یہ استعمال کی جاتی ہے

اس کی اصل پرتگالی لفظ آلفنڈٹ ہے۔

**التباس** ۔ ع ۔ مذکر شبہ پیدا ہونا۔ شک پڑنا۔ اردو میں حسب

ذیل معنی ہیں۔ ہم شکل ہونا۔ تجنیس خطی۔ نوازش ؎

حور لکھا جو آپ کو تم نے ٭ حور کا اس پہ التباس ہوا

**التجا** ۔ ع ۔ مونث آرزو کرنا۔ آرزو ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں

یں مستعمل ہے ۔ ۔ ۔ ۔ منت سماجت ۔ خوشامد ۔ وزیرؔ ے

نہ آیا معشوق سے بار جس دم ٭ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی

گزارش ۔ درخواست ۔ داغؔ ے

دل جو واپس طلب کیا تو کہا ٭ یہ نئی التجا نکالی ہے

**التماس** ۔ ع ۔ مونث ۔ کچھ ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا ۔ چاہنا ۔ ۔ ۔
اردو میں بمعنی عرض و گزارش مستعمل ہے ۔ نیز دہلی والے اسے مذکر بولتے ہیں ۔ داغؔ ے

تجھ سے یہ التماس ہے میرا ٭ غیر کل ہے کہ پاس ہے میرا

**التوا** ۔ ع ۔ مذکر ۔ لپیٹنا ۔ مختصر کرنا کسی چیز کا ۔ اردو میں حسب ذیل معنی ہیں ۔
درنگ ۔ اٹھا رکھنا ۔ ملتوی کرنا ۔

**الحاد** ۔ ع ۔ مذکر ۔ سیدھے رستے سے کترا جانا   اردو میں حسب ذیل
معنوں میں مستعمل ہے ۔ دین سے پھرنا ۔ ملحد ہونا ۔ منتظرؔ ے

غیر کے دل سے نہیں جاتا مری جانب سے بغض ٭ جس طرح الحاد ملحد سے جدا ہوتا نہیں

**الحمد للہ** ۔ ع ۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں   اردو میں عموماً خدا کا
شکر ادا کرنے کی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب میں اور کھانا کھانے پانی پینے
چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں ۔ جرأتؔ ے

دیا اس کے در پہ جو جرأت نے جی ٭ تو الحمد للہ ٹھکانے لگا

**الخاموشی نیم رضا** ۔ (مقولہ) کسی درخواست پر خاموش ہو جانا ۔ گویا
اس کے قبول کر لینے میں نیم راضی ہونا ۔ چپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی
ہے   اگرچہ فارسی الفاظ پر عربی کے الف لام تعریف کا لانا درست نہیں ہے
مگر اردو میں یہ مقولہ زبانوں پر اسی طرح جاری ہے ۔

**اِلزام** ۔ ع ۔ مذکر ۔ لازم کرنا کسی ... گا دینا ۔

اردو میں حسب ذیل معنی ہیں ۔قصور وار ٹھہرانا حرف گیری ۔ آتش ؎
عاشق ہوں ہر طرح سے گنہگار ہوں نرا ۔ حاجت قصور کی نہیں الزام کیلئے
۲۔ اتہام ۔تہمت ۔ انشا ؎
میں کہا شب کو نہ آیا تو کہا گھر میں نہ تھا ۔ ایک تو وعدہ خلافی تس پہ الزام بھی

اَلَسْتُ ۔ (اردو میں ت کے جزم سے) اَلَسْتُ (از روئے لغت) ع ۔ کیا میں نہیں ہوں! مشہور آیت اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ (کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟) کا پہلا ٹکڑا۔ فارسی اور اردو میں اَلَسْتْ (ت کے جزم سے) بمعنی روز میثاق رائج ہے ۔محسن ؎
عالم میں یہی ہوا ہے چلتی ۔ جو صبح الست کو چلی تھی

اَلْعَبْد ۔ع ۔ مذکر ۔ بندہ ۔ فدوی ۔ اردو میں اصطلاحاً مطلق دستخط اور نشانی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔ اکثر دستاویزوں اور رسیدوں پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں۔ (فقرہ) پہلے آپ تو اپنا العبد کر دیجئے پھر گواہوں کے دستخط ہو جائیں گے ۔

اَلْعَظَمَةُ لِلّٰه ۔ ع ۔ بزرگی اللہ کے واسطے ہے ۔ اردو میں ظ کے جزم سے کبھی قدرت الہٰی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنے کو اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں ۔

الغاروِل ۔ ت ۔ ڈبل کوچ ۔ اگرچہ ترکی میں الغار ڈبل کوچ کو کہتے ہیں ۔ لیکن اردو میں الغارول حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ بہت کثرت سے ۔ بے حد ۔ (فقرہ) رات کو الغارول پانی برسا ۔

اَلْفَتْہ ۔ (اردو میں) اَلُفْتَہ ۔ (از روئے لغت) ف ۔ ص ۔ بمفت خور ۔ لچا ۔ شہدا ۔ اردو میں آلفتہ ... بگڑ کے الفنٹہ بنا لیا گیا اور حالت جمع میں الفنٹے

الفتوں حسب ذیل معنوں میں بولتے ہیں۔ اغیار۔ بیگانے۔ صفت خورے جن سے
کچھ واسطہ نہ ہو۔

**القاب**۔ ع۔ مذکر۔ خطاب۔ نوٹ۔ یہ لقب کی جمع ہے۔ اُردو والے اس موقع پر خطاب زیادہ بولتے ہیں۔ نیز حسب ذیل معنوں میں واحد کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ خط کا عنوان یعنی مکتوب الیہ کی توصیف میں اس کے مرتبہ اور اس سے راہ و رسم کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ۔ جیسے قبلۂ دین و ایمان۔ مکرم و محترم۔

تسلیم ؎ تھا یہ پاسِ ادبِ حسن کہ جب لکھا خط ؛ پہلے آداب پھر اس شوخ کا القاب لکھا

**القط**۔ الف۔ مونث۔ بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رک جاتا ہے تو طرف ثانی کہتا ہے القط۔ اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا عربی میں قط بس کے معنی میں ہے اسی سے اردو میں القط بنا لیا گیا ہے۔

**اللہ اکبر**۔ ع۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اردو بول چال میں تعجب و حیرت کی جگہ شکوہ شکایت کی جگہ صفت میں کمال مبالغہ کے موقع پر اور فخر و مباہات کے مقام پر بولتے ہیں۔ ذوق ؎

سر بہ وقت ذبح اس قاتل کے زیرِ پا ہے ؛ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے۔

**اللہ اللہ**۔ ع۔ اہل عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اس کے مناسب حال نہ ہو۔ اہل فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اردو میں اس کے حسب ذیل محل استعمال ہیں۔

۱۔ صفت میں کمال مبالغہ کی جگہ۔ رشک ؎

اللہ اللہ اس بت خوش چشم کے منہ کی شبیہ ؛ آنکھیں بھر آئیں نگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھ کر

۲۔ شکوہ شکایت کی جگہ۔ داغ ؎

بے گناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ ؛ بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کی خطا تم نے کی

۳۔ فقر اسلام کی جگہ کہتے ہیں۔ انشاء

نہ کہیو پھر نہ کی اللہ اللہ ؛ اجی استا دجی اللہ اللہ

۴۔ شناسائی۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان۔ انشاء

تمہاری دولت اب تو ہو گئی ہے ؛ نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ

۵۔ چہ خوش۔ کیا خوب۔ سبحان اللہ۔ واہ واہ کی جگہ۔ غالب

اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ ؛ اس قدر دشمن ارباب وفا ہو جانا

اللہ اللہ خیر سلا۔ الف۔ فراغت ہوئی۔ فرصت ملی۔ کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اس میں جھگڑا کاہے کا ہے جو تمہارا ہو تم لے لو جو ان کا ہو وہ لے لیں۔ اللہ اللہ خیر سلا۔ اس سے آگے کچھ نہیں اور کچھ نہیں۔ اس جگہ اس جملہ سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے۔ (فقرہ) ان کے یہاں خرچ ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں دو بچے۔ باقی اللہ اللہ خیر سلا۔ نوٹ۔ خیر سلا۔ خیر و صلاح سے بگڑ کر بنا ہے

اللہ توکلی۔ الف۔ خدا کے بھروسہ پر۔ (فقرہ) اُن کا اللہ توکلی کارخانہ ہے۔ اتفاق سے۔ (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے۔ صحیح تلفظ توکُّل ک کے پیش سے ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر ک کے زبر سے جاری ہے۔

اَلْمُضَاف۔ (اُردو میں) اَلْمُضَاعَف (از روئے لغت) ع۔ دو چند دونا۔ ہمارے شعراء نے المضاعف کے ساتھ ساتھ المضاف (ع کے بغیر) بھی نظم کیا ہے۔

اَلْوِدَاع ... اع (از روئے لغت) ع مونث۔ رخصت

ماہِ رمضان کے آخری جمعہ کو بھی الوداع یا الوِداع کا دن کہتے ہیں۔
(فقرہ) آج الوِداع کا دن ہے اور دھوبی نے اب تک کپڑے نہیں دیئے۔
اگرچہ الوداع لفظاً اور ترکیبی اعتبار سے خالص عربی ہے۔ جو و کے زبر سے ہے۔ مگر اُردو میں واو کے زیر سے رائج ہے۔

**اُلیچنا**۔ ف۔ پانی پھینکنا۔ کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا۔ صبا ؎
بہ رشکِ چشمہ بہاتا ہوں عشق وِنداں میں ؛ اُلیچنا ہوں سمندر کو میں گھر کے لئے
ادبی زبان یائے معروف کے ساتھ اُلیچنا ہے۔ مگر عام بول چال میں اُلچنا۔ ل کے زبر سے یائے معروف کے بغیر رائج ہے۔

**اُلیل** (یائے مجہول سے اردو میں)، **اَلیل** (از روئے لغت) مؤنث کلیل۔ شوخی۔ اچھل کود (گھوڑے کی) اردو میں الف کے پیش سے اُلیل اور اُلول دونوں رائج ہیں۔ مصحفی ؎
کوئی کہتا ہے اسے یوں کہ چھلاوا ہے یہ رخش ؛ کوئی کہتا ہے اسے یہ کہ چھیرا ہے الول

**اَمِرت** (اُردو میں)، **اِمْرِت** (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ آب حیات زہر کی ضد۔ مجازاً بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں۔ ہندی میں اَمرت اور اِمرت (الف کے زیر۔ رے کے زبر یا زیر سے) ہے مگر اُردو والے اُمرِت (الف کے زبر اور رے کے زیر سے) بولتے ہیں۔

**اَمرد**۔ ع۔ مذکر۔ صاف اور خالی ہونا۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ نوعمر، خوبصورت آدمی جس کے ابھی ڈاڑھی مونچھ نہ نکلی ہو۔

**اُملاک**۔ ع۔ یہ مِلک بمعنی جائداد کی جمع ہے۔ اور بول چال میں واحد مؤنث کی حیثیت سے بھی مستعمل ہے۔ بیشتر [illegible] ہیں۔

شعر ؎ کیا خاک سے پاک اک ایک کو ÷ عنایت کی املاک اک ایک کو

عربی میں اَملاک (ا کے زبر سے) مِلک کی جمع ہے اور اِملاک (ا کے زیر سے) مصدر ہے جس کے معنی ہیں کسی چیز کا مالک کر دینا۔

**امن چین** ا۔ مذکر۔ ع۔ آرام اطمینان۔ نوٹ۔ اَمن بہ ا صل م کے جزم سے ہے مگر اس موقع پر عورتیں اَمَن چینا (م کے زبر سے) بولتی ہیں۔

**اناث**۔ ع۔ مونث۔ اُنثیٰ کی جمع۔ عورتیں۔ اردو والے عموماً اُناث (ا کے پیش سے) بولتے ہیں۔

**انتشار**۔ ع۔ مذکر پھیلنا۔ پراگندہ ہونا۔ اردو میں یہہ معنی ہیں ترّدد۔ گھبراہٹ پریشانی۔

**انتظاری** (اردو میں) **انتظار** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ راہ دیکھنا۔ اردو میں انتظار کے ساتھ ساتھ انتظاری بھی مستعمل ہے۔

تسلیم ؎ پھر کسی کی انتظاری نے بنایا بت مجھے ÷ پھر برنگ چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا

**انتہا** ع۔ مونث۔ رُکنا۔ باز رہنا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔

حد۔ نہایت۔ (فقرہ) لڑکو تمہاری شرارت کی انتہا نہیں۔

اخیر۔ انجام۔ خاتمہ (فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتداء ہوتی ہے۔

**انثین**۔ (اردو میں) **اُنْثَیَیْن** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ دونوں خصیے۔ اردو میں عام طور پر اُنثین (ایک ی سے) کہتے ہیں۔

**انجن** (اردو میں) **انجن** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ کل۔ آلہ۔ ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعہ سے ریل چلتی ہے۔

**انحطاط** ۔ ع ۔ مذکر۔ اترنا۔ اُردو میں کمی اور گھٹاؤ کے معنی میں مستعمل ہے۔
تسلیم ؎ داغ دل مٹ چکا بڑھاپے میں ٭ ماہ کامل کو انحطاط ہوا

**انفصال** ۔ ع ۔ مذکر۔ جدا ہونا اُردو میں بمعنی فیصلہ مستعمل ہے ۔ ہونا
جلال ؎ مرے دل کا اور میرا وہی بس چکاتے جھگڑا ٭ جو کچھ انفصال ہونا ہے وہیں انفصال

**انکسار** ۔ ع ۔ مذکر ٹوٹ جانا ۔ نوٹ ۔ اُردو میں خاکساری اور فروتنی کے معنوں میں رائج ہے ۔ صریر ؎
زمیں سے سوئے گردوں مرا اعتبار بڑھا ٭ بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا

**انگریز** (اُردو میں) **اِنگریز** (از روئے لغت) پرتگالی ۔ مذکر ۔ فرنگی
اردو میں الف کے زبر سے بروزن رنگریز مستعمل ہے ۔

**اُنگل** (اُردو میں) **اُنگل** (از روئے لغت) س ۔ مذکر ۔ انگلی کی چوڑائی کی مقدار
سنسکرت میں ( ا ) کے زبر اور گ کے پیش سے ) اور اُردو میں (ا) کے پیش اور گ کے زبر سے ، مستعمل ہے

**اُنگلی** (اُردو میں) **اُنگُلی** (از روئے لغت) س ۔ مونث ۔ انگشت ۔
سنسکرت میں گ پر پیش ہے ۔ مگر اُردو میں گ ساکن ہے ۔ ذوق ؎
مانع جو ہوا دست درازی کو ترا دل ٭ پروانہ نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی

**اوباش** ۔ ع ۔ ص ۔ بدچلن ۔ آوارہ مزاج ۔ نوٹ ۔ عربی میں یہ بوش کی جمع ہے ۔ مگر اُردو میں واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔ جیسے (فقرہ) وہ بڑا اوباش ہے )

**اوزار** ۔ ع ۔ مذکر ۔ آلات ۔ ہتھیار ۔ نوٹ ۔ عربی میں وِزر کی جمع ہے ۔ مگر اُردو میں واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔ جیسے (فقرہ) اوزار خراب ہوگیا ۔

**اوقات** ۔ ع ۔ مذکر وقت کی جمع اُردو میں مذکورہ بالا معنی کے علاوہ
حسب ذیل معنوں میں بطور واحد مونث مستعمل ہے

گزارے کی صورت۔ امیرؔ ؎

ہے توکل پہ گزر اپنی امیرؔ ٭ اس کے در کی بھیک پر اوقات ہے۔

حیثیت۔ استطاعت۔ بساط۔ کائنات۔ امیرؔ ؎

دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے ٭ اور کیا بیچارے کی اوقات ہے۔

ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرتا ہے۔

زندگی۔ شوقؔ ؎

کی تری ہجر نے تلخ سب اوقات ٭ دن کو دن سمجھی اور رات کو رات

گزر بسر۔ حالت۔ میر حسنؔ ؎

چشم تر رات مجھ کو یاد آئی ٭ اپنی اوقات مجھ کو یاد آئی

**اولاد** ۔ ع۔ مونث۔ بیٹا بیٹی۔ لڑکے بالے۔ بال بچے۔ نوٹ۔ عربی میں وَلَد کی جمع ہے۔ مگر اردو میں بطور واحد مستعمل ہے۔ امیرؔ ؎

مضمون سے پس مرگ مرا نام ہے زندہ ٭ کس کام کی ہے کام جو اولاد نہ آئی

**اولیا** ۔ ع۔ مذکر۔ اہل اللہ۔ خدا رسیدہ عربی میں ولی کی جمع ہے۔ مگر اردو میں زبانوں پر واحد کی جگہ بھی آیا ہے اور مجازاً سیدھے سادھے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ جیسے "مرأۃ العروس" میں لکھا ہے (فقرہ) بیگم صاحبہ تو اولیا آدمی ہیں اور انھیں کے قدم کی برکت سے گھر چلتا ہے۔ البتہ محققین بطور جمع اس کے استعمال کو فصیح سمجھتے ہیں۔

**ایال** (اردو میں) **یال** (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ فارسی میں یال ہے اردو والے ایال بھی کہتے ہیں۔

**ایام** ۔ ع۔ مذکر۔ دن از یوم کی جمع۔ نوٹ۔ عورتیں حیض کے زمانہ کو ایام کہتی ہیں۔

**ایزاد** - ا - مذکر - زیادہ (فقرہ)، اصل اتنی تھی انھوں نے اپنی طرف سے ایزاد کر دیا۔ یہہ اُردو کے عوام الناس کا وضع کردہ لفظ ہے عربی ازدیاد مستعمل ہے

**ایزد** - ف - مذکر - جناب باری تعالیٰ کا نام۔ اردو میں ا کے زیر یائے مجہول کے جزم اور ز کے زبر سے بھی مستعمل ہے۔

**ایکساں** (اُردو میں)، **یکساں** (ازروئے لغت)، ف - برابر۔ اُردو میں یکساں اور ایکساں دونوں مستعمل ہیں۔ ناسخ ؎

چشم عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر ؛ ایکساں جلوۂ معشوق ہے اندر باہر

**ایمن** - ع - ص - بے خوف - بے دہشت۔ اُردو میں ا کے زیر اور م کے زبر سے بھی کہتے ہیں۔

**اَیوان** (اُردو میں)، **اِیوان** (ازروئے لغت) ع - مذکر - محل - مکان۔

---

# ب

نوٹ - وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے اور جس کے معنی ساتھ - سے وغیرہ کے ہوتے ہیں جب ان حروف کے پیشتر آئے جن کے اعراب پیش یا زیر ہوں یا اُن حروف کے پیشتر آئے جو کاف کے مرکز کی طرح لکھے جاتے ہیں تو ایسی صورت میں متعلقہ لفظ سے پہلے یہ لکھنا مناسب ہے۔ بہ اجرا (اگلے زمانہ میں بہ اجرا کو باجرا لکھتے تھے) بہ بجر ہند پشت بہ پشت۔

عربی ترکیبوں میں سے، ساتھ، وسیلے سے، برکت سے کے معنوں میں جو ب استعمال ہوتی ہے وہ زیر سے مستعمل ہے مگر اردو والے زبر سے

کہتے ہیں۔ جیسے بخیر۔ بذاتہٖ۔ بَرب۔ بقول۔ وغیرہ۔

**بالضرور**۔ ع۔ یقیناً۔ عربی میں ضرور (ض کے زبر سے) ہے اردو والے ض کے پیش سے بھی کہتے ہیں اور زبر سے بھی اسی طرح بالضرور اور بالضرور دونوں اردو میں رائج ہیں۔

**بِالقوہ**۔ (اردو میں) **بِالقُوَّۃ** (از روئے لغت) ع۔ قوت سے۔ ازروئے قوت۔ اس قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو۔ (منطقی اصطلاح) نوٹ۔ عربی میں بالقُوَّۃ ہے اردو۔ فارسی میں بالقوہ (ق کے پیش د کے زبر اور ہ کے جزم سے)

**بالمرہ** (اردو میں) **بالمرَّۃ** (از روئے لغت) ع۔ ایک بار۔ اردو فارسی میں تے کی جگہ ہے (ہ) لکھتے ہیں اور اردو والے اسے ذیل کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ ہمیشہ۔ ہرگز۔ تمام۔ بالکل۔

**بالمُشافِہَہ**۔ ع۔ دو بدو۔ رو برو۔ سامنے۔ اردو بول چال میں بالمُشافہ (ف اور ہائے مختفی سے بھی رائج ہے۔

**بالمُواجِہَہ**۔ ع۔ آمنے سامنے۔ اردو بول چال میں بالمواجہ (ج اور ہائے مختفی سے) بھی رائج ہے۔

**بِالواسطہ**۔ ع۔ وسیلے سے۔ ذریعے سے۔ اردو میں اس کے جزم سے مستعمل ہے۔

**بالیقیں** (اردو میں) **بالیقین** (از روئے لغت) ع۔ یقیناً۔ فارسی اردو میں نون غنہ سے کہتے ہیں۔

**بایں اہمیت گدائی**۔ ا۔ اس دضع قطع سے (فقرہ فسانۂ عجائب) بایں ہیئت گدائی وہ پروردہ دامن ناز و آغوش شاہی گھر سے نکلا۔

بجد ہونا۔ ف۔ع۔ مساعی ہونا۔ مصر ہونا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ عربی میں جد کے معنی ہیں کسی کام میں کوشش کرنا۔ اردو والوں نے لفظی و معنوی و ترکیبی تغیر سے اس دو حرفی لفظ کا چولا ہی بدل ڈالا۔ جیسا کہ ذیل کے شعر سے واضح ہے

؎ کچھ کسی کا کہا نہیں کرتے ؛ سب بجد ہیں دوا نہیں کرتے

بجنسہٖ۔ ع۔ کل۔ ٹھیک ٹھیک۔ ہو بہو۔ دراصل۔ ویسا ہی۔ اکثر حالات سے اس کا تلفظ بجنسہی ہے اور بجنس عورتوں کی زبان ہے۔

گلزار نسیم ؎ یہ مال یہ زر یہ جیتے بندے ؛ یوں ہی یہاں رکھ بجنس چندے

بدول (اردو میں) بدوں (از روئے لغت) ف۔ حرف استثنا۔ بغیر۔ بجز۔ سوا اردو والے اسے ب کے زیر سے کہتے ہیں۔

بعینہٖ۔ ع۔ اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات سے عربی میں اس کا تلفظ بِعَینِہٖ ہے فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے شعرائے اردو نے بعینہ بھی نظم کیا ہے۔ ع۔ بعینہٖ افتتاح سورۂ صاد آنکھ کو کہیے۔ (محسن)

بقول شخصے۔ ف۔ کسی کے کہنے کے مطابق۔ جب کوئی مقولہ یا مثل بیان کرتے ہیں تو بولتے ہیں۔ بول چال میں اضافت کے بغیر رائج ہے۔

بلاتحاشا۔ (عمارد) بے درنگ۔ بے توقف۔ بے خوف۔ نوٹ۔ عربی کے تحاشی کو فارسیوں نے تصرف کرکے تحاشا بنالیا اسکی تقلید اردو والے بھی کرنے لگے اس کے علاوہ "بلا" کو اہل ہند نے وضع کیا ہے عربی میں یہ ترکیب مستعمل نہیں ہے اردو میں بلاتحاشا اور بے تحاشا دونوں مستعمل ہیں۔ داغ ؎

دیکھ کر روئے یار صل علیٰ ؛ بے تحاشا زبان سے نکلا

باضابطہ (اردو میں) باضابطہ (از روئے لغت) قانون کے مطابق۔ قاعدے کے مطابق پابندی کے ساتھ۔ حسب معمول۔ قواعد کے موافق —— ہماری

بول چال میں ضابطہ کی ب ساکن ہے۔

**باہمدگر۔** (مارد) باہم آپس میں۔ نوٹ۔ لکھنؤ میں اس جگہ باہم مستعمل ہے۔ باہم کے لفظی معنی ہیں۔ غم میں شریک۔ عربی کا "ہم" م کی تشدید سے تھا۔ فارسیوں نے باہم کو بلا تشدید م بکجا کے معنی میں استعمال کرنا شروع کیا۔ اردو میں بھی یہی عمل شروع ہوا بلکہ باہم پر دگر کا اضافہ کیا گیا۔

**بادشاہ۔** (مارد) مذکر۔ سلطان۔ تاج و تخت کا مالک۔ حاکم۔ خود مختار۔ فارسی میں پادشاہ ہے پاد بمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند مگر پ سے بولنے میں ذم کا پہلو نکلتا ہے اس لئے پادشاہ کی جگہ بادشاہ یا بادشہ کہنے لگے۔ شعرا نے ہ کے بغیر بادشا بھی نظم کیا ہے۔ داغ ؎

نہیں ہے قیصر و فغفور سے طمع اے داغ :: بہت ہیں لطف و کرم اپنے بادشا کے مجھے

**بادشاہزادی۔** (مارد) مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ فارسی میں زادن کا اسم مفعول زادہ ہے جو مذکر اور مونث دونوں کے لئے آسکتا ہے۔ مگر اردو والے مذکر کے لئے زادہ استعمال کرتے ہیں اور مونث کے لئے زادی۔ جیسے حرامزادی مالزادی وغیرہ۔

**بادی النظر** (اردو میں)، **بادِی اَلنَّظَر** (از روئے لغت) ع۔ ابتدائی نظر میں۔ دیکھتے ہی سرسری نظر سے۔ بظاہر۔ عربی قاعدے کی رو سے جب بادی کا لفظ اَلنّظر کی طرف مضاف ہوا تو ی کا پیش ثقیل ہونے سے گرا دیا گیا اور ی ساکن ہو گئی۔ جب دو ساکن (ی اور ل) جمع ہو گئے تو پہلا حرف ی خواہ لکھنے میں آئے، پڑھا نہیں جاتا۔ اردو میں یہ عمل نہیں ہوتا بلکہ ی متحرک ہی رہتی ہے۔

**باسلیق** (اردو میں)، **باسِلیق** (از روئے لغت) یونانی۔ مونث۔

انسانی جسم کی بانہہ کی رگ ۔ اس میں س کے زبر سے ہے ۔

باغیچہ (اردو میں) **باغچہ** (از روئے لغت) ف ۔ مذکر ۔ چھوٹا باغ ۔ چمن
عوام اسے بغیچہ بھی کہتے ہیں ۔

**باکرہ** ۔ (اردو میں) **بکر** (از روئے لغت) ع ۔ مونث ۔ ناکتخدا عورت ۔
کنواری دوشیزہ ۔ عربی بِکر کو مفرس کر کے فارسیوں نے باکرہ وضع کیا
اردو میں بھی باکرہ مستعمل ہے ۔

**باگا** ۔ ہ ۔ مذکر ۔ خلعت ۔ پوشاک ۔ دولھا کا جوڑا ۔ نوٹ ۔ اردو میں یہ
لفظ تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ جوڑے باگے بولتے ہیں ۔

**بال** ۔ ع ۔ حال ۔ شان ۔ تن آسانی ۔ اطمینان خاطر ۔ دل
آخر الذکر معنی میں فارغ البال کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے ۔

**بال بچوں والی** ۔ ا ۔ اولاد والی عورت ۔ نوٹ ۔ بیگمات دہلی بال
بچوں والی کہہ کر چیچک مراد لیتی ہیں ۔

**بالا** ۔ ہ ۔ انسان کا بچہ ۔ لڑکا ۔ نوٹ ۔ اردو میں لڑکے ساتھ استعمال میں ہے
تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ جیسے لڑکا بالا ہونے والا ہے ۔

**بالائی** (مارد) دودھ کی ملائی ۔ اس مفہوم میں بالائی کا لفظ فارسی میں
استعمال نہیں ہوتا کیونکہ ایرانیوں کی زبان پر سر شیر ہے ۔ البتہ نواب سعادت
علی خاں مرحوم نے ملائی کی جگہ بالائی کا لفظ وضع کر کے استعمال کرنا شروع
کیا تھا ۔

**بالی** ۔ ہ ۔ مونث (عو) کم عمر لڑکی ۔ نوٹ ۔ اس مفہوم میں بھولی اور کنواری
کے ساتھ مستعمل ہے ۔ ع ۔ جان صاحب سے
کنواری بالی ہے موتی بیگم نہ بالی کھوئے ہوئے بھرا کر

بَتُول بروزن رسول ۔ ع ۔ بَتْل بمعنی قطع سے اسم فاعل ۔ کنواری
تارک دنیا، مونث ۔ رسول خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمۃ الزہراؓ کا لقب
مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے ۔ زبانوں پر بُتول (ب کے پیش سے)
زیادہ ہے ۔

بَجَٹ ۔ (اردو میں) بُجٹ ۔ (از روئے لغت) ان ۔ مذکر ۔ جمع و خرچ
کا حساب آمدنی و خرچ کا تخمینہ ۔ اردو میں ج کے زبر سے مستعمل ہے ۔

بَرّ ۔ ع ۔ مذکر بحر کی ضد جنگل ۔ بیابان ۔ خشکی ۔ زمین ۔ اردو میں
(ر کے جزم سے) ہے ۔

برآوُرد (اردو میں) برآوَرد (و کے زبر سے از روئے لغت) ف ۔ مونث
تخمینے کی فرد ۔ گوشوارہ ۔ بل ۔ تنخواہ کا کاغذ ۔ وہ کاغذ جس پر مصارف کا حساب
لکھا ہو ۔ نوٹ ۔ زبانوں پر و کے پیش سے ہے ۔

برگُزیدہ (اردو میں) برگَزیدہ (گ کے زبر سے از روئے لغت) ف ۔ ص ۔
منتخب ۔ مقبول ۔ پسندیدہ ۔ زبانوں پر گ کے پیش سے ہے ۔

بَرادَر ۔ ف ۔ مذکر ۔ بھائی ۔ رشتہ دار ۔ ہم قوم ۔ ہم مشرب ۔ ہم مذہب ۔
ہم پیشہ ۔ نوٹ ۔ بول چال میں ب کے زیر سے مستعمل ہے ۔ البتہ ترکیب میں
ب کے زبر ہی سے کہنا چاہیئے جیسے بَرادر حقیقی ۔ برادر رضاعی وغیرہ ۔

برادر نسبتی (اردو میں) برادر نسبت (از روئے لغت) ف ۔ مذکر
سالا ۔ جورو کا بھائی ۔ نوٹ ۔ فارسی میں ۔ برادر نسبت مستعمل ہے ۔ اردو والے
برادر نسبتی کہتے ہیں ۔

بُراز ۔ (اردو میں) بَراز ۔ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ غلاظت ۔ فضلہ
نجاست ۔ اردو میں ب کے زبر سے بول کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ۔

**بُراق**۔ ع۔ مذکر۔ بہشت کا گھوڑا۔ مجازاً گھوڑا۔ نوٹ۔ اردو میں اس تعزیے کو بھی کہتے ہیں جس کا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ انسان کا سا بناتے ہیں۔

**برانڈی**۔ ان۔ مونث۔ ایک خاص قسم کی تیز شراب۔ نوٹ۔ اردو میں اوپر پہننے کے موٹے کوٹ کو بھی برانڈی کہتے ہیں۔ اردو مونث ہی استعمال کرتے ہیں۔

**بُردبار**۔ (دخیل) ص۔ برداشت کرنے والا۔ متحمل۔ نوٹ۔ فارسی میں یہ لفظ مستعمل نہیں ہے اردو والوں نے وضع کر لیا ہے۔

**برس**۔ ہ۔ مذکر۔ بارہ مہینے کا زمانہ۔ سال۔ عورتوں کی زبان پر مونث ہے۔

**بُرُش** (اردو میں) **بُرَش** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ موقلم۔ وہ بالوں کا آلہ جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالوں کو درست کرتے ہیں۔ اردو میں ر پر جزم ہے۔

**برفانی**۔ ا۔ ص۔ بہت سرد۔ برف کی طرف منسوب۔ برفانی کا لفظ اردو والوں نے وضع کیا ہے۔

**برق دم**۔ ف۔ ص۔ دھار والی چیز کی تیزی کی نسبت کہتے ہیں۔ مجازاً تیز تلوار۔ اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ بہت تیز۔ چالاک۔ (فقرہ) سب میں ہی بچہ برق دم ہے

**بُرقَع**۔ (اردو میں) **بُرقُع** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ نقاب۔ وہ خاص وضع کا لباس جسے پہن کر پردہ دار عورتیں باہر نکلتی ہیں۔ عربی میں ق پر بھی پیش ہے۔ اردو والے حالت فاعلی میں ق کے زبر سے بولتے ہیں اور دوسری صورتوں میں ق کے زیر سے۔

برقنداز۔ (دخیل) مذکر۔ عدالت یا پولیس کا سپاہی۔ پاسبان۔
محافظ۔ بندوقچی۔ نوٹ۔ اس لفظ کو اہل ہند نے وضع کیا ہے۔

بَرَکت۔ ع۔ مونث۔ زیادتی۔ درازی۔ ترقی۔ افزائش۔ نعمت کی زیادتی
خوش قسمتی۔ عروج۔ رونق۔ نمود۔ بنیے پہلی تول میں بغرض نیک شگون کے
ایک کی بجائے برکت کہتے ہیں۔ صرف ہوگیا۔ ختم ہوگیا۔ (فقرہ) صبح کو روپیہ
خرچ کیا تھا دوپہر کو دیکھو تو برکت۔ - اردو میں زبانوں پر ر کے جزم
سے ہے شعرا نے اس کو متحرک بھی باندھا ہے اور ساکن بھی۔ محسن ؎

یمن و برکت لئے ہیں موجود ۔ ہارون و شعیب و صالح و ہود

حالی ؎ وہ بھولے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی ۔ کہ ہوتی ہے حرکت میں برکت خدا کی

برنجی۔ ف۔ ص۔ پیتل کا۔ اردو میں چھوٹی کیل کو برنجی کہتے ہیں۔

بُرون (اردو میں) بیرون (از روئے لغت) ف۔ ص۔ باہر۔
بیرون کا مخفف برون ہے۔ مگر اردو زبانوں پر ب کے پیش سے ہے۔

بِرہمنا یا برہامن (اردو میں) بَرہمن یا براہمن (از روئے لغت)
ف۔ مذکر۔ زنار بند۔ ہندوؤں کی چاروں ذاتوں میں ایک اعلیٰ ذات۔
پجاری۔ قوم ہنود کا عقلمند۔ نوٹ۔ اردو میں ب کے زیر ہ کے زیر اور ہ کے
جزم سے یا ب کے زیر ہ کے جزم اور ہ کے زبر سے مستعمل ہے۔

بزاز۔ ع۔ مذکر۔ کپڑا بیچنے والا - اردو والے ز کی تشدید کے
ساتھ اور بلا تشدید دونوں طرح کہتے ہیں۔ اسی طرح کپڑے کے بازار کے
مفہوم میں بزازہ اور بزازا دونوں اردو میں مستعمل ہیں۔

بَزْرِ قطونا (اردو میں) بَزَرِ قطونا (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔
اسپغول۔ لغت میں ز کے زبر سے ہے۔ مگر اردو والے ز کے جزم

سے کہتے ہیں۔ چنانچہ انشا کا شعر ہے۔ انشا ؎

شب محفلِ رنداں میں جو وارد ہوا زاہد رندوں نے لپیٹ کر
ڈاڑھی کو دیا اس کے لگا بزرِ فنطونا اور بجنے لگی گت

**بَسَت**۔ ہ۔ ع۔ اسباب۔ چیز۔ اثاثہ۔ نوٹ۔ یہ لفظ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ چیز بست کہتے ہیں۔

**بُسّد** (اُردو میں) **بُسَّد** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ مرجان و بیخ مرجان مونگا۔ عربی میں ب اور س کے پیش سے ہے۔ فارسیوں نے ب کے پیش اور س کے جزم سے اس کا استعمال کیا ہے۔ اُردو والے فارسیوں کی ہی تقلید کرتے ہیں۔

**بِسرا**۔ ہ۔ ص۔ بھولا ہوا۔ اُردو میں بھولا کے ساتھ مستعمل ہے۔

**بِسرنا**۔ ہ۔ بھول جانا بولتے ہیں۔

**بسکُٹ** (اُردو میں) **بسکِٹ** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ انگریزی وضع کی مٹھائی یا نمکین ٹکیاں۔ اُردو میں ک کے پیش سے مستعمل رہا ہے۔ مگر آج کل اُردو والے بھی بالعموم ک کے زیر سے بسکِٹ بولتے ہیں۔

**بسم اللہ**۔ ع۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا مخفف ہے۔ جس کے معنے ہیں میں مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ نوٹ۔ اُردو میں لفظ بسم اللہ جو مونث ہے۔ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہوتا ہے۔

پڑھنے لکھنے کھانے پینے بلکہ ہر کام کی ابتدا میں برکت حاصل کرنے کی غرض سے یہ لفظ کہتے ہیں۔ امیروں۔ رئیسوں کے اُٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہیں۔ ذرا بیٹھک بدلی تو سب بول اُٹھے بسم اللہ بسم اللہ۔ ابتدا۔

سالک ؎ جو قصہ کا ترے انجام ہے قیس ؛ وہ بسم اللہ ہے یاں داستاں کی

مکتب نشینی کی رسم جسے بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہیں۔ محسن ؎

نئی الفت کا میٹھا ورد ہو تقسیم اعضا ہیں ؛ کہ بسم اللہ طفل اشک کی ہے دیدۂ تر میں

خدا کا نام لینا۔ جب کسی کے ٹھوکر یا ہچکی لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے۔ اللہ حافظ ہے۔

سودا۔ شیشے کا جو واں طاق سے رپٹے ہے پاؤں

پتھر سے نکلتی ہے صدا بسم اللہ

بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ داغ ؎

جب کہا میں نے کہ لو مرتا ہوں میں ؛ بولے بسم اللہ اچھی بات ہے

جب کوئی کہے میں جاتا ہوں یا یہ کام کرتا ہوں تو جواب میں کہتے ہیں بسم اللہ۔ جب کھانا چن دیا جاتا ہے تو کہتے ہیں بسم اللہ کرو یعنی کھانا شروع کرو۔ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سننے کی فرمائش ہوتی ہے تو کہتے ہیں بسم اللہ یعنے فرمایئے۔ ارشاد کیجئے۔ محسن ؎

کہیں جبریل اشارے سے کہا ں بسم اللہ ؛ سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل

مسلمانوں میں تبرکاً عورتوں کے نام بھی بسم اللہ۔ بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہیں

بسمل۔ ع۔ ذبح کرنا۔ ذبیح۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتے ہیں۔ نوٹ۔ اردو میں بسمل صفت ہے۔ جو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ذبح کیا ہوا جانور۔ مذبوح۔ وہ جانور جو بسم اللہ کہہ کر ذبح کیا گیا ہو۔ گھائل۔ زخمی۔ قدر ؎

مقتول تری تیغ کا ہو زندۂ جاوید ؛ بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے

مجازاً عاشق۔ مبتلا۔ مضطر۔

**بشارت** (اردو میں بشارت داز روئے لغت) ع۔ مونث۔ مژدہ

اردو میں حسب ذیل معنوں میں ب کے زیر سے ہے۔ خوش خبری۔ مژدہ۔ نوید
الہام غیبی۔ محسنؔ ۔ ناگاہ بجلوۂ عبارت ؛ پیدا ہوئی غیب سے بشارت
وہ امر جس کی نسبت خواب میں ہدایت ہو۔ اچھی خبر سنانا۔ ذوقؔ ۔
بشارت مجھ کو صبحِ وصل کی دی ؛ اذاں کے ساتھ یمن و فرخی نے

عربی میں ب کی تینوں حرکتوں کے ساتھ مختلف معنوں میں مستعمل ہے۔
ب کے زیر سے بمعنی مژدہ اور زبر سے بمعنی حسن و جمال ہے اور ب کے پیش
سے بُشارت اُس انعام کو کہتے ہیں جو مژدہ سنانے والے کو دیا جائے۔

**بُشرہ** (اُردو میں) **بَشَرَہ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ آدمی اور حیوانات
کا ظاہر۔ پوست درختوں کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہو۔ بدن۔ ظاہر بدن۔
اردو میں ب کے پیش اور ش کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں بولا جاتا ہے۔
چہرہ۔ مہرہ۔ پیشانی۔ قیافہ۔ حلیہ۔ ناصرؔ ۔
نامہ کوئی مژدہ لایا ہے ؛ اس کا بشرہ گواہی دیتا ہے

**بُطانہ** (اُردو میں) **بِطانا**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ راز نہانی۔
استر۔ نوٹ۔ اردو میں ب کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ وہ کپڑا
جو دستار کے نیچے لپیٹتے ہیں۔ تہ پیچ۔ مصحفیؔ ۔
محتاج مفلسوں کے ہوتے ہیں اہل دولت ؛ بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھنوں کا چیرا

**بَطحا**۔ ع۔ مذکر۔ زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہاں سنگریزے کثرت
ہوں۔ نوٹ۔ اردو میں اصطلاحی مفہوم یعنی مکہ معظمہ کے معنی میں مستعمل ہے۔

**بُطون**۔ ع۔ مذکر۔ راز۔ بھید۔ اندرونی حال۔ ارادہ۔ عربی
میں بطن کی جمع بطون ہے مگر اردو میں بطون مفرد استعمال ہوتا ہے۔ گلزار نسیم
ؔ۔ ظاہر نہ کیا بطون اپنا ؛ طالع سے لیا شگون اپنا

**بِعثت** (اُردو میں) **بَعثَت** (از روئے لغت) ع۔مونث۔بعث کا اسم ہے جس کے معنے بھیجنے کے ہیں۔نوٹ۔اُردو میں زبانوں پر ب کے زیر سے حسب ذیل اصطلاحی معنوں میں مستعمل ہے۔رسالت۔رسالت کا زمانہ

**بُعدُالمشرقین**۔ع۔دونوں مشرقوں کا فاصلہ۔بے حد فاصلہ۔ اگرچہ عربی داں حضرات از روئے قاعدہ د کے زبر سے بُعدَ المشرقین کہتے ہیں مگر اُردو میں بیشتر زبانوں پر بعدُ المشرقین د کے پیش سے ہے۔

**بعض**۔ع۔ہر چیز کا ٹکڑا۔تھوڑا۔نوٹ۔اُردو میں بعض کا لفظ بطور صفت حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔چند۔کچھ۔مختلف۔متفرق۔خاص۔کوئی۔ عورتوں کی زبان پر بعضی بھی ہے اور یائے مجہول سے بعضے فارسی میں ایک کے معنی میں ہے مگر قدیم بزرگوں سے بعضے کا لفظ چند کئی اور کچھ کے معنوں میں سُنا گیا۔

**بغیچہ**۔(عو) مذکر۔چھوٹا باغ۔ع۔میرے جوبن کا بغیچہ ہرا بھرا رہے۔ نوٹ۔دراصل فارسی میں باغچہ ہے مگر اُردو زبان میں عوام باغیچہ کہتے ہیں۔ اور عورتوں کی زبان پر بغیچہ ہے۔

**بَقّال**۔ع۔مذکر۔کنجڑا۔سبزی فروش۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔بنیا۔دال بیچنے والا۔غلہ فروش۔

**بقایا**۔ع۔مونث۔بقیہ کی جمع ہے۔ اُردو میں واحد کے طور پر ان معنوں میں مستعمل ہے۔بچا۔کھچا۔وہ رقم جو خرچ مجرا کرنے کے بعد باقی رہے۔

**بقر عید**۔ا۔مونث۔مسلمانوں کی عید جو ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو ہوتی ہے اور جس میں گائے۔بھیڑ۔بکری کی قربانی کرتے ہیں۔یہ بقرعید کا مخفف ہے

**بقولات**۔(اُردو میں) **بقول** (از روئے لغت) ع۔مذکر۔سبز ترکاریاں

عربی میں بقل کی جمع بقول ہے جو اُردو میں بالعموم مستعمل نہیں ہے۔ البتہ اُردو والے اس پر الف ت کا اضافہ کر کے بقولات کہتے ہیں۔

**بکارت**۔ (اُردو میں) بُکارت یا بکر (ازروئے لغت)، ع۔ مونث دوشیزگی کنوارپن۔ نوٹ۔ اردو والے بکر و بکارت کو ب کے زیر سے ہی استعمال کرتے ہیں۔ بَکارت (ب کے زبر سے) نہیں کہتے۔

**بکس**۔ (اُردو میں) **بواکس**۔ (ازروئے لغت) ان۔ مذکر۔ صندوق ڈبا۔ ڈبیا۔ بواکس کی بگڑی ہوئی شکل بکس ہی اُردو میں مستعمل ہے آج کل الف کے بغیر ک کے جزم سے بھی سنا گیا۔ مگر شمالی ہند والے عام طور پر ب اور ک کے زبر سے ہی کہتے ہیں۔

**بگانا**۔ ف۔ ص۔ اجنبی۔ پرایا۔ غیر۔ پردیسی۔ نوٹ یہ بیگانہ کا مخفف ہے، جو زیادہ تر عورتوں کی زبان پر جاری ہے یہی نہیں بلکہ تانیث کے لئے عورتیں بگانی بولتی ہیں۔ جیسے دیوانہ کو دوانہ اور دوانی کہتی ہیں۔ میر حسنؔ ؎

لگی کہنے چل ری دوانی ہوئی ٭ کوئی چیز اپنی بگانی ہوئی

**بِگُل** (اُردو میں) **بیوگل** (ازروئے لغت) ان۔ مذکر۔ قرنا۔ اردو میں ب کے زیر اور گ کے پیش سے رائج ہے۔ مگر قدر بلگرامی نے اپنے قصیدے میں بادل وغیرہ کے قافیے کے ساتھ بگل (گ کے زبر سے باندھا ہے) چنانچہ وہ کہتے ہیں۔ قدرؔ ؎

کیا ملائے ہیں درختوں نے قدم گلشن میں ٭ گل شبو بھی لگائے ہی کھڑا منہ میں بگل

**بلوہ**۔ (اردو میں) **بلوٰے** (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ آزمایش۔ محنت۔ سختی اُردو میں الف مقصورہ کی بجائے ہ سے بلوہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ بغاوت۔ غدر۔ عدول حکمی۔ سرتابی۔ سرکشی۔ غل شور۔ فتنہ۔ فساد۔

داغ ؎ اس کے کوچہ میں حشر برپا تھا ٭ سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا

کھلبلی - ہل چل - بدنظمی - بدعملی -

مومن ؎ جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی ٭

مفت اس بلوے میں شب خون تمنا ہو گیا ٭

بھیڑ - مجمع - ہجوم - انبوہ - رشک ؎

خیالِ خط و زلف آنے لگے ہیں ٭ بلاؤں کا بلوہ ہوا چاہتا ہے

بہت سے آدمیوں کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا اور فساد کرنے کے قصد یا نیت سے مجمع میں شریک ہونا۔ ہنگامے میں پہلے سے ارادہ جرم کا نہیں ہوتا۔

**بوالہوس** (دخیل ہے)۔ نہایت آرزومند - بڑا حریص - خواہش نفسانی کا پابند - عربی میں ہوس کے معنی ہیں جنون اور دیوانگی۔ اور فارسی میں ہوس - بمعنی آرزو اور دل بہت کے معنی میں ہے - اس لحاظ سے بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے اس کا املا بلہوس ہی مروج ہے - لہٰذا اسے اردو والوں کا تصرف سمجھنا چاہیے

**بواسیر** - ع - مونث - باسور کی جمع ہے اور باسور گوشت کے اس زاید ٹکڑے کو کہتے ہیں جو مقعد یا ناک میں ظاہر ہوتا ہے یہ ایک قسم کا مرض ہے جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں مسّوں سے خون آتا ہے تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں) اور یہ اردو میں بطور واحد مونث مستعمل ہے۔

**بوتل** (اردو میں) **باٹل** - (از روئے لغت) ان - مونث - کانچ کا ظرف جس میں عرق شربت - یا دوائیں رکھتے ہیں۔ داغ ؎

زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر ٭ سو بوتلیں اڑا کے بھی ہشیار ہی رہا

**بوٹ یا بونٹ** - مذکر - کچے سبز چنے - اس مفہوم میں جمع کے طور پر مستعمل ہے

بور۔ ہ۔ مذکر۔ آم کا پھول۔ صحیح لفظ مور ہے۔ مگر اُردو میں بیشتر بور مستعمل ہے۔ طلسم الفت۔ ؎

ڈھاک پھولا ہے بور آیا ہے ٭ لالہ کوہ رنگ لایا ہے۔

بوریا۔ ف۔ مذکر۔ چٹائی۔ لغت میں ”ر“ کے زیر سے ہے۔ مگر زبانوں پر ”ر“ ساکن ہے۔ شاد ؎

مسجد میں عاشقوں کے جو مروے نہا لیئے ٭ بوریے یہاں سے بوریے بدھنے سنبھالیئے

بھاٹا۔ ہ۔ مذکر۔ جزر۔ سمندر کے پانی کا اُتار۔ یہہ لفظ اس معنی میں دو ”جوار بھاٹا“ کی ترکیب سے اُردو میں مستعمل ہے۔

بہادر۔ ف۔ ص۔ جوانمرد۔ دلیر۔ شجاع۔ لڑائی کا مرغ۔ ایک خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ یہہ خطاب شاہی زمانہ میں درباریوں کو دیا جاتا تھا۔ بہادر (د کے زبر سے) بھی سنا گیا۔

بُہتات۔ ہ۔ مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی۔ زبانوں پر ”ب“ کے پیش سے ہے۔

بہدانہ (اُردو میں) بِہی دانہ (ازروئے لغت) ف۔ مذکر۔ بہی کا بیج۔ اُردو میں بہدانہ ایک قسم کے چھوٹے توت اور ایک قسم کے انار کو کہتے ہیں۔

بَہکنا۔ ا۔ رہ راست سے دور ہونا۔ پھسلنا۔ کہیں کہیں جانا۔ جیسے قلم بہکنا۔ نشہ میں کچھہ کا کچھ کہنا۔ اول فول بکنا۔ دھوکا کھانا۔ نشانہ خطا کرنا۔ لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ حد سے بڑھ کر چلنا۔ بول چال میں ہ کے زیر سے تلفظ کرتے ہیں۔ جیسے جھکنا اور بہکنا دونوں طرح ہے۔

بُھگوتی (اُردو میں) بَھگوتی (ازروئے لغت) س۔ مونث۔ دُرگا۔ دیبی بھوانی۔ تلوار۔ توپ۔

**بہلنا**۔ ہ۔ سیر تماشے میں دل لگنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا۔ تفریح ہونا۔ ضبط کر سکنا۔ برداشت کر سکنا۔ انیسؔ ؎

پانی نہ ملے گا تو بہلنے کی نہیں ہیں ✽ اب کے جو غش آیا تو سنبھلنے کی نہیں ہیں

یہ لفظ کیا ہندی میں اور کیا اردو میں ہ کے زبر سے مستعمل ہے۔ مگر بول چال میں عام زبانوں پر ہ کے زیر سے ہے۔

**بہن**۔ ہ۔ مونث۔ ہمشیر۔ خواہر۔ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ اس کا تلفظ بہن اور بہن دونوں طرح ہے۔ مگر اہل لکھنؤ ہ کے زبر ہی سے بولتے ہیں۔ انیسؔ ؎

بھائی کے واسطے قاسم کی دلھن روتی ہے ✽ پکڑے دامان قبا چھوٹی بہن روتی ہے

**بھوت**۔ ہ۔ مذکر۔ گذرا ہوا۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ وہ بری روح جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ جسم چھوڑنے کے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہے خبیث مجازاً۔ پیچھا نہ چھوڑنے والا۔ غصہ۔ (ص)، بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ خاک آلود۔ آپے سے باہر۔

**بیابان**۔ ف۔ مذکر۔ ریگستان۔ صحرا۔ جنگل۔ دشت۔ ویرانہ۔ اُجاڑ۔ لغت میں ب کے زبر سے ہے۔ مگر اردو والے ب کے زیر سے بولتے ہیں۔ اردو میں بیابان ہی فصیح ہے۔

**بے تحاشا**۔ ف۔ مضطربانہ۔ بیتابانہ۔ حواس باختہ ہو کر۔ بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا۔ نوٹ۔ تحاشی اور تحشی عربی میں یکسوئی کے معنی میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی سے یہ سب معنی نکل آئے۔ فارسیوں نے تحاشی کو تحاشا سے بدل دیا۔ جیسے تماشی سے تماشا۔ تقاضی سے تقاضا۔

**بیرنگ** (اردو میں)، **بیرنگ** (از روئے لغت) ان۔ ج۔ وہ مال یا

خط جس کا محصول پہلے ادا نہ کیا گیا ہو۔

**بِیگَم** (اردو میں)، **بیگُم** (ازروئے لغت) ت۔ مونث۔ ملکہ خاتون۔ لیڈی۔ امیرزادی۔ نواب زادی۔ اشریف زادی۔ شہزادی۔ جوری۔ زوجہ۔ مالکہ مالک خانہ۔ اردو میں گ کے زبر سے ہی بولتے ہیں اور اس کی جمع بیگمات بنا کر استعمال کرتے ہیں۔

---

# پ

**پابوسی** (اردو میں)، **پابوس**۔ (ازروئے لغت) ف۔ مونث۔ قدمبوسی۔ بزرگوں کی ملاقات۔ اگرچہ مرزا غالب نے کہا ہے۔ ع۔ کس قدر یارب ہلاک حسرت پابوس ہے ٭ لیکن اردو والے پابوسی اور قدمبوسی ہی کہتے ہیں۔

**پابہ جَولاں** (اردو میں)، **پابہ جُولاں**۔ (ازروئے لغت) ف۔ ص۔ بیڑیاں پہنے ہوئے۔ پابہ زنجیر۔ اگرچہ لغت میں جُولاں اور جَولاں میں زمین آسمان کا فرق ہے اور زنجیر اور بیڑی کو جُولان ہی کہتے ہیں۔ مگر ہمارے شعراء ج کے زبر سے پابجَولاں ہی پڑھتے آئے ہیں۔ اس لئے اُسے غلط العام فصیح سمجھنا چاہیئے۔

**پاتابہ**۔ ف۔ مذکر۔ وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ جراب اصل میں پائے تابہ تھا۔ اس سے پاتابہ اور پاتابے سے اردو میں پتابا ہو گیا جیسے پاجامہ اور پیجامہ۔ پاخانہ اور پیخانہ۔ اردو میں یہ سب مستعمل ہیں۔

**پادشاہ**۔ ف۔ مذکر۔ تخت کا مالک۔ سلطان۔ راجہ۔ دراصل پادشاہ میں پ خشم کا پہلو ہونے کے خیال سے اردو والے بادشاہ کہنے لگے بلکہ ترکی خاندان کا لقب پاشا بھی ش کی تشدید کے ساتھ استعمال کرنے لگے یہ سب لفظ

اردو میں مستعمل ہیں۔

**پالش** (اردو میں) **پُوالش** (از روئے لغت) ان۔ مونث۔ صفائی صیقل۔ رُوپ۔ جلا۔

**پانسو یا پانچ سو**۔ ا۔ص۔ پانچ سیکڑے۔ پنج صد۔ دہلی والے پانسو اور لکھنؤ والے پانچ سو کہتے ہیں۔ دونوں طرح مستعمل ہے جیسے دہلی والے پانو سے لکھتے ہیں۔ اور لکھنؤ والے پاؤں۔

**پرستان**۔ (اردو میں) **پرستان** (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ پری کے رہنے کی جگہ۔ یہہ لفظ ہند ہے۔ ہندی ترکیب اور اعلان نون سے مستعمل ہے۔ جو اردو میں حسب ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ دیو اور پری کے بود و باش کا مقام۔ پریوں کا اکھاڑا۔ مجازاً خوبصورت عورتوں کا مجمع۔ بحر ؔ

محل پر اس کے پرستان کا ہوا دھوکا ٭ رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا

**پرسش**۔ ف۔ مونث۔ تفتیش بیمار کی عیادت۔ تعزیت۔ حال پرسی۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ دریافت۔ خبر گیری۔ توجّہ۔ مواخذہ۔ بازپرس۔

**پرسہ**۔ ف۔ مذکر۔ احوال پوچھنا۔ بیمار کی عیادت کو جانا۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ تعزیت۔ ماتم پرسی۔

**پرکار**۔ (اردو میں) **پرگار** (از روئے لغت) ف۔ مونث۔ وہ دو شاخہ آہنی قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں۔ اردو والوں نے تصرف کرکے گ کو ک سے بدل ڈالا۔

**پرکالہ** (اردو میں) **پرگالہ**۔ ف۔ مذکر۔ ٹکڑا حصہ۔ اردو والوں نے پرگالہ کو پرکالہ کرلیا جس کے یہہ معنی بھی ہیں۔ چنگاری۔ شرارہ۔ شیشے کے ٹکڑے

پروانہ۔ ف۔ مذکر۔ ایسا جانور کو کہتے ہیں جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے لشکر کا پیشرو۔ وہ چٹھی یا فرمان جو مسافر کو اس غرض سے دیتے ہیں کہ راہ میں کوئی نہ ٹوکیں۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ فرمان شاہی۔ حکمنامہ۔ پتنگا۔ مجازاً عاشق۔

پروردگار۔ (اردو میں) پروَرْدگار۔ (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ پالنے والا۔ خدائے تعالیٰ۔ لغت میں د ساکن ہے۔ مگر زبانوں پر د کے زیر سے رائج ہے۔

پری۔ ف۔ مونث۔ جن کی جنس کی عورت جو نہایت خوبصورت ہوتی ہے اور جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ بال و پر رکھتی ہے۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ خوبصورت۔ جلیلؔ ؎

شانہ لے کیوں نہ بلائیں تری مشاطہ کے ساتھ ÷ زلف سے مانگ کی مانگ سے بہتر گیسو

خوبصورت عورت کے لئے۔ محبوب حسین معشوق۔ (اس معنی میں مذکر ہے)
وزیرؔ ؎ رکھے گا منہ پہ جو آنچل وہ پری نازِ رقص کے وقت ÷
شعلۂ حسن چراغ تہِ داماں ہوگا ÷

نازک۔ اعلیٰ درجے کی دلآویز۔ امیرؔ ؎
تصور میں میرے کیا کیا پری مضمون بھرتے ہیں ÷

پریشان (یائے معروف سے) پَرِیشاں (یائے مجہول سے)۔ ف۔ صف۔ پراگندہ۔ اردو میں پے کے زبر اور یائے مجہول سے ہی فصیح ہے۔ جو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ حیران۔ مضطر۔ ابتر۔ تتر بتر۔

پژمردہ۔ ف۔ صف۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ بے رونق۔ مرجھایا ہوا۔ اردو میں پے کے زبر سے ہی مستعمل ہے۔

پسندہ۔ ف۔ مذکر۔ قیمے کے کباب جو قرص کی صورت ہوتے ہیں۔

اُردو میں پَسندے یا پرسندے سے مراد گوشت کے کچلے ہوئے پارچے۔ لکھنؤ میں پسندے کباب کہتے ہیں۔ "مراۃ العروس" کا فقرہ ہے۔ ایک پسندوں کے کباب پک رہے تھے۔

پُشت۔ ف۔ مونث۔ پیٹھ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ پیچھے جیسے مکان کی پشت کا حصہ خراب ہے۔ مدد۔ سہارا۔ نسل۔ انیس ؎

"پانچویں پشت ہے شبیر کی مدّاحی میں"

پُشتہ۔ ف۔ مذکر۔ وہ چھوٹی دیوار یا مٹی کا ڈھالو ڈھیر جس کو بڑی دیوار کی جڑ میں لگا کر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہیں۔ وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنا دیتے ہیں۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ کتاب کی پشت کا کپڑا یا چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں۔

پُلاؤ۔ ف۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں اُردو میں پ کے پیش سے ہے۔

پَنجاہ۔ ف۔ ص۔ پچاس۔ لغت میں پ کے زبر سے ہے مگر زبانوں پر زیر سے رائج ہے۔

پنجرہ۔ ف۔ مذکر۔ پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر۔ اُردو میں پ کے زیر اور ن اور ج کے جزم سے مستعمل ہے۔ مجازاً قالب انسان کو کہتے ہیں۔

پواج۔ ا۔ مذکر۔ عربی قاعدے سے اردو والوں نے پاجی کی جمع بنائی ہے (فقرہ) پہلے اس فن کو شرفا اختیار کرتے تھے اب پواج بھی شاعر ہو گئے۔

پہر۔ ف۔ مذکر۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے آٹھواں حصہ۔ اُردو میں پ اور ہ دونوں کے زبر سے ہے۔ سحر ؎

رخصت اے روزِ وصال اب وہ بجے تین پہر ؛ جس میں ہر گھر کے بجے تھے تری شب باقی ہے

پیسہ۔ ف۔ مذکر۔ روپیہ زر۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ تین پائی کا سکہ۔ دولت۔ دولتمندی۔ مال و زر۔

پیشانی۔ ف۔ مونث۔ ماتھا۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ عنوان۔ اوپر کا حصہ۔ تقدیر۔ قسمت۔ سرنامہ۔ القاب۔ سرخی۔ وہ کاغذ کا حصہ جو عبارت سے اوپر خالی چھوڑ دیتے ہیں۔

پیہم۔ ف۔ پے در پے۔ متواتر۔ لگاتار۔ نوٹ۔ یہہ لفظ اضافت کے ساتھ اور بلا اضافت دونوں طرح صحیح ہے۔ لیکن اُردو میں بے اضافت بولتے ہیں۔ غالب نے فارسی کی تقلید میں اضافت کے ساتھ باندھا ہے۔ غالب:

واں پہنچ کر جو غش آتا ہے پیہم ہم کو ٭ صدرہ آہنگ زمیں بوس قدم ہے ہم کو

---

# ت

تابعدار۔ (اُردو میں) تابع (از روئے لغت) ع۔ ص۔ فرماں بردار۔ ماتحت نوکر۔ تابع اسم فاعل ہے۔ اس پر "دار" کا اضافہ لغتاً بالکل غیر ضروری ہے مگر اُردو میں تابعدار ہی غلط العام فصیح کی حیثیت سے مستعمل ہے۔

تاثیر۔ ع۔ مونث۔ کسی چیز میں نشان چھوڑنا۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ اثر دینا۔ اثر قبول کرنا۔ نشان۔ نتیجہ۔ پھل۔ ثمرہ۔ اثر۔ خاصیت۔ مصحفی:

مصحفی یار کے ملنے سے نہ ہو نا امید ٭ یہی نالے ہیں تو دکھلائیں گے تاثیر آخر

تاخیر۔ ع۔ مونث۔ پیچھے چھوڑنا۔ اُردو میں یہہ معنی ہیں۔ ڈھیل۔ دیر۔ وقفہ۔

تاریخ۔ ع۔ مونث۔ کسی چیز کے ظہور کا وقت ظاہر کرنا۔ کسی امر عظیم کے وقت کا تعین کرنا۔ ماحصل۔ خلاصہ۔ اُردو میں حسب ذیل معنی ہیں۔ شمسی یا قمری مہینے

کاہر ایک دن۔ گزشتہ واقعات اور سیر کی تاریخ۔ اس فن کا نام جس میں واقعات گزشتہ سے بحث کی جاتی ہے۔ کسی واقعہ کا ایسے الفاظ میں ظاہر کرنا جن کے اعداد بحساب جمل جوڑنے سے زمانۂ وقوع ظاہر ہو مثلاً "آہ غالب بمرد"۔ واقعات یا حالات کا تذکرہ۔ بادشاہوں یا نامور آدمیوں کے تحریری حالات کسی انسان کی زندگی کا حال۔

**تار و پود**۔ ف۔ مذکر۔ تانا بانا۔ کپڑے کے آڑے کھڑے تار۔ نوٹ۔ فارسی پود واو معروف سے ہے اردو میں واو مجہول سے۔ نیز اردو والے تار و پود اور تار پود (واو عطف کے بغیر) دونوں طرح کہتے ہیں۔

**تازی**۔ ف۔ ص۔ عرب کا۔ عرب کا گھوڑا۔ شکاری کتا۔ وہ حرف جو عجمی نہ ہو۔ اور خاص عربی زبان میں آئے۔ جیسے۔ ث۔ ح۔ اردو میں باسی کی ضد ہے جو تازہ کی تانیث ہے اردو والے تازہ اور تازی دونوں لفظ استعمال کرتے ہیں۔ جیسے تازہ بات اور تازی مٹھائی۔

**تاشہ**۔ (اردو میں) **تاسہ** (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ ایک باجے کا نام جس کو گلے میں ڈال کر بجاتے ہیں۔ نوٹ۔ عربی میں طاسہ فارسی میں تاسہ یا تاسک اور اردو میں تاشہ کہتے ہیں۔ نفیس نے فارسی کا تاسہ بھی نظم کیا ہے۔ نفیس ؎

آتی تھی صدا صاف کرکٹے تھے جو تاسے ٭ صدقے ترے اے تین شب روز کے پیاسے

**تاکید**۔ ع۔ مونث۔ مضبوط کرنا۔ بار بار کہنا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ضد۔ اصرار۔ ہٹ۔ تقاضا۔ کوشش۔ بار بار کہنا۔ زور دینا۔ سخت حکم دینا۔

**تاگ**۔ ہ۔ مذکر۔ تاگا۔ اردو میں یہ لفظ تنہا استعمال نہیں ہوتا بلکہ تاگ ڈالنا۔ (یعنی تاگے ڈالنا) بولتے ہیں۔ نیز تاگا اور دھاگا دونوں مستعمل

ہیں۔ فصحا کی زبان پر تا گا ہے۔

**تالیف** ۔ ع ۔ مونث ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے موافق کرنا۔ ربط دینا۔ الفت ڈالنا۔ ترتیب کے ساتھ جمع کرنا۔ اُردو والے اسے بمعنی مفعول (تالیف بجائے مؤلَّف) استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) کیا یہ کتاب آپ کی تالیف ہے؟

**تان تروز** (اُردو میں) **طعن تعریض** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ طنز کرنا۔ نوٹ۔ عربی میں طعن کے معنی ہیں نیزہ مارنا۔ تعریض کے معنی چھیڑنا۔ طعن تعریض سے طعن تعرّض ہو گیا۔ اور کثرت استعمال سے عورتوں کی زبان پر تان تروز (واو مجہول سے) جاری ہوا جس کے معنی ہیں آوازہ۔ نوازہ۔ اشارہ کنایہ۔ بطریق تضحیک۔

**تانے تِشنے** (اردو میں) **طعن و تشنیع** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ بُرا بَھلا کہنا۔ اُردو میں طعن و تشنیع اور طعن تشنیع (واو عطف کے بغیر) دونوں استعمال ہوتے ہیں۔ عورتیں طعن تشنیع کو بگاڑ کر تانے تشنے کہنے لگیں۔

**تاہم** (دخیل) اُردو والے حرف ربط کے طور پر تاہم استعمال کرتے ہیں جس کے معنے ہیں۔ تو بھی۔ پھر بھی۔ اہل ایران اس جگہ با این ہمہ، باز ہم اور باوجود این، استعمال کرتے ہیں۔

**تب** ۔ ف ۔ مونث ۔ تاب کا مخفف۔ حرارت۔ بُخار۔ اردو والے بمعنی تپ (پ سے) بمعنی بخار استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے شعرا نے تب کو بھی نظم کیا ہے مگر بہت کم۔ ہجرؔ ؎

گرمیٔ عشق جگر سوز غضب ہوتی ہے : آگ لگ جاتی ہے بستر کو جو تب ہوتی ہے

**تبادلہ** (اُردو میں) **تبادُل** ۔ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر۔ بدل کرنا۔ باہم ایک دوسرے کی تبدیلی ہونا۔ اُردو والے تبادلہ ہی کہتے ہیں۔ جو حسب ذیل

معنوں میں مستعمل ہے۔ بدلی۔ باہم دو یا زاید اشخاص کا اپنی اپنی رائے ظاہر کرنا۔ جیسے تبادلۂ خیالات۔ معاوضہ۔ عوض۔ بدل۔ (فقرہ) کتاب کے تبادلہ میں دس روپے ملے۔

**تبارک**۔ ع۔ ص۔ بزرگ ہوا۔ اسم الٰہی کا حال واقع ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تبارک و تعالیٰ۔ عربی میں باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر اُردو میں کاف کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ بڑا۔ بزرگ۔ قرآن شریف کے ایک سورے کا نام جس سے انتیسویں سپارے کا آغاز ہوتا ہے۔ بعض مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام۔

**تبخیر**۔ ع۔ مونث۔ بو اُٹھنا۔ بھاپ اُٹھنا۔ مہک۔ بھاپ۔ اُردو میں تبخیر سے وہ بخارات مراد ہیں۔ جو کھانا کھانے کے بعد یا معدہ خالی ہونے کی وجہ سے دماغ کی طرف چڑھتے اور جسم کو کسی قدر گرم کر دیتے ہیں۔ (فقرہ) تپ نہیں ہے ہضم کے وقت تبخیر ہوتی ہے۔

**تبدیلی**۔ (اردو میں) **تبدیل** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ ایک چیز کو دوسری کی جگہ کرنا۔ دگرگوں کرنا۔ اردو میں تبدیل اور تبدیلی دونوں مستعمل ہیں۔ تبدیل کے معنی ہیں نقل مکان۔ پلٹنا۔ بدلنا۔ اور تبدیلی سے مراد بدلی۔ ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا۔

**تبرّا**۔ ع۔ مذکر۔ کسی چیز سے بیزاری۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ نفرت۔ تنفر۔ وہ نا ملائم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت زبان پر لاتے ہیں۔

**تبرّکات**۔ ع۔ مذکر۔ یہ تبرک کی جمع ہے۔ عربی تبرک کے معنی ہیں۔ مبارک سمجھنا۔ برکت لینا۔ اُردو میں تبرک سے وہ تحفہ مراد ہے۔ جو کسی بزرگ یا شیخ سے ملے۔ نیز کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز۔ بزرگوں کے آثار۔ قلیل۔ تھوڑا سا۔

انیس نے تبرکات کو مفرد استعمال کیا ہے۔ انیس ؎

یوں تو تنہا ہیں ابھی فریاد و آہ کا ۔ لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

تبرید۔ ع۔ مونث۔ ٹھنڈا کرنا۔ اردو میں ٹھنڈائی اور ٹھنڈی دوا کے معنے ہیں۔

تسلیم ؎ تب الفت میں وہ حرارت ہے ۔ کوئی تبرید اثر نہیں کرتی

**تپاک**۔ ف۔ مذکر۔ تاپاک کا مخفف ہے۔ شوق۔ گرمجوشی۔ اضطرار۔ بے قراری۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔ التفات۔ داغ ؎

جس نے کیا تپاک اسی نے کیا ہلاک ۔ جو آشنا ہوا وہی ناآشنا ہوا

عشق۔ اخلاص محبت۔ طنزاً بے پروائی۔ ظاہر داری۔ غالب ؎

میں ہوں اور افسردگی کی آرزو غالب کہ دل ۔ دیکھ کر طرز تپاک اہل دنیا جل گیا

تتمّہ (اردو میں) تتمہ۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ بقیہ۔ ہر چیز کا آخر۔ اردو میں صرف تتمہ کہتے ہیں۔ جس کے یہ معنی ہیں۔ کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو آخیر میں اسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں۔ ضمیمہ۔ خاتمہ۔

**تجربہ**۔ ع۔ مذکر۔ آزمائش۔ جانچ۔ امتحان۔ اردو بولنے والوں سے اس کا تلفظ تجرَبہ بھی سنا گیا۔ جیسے تفرِقہ اور تفرَقہ ہے۔

**تجلّی**۔ ع۔ مونث۔ روشن کرنا۔ روشن ہونا۔ فارسی میں کنایۃً غلبۂ نور الٰہی جس کو طور پر دیکھ کر حضرت موسیٰ بے ہوش ہو گئے تھے۔ فارسیوں نے تجلّی کی جگہ تجلّا کر لیا۔ جیسے عربی تمنّی اور تحاشی کی جگہ تمنّا اور تحاشا۔ اردو والے تجلّی اور تجلّا دونوں استعمال کرتے ہیں۔ نیر ؎

دربار میں حضور کے چہرے کی ہے ضیا ۔ ملبوس زرفشاں میں تجلا ہے نور کا

**تحت الثریٰ**۔ ع۔ دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ زمین کے

سب سے نیچے کا طبقہ۔ نوٹ عربی ترکیب کے لحاظ سے تحت کی دوسری ت پر زبر ہے مگر اردو والے پیش سے اس کا تلفظ کرتے ہیں۔ جیسے سبھی تحتُ اللفظ کہتے ہیں (فقرہ) وہ سوز اور تحتُ اللفظ دونوں طرح مرثیہ پڑھتے ہیں۔

**تحریک**۔ ع۔ مونث۔ حرکت دینا۔ ساکن کو متحرک کرنا۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں سلسلہ جنبانی کسی بات کی چھیڑ۔ شروع (فقرہ) آپ ہی نے اس معاملہ کی تحریک کی اور آپ ہی اس کے خلاف ہیں نزلہ کی شکایت (فقرہ) چار دن سے تحریک ہو گئی اور کھانسی آنے لگی۔ ہوا کا چلنا۔

**تحقیقات**۔ ع۔ مونث۔ جانچ پڑتال۔ یہ تحقیق کی جمع ہے مگر اردو میں مفرد اور ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی جس پر حکم لگانے کی بنیاد قائم ہو۔

**تحیہ** (اردو میں) تحیوہ بروزن تفعلہ (ازروئے لغت) ع۔ مونث۔ سلام کرنا۔ سلام۔

**تختۂ نرد**۔ ف۔ مذکر۔ وہ تختہ جس پر نردیں رکھ کر کھیلتے ہیں۔ اردو میں اضافت کے بغیر اس کھیل کے معنی میں مستعمل ہے جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا۔ آتش ؎

تختۂ نردِ عشق دل کھیلا جو حسنِ یار سے ٭ چھٹ گئے ایسے مرے چھکّے کہ ششدر ہو گیا

**تخلص**۔ ع۔ مذکر۔ رہائی پانا۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ ایک مختصر نام جس کو شاعر نظم میں اصلی نام کی جگہ داخل کرتے ہیں۔

**تخلیہ**۔ ع۔ مذکر۔ کام چھوڑنا۔ خالی کرنا۔ خالی ہونا۔ اردو میں بیشتر یہ معنی مستعمل ہیں۔ خلوت۔ تنہائی۔ تسلیم ؎

دوستوں سے انہیں اب ملنے کی فرصت ہی نہیں ٭ تخلیہ غیر سے دن رات رہا کرتا ہے

خالی کر دینا۔ (فقرہ) اب تخلیہ مکان کا دعویٰ کیا ہے۔

**تُخَمہ** (اُردو میں) تُخْمہ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ بدہضمی جو بوجہ شدتِ امتلائے معدہ ہوتی ہے۔ جان صاحب ۔ ؎

بی نزاکت جان کو سنتی ہوں آج ٭ کھا گئیں اتنا کہ تُخْمہ ہو گیا۔

**تراش**۔ ف۔ مؤنث۔ کاٹ کتر بیونت، کاٹ چھانٹ وغیرہ اُردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ تاش یا گنجفہ کے پتوں میں کے وہ پتے جو تراشنے کے بعد حاصل ہوں تربوز یا خربوزہ کی پھانک۔

**تَراوَت**۔ (اُردو میں طَراوَت (از روئے لغت)، ع۔ مونث۔ تازگی۔ ٹھنڈک۔ اُردو میں طراوت بھی مستعمل ہے اور اس کا تہنّد تراوت بھی۔

**تراویح**۔ ع۔ مونث۔ یہ ترویح کی جمع ہے جس کے معنی ہیں راحت دینا۔ فقہ کی اصطلاح میں نماز نفل کی وہ بیس رکعتیں مراد ہیں جو رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔ چونکہ ہر چوتھی رکعت کے ختم پر تھوڑا وقفہ کرتے اور آرام لیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (فقرہ) تراویح ختم ہو گئی۔

**تربوز**۔ (اُردو میں) تَرْبُز (از روئے لغت)، ف۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سُرخ گودا نکلتا ہے۔ بحر ؎

میکشو موسم گرما میں ہے تبرید ضرور ٭ آب تربُز ہو شراب اور گزک ہوں سرد

**ترپولیا**۔ ہ۔ مذکر۔ سہ درہ تین بڑے در جو بازار کے شروع میں بناتے ہیں تاکہ ہر در سے جلوس اور جلوس کے ہاتھی وغیرہ بہ آسانی نکل سکیں۔ ہندی میں ترپا کے زیر سے ہے مگر اُردو میں را ساکن ہے۔ مثنوی عالم ؎

روشنی کے دو رویہ ٹھٹھ تھے ٭ گئی ترپولیے بہت در تھے۔

**ترجمہ** ۔ ع ۔ مذکر۔ ایک زبان کے لغت کو دوسری زبان میں بیان کرنا۔ اُردو میں ج کے پیش سے ان معنوں میں مستعمل ہے۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا۔

**تردّد** ۔ ع ۔ مذکر۔ آمد و رفت۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ سوچ۔ فکر۔ تشویش۔ اندیشہ۔ تذبذب۔ پس و پیش۔ اُدھیڑ بن۔ زراعت کاشتکاری۔

**ترک** ۔ ع ۔ مذکر۔ چھوڑنا۔ واگزاشت۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ بھول سہو۔ چوک۔ آتش ؎

عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے ٭ ہو سے ہو نہ سکے ترک کبھی شکر کا

فارسی میں مجازاً اُس لفظ یا عبارت کو ترک کہتے ہیں جو لکھنے سے رہ جائے اور حاشیہ پر لکھ دی جائے۔ اُردو میں ترک سے وہ کلمہ مراد ہے جو صفحہ اول کے آخر میں پھر صفحہ دوم کی پہلی سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے۔ اسیر۔ ؎

پھر تسکیں دیکھتا ہوں ہجر میں جب میں کتاب ٭ ترک اک اک جزو کی وہ دو پہر ملتی نہیں

**ترکہ** ۔ ع ۔ مذکر۔ مردے کی جائداد۔ مال متروکہ۔ ورثہ۔ عربی میں ر کے زبر سے ہے اُردو میں ر ساکن ہے۔

**ترکیب** ۔ ع ۔ مونث۔ مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا۔ بناوٹ بساخت اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ تدبیر۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ۔ علم نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم ضمیر۔ فعل فاعل مفعول و متعلقات کو ملا کر بتانا۔

**ترنج** ۔ ف ۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا لیمو جس کو کھٹے اور سنترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے۔ اُردو میں ت کے پیش اور ر کے زبر سے مستعمل ہے۔ اُردو والے اُس بوٹے کو بھی ترنج کہتے ہیں جو دوشالے چادر وغیرہ پر ریشم یا کلابتو سے

کاڑھا جائے (فقرہ) بھانجے کے انگرکھے پر ترنج بنوا دو۔

**تَرَنجَبِین** - معرّب - مونث - ایک قسم کی شکر ہے جو اکثر درخت خار دار (اونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خراسان میں گر کر جم جاتی ہے - یہہ مسہل میں اکثر کام آتی ہے - ترنجبین ترنگبین کا معرّب ہے - اُردو میں ترنجبین (تِ) تے کے پیش رے کے زبر اور نون و جیم کے جزم سے تلفظ کرتے ہیں۔

**ترّہ** - تیزک - ف - مذکر - ایک قسم کے ساگ کا نام جس سے حسینی منتی ہے۔ اُردو میں بمعنی نقلی لاف گزاف ہے۔

**تسلیم** - ع - مونث - گردن رکھنا - سپرد کرنا - وغیرہ - اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں - سلام کرنا - بندگی آداب - کورنش وغیرہ - عنبر ؎

ہر حسینے ہلالِ ابرو کو ؛ جھک کے تسلیم ماہ نو نے کی

**تشتری** - (اُردو میں) **تَشتُگی** - (از روئے لغت) ف - مونث - چھوٹی رکابی - بھانی -

**تشنیا** (اُردو میں) **تشنیع** (از روئے لغت) ع - مذکر - بدگوئی - لعنت - ملامت یہہ تشنیع کا بگڑا ہوا لفظ ہے - اُردو میں عورتیں طعن و تشنیع کو طعنے تشنے اور تشنا دینا کہتی ہیں - امانت ؎

زبانِ موج سے تشنا دیا جو دریا نے ؛ برس پڑی مری ہر آنکھ ابرتر کی طرح

**تشویش** - (دخیل) مونث - پریشانی - گھبراہٹ - سوچ - تردد - فکر - یہہ لفظ عربی الاصل نہیں ہے - فارسی میں بمعنی رنج و محنت مستعمل ہے - اُردو والے بھی فارسیوں کی تقلید میں مذکورہ بالا معنوں میں استعمال کرتے ہیں - اسی سے اسم مفعول مشوش بنا لیا -

**تشخص** (دخیل) مذکر - شان - عظمت - مرتبہ - تسلیم ؎

آپ آئیں میکدے میں خیر ہے ؛ شیخ صاحب وہ تشیُّن کیا ہوا

نوٹ۔ فارسی میں شان بمعنی عظمت و مرتبہ تھا اردو والوں نے اس سے بقاعدہ عربی مصدر ہی نہیں اسم مفعول مشیَّن بھی بنا لیا۔

**تصرُّف**۔ ع۔ مذکر۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا۔ اردو میں اس کے یہ معنی ہیں۔ جب کسی غیر زبان کے لفظ میں کچھ کمی بیشی یا تغیر تبدل کر کے اپنی زبان میں استعمال کرتے ہیں تو اس کمی بیشی تغیر تبدل کو تصرُّف کہتے ہیں۔ دست اندازی (فقرہ) منیجر صاحب کے تصرف سے انتظام درست ہو گیا۔ قبضہ۔ اختیار۔ استعمال (فقرہ) ایک لونڈی ان کے تصرف میں رہی۔ صرف۔ خرچ (فقرہ) پانچ روپے آپ کے تصرف میں آئے۔ تبدل۔ تغیرُّ اپنی طرف سے کچھ بنانا۔ کچھ کا کچھ کر دینا۔ ظفر

کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہ طور پر ؛ اک تصرُّف تھا وہ تیرے جلوۂ دیدار کا

**تصنیف**۔ ع۔ مونث۔ نوع نوع کرنا۔ جدا کرنا۔ اردو میں یہ معنی ہیں کوئی کتاب بنانا۔ طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا۔ تصنیف کی ہوئی۔ (فقرہ) یہ کتاب آپ کی تصنیف ہے۔ ایجاد۔ بنایا ہوا۔ تیار کیا ہوا (فقرہ) یہ واقعہ بے اصل ہے جناب نے موقع پا کر تصنیف کر لیا۔

**تضیع** (اردو میں) **تضییع** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ ضائع کرنا۔ عربی میں تضیع بر وزن تفصیل ہے اور اردو میں ایک ہی (ی) سے تضیع، بر وزن تمیز بولتے ہیں۔

**تظلُّم**۔ ع۔ مذکر۔ ظلم سے فریاد کرنا۔ اردو اور فارسی میں فریاد کے معنی میں مستعمل ہے۔ جور و جفا کے معنوں میں درست نہیں۔ محتشم کاشی ؎

آلِ نبی چو دستِ تظلُّم بر آورند ؛ سکانِ عرش را بہ تزلزل در آورند

امیر ؎ اثرطالع واژوں بیدعوٰی کیا ہے اگر ؛ تیغ بن جامرا دستِ تظلُّم مجھ کو

**تعینات** (اردو میں) **تعیّنات** (اردوئے لغت) ع - جمع -
یہ تعیین کی جمع ہے جس کے معنے ہیں مقرر کرنا۔ مخصوص کرنا۔ فارسیوں نے ایک ی تخفیفاً حذف کرکے بمعنی معینہ بروزن ایّن کر لیا ہے۔ ظفرؔ ؎

تعیّن گشت سامانِ بزم و طرب ٭ خوشی یافت از نکہم اور وز و شب

اردو والوں نے جس طرح تعیّن اور تعین میں لازم و متعدی کا فرق نہیں کیا بلکہ دونوں لفظ مخصوص اور مقرر کرنے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں اسی طرح تعینات بروزن رسیدات کو بھی مقرر اور مسلّط کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں (ترجمۃ القرآن) ہم نے تم کو ان پر کچھ تعینات نہیں کیا کہ کفر نہ کرنے پائیں۔ نیز اردو میں تعیناتی بمعنی تقرر مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس کو توال کی تعیناتی رکاب گنج میں ہوئی ہے۔

**تغار** - ف - مذکر - مٹی کا کونڈا یا ناند - اردو میں اس گڑھے کو بھی کہتے ہیں جس میں گارا بنایا جاتا ہے۔

**تغیر** - ع - مونث - بدل دینا - فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے بروزن فصیل استعمال کیا ہے۔ رشکؔ ؎

دیوانے تیرے بے سرو پا جنگلوں میں ہیں ٭ حیثیتیں تغیر ہوئیں گھر بدل گئے

**تفاوُت** - ع - مذکر (لکھنؤ میں مونث بھی ہے) دو چیزوں کا ایک دوسرے سے فاصلہ - اردو میں و کے پیش سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ فاصلہ دوری - بل - فرق - جدائی -

**تفرقہ** - ع - مذکر - دو چیزوں میں فرق کرنا - اردو میں عورتیں بیشتر تَفَرقہ (ت اور ف کے زبر سے) بولتی ہیں - تفرقہ یا تَفَرقَہ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - فرق - فاصلہ - جدائی - نااتفاقی - پھوٹ۔

**تقاضا** (اردو میں) **تقاضی** (اردوئے لغت) ع - مذکر - خواہش کرنا۔

فارسیوں نے تقاضی کو تقاضا کر لیا۔ اُردو میں بھی تقاضا حسبِ ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ خواہش طلب تاکید۔ تشدّد۔

**تقدّس و تعالیٰ۔** ع۔ تقدّس اور تعالیٰ دونوں ماضی کے صیغہ ہیں۔ یعنی پاک اور بلند ہوا۔ مگر اُردو میں پاک اور بلند کے مفہوم میں اللہ کی صفت میں بولتے ہیں نیز تقدّس و تعالیٰ فارسی و اردو میں د کے زبر اور س کے جزم سے مستعمل ہیں۔

**تقویم۔** ع۔ مونث۔ سیدھا کرنا قیمت کرنا۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں ہندوستانیوں نے تقویم کو حسبِ ذیل معنی میں استعمال کرنا شروع کیا۔ جنتری۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے۔ رشک ؎

اہلِ تنجیم کو آیا جو خیالِ رُخِ یار ٭ لکھ کے تقویم میں سب جا نہ گہن بھول گئے

**تقویمِ پارینہ۔** ف۔ مونث۔ پرانی جنتری۔ مجازاً بے کار چیز۔ اردو میں کنایۃً بوڑھی بیوی کو بھی تقویمِ پارینہ کہتے ہیں۔

**تقید۔** (اردو میں)، **تقیید** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ قید کرنا۔ اردو میں عورتیں تقید بروزن صغیر حسبِ ذیل معنوں میں بولتی ہیں۔ تاکید تنبیہ۔ روک ٹوک (فقرہ) میری تقید سے مجبور ہو کر لڑکی استاد کے پاس گئی۔

**تقیہ۔** (اردو میں)، **تقیّۃ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ ڈرنا۔ ڈر کر اپنا مذہب ظاہر نہ کرنا۔ اردو میں تقیہ ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ وہ راز جو دل میں رکھا جائے اور کسی کے خوف سے ظاہر نہ کیا جائے وہ کام جس کے کرنے کو دل نہ چاہتا ہو مگر کسی خوف سے کیا جائے۔

**تکا** (اردو میں)، **تکّہ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ ازالہ بند۔ فارسی میں

یہ معنی ہیں۔ لُقمہ ہر چیز کا ٹکڑا۔ اردو میں تکا حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ گوشت کی لمبی بوٹی۔ مضغہ۔ لوتھڑا۔ زائیدہ۔ تولد شدہ۔ جیسے حرامی تکا۔

تکدمہ (اردو میں) تَقَدُّمہ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ پیش کرنا۔ در پیش ہونا۔ اصطلاحاً وہ روپیہ جو پیشتر سے کاریگروں کو دیں۔ فارسی میں اسے پیشداو کہتے ہیں۔ اردو والے تکدِمہ حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اندازہ کی تفصیل۔ تخمینہ بجٹ حساب کی جانچ (فقرہ) ہم تکدمہ اتنا ہی بنائیں گے جتنی تنخواہ دینا منظور ہے۔

تُکمہ۔ ف۔ مذکر۔ گریبان کی گھنڈی۔ اردو میں اُس حلقہ کو تکمہ کہتے ہیں۔ جس میں گھنڈی اٹکی رہتی ہے۔ غالب نے اپنے اس شعر میں گھنڈی ہی کے معنی میں تکمہ نظم کیا ہے۔ غالبؔ۔

کیوں اُسے تکمۂ پیراہن لیلیٰ کہیے ؛ کیوں اسے نقش پے ناقۂ سلمیٰ کہیے

کبوتروں کے ایک مرض کو بھی تکمہ کہتے ہیں۔

تَگ۔ ف۔ دوڑنا۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ترکیب کے ساتھ کہتے ہیں جیسے تگاپو۔ تگ ودو۔

تُل۔ س۔ برابر۔ یکساں۔ اردو میں مستعمل نہیں ہے۔ تُل کی ترازو۔ تُل ڈٹنا تُل بیٹھنا وغیرہ مستعمل ہیں۔ بادشاہوں راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا۔ کہ سالانہ جشن یا سالگرہ کے دن ترازو میں ایک طرف آپ بیٹھ جاتے اور دوسری طرف سونا چاندی خواہ تانبا یا جواہر وغیرہ ہموزن رکھ کر تصدق کیا کرتے تھے۔ نکہتؔ ؎

کیا فصل گل گئی گلچیں کھل ٹھتی ہے بلبل ؛ میزان شاخ گل پر تُل بیٹھتی ہے بلبل

تِلشَکری ۔ ا ۔ مونث ۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے ۔ ایک رسم کا نام فصحا کی زبانوں پر تلشکری دک کے جرم سے) ہے ۔

تلاشی ۔ ف ۔ ص ۔ ڈھونڈنے والا ۔ اردو میں اسم مونث کے طور پر حسب ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ جھاڑا ۔ گم شدہ چیز کے شبہ میں گھر بار کی دیکھ بھال ۔ داغ ؎

میکشو حضرت واعظ کی تلاشی لینا ۔ کہ چھپائے ہوئے وہ جام لئے جاتے ہیں

تلخانا ۔ ا ۔ مزے میں تلخی دینا ۔ اردو والوں نے تلخ سے تلخانا مصدر بنالیا ہے ۔ جو عورتوں کی زبان ہے ۔ (فقرہ) (بنات النعش) برسات کے دن ہیں جہاں ذرا دیر ہوئی آٹے میں سُرسُریاں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ تلخانے لگتا ہے ۔

تلقین ۔ ع ۔ مونث ۔ سمجھانا ۔ نصیحت ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ امامیہ مذہب کی رو سے قبر میں اُتارنے کے وقت چند آتیں پڑھتے ہیں ۔ رشک ؎ آکے جب للہ تلقیں اس پیمبر نے پڑھی ۔ یوسف اُترے قبر میں شانہ ہلانے کیلئے

تِلملانا ۔ ہ (عو) مضطرب ہونا ۔ تڑپنا ۔ اردو میں بلبلانا تلملانا بولتے ہیں ۔

تلمیذ ۔ ع ۔ مذکر ۔ شاگرد ۔ طالب علم ۔ یہ لفظ عربی میں ت کے زبر سے ہے فارسی میں زیر سے ہے اردو والے عربی کی طرح ت کے زبر سے اس کا تلفظ کرتے ہیں ۔

تلیین (اردو میں) تلیین (بروزن تفعیل از روئے لغت) ع ۔ مونث ۔ نرم کرنا اردو میں تلیین بروزن تسکین ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ ملین کرنا ۔ نرم کرنا ۔ طب کی اصطلاح میں چھوٹا مسہل (فقرہ) حکیم صاحب نے تلیین دی تھی اس

سے چار دست آئے۔

**تمازت** (اُردو میں) **تموز** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ گرمی۔ شدت کی گرمی۔ عربی تموز سے فارسیوں نے تمازت بنا لیا ہے۔ جو اُردو میں بھی مستعمل ہے۔

**تماشا**۔ (اُردو میں) **تماشی** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ باہم مل کر پیدل چلنا۔ فارسیوں نے تولا۔ تمنا۔ تقاضا کی طرح تماشی کو تماشا کر لیا۔ اور ہنگامہ اور اُس چیز کے معنی میں استعمال کرنے لگے جسے تعجب یا شوق سے دیکھیں۔ اُردو میں تماشا حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ دید۔ نظارہ بازیچہ۔ کھیل۔ (فقرہ) یہ شاعری ہے تماشا نہیں ہے۔ ہنگامہ۔ مجمع ہجوم۔ بھیڑ۔ نمائش۔ لہو و عجیب و غریب بات۔ داغ ؎

تماشا جب سے دیکھا ہے مرے دل کے تڑپنے کا ۔ تماشا ہے کہ وہ اپنی نظر سے آپ ڈرتے ہیں

**تماشبین** (اُردو میں) **تماشا بیں** (از روئے لغت) ف۔ ص۔ تماشا دیکھنے والا۔ اُردو میں تماشا بیں کا مخفف تماشبین۔ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے عیاش۔ اوباش۔ بدکار۔

**تمباکو**۔ (اُردو میں) **ٹوبیکو** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ ایک قسم کا پودا جس کے پتے حقے میں پیتے اور پان میں کھاتے ہیں۔ نوٹ۔ لکھنؤ کی بیگمات پینے کا ہو تو تماکو اور پان میں کھانے کا ہو تو تمباکو دہلی والے پینے کا ہو تو تمباکو کھانے کا ہو تو زردہ کہتے ہیں۔

**تمنا** (اُردو میں) **تمنّی**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ آرزو۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے تمنّی کو تمنّا کیا۔ جو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے خواہش۔ آرزو۔ اشتیاق۔

**تمیز** ۔ (اُردو میں) **تمیِز** ۔ (بروزن تفعیل ازروئے لغت) ع ۔ مونث ۔ جدا کرنا ۔ علٰیحدہ کرنا ۔ فارسیوں کی تقلید میں اُردو والے اس کی ایک ی حذف کرکے حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ شناخت پہچان جانچ ۔ (فقرہ) رات کے وقت اچھی طرح رنگ کی تمیز نہیں ہوتی ۔ فرق ۔ امتیاز ۔ تفاوت ۔ عقل ۔ ہوش ۔ عقل سلیم ۔ جیسے تمیزدار ۔ ادب ۔ قاعدہ ۔ اہلیت

**تنا** ۔ (اردو میں) **تنہ** ۔ (ازروئے لغت) فا ۔ مذکر ۔ درخت کا وہ حصّہ جو جڑ سے شاخوں تک نکلے ۔

**تنبول** (اُردو میں واؤ مجہول سے) **تنبُول** (ازروئے لغت واؤ معروف سے) ف ۔ مذکر ۔ پان ۔ ایک درخت کا نام ۔ نیوتہ اور باہمی لین دین جو شادی کے موقع پر ہم قوم ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں ۔

**طنطنہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ دبدبہ ۔ کرّوفر ۔ اُردو میں عورتیں تنتنا ان معنوں میں بھی بولتی ہیں ۔ حکومت ۔ تحکم ۔ غصّہ ۔ غرور ۔

**تنقِیَہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ پاک کرنا ۔ اردو میں شعرا نے ی کی تشدید سے بھی کہا ہے اور اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ آنتوں کو صاف کرنا ۔ جلاب لینا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے تنقیۂ دماغ ۔ انیسؔ ۔

تسکین ہے بالیں پہ عزیزوں کا نہ ہونا ❊ تنقیۂ کامل ہے مرے واسطے رونا

**تواریخ** ۔ ع ۔ مونث ۔ تاریخ کی جمع ۔ مہینے کے دن ۔ سنوں کا علم ۔ قصّے تذکرے ۔ واقعات کا علم ۔ اُردو میں موخرالذکر معنوں میں بطور واحد مستعمل ہے ۔

وہ ہجر و عشق کہنہ ہے حسینوں کی تواریخ ہوں میں ❊ شعر کی بات مری قصہ طلب ہوتی ہے

**تواں** ۔ ف ۔ مونث ۔ طاقت ۔ زور ۔ بل ۔ قوت ۔ قدرت ۔ اُردو میں

زبانوں پرت کے زبر سے ہے۔

**توبہ** ۔ ع ۔ مونث ۔ گناہ سے باز رہنا ۔ برے کاموں سے باز رہنا ۔ اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ افسوس ۔ پچھتاوا ۔ ندامت ۔ زنہار کی جگہ ۔

نیر ہے اُٹھے گا غرور اس قدر کس سے توبہ ؛ خدا آپ ہوں گے تو بندہ نہ ہوگا

عورتیں بتاکید پیش سے توبہ اور توباہ بھی کہتی ہیں۔

**توس** (اردو میں) **ٹوسٹ** ۔ ان ۔ مذکر ۔ نان پاؤ کے ٹکڑے کو گھی لگا کر سینکتے اور اس کو توس کہتے ہیں ۔ (فقرہ) چائے کے ساتھ ایک توس کھایا تھا ۔

**توشک** ۔ ت ۔ مؤنث ۔ روئی دار بستر ۔ گدّا ۔ ترکی میں تُشک ہے واؤ پڑھنے میں نہیں آتا ۔ اردو میں واؤ مجہول کے ساتھ اس کا تلفظ کرتے ہیں ۔ (رشک) ہے

پھولوں کی ہے جنگیر اے رشک ؛ توشک آرام کی نہیں ہے

**توشہ خانہ یا توشکخانہ** ۔ (اردو میں) **توشک خانہ** ۔ (ازروئے لغت) ف ۔ مذکر ۔ وہ مکان جس میں امیروں کی پوشاک اور لباس رہتا ہے ۔ پارچہ خانہ ۔

**تولّا** ۔ (اردو میں) **تولّی** ۔ (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ حکومت کرنا ۔ کسی کے کام کی ذمہ داری لینا ۔ فارسیوں نے تولّا کر لیا ۔ انھیں کی تقلید میں اردو والے حسب ذیل معنی میں تولّا کہتے ہیں ۔ رشک ۔ سے محبت رکھنا ۔

تیرے بدخواہ کا دشمن ہوا ہے دوست کا دوست ؛ از رہ مفہوم تبرّا و تولّا کیا ہے

**تولیا** ۔ (اردو میں) **ٹولی** ۔ (ازروئے لغت) ان ۔ مذکر و مونث ۔ ایک قسم کا رومال انگوچھا ۔ نوٹ ۔ صاحب نور اللغات کی تحقیق ہے کہ تولیا پر تگالی

لفظ ٹوٹھو کا بگڑا ہوا ہے اس کا مونث ہونا قابل ترجیح ہے۔

تہری (اردو میں) تاہری۔ (از روئے لغت) ہ۔ مونث۔ ایک قسم کا کھانا۔ چاول بری کے ساتھ پکاتے ہیں اور ہلدی کا رنگ دیتے ہیں۔ اردو میں تہری بروزن دہری مستعمل اور صحیح ہے۔

تہلکہ۔ ع۔ مذکر۔ نیست ہونا۔ مرنا۔ اردو میں ت کے زبر ہ کے جزم اور ل کے زبر سے۔ نیز تہلکہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ شور وغوغا۔ کھلبلی دھوم۔ ہنگامہ۔ مصیبت۔

تھیٹر۔ (بروزن بے پر۔ اردو میں) تھی اے ٹر۔ (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ تماشاگاہ۔ ناچ گھر۔ ناٹک۔

تیمور۔ (بروزن ذی نور) ت۔ مذکر۔ بادشاہ کا نام جس کو تیمور لنگ اور تیمر لنگ بھی کہتے ہیں۔ زبانوں پر ت کے زبر سے ہے۔

## ٹ

ٹِبَن یا ٹِفن (اردو میں) ٹِفن (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ ناشتہ۔ وہ کھانا جو انگریز سہ پہر کو کھاتے ہیں۔ اردو میں ٹبن ہے گر آج کل ٹفن بولتے ہیں۔

ٹِکَٹ (اردو میں) ٹکیٹ۔ (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ پاس۔ اجازت کا پرچہ۔ اسٹامپ۔ ڈاک خانہ کے محصول کا اسٹامپ۔

ٹِکس (اردو میں) ٹیکس (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ محصول۔ ٹکس آج کل سننے میں نہیں آتا ٹیکس ہی سنا جاتا ہے۔

ٹماٹر۔ (اردو میں) ٹومیٹو۔ (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ مشہور ترکاری ہے۔

ٹمٹم (اُردو میں) ٹینڈم۔ (ازروئے لغت) ان۔ مونث۔ دو پہیے کی انگریزی گاڑی جس پر سائباں نہیں ہوتا۔

ٹہل۔ ھ۔ مونث۔ خدمتگاری۔ خدمت گذاری۔ بندگی۔ غلامی۔ گشت چہل قدمی۔ نوٹ۔ ٹہل بروزن خلل ہے مگر زبانوں پر ہ کے زبر سے ہے۔

ٹھنکنا۔ ھ۔ (عو) ناز سے رونا۔ بچوں کی طرح رونا۔ یہ ٹ کے پیش سے بھی ہے زیر سے بھی مگر اہل لکھنؤ پیش سے ہی ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں ضد کرنا۔ بچے کا لاڈ سے رونا۔ بچوں کا بغیر گریہ آواز نکالنا۔ (فقرہ) بچہ سیب کے لیئے ٹھنکتا ہے۔

ٹیس (اُردو میں) ایسچ (ازروئے لغت) ان۔ مونث۔ جزبندی اور کتاب کی سلائی۔ نوٹ۔ ٹیس ہندی کا مستقل لفظ بمعنی درد تو ہے ہی۔ ایسچ کا بگڑا ہوا ٹیس اُردو ہے جو عوام کی بولی ہے۔

ٹیم۔ (اُردو میں) ٹائم۔ (ازروئے لغت) ان۔ مذکر۔ وقت۔ عادت نوٹ۔ ہندی میں ٹیم (یائے مجہول) چراغ کی بتی کے اس حصے کو کہتے ہیں جو جل کر سیاہ ہو جائے مگر اردو میں عوام الناس وقت کے معنوں میں بھی ٹیم بولتے ہیں۔ جو ٹائم کا بگڑا ہوا ہے۔

ٹین (اُردو میں) ٹن (ازروئے لغت) ان۔ مونث۔ ایک سفید نرم دھات کا نام۔ رانگ۔ قلعی۔ ٹین کا ظرف۔

# ث

**ثابت**۔ ع۔ ص۔ قائم۔ مستقل۔ برقرار۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ صداقت کو پہنچا ہوا۔ مصدقہ۔ مستند۔ وہ ستارہ جو گردش نہ کرے۔ جیسے قطبین وغیرہ۔ عالموں نے تمام سال کے مہینے تین قسم کے رکھے ہیں۔ ثابت۔ منقلب۔ ذوجنبین۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں جو بیشتر عورتوں کی زبان پر رائج ہیں۔ وہ جو ٹوٹا پھوٹا نہ ہو۔ مسلّم۔ پورا۔ درست۔ انیسؔ ؎

رہ پہنچی جو سر تک تو کلائی کو نہ چھوڑا ٭ ہر ہاتھ میں ثابت کسی گھائی کو نہ چھوڑا

**ثبت**۔ ع۔ قرار دینا۔ حجت کا لکھنا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ نقش کرنا۔ اسم مفعول کے معنی میں بھی کرنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔

**ثروت**۔ ع۔ مونث۔ مال کی کثرت۔ توانگری۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ حشمت۔ اختیار۔ حکومت۔

**ثقاہت** (دخیل) مونث۔ ثقہ ہونا۔ اردو والوں نے ثقہ سے ثقاہت بنا لیا۔ عربی میں یہ نہیں ہے۔

**ثِقل**۔ ع۔ مذکر۔ گرانی۔ بوجھ۔ بھاری پن۔ اردو میں سختی کے معنی بھی ہیں۔

**ثقیل**۔ ع۔ ص۔ بھاری۔ وزنی۔ گراں۔ بوجھل۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ دیر ہضم۔ ناقابل ہضم۔ خورشید ؎

پھٹ جائے گا شکم غم دنیا بہت نہ کھا ٭ اے بوالہوس غذا یہ نہایت ثقیل ہے

**ثمرہ**۔ ع۔ مذکر۔ پھل۔ میوہ۔ نتیجہ۔ انجام۔ بدلہ۔ اردو میں م کے جزم سے مستعمل ہے۔

**ثیبہ** (اردو میں) **ثیّب** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ عربی میں ثیّب مذکر و مونث کے لئے مستعمل ہے۔ یعنی لغوی حیثیت سے ثیبہ کے معنی ہیں مرد جو عورت کے ساتھ رہا ہو اور عورت جو مرد کے ساتھ کبھی رہی ہو۔ مگر اردو میں مرد کے لئے ثیّب اور عورت کے لئے ثیبہ کہتے ہیں۔ اور ثیبہ سے وہ عورت مراد ہوتی ہے۔ جو شوہر دیدہ ہو خواہ اس کا خاوند زندہ ہو یا مر گیا ہو۔

---

# ج

**جاجم** ۔ ت۔ مونث۔ چھپا ہوا فرش۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے وغیرہ چھاپ کر فرش بناتے ہیں۔ اردو میں زبانوں پر دونوں (ج) کے زبر سے بولے جاتے ہیں۔

**جادّہ** ۔ ع۔ مذکر۔ بلا ریک راہ۔ وہ سیدھی راہ جو جنگل میں لوگوں کی آمد و رفت سے بن جاتی ہے۔ فارسی۔ اردو میں د پر تشدید نہیں ہے۔

امیرؔ وحشی وہ ہوں چلا ہیں جو زنداں کو وحشت سے
قدموں سے جادہ مثل سلاسل لپٹ گیا

**جاکِٹ** (پاکٹ کے وزن پر اردو میں) **جیکٹ** (از روئے لغت) ان۔ مذکر انگریزی وضع کا کوٹ جو کمر تک لمبا ہوتا ہے۔ پرانے لوگ جاکٹ ک کے زبر سے کہتے تھے آج کل ک کے زیر سے مستعمل ہے۔

**جاگیر** ۔ ف۔ مونث وہ قطعہ زمین یا گاؤں کا جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے معافی۔ نوٹ۔ یہ لفظ سلاطین ہند کے درباریوں اور اہل دفتر کی اصطلاح ہے ایران میں اس مفہوم میں؛

اقطاع مستعمل ہے۔ نیز اردو میں جاگیر طالب علم کے روزینہ کو کہتے ہیں جو تعلیم کے واسطے مقرر ہو۔

**جال** - ف - مذکر - پیلو کا درخت - و الم - پھندا - نوٹ - عربی کے جعل سے بگڑ کر مکر و فریب کے معنوں میں بھی آیا ہے - جان صاحب ؎

کر کے کوٹھے پہ چڑھ کے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی

میں پیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا

جعلی کی بجائے جالی عوام کی زبان ہے۔

**جامدانی** (اردو میں) **جامہ دانی** (از روئے لغت) ف مونث - بوغبند - کپڑوں کی پیٹھی - چمڑے کا صندوق - جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ایک قسم کا کاڑھا ہوا پھول دار کپڑا۔ شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی چھوٹی سی صندوقچی جس میں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں۔ ایک قسم کا زری باف بٹوا جو چار گوشے کا ہوتا ہے جس پر علاقہ بندی کرا کے محرم میں تقسیم کرتے ہیں۔

**جامع مسجد** - ا - مونث - وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں صحیح ترکیب مسجد جامع ہے۔ مگر اردو میں جامع مسجد مستعمل ہے۔

**جامن** - ہ - مونث - بر وزن دامن - ایک اودے رنگ کا ترش پھل اور اس کے درخت کا نام - وہ چیز جس کو ڈال کر دہی جماتے ہیں۔ نوٹ - مؤخر الذکر معنی میں عورتیں م کے پیش سے بولتی ہیں۔

**جامہ** - ف - مذکر - کپڑا - پوشاک - لباس - قبا - پیراہن - اردو میں اس خاص لباس کو بھی کہتے ہیں جو نوشاہ کو پہناتے ہیں۔

**جاوید** - ف - ص - ہمیشہ - سدا - فارسی میں یائے معروف سے ہے

اعداُردو میں یائے مجہول ہے۔

**جائزہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ صلہ ۔ عطیہ ۔ اردو میں حسب ذیل معنی میں ہے جانچ ۔ مقابلہ ۔ حاضری ۔ گنتی ۔ شمار ۔ سرسری امتحان ۔ الف کی صورت کا نشان ۔ جو حساب کی جانچ کے بعد لگاتے تھے۔

**جَبَرُوت** ۔ ع ۔ مذکر ۔ عظمت ۔ تکبّر ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم عظمت و جلال ۔ اسمائے صفات الٰہی و مرتبۂ وحدت ۔ اُردو میں بیشتر زبانوں پر ب کے جزم سے ہے۔

**جُدَّہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ عرب میں بحر قلزم کے کنارے ایک مشہور شہر کا نام ۔ اُردو میں ج کے زبر سے مستعمل ہے۔

**جذبہ** ۔ ع ۔ مذکر ایک بار کھینچنا ۔ مسافت بعیدہ ۔ فارسی میں یہ معنی ہیں دل کا جوش کشش ولولہ ۔ اُردو والے بھی ان معنوں کے علاوہ جذبہ بمعنی غصہ استعمال کرتے ہیں ؎ صبا ۔

خوب معلوم ہے حال دل ناشاد مجھے ⁂ دیکھ جذبہ میں نہ لا اے ستم ایجاد مجھے

**جُرّاب** (اردو میں) **جورب یا جوراب** (از روئے لغت)

ع ۔ مونث ۔ موزہ (فقرہ) یہ جرابیں خراب ہوگئی ہیں ۔

**جراحت** ۔ ع ۔ مونث ۔ زخم ، گھاؤ ۔ اُردو میں ج کے زبر سے کہتے ہیں ۔

جرّار ۔ ع ۔ ص ۔ بڑا بھاری لشکر ۔ اُردو میں بہادر اور بہوبڑ کے معنوں میں مستعمل ہے ؎ اخنیق ۔

دیکھ تو یہ ہے کون سے جرّار کی تلوار
کس شیر کے قبضہ میں ہے کرار کی تلوار

**جَرح** - ع - مذکر - خستہ کرنا - الزام لگانا - نوٹ - اس کے علاوہ جَرح کے لغوی معنی ہیں خستہ ہونا - کسی کی گواہی کا مقبول نہ ہونا - اردو میں زبانوں پر ج کے زبر اور ر کے جزم سے کمتر اور ج کے زیر اور ر کے زبر سے بیشتر حسب ذیل معنی میں مستعمل ہے - وہ سوالات جو فریق ثانی کی طرف سے گواہ کی صداقت جانچنے کی غرض سے کئے جائیں اس معنی میں لکھنؤ میں مؤنث اور دہلی میں مذکر ہے -

**جَرَیان** - ع - مذکر پانی کا رواں ہونا - بہاؤ - اردو میں ج کے زیر اور ر کے جزم سے ایک مشہور مرض کا نام ہے -

**جَرِیدہ** - ع - ص - تنہا اردو میں اسم مذکر ہے - جو گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہونے والے اخبار کے معنے میں استعمال ہوتا ہے -

**جُز** - ف - سوا - بدون - بغیر - یہ جزو کا مخفف ہے فارسی اور اردو میں جب مضاف ہوتا ہے واو کے ساتھ لکھتے ہیں - بیشتر اس جگہ بجز مستعمل ہے اس معنی میں اضافت کے ساتھ مستعمل نہیں - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - سولہ صفحوں کا مجموعہ - پارہ - ٹکڑا - حصہ

ہوائے وصل و آب اشک و سوز ہجر و گرد غم ۔ یہ ہے ایک ایک جزو ہم عاشقوں کے چار عنصر کا

**جزا** - ع - مونث - بدلا - فارسیوں کی طرح اردو والے بھی نیکی کے بدلے کو جزا اور بدی کے بدلے کو سزا کہتے ہیں -

**جزو بندی** - ف - مونث - کتاب کے اجزا کو ڈورے سے سینا - جزو جزو کر کے سینا - اردو میں جز بندی لکھتے ہیں -

**جزدان** - ف - مذکر - بستہ - تھیلی جس میں کتاب رکھی جائے اردو میں جزدان ہے - سو قدر -

تیرا ثنا میں مجھے جزو دان کتاب ہمت ٭ میری عزت کے دفاتر کا ہے صندوق در

**جزو رس**۔ ف۔ ص۔ ذہین۔ اردو میں جزو رس حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے کفایت شعار۔ بخیل۔ کنجوس۔ قدر ؎

شاعروں سے بڑھ کے دنیا میں کوئی جزرس نہیں

ہے کمر کی یا دہان تنگ کی تلاش

علی اندا جزورسی کی جگہ زبانوں پر جز رسی ہے۔

**جعفری**۔ ف۔ مونث۔ ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول۔ مجازاً مطلق زرد۔ گل اشرفی۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ٹھاٹر۔ ٹٹی۔ لکڑی یا لوہے کا جال۔ طلائے خالص۔ کھرا سونا۔ ایک قسم کا حقہ جو فرش پر نہیں گرتا۔

**جعلی**۔ ع۔ ص۔ مصنوعی۔ وہ نقل جسے اصل سے مطابق بنا لیا ہو جھوٹے دستخط کئے ہوئے۔ اردو میں فریبی اور مکار۔ کو بھی کہتے ہیں۔

**جفت**۔ ف۔ مذکر۔ جوڑا۔ وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے طاق کی ضد۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ ہمسر۔ ہم پایہ۔ ثانی۔ مقابل۔ جوتی کا جوڑا۔

**جھنتہ**۔ ف۔ مذکر۔ شرین۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے شکن۔ سلوٹ۔ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے۔ درز۔ داغ۔ دھبا بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ ناسخ ؎

رات بھر تڑپے فراق یار میں ہم اس قدر ٭ پڑ گئے جھنتے ہزاروں چادر مہتاب میں

**جگر**۔ ف۔ مذکر۔ کلیجا۔ کلیجی۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام مجازاً حوصلہ۔ رنج۔ غصہ۔ تاب۔ طاقت۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں

دلِ جان - جی - جوہر - لُبّ لباب - بٹیا - پیارا - دُلارا -

**جَلا** - ع - دیس سے باہر نکال دینا - اُردو میں جلا وطن - اور جلا وطنی کہتے ہیں -

**جُلّاب** - ا - مذکر - مسہل دست آور دوا - یہ لفظ ہندوستان میں اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے - ورنہ درحقیقت گلاب کا معرّب ہے،
ع - ایک کو ہو غل دو ایک کو جلّاب - اب - (جان صاحب)

**جلّاد** - ع - مارنے والا پوست کھینچنے والا - تلوار مارنے والا - بادشاہ کے حکم سے قتل کرنے والا - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - ظالم - بے رحم تندمزاج - معشوق -

**جلال** - ع - مذکر - بزرگی - شان شوکت - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - رعب - داب - غصہ - تیزی - خشونت - سختی -

**جَلسہ** - ع - مذکر - ایک بار بیٹھنا - ایک طرح بیٹھنا - اُردو میں حسب ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے - ملاقات - محفل - مجلس - انجمن - مجمع - جمگھٹا - محفل رقص و سرود - ناچ رنگ وغیرہ -

**جلنا** - ہ - ملنا - ملاقات کرنا - اُردو میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا تنہا کے ساتھ مستعمل ہے - (فقرہ) لڑائی نہ لڑو مل جُل کر کام کرو -

**جُلوس** - ع - مذکر - بیٹھنا اُردو میں حسب ذیل معنی ہیں - تخت نشینی - شاہانہ حشم - امیروں اور بادشاہوں کی سواری - ساز و سامان - کرّوفر - جیسے برات کا جلوس -

**جلوہ** - ع - مذکر - دیکھنا - نمائش کرنا - فارسی میں تجلّی نمود اور خرام معشوق کے معنوں میں مستعمل ہے - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - وداع

کے روز دولہا دلھن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا۔

**جلی**۔ ع۔ صں۔ روشن آشکارا۔ ظاہر۔ اُردو میں خفی کی ضد ہے موٹا لکھا ہوا۔ موٹے حروف۔

**جمادیُ الاوّل**۔ (اُردو میں) **جُمادیٰ الاُولیٰ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ عربی پانچواں قمری مہینہ۔ نوٹ۔ فارسیوں نے جُمادیٰ الاولیٰ کو جمادیُ الاوّل کر لیا۔ جو اردو میں بھی مستعمل ہے۔

شرف الدین بخاری ؎

"نیمۂ از جمادیُ الاوّل بود کایں نظم گشت مُستکمل"

**جمادیُ الثانی**۔ (اُردو میں) **جُمادیٰ الاُخریٰ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ مسلمانوں کا چھٹا قمری مہینہ۔

**جُماگی**۔ (اُردو میں) **جمعگی** (از روئے لغت) ف۔ مونث۔ جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ۔ شہزادگان دہلی میں دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ماہوار دیا کرتے تھے۔ مقامی طور پر چالے کے معنی میں مستعمل ہے۔

**جمع**۔ ع۔ مونث۔ کل تمام۔ مجموع اکٹھا۔ گروہ۔ جماعت۔ مجمع میزان۔ جوڑ۔ چند رقموں کا مجموعہ۔ اسم واحد کی جمع۔ اردو میں م کے جزم سے بھی ہے۔ زبر سے بھی اور مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ یہ معنی بھی ہیں۔ اصل سرمایہ پونجی۔ دھن دولت مال۔ زرنقد۔ لاگت۔ محاصل۔ پیداوار۔ آمدنی۔ بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں آمدنی کی رقم لکھی جاتی ہے۔ (خاطر کے ساتھ) اطمینان۔ بمعنی مجموع۔

**جمعدار**۔ (اُردو میں) **جماعة دار** (از روئے لغت)، ف۔ مذکر

جماعت کا افسر سپاہیوں کا سردار۔ سقا۔ بہشتی۔

**جُمعرات**۔ ا۔ مونث۔ پنجشنبہ۔ زبانوں پر اس کا تلفظ جُمیرات۔

**جُمعَہ**۔ ع۔ مذکر۔ پنجشنبہ کے بعد کا دن۔ اُردو بول چال میں جُما اور ادبی زبان میں جُمعہ بروزن لُقمہ مستعمل ہے۔ مذکورہ بالا معنی کے علاوہ یہہ معنی بھی ہیں۔ نماز جمعہ جیسے جمعہ کہاں پڑھا۔ دنگل یا اکھاڑہ جو جمعہ کو جمع ہوتا ہے پہلوانوں کا ہو خواہ پٹے بازوں کا۔

**جمعگی**۔ جمعہ کو سعید کرنے والا۔ ہر ہفتے میں عید کرنے والا

**جُمہُور**۔ ع۔ مذکر۔ ریت کا ڈھیر۔ اصطلاحاً آدمیوں کا بھاری گروہ۔ اُردو بول چال میں۔ اصطلاحی معنی میں ج کے زبر سے مستعمل ہے

**جِن**۔ ع۔ مذکر۔ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا کی گئی ہے۔ عربی میں جن اسم جنس ہے۔ اور جنی واحد جس کی جمع جنہ ہے۔ مگر اردو میں جن واحد اور جنات جمع ہے بلکہ جنات کی جگہ زبانوں پر اجنہ بھی ہے جو عربی میں جنین کی جمع ہے۔ عورتیں کنایتہً جن بمعنی غضب و غصہ استعمال کرتی ہیں۔ جیسے اس پر تو جن سوار رہتا ہے۔

**جَناب**۔ ع۔ مونث۔ درگاہ آستانہ۔ فارسیوں کی تقلید میں اُردو والے اسے ایک تعظیمی کلمہ کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جس کے معنی ہیں۔ حضرت۔ قبلہ۔ حضور۔ آپ۔ جیسے جناب اقدس۔ عالی جناب وغیرہ۔

**جَنابت**۔ ع۔ مونث۔ دور ہونا۔ اصطلاحاً پاکی سے دور ہونا مراد ہے۔ اس لئے اردو میں بمعنی نجاست و ناپاکی مستعمل ہے۔

**جَلنبہ**۔ (اُردو میں) **جلنب**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ بیگانگی۔

کنارہ ۔ گوشہ نشینی ۔ فارسیوں کی تقلید میں اردو والے جنب بمعنی پہلو وحمایت استعمال کرتے ہیں ۔

**جَنّتی** ۔ ف ص ۔ بہشت کا رہنے والا ۔ بہشت میں جانے والا ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ سید صاحب اور وہ عورتیں مرحوم کو جنتی کہتی ہیں ۔

**جنوری** ۔ (اُردو میں) **جانوآری** (از روئے لغت) ان ۔ مذکر ۔ انگریزی سال کا پہلا مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ۔

**جَوّاد** ۔ ع ص ۔ بہت بخشش کرنے والا ۔ خدائے تعالیٰ ۔ سخی ۔ اُردو میں زبانوں پر و کی تشدید سے ہے ۔ مگر شعراء نے تشدید کے بغیر جَواد ہی باندھا ہے ۔ جیسے ؎ لاکھ ہاتھ ہیں اس کے دینے کے وہ ایسا ہے جواد ؎

**جِوار** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ہمسائگی ۔ پڑوس ۔ اُردو میں زبانوں پر ج کے زیر سے ہے ۔

**جُوارِش** ۔ معرب ۔ مؤنث ۔ ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہے ۔ یہ گوارش کا معرّب ہے ۔ جو اُردو میں ج کے زبر سے مستعمل ہے ۔

**جُوارِی** ۔ ک ۔ ص ۔ قمار باز ۔ جُوا کھیلنے والا ۔ نوٹ ۔ اس کے واؤ کا تلفظ مثل ہمزہ کے ہے ۔

**جوشاندہ** ۔ (اُردو میں) **جوشانیدہ** ۔ (از روئے لغت) ف مذکر ۔ جوش دی ہوئی دوا جو نزلے کی تحریک میں پلائی جاتی ہے ۔

(فقرہ) حکیم صاحب نے جوشاندہ تجویز کیا ہے ۔

**جَوَلان** ۔ ع ۔ مذکر ۔ دوڑتا گھوڑا دوڑانا ۔ کاوا دینا ۔ فارسیوں نے جولان واؤ کے جزم سے بھی استعمال کیا ہے ۔ اُردو والے اسی کی

تقلید کرتے ہیں۔ ع۔ برچھی ہلا کے فوج نے جولاں کئے سرنگ ٭

ذوقؔ ؎ جولاں سمند ناز کو اے شہسوار دے ٭
تو سُرمہ چشم ماہ میں میرا غبار دے ٭

جَہالت۔ ع۔ مونث۔ ناواقفیت۔ بے وقوفی۔ اجڈپن۔ بیشتر زبانوں پر ج کے زبر سے ہے۔

جُہد۔ ع۔ مونث کوشش۔ سعی۔ مشقّت۔ دوڑ دھوپ۔ عربی میں ج کے پیش سے بھی ہے اور زبر سے بھی۔ اُردو میں زبر سے عموماً جِد کے ساتھ مستعمل ہے۔ کہتے ہیں اس صورت میں بیشتر زبانوں پر جہد کا ج زیر کے ساتھ مستعمل ہے۔

جھرمَٹ۔ ہ۔ مرکز۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ حلقہ گروہ۔ عورتوں کا حلقہ اُردو میں زبانوں پر جھرمُٹ (م کے پیش سے) ہے۔

جَہَل۔ ع۔ مذکر۔ نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ زبانوں پر ج کے زیر سے ہے۔

جہنم۔ ع۔ مذکر۔ گہرا کنواں۔ چاہ عمیق۔ تحت الثریٰ۔ اُردو میں صرف دوزخ کے معنی میں مستعمل ہے۔ انیسؔ ؎
کہتی تھی تیغ مجھ سے کہاں بچ کے جائیگی ٭ ٹھنڈا اگر رکھی میں تو جہنّم جلائے گا

جیب ع۔ مذکر۔ گریباں۔ سینہ۔ پیراہن۔ تھیلی جو اہل عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں۔ اُردو میں جیب ج کے زیر اور یائے مجہول سے حسب ذیل معنوں میں مونث مستعمل ہے۔ وہ تھیلی جو دامن کے چاک میں دائیں یا بائیں طرف لگاتے ہیں کنایتہً قبضہ۔ قابو۔ اختیار۔ فقرہ۔ تم ایسے سیکڑوں میری جیب میں پڑے ہیں۔

جَیّد ع - ص - خوب - کھرا - نیک - عمدہ - طاقتور زبردست بھاری - اردو میں زبانوں پر جیّدی کے زبر سے ہے - البتہ شعر و سخن میں لغوی تلفظ کی پابندی کی جاتی ہے -

---

# چ

**چاوں چاوں** - (اُردو میں) **چاو چاو** (از روئے لغت) ف - مونث - چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا اُن کا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کی بجائے نکلتی ہے - اُردو میں عورتیں شور و غل کے معنے میں چاؤں چاوں بولتی ہیں (فقرہ) ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا نہ کاوں کاوں بھی نہ چاوں چاوں - چائیں چائیں بھی کہتے ہیں -

**چپت** - (اردو میں) **چپات** - (از روئے لغت) ف مونث ہتھیلی پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا -

**چَپقلش** (اُردو میں) **چپقِلش** (از روئے لغت) ت - مونث - انبوہ ہجوم - تلوار کی لڑائی - اُردو میں چپقِلش زیادہ مستعمل ہے - جس کے یہ معنی ہیں - لڑائی جھگڑا تکرار - جگہ کی تنگی - انبوہ - بھیڑ -

**چَشنک** - ف - مونث افزونی - زیادتی - اُردو میں چَشنک - چ کے زیر اور ش کے زبر سے - اُس زائد کھانے کے واسطے بولتے ہیں جو خاصے سے بچ رہتا ہے - اور جس کو باورچی اپنے کھانے کے واسطے لے جاتے ہیں - سحر سے

اے فلک سیر ہے جلنے سے طبیعت اپنی ٭ تیرے خاصہ کی چشک کا نہیں کھٹکا کوئی

**چُغد** ۔ ف ۔ مذکر ۔ اُلو کی ایک چھوٹی قسم ۔ مستر ورے

غیر جس گھر میں دخل پاتا ہے ٭ چُغد اس گھر میں بول جاتا ہے ۔

بول چال میں چغد (غ کے زبر سے) مستعمل ہے ۔

**چُغل خور** (اُردو میں) **چُغل** (ازروے لغت) ف۔ مذکر۔ غمّاز۔ لُترا سخن چین ۔ فارسی میں خود چغل بمعنی غمّاز و نمّام ہے اور چغلخور مستعمل نہیں ہے مگر اُردو والے چغل خور (غ کے زبر سے) برابر استعمال کرتے ہیں ۔

**چُقُندر** ۔ ف ۔ مذکر ۔ ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کی قسم سے ہے ۔ اُردو میں چقندر (ق اور د کے زبر سے مستعمل ہے ۔

**چِک** ۔ ان ۔ مذکر ۔ ہنڈی کے نقدی ملنے کا پرچہ ۔ اُردو میں زبانوں پر چ کے زبر سے ہے ۔

**چِکچکی** ۔ ا ۔ مونث ۔ لکڑیوں کی یا پتھر کی جوڑی جسے سینہ زنی کے وقت ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں ۔ ایک قسم کا خنجر ۔ فارسی میں چقچقی تھا۔ اُردو میں چکچکی مستعمل ہے ۔

**چِکَن** ۔ ایک قسم کا کشیدہ ۔ سوزن کاری ۔ بیل بوٹے کا کپڑا ۔ اُردو میں چکن چ کے زیر اور ک کے زبر سے مستعمل ہے ۔

**چِلتے** ۔ ا ۔ باعث ۔ سبب ۔ اختیار ۔ یہہ تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں ۔ جیسے میری چلتے ان کی چلتے ۔ جلالی ؎

تری چلتے جو مری مشکل مرگ آساں ہو ٭ حشر تک مجھ کو فراموش نہ یہہ احسان ہو

**چِلم** ۔ اُردو میں ) **چلم** (ازروے لغت) ف ۔ مونث ۔ آگ اور تمباکو کو رکھنے کا ظرف ۔ جسے حقے پر رکھ کر دم لگاتے ہیں ۔ نوٹ ۔ کابل ، ہرات

اور قندھار میں حقے کو چلیم کہتے ہیں اُردو میں چ کے زبر اور ل کے زیر سے مستعمل ہے۔

چلمچی (اردو میں) چلپچی (از روئے لغت) ت۔ مونث۔ طشت ہاتھ۔ منہ دھونے کا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے۔ اور اس کے سرپوش پر چھید ہوتے ہیں۔

چَم۔ ف۔ مذکر۔ خرام۔ مٹک۔ چال۔ پیچ و خم اردو میں خم وغیرہ کے ساتھ کہتے ہیں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

چُمچہ۔ ت۔ مذکر۔ شوربا یا کوئی رقیق چیز پینے کا آلہ۔ اُردو میں چَمچہ چ کے زبر سے بروزن ہمتا مستعمل ہے۔ چمچی اس کی تانیث ہے۔ عوام چمچ کہتے ہیں۔

چمیگوئیاں۔ ا۔ مونث۔ گپ شپ شوخیاں۔ شوق ۵

ہم کو بھاتے نہیں ہیں ایسے طور ٭ یہ چہ میگوئیاں رہیں کہیں اور

فارسی چہ می گوئی (تم کیا کہتے ہو) کی جمع چمیگوئیاں معنوی تبدیلی کے ساتھ رائج ہے۔ مفرد نہیں بولتے۔

چَنبَل بروزن مَنبَل۔ ف۔ مذکر۔ کاسۂ گدائی بھیک کا پیالہ۔ اُردو میں چ اور ب کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ کاسۂ گدائی حقہ کا سرپوش۔ ایک مشہور ندی کا نام (اس معنی میں مونث)

چُنِندہ۔ (اردو میں) چُنیدہ (از روئے لغت) ف۔ ص۔ عمدہ چوٹی کا۔ اچھے سے اچھا۔ یہ چنیدہ کا بگڑا ہوا ہے۔ مگر فصحا اس کی جگہ چیدہ استعمال کرتے ہیں۔

چَومُکھ۔ ا۔ مونث۔ چار بتی کا چراغ۔ وہ چراغ جس کے چار طرف

بتی روشن کریں۔ آٹے کا ہو یا دھات کا یہہ چراغ اکثر نذر کا ہوتا ہے
اُردو میں چومک یا چومکھ (م کے زبر سے)، بتی مستعمل ہے۔

**چیت** (یائے مجہول سے) ہ۔ مذکر۔ ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینا جو مارچ و اپریل میں پڑتا ہے۔ اُردو میں چ کے زبر سے ہے۔

**چیرہ بند**۔ ف۔ رنگین اور منقش پگڑی باندھنے والا۔ کنواری عورت اُردو میں اس جگہ چیر بند کہتے ہیں۔

---

# ح

**حاتم**۔ ع۔ مذکر۔ عرب کے قبیلہ طے کے ایک نہایت سخی سردار کا نام جسے حاتم طائی بھی کہتے ہیں۔ اصل میں ت کے زیر سے ہے مگر فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے اُردو شعرا نے ت کے زبر سے کہا ہے۔ اب زبر سے زیادہ مستعمل ہے۔ ناسخ ؎

شکل اُن کی دیکھ کر ہوتا ہے استغنا مجھے
یہہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہیں

کم۔ اعظم قافیے ہیں۔

**حاجی**۔ ع۔ مذکر۔ حج کرنے والا وہ شخص جو حج کر آیا ہو۔

نوٹ۔ در اصل عربی کے اسم فاعل مونث کا صیغہ حاجۃ تھا جب اس میں یائے نسبتی اضافہ کی گئی آخر کی ہائے تانیث حذف ہو گئی۔ جیسے عامۃ الناس سے عامی فارسیوں نے تشدید کے بغیر استعمال کیا انھیں کی تقلید اُردو والے کرتے ہیں۔

حادثہ - ع - مذکر - نئی بات ۔ اردو میں حسب ذیل اصطلاحی معنوں میں مستعمل ہے ۔ واقعہ ۔ مصیبت ۔ زمانہ کی گردش ۔ آتش سے

طفلی سے سابقہ غم و اندوہ کا رہا ؎ کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہم پر قدیم سے

حادّہ ع ۔ مذکر ۔ سکڑا ہوا ۔ اردو میں ذیل کے اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۔ زاویۂ قائمہ سے چھوٹا زاویہ ۔

حاشا ۔ ع ۔ عربی کا حرف جار بمعنی استثنا ۔ اسم بمعنی تنزیہ فارسی اور اردو میں انکار کرنے کے وقت بطور قسم کے مستعمل ہے ہرگز نہیں ۔ ع ۔ نہیں سرکار یہ سلطانِ حلبش کی حاشا و محسن ہے

اس مفہوم میں حاشا و کلّا بھی مستعمل ہے ۔ حاشا و کلّا کا استعمال کسی بُری بات پر تعجب کے لئے بھی ہوتا ہے (فقرہ)

حاشا و کلّا یہ بڑا بھاری بہتان ہے ۔

حاطہ ۔ ا ۔ مذکر ۔ اس اراضی کو کہتے ہیں جو دیواروں سے گھری ہوئی ہو ۔ یہ احاطہ کا بگڑا ہوا لفظ ہے جسے عورتیں تو بولتی ہیں مگر فصحا سے نہیں سُنا گیا ۔

حافظہ (اردو میں) حافظت (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ یاد رکھنے کی قوت ۔ ناصر سے

شعر کیا یاد رہیں پیری میں ؎ حافظہ کام نہیں دیتا ہے

عربی حافظت تھا فارسیوں نے حافظ کر لیا ۔

حالی ۔ ع ۔ ص ۔ زیور سے آراستہ ۔ فارسی میں جلد اور فی الحال کے معنی ہیں ۔ مگر اردو میں یہ معنی ہیں ۔ موجودہ ۔ وقتی ۔ سکہ رائج الوقت ۔

**حَبَشی** ع - مذکر - باشندۂ حبش کالا آدمی - سیاہ - کالا کلوٹا - اُردو میں زبانوں پر حَبشی ب کے جزم سے ہے۔

**حج** - ع - مذکر - ارادہ کرنا - اُردو میں حسب ذیل اصطلاحی معنی ہیں مستعمل ہے۔ وقت مقررہ پر بیت اللہ کی زیارت کرنا اور خاص ارکان بجا لانا۔

**حَجّام** - ع - مذکر - پچھنے لگانے والا شخص اُردو میں نائی کو کہتے ہیں۔

**حِجامت** - ع - مذکر - پچھنے لگانا - اردو میں ح کے زیر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ سر مونڈھنا - صفائی - درستی - داغ ؎ دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہوگئی ؛ شیخ صاحب کی حجامت ہوگئی

**حَجَلہ** - ع - مذکر - دلھن کا چھپر کھٹ - پردۂ عروس - فارسیوں کی تقلید میں اردو والے ج کے جزم سے کہتے ہیں۔ انیس ؎ کاٹھی تھی ذوالفقار کی یا تھا اجل کا گھر ؛ حجلہ تھا یا نقاب رُخ لیلیٰ ظفر

**حِذاقت** - ع - مونث - زیرکی - دانائی - مہارت - اردو میں ح کے زیر سے ہی کہتے ہیں۔

**حَرّاف** - ا - ص - شوخ دیدہ چالاک عورت - تیز چالاک عربی میں حرّاف بمعنی تیز طعم ہے اسی سے ہندوستانیوں نے اسے گھڑ لیا ہے۔ آتش ؎

دل فریبی کا نہیں کون سا انداز آتا ؛ چھوڑتا جان کو عاشق کے وہ حرّاف نہیں

**حرام زادی** - (اُردو میں) وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو فارسی میں مذکر و مونث دونوں کے لئے حرام زادہ ہے۔ مگر اردو میں

حرامزادہ مذکر ہے اور حرامزادی مونث۔

حربہ (اردو میں) حربت (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ آلہ جنگ چوبدستی۔ تازیانہ۔ فارسیوں کی تقلید میں اردو والے حربہ حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ لڑائی کا ہتھیار۔ حملہ۔ چڑھائی وار۔ چبت۔ چھٹنا۔

حَرَج۔ ع۔ مذکر۔ تنگی۔ سختی۔ اردو میں بھی ح اور ر کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ نقصان۔ ضرر۔ تضییع اوقات دیر۔ کمی۔ وقفہ۔ انیس ؎

آپ کی جان سے دور آئے اگر میری قضا؛ نہ حرج کیجئے گا میرے لئے منزل کا

البتہ اردو میں ہرج مرج بمعنی خلط ملط، بگاڑ۔ فساد۔ اضطراب استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ عربی میں ہرج کے معنی فتنہ و آشوب کے ہیں۔ اور مرج کا مفہوم ہے کام کا بگڑنا۔ مرج کے ساتھ ہرج کو بھی ر کے جزم سے بولتے ہیں اس معنی میں حرج کا املا حائے حطی سے صحیح نہیں ہے۔

حرفہ (اردو میں) حرفت (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ پیشہ۔ کسب۔ ہنر۔ نوٹ۔ حرفت کا لفظ بھی اردو میں پیشہ و کسب اور علم و ہنر کے علاوہ عورتوں کی زبان پر چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ کے معنوں میں ہے۔ ع۔ رشک۔

"منتشر ہیں اہل حرفہ تیری حرفت دیکھ کر"

حَرَکت۔ ع۔ مونث۔ جنبش۔ گردش۔ اردو میں ر کے زبر سے شعر و سخن میں مستعمل ہے۔ نثر یا بول چال میں عموماً ر کے جزم سے

کہتے ہیں۔ خصوصاً ناپسندیدہ بات کے مفہوم میں سما کے جزم سے ہی مستعمل ہے۔
اسی طرح حرکات جو حرکت کی جمع ہے۔ فارسیوں کی تقلید میں اردو والے
کبھی سما کے جزم سے کہتے ہیں۔

**حریرہ** ۔ (اردو میں) **حریرت** (از بحوئے لغت) ع۔ مذکر۔
ایک مشہور پینے کی چیز کا نام جو میدے کو شکر میں گھول کر پتلی پکائی
جاتی ہے۔

**حَسَنات** ۔ ع۔ مذکر۔ نیکیاں۔ حسنہ کی جمع ہے۔ زبانوں پر
سین کے جزم سے ہے۔

**حَسَنین** ۔ ع۔ مذکر۔ حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ
مراد ہیں۔ یہ حَسَن کا تثنیہ ہے زبانوں پر سین کے جزم سے ہے۔

**حَشَرات** ۔ ع۔ مذکر۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں
سوراخ کر کے رہتے ہیں یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ اردو
میں شین کے جزم سے زبانوں پر ہے اور عورتیں حسب ذیل معنوں
میں مونث بولتی ہیں۔ غل شور۔ غوغا ہنگامہ۔ مصیبت وغیرہ۔

**حَشَم** ۔ ع۔ مذکر۔ نوکر چاکر۔ نوکروں کی بھیڑ۔ سپاہی وغیرہ۔
اردو میں یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے۔ انیس ؎

چرخ زبرجدیں پئے تسلیم خم ہوا ؛ نیچے یہ سات بار تصدق حشم ہوا

**حِشمَت** ۔ ع۔ مونث۔ نوکر چاکر خدمت گار (ل) اور خادموں
کا انبوہ۔ بزرگی۔ مرتبہ۔ عظمت۔ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ سامان
لشکر۔ اسباب فوج۔ سواری۔ جلوس۔ ساز و سامان وغیرہ۔ عربی
میں حِشمت۔ حُشمت اور حَشمت تین تلفظ ہیں۔ یہ حشم کا واحد ہے

اردو میں صرف حَشمت ح کے زبر سے مستعمل ہے۔

**حِصّہ** (اردو میں) **حِصّت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ بانٹ تقسیم۔ کھانا یا شیرینی۔ جو ایک محدود مقدار میں بانٹتے یا دیتے ہیں۔ حِصّت کی ت کو فارسیوں نے ہ سے بدل دیا۔ اردو والے ان کی تقلید میں نہ صرف حصہ کہتے ہیں۔ بلکہ حصہ دار کو حصّے دار بھی کہتے ہیں۔

**حضرات**۔ ع۔ مذکر۔ حضرت کی جمع ہے اور حضرت اردو میں تعظیم اور عزت کا لقب ہے جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے۔ حضرات کے ض کو بول چال میں جزم سے کہتے ہیں۔

**حضوری**۔ (اردو میں) **حضور**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ حاضر ہونا۔ سامنے آنا۔ اصل لفظ حضور اپنے لغوی معنی کے علاوہ اردو میں جناب۔ خداوند۔ قبلہ وغیرہ کا ہم معنی ہے۔ اس پر ی کا اضافہ کرکے اردو والے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ حاضری قربت نزدیکی۔ بادشاہی دربار یا اجلاس۔

**حف**۔ ع۔ زمین کی گھاس کا خشک ہو جانا۔ کسی چیز کا بیکار ہو جانا۔ یہ لفظ اردو میں صرف نظر کے ساتھ مستعمل ہے۔ حف نظر۔ چشم بد دور کے معنی میں مستعمل ہے۔ غالبؔ ؎

خبر نگہ کو نگہ چشم کو عدو جانے
وہ جلوہ کر کہ نہ میں جانوں اور نہ تو جانے

**حفاظت**۔ (اردو میں) **حفاظ**۔ (از روئے لغت) ع۔ مؤنث۔ محافظت۔ اردو والے حفاظ سے حفاظت بنا کر اسے

حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ نگرانی۔ پاسبانی۔ محافظت بچاؤ۔ سلامتی۔

**حق شُفع** ۔ ع ۔ مذکر۔ بحق جائداد کے خریدنے کا استحقاق۔ زبانوں پر ش کے زیر سے ہے۔

**حَقارت** ۔ ع ۔ مونث ۔ خفت۔ سبکی ۔ اہانت ۔ ذلت زبانوں پر ح کے زیر سے ہے۔

**حُقہ** ۔ ع ۔ مذکر۔ ڈِبا۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا۔ اردو میں قلیاں کے معنوں میں مستعمل ہے۔

**حِلف** ۔ ع ۔ مذکر۔ عہد و پیمان ۔ قسم کھانا۔ اردو میں حَلَف ح اور ل کے زبر سے ہے جس کے معنی ہیں مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔

تسلیم ؎ ناصح خیال مصحف عارض کا چھوڑ دوں
اس پر حلف تو مجھ سے اٹھایا نہ جائے گا

**حلوا سوہن** ۔ ا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی مشہور مٹھائی۔ جو اکثر موسم سرما میں تیار کی جاتی ہے ۔ فارسی میں حلوائے سوہن تھا۔ اردو میں حلوا سوہن ہو گیا۔ یہہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا بعد میں ملائم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے۔

**حَلوان** (اردو میں) **حلام یا حلان** ۔ (ازروئے لغت) ع مذکر ۔ بھیڑیا ۔ بکری کا بچہ جو دودھ پیتا ہو اور گھاس نہ کھاتا ہو۔ اردو میں حلان کو بگاڑ کر حلوان کر لیا گیا۔ جو مذکورہ بالا معنی کے علاوہ ملائم گوشت کے معنی میں بھی ہے جو جلد گل جائے۔

**حِلیہ** ۔ ع ۔ مذکر۔ صورت سراپا ۔ آرائش اردو میں ح کے

پیش سے مستعمل ہے۔

**حَمَاقت** ۔ ع۔ مونث۔ نادانی۔ بے وقوفی۔ بے عقلی۔ اردو میں حماقت ح کے زیر سے کہتے ہیں۔

**حَمْل** ۔ ع۔ مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ شکم میں عورت کے جو بچہ ہو۔ اردو کے شعراء نے م کے زبر سے بھی کہا ہے اور بیشتر زبانوں پر اسی طرح ہے۔ رجا آن صاحب سے

دائی الفیئن دل کو ہے گر جائیگا حَمَل ✽ ننھا سا لڑکا خواب میں کل پیٹ بل گیا

**حِنَّا** ۔ ع۔ مونث۔ مہندی۔ عربی میں نون کی تشدید کے ساتھ ہے اور فارسی و اردو میں بلا تشدید مستعمل ہے۔

**حَنُوط** ۔ ع۔ مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مرکب جو غسل دینے کے بعد مردے کے ملتے ہیں۔ زبانوں پر ح کے پیش سے ہے۔

**حوالہ** ۔ (اردو میں) **حوالت** ۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر کفالت۔ فارسیوں نے حوالہ بنا کر سپردگی کے معنی میں استعمال کیا ہے اردو والے بھی حوالہ حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ سپردگی تحویل پتہ نشان مثال ٹال مٹول (حیلے کے ساتھ) (فقرہ) آپ روپیہ نہیں دیتے حیلے حوالے کرتے ہیں۔

**خوالی** (اردو میں) **حوالی** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ نواح گرد۔ آس پاس۔ عربی میں یہ لفظ ہمیشہ کسی ضمیر کے ساتھ بطور مضاف مستعمل ہے مگر فارسیوں کی تقلید سے اردو والے حوالی کہتے ہیں۔

**حور** (اردو میں) **حورا** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ بہشت کی

گوری چِٹی عورت جس کی آنکھوں کی پتلیاں اور بال بہت سیاہ ہوں عربی میں حَورا واحد اور حُور جمع ہے اُردو میں حُور بطور مفرد حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ بہشتی عورت۔ نہایت خوبصورت شکیلہ جمیلہ۔ پری تمثال۔ کنایۃً معشوق (اس معنیٰ میں مذکر مستعمل ہے)

**حُور عِین** (اُردو میں) **حور العین**۔ (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ سفید رنگ، سیاہ بال اور بڑی آنکھوں والی عورت۔ عربی میں حُور۔ حورا کی جمع ہے۔ اور عین۔ عینا کی جمع بمعنی زن فراخ چشم۔ اردو میں فارسی ترکیب سے حور عین مستعمل ہے۔

**حَوصَلہ**۔ ع۔ مذکر۔ پوٹا۔ پرند کا معدہ جو حلق کے نیچے ہوتا ہے فارسیوں نے کنایۃً بمعنی ہمت وارادہ استعمال کیا ہے۔ اردو میں بھی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ مقدور۔ جرأت، دلیری، ہمت (فقرہ) بیماری میں بھی آپ اتنے بڑے سفر کا حوصلہ رکھتے ہیں۔

**حَوَلدار** (اُردو میں) **حوالہ دار** (از روئے لغت) ف۔ مذکر وہ افسر سپاہی جس کی ماتحتی میں کچھ سپاہی ہوں

**حیاء**۔ ع۔ مونث۔ شرم۔ حجاب۔ غیرت۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے استعمال کیا۔ اردو میں بھی ہمزہ کے بغیر حیا کہتے ہیں

**حیثیّت**۔ ع۔ مونث۔ وضع۔ اسلوب۔ طور طریق۔ ڈھنگ اردو میں اب تشدید کے بغیر مذکورہ بالا معنوں کے علاوہ ان معنوں میں مستعمل ہے۔ حقیقت۔ لیاقت۔ قابلیت۔ استعداد۔ حوصلہ ظرف۔ مالیت۔ دولت۔ ملکیت۔ جائداد۔ مقدور۔ مقدرت بساط۔ آمدنی۔ عزت۔ آبرو۔ حُرمت۔ مسرور ہ

رچلے گی سامنے میرے نہ تمکنت تیری ÷ رقیب مجھ کو ہے معلوم حیثیت تیری

**حیص بیص** ۔ ع ۔ مونث ۔ عربی میں حیص کے معنی ہیں بے راہ ہونا اور بیص کے معنی سختی اور تنگی کے ہیں ۔ عربی میں دونوں ص زبر کے ساتھ ہیں فارسیوں نے ہر دو صاد جزم کے ساتھ استعمال کئے اردو میں بھی فارسیوں کی تقلید سے حیص بیص ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ بحثا بحثی ۔ ردو بدل ۔ تکرار ۔

**حیط** ۔ (اردو میں) **حیطت** (اردوے لغت) ازروے لغت ) ع ۔ مذکر احاطہ ۔ چار دیواری ۔

**حیف** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ظلم وستم کرنا ۔ فارسیوں نے افسوس دریغ اور ظلم وستم کی جگہ استعمال کیا ہے ۔ اردو میں بھی دریغ وافسوس کے معنوں میں مستعمل ہے ۔ میر ؎

کھیل لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں ÷ ہے بڑا حیف ہمیں اپنی ہی نادانی کا

**حیلہ** ۔ (اردو میں) **حیلت** ۔ (اردوے لغت) ع ۔ مذکر ۔ بہانہ ۔ مکر فریب ۔ اردو میں فارسیوں کی تقلید سے حیلت کو حیلہ کر لیا گیا ۔ جو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ بہانہ ۔ مکر ۔ فریب ۔ عورتیں روزگار اور کام کے معنی میں بھی بولتی ہیں ۔ (فقرہ) بڑے لڑکے کو بھی کہیں حیلے سے لگا دو ۔

**حیوان** ۔ ع ۔ مذکر ۔ زندہ ہونا ۔ زندگانی ۔ جاندار جانور ۔ فارسیوں نے ی کے جزم سے استعمال کیا ہے ۔ اردو والے بھی ی کے جزم سے ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ ذی روح ۔ جانور ۔ نادان ۔ بے وقوف ۔ وحشی ۔ سحر ؎

عشق انسان کو حیوان بنا دیتا ہے ۔ یہہ خرابی انھیں پریوں کے سبب ہوتی ہے

**حیوانیت** ۔ ا ۔ مونث ۔ رمیدگی ۔ وحشت ۔ بے شرمی ۔ بے حیائی ۔ نادانی ۔ بے وقوفی ۔ یہہ مصدر اردو والوں نے بنا لیا ہے ۔

# خ

**خاتمہ** (اردو میں) **خاتمۃ** ۔ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ انجام عاقبت ۔ اخیر ۔ انجام ۔ نتیجہ ۔ فارسیوں نے خاتمۃ سے خاتمہ کر لیا ۔ اردو والے بھی مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ ان معنوں میں خاتمہ ہی کہتے ہیں ۔ انتقال موت ۔ وہ عبارت جو کتاب ختم ہونے کے بعد لکھی جائے ۔ آخری کتاب کا حصہ ۔ کسی چیز کا آخری حصہ ۔

**خارجی** ۔ ع ۔ مذکر ۔ بیرونی ۔ وہ فرقہ جو خلفائے ثلثہ کو اچھا کہتا ہے اور حضرت علیؑ کو نہیں مانتا ۔

**خاصّ** ۔ ع ۔ ص ۔ مخصوص ۔ نج کا ۔ ذاتی ۔ اپنا ۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید بولا جاتا ہے ۔ اردو والے مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ صرف ۔ فقط ۔ جیسے یہ خاص آپ ہی کی عنایت ہے ۔ عمدہ ۔ منتخب ۔ چیدہ ۔ ٹھیک ٹھیک ۔ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ ۔ منظور نظر ۔ مقبول ۔ مرغوب ۔ پیارا ۔

**خاصیّت** ۔ ع ۔ مونث ۔ طبیعت ۔ اثر ۔ خصلت ۔ عادت فارسی اور اردو میں ی کی تشدید کے بغیر بھی کہتے ہیں ۔ (دفترہ)

اس دوا کی خاصیت معلوم نہیں۔

**خاطر**۔ ع۔ مذکر وہ بات جو دل میں گزرے مجازاً۔ دل۔ اردو میں حسب ذیل معنی ہیں۔ جگر۔ کلیجہ۔ دھیان خیال۔ (فقرہ) وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا۔ مرضی۔ خوشی۔ مروت۔ لحاظ۔ ناسخ ؎

میں تو کرتا ہوں بہت سی تیری خاطرداری ❊ میری خاطر بھی تو ہو آپ جیسی تھوڑی سی

مدارات۔ تواضع۔ آؤ بھگت۔ امیر ؎

عاشق ہوں فوج اشک کو آنکھوں میں دو دل جگہ ❊

سردار کو ضرور ہے خاطر سپاہ کی ❊

طبیعت۔ مزاج۔ لیئے۔ واسطے غرض سے۔ طرفداری۔ پاسداری

**خالصہ**۔ (اردو میں) **خالِصَت**۔ (از روئے لغت) ع مونث۔ بے میل۔ سرکاری زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو۔ اردو میں خالصہ ل کے جزم سے مستعمل ہے۔ سودا ؎

رہے صرف خاص میں آمدنہ خالصہ جاری ❊ سپاہی تا متصدی سبھوں کو ہے بیکاری

**خانگی**۔ ف۔ ص۔ متعلق بہ خانہ ـــــــ گھریلو۔ گھر کا اردو میں ن کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ رنج کا۔ ذاتی خاص۔ اپنا۔ وہ زن پردہ نشین جس کا پیشہ زناکاری ہو۔ آتش ؎ دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ❊ شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست۔

**خاوند**۔ ف۔ مذکر۔ خداوند کا مخفف ہے آقا۔ مالک۔ شوہر۔ اردو میں واؤ کے زیر سے ہے۔

**خباثت**۔ ع۔ مونث۔ ناپاکی۔ گندگی۔ اردو میں شرارت

اور بدظنی کے معنی ہیں۔ مسرور ؎

میری آنکھوں سے مروت نہ گئی ٭ غیر کے دل سے خباثت نہ گئی

**خجالت و خجلت** ۔ (اُردو میں) **خجلت** (ازروئے لغت) ع۔ مونث۔ شرمندگی۔ حیا۔ ندامت۔ عربی میں خجلت خ اور ج کے زبر سے ہے۔ فارسیوں نے خجلت کے ج کو ساکن کر دیا اور اس کا مترادف خجالت وضع کیا۔ فارسیوں کی تقلید میں اُردو والے بھی یہ دونوں لفظ استعمال کرتے ہیں۔ مگر خجلت کی نسبت خجالت زیادہ رائج ہے۔ ظفر ؎

کوئی قطرہ عرق کا گر ترے رخسار پر دیکھا ٭ چمن میں کیا خجالت موتیے کا پھول کھینچے گا۔

**خدشہ** ۔ ع۔ مذکر۔ خراش ۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی شک و شُبہ استعمال کیا۔ اُردو والے فکر اندیشہ اور ڈر کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں

**خدمات** ۔ ع۔ مذکر۔ کارگزاریاں خدمت کی جمع ہے۔ اُردو میں د کے جزم سے مستعمل ہے۔

**خدیو** ۔ (اُردو میں) **خدیو** (ازروئے لغت) ف۔ مذکر۔ خداوند مصر کے بادشاہ کا لقب۔ مطلق بادشاہ۔ لغوی تلفظ کے برخلاف اُردو میں خ کے زبر سے ہے۔

**خراج** ۔ ع۔ مذکر۔ زمین کا محصول۔ فارسی اور اردو میں خ کے زبر سے مستعمل ہے۔

**خرادیا خراد** ۔ (اردو میں) **خراط** (ازروئے لغت) ع مذکر۔ کہ جس سے لکڑی چھیل کر صاف کرتے اور گول بناتے ہیں۔

**خرانٹ** - ا ص - تجربہ کار - بوڑھا آدمی - ہندی میں کھرانٹ تھا - اردو والے خرّانٹ کہنے لگے۔

**خربزہ** - ف - مذکر - ایک بڑے خوشبودار شیریں پھل کا نام اردو میں خربوزہ بھی کہتے ہیں۔

**خُرجی** (اردو میں) **خُرج** (از روئے لغت) ع - مونث چھوٹی زنبیل - وہ تھیلا جو گھوڑے کی پیٹھ پر ضروری اسباب کے واسطے باندھ دیتے ہیں عربی میں خرج - فارسی میں خرجین اور اردو میں خرجی ہے۔

**خرچ** (اردو میں) **خرج** (از روئے لغت) ع - مذکر - نکلنا - صرف ہونا - فارسیوں نے خرج بمعنی مال استعمال کیا اردو میں ج سے خرچ ان معنوں میں مستعمل ہے - روپیہ - زر - صرف کرنے کی چیز اور خرچہ کے معنی ہیں - مقدمہ کا صرف - لاگت - صرف

**خرخر** - ف - مونث - خرّاٹے کی آواز - اردو میں خرخر کہتے ہیں البتہ اردو میں خرخر کے معنی ہیں بلّی کی آواز - جو اکثر از خود نکلتی ہے۔

**خرخشہ** - ف - مذکر - خلجان خاطر - پریشانی - جھگڑا بکھیڑا - اردو میں زبانوں پر بہر خ کے زبر سے خرخشہ ہے۔

**خریطہ** - (اردو میں) **خریطت** - (از روئے لغت) ع مذکر - تھیلی کیسہ - فارسیوں نے خریطہ کر لیا - اردو میں بھی خریطہ تھیلی کے علاوہ ان معنوں میں مستعمل ہے - وہ لفافہ جس میں رئیسوں یا امیروں کے نام شُقہ جائے - سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے۔

**خسارہ** - (اردو میں) **خسارت** - (از روئے لغت) ع - مذکر - زیاں - گمراہی - اردو میں خسارہ خ کے زبر سے کمتر زیر سے بیشتر مستعمل ہے

**خطّ** ع۔ مذکر۔ لکیر۔ نشان۔ فارسیوں نے تشدید کے ساتھ حسب ذیل معنوں میں استعمال کیا ہے۔ نامہ۔ مکتوب۔ نیا سبزہ جو انسان کے چہرے میں لبوں سے شروع ہو کر رخساروں کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ لکیر جس میں صرف طول ہو۔ عرض و عمق نہ ہو۔ اردو میں تشدید کے بغیر مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ ذیل کے معنوں میں مستعمل ہے۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ سواد خط۔ انداز تحریر۔ حجامت۔

**خطبہ** (اردو میں) **خُطْبَت** (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ وہ تقریر یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کر کے سنائی جائے۔ جیسے عید کا خطبہ جمعہ کا خطبہ۔ کتاب کا دیباچہ۔ کتاب کا مقدمہ سبب تالیف۔ وغیرہ۔

**خُسُر** ف۔ مذکر۔ سسرا۔ اکثر لوگ خسر خ کے پیش اور س کے زبر سے کہتے ہیں۔

**خصم** ع۔ مذکر۔ جھگڑا کرنے والا۔ دشمن۔ بدخواہ۔ حریف۔ اردو میں شوہر کے معنی میں ص کے زبر سے مستعمل ہے۔ جان صاحب

خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا زنڈی ؏ ہمیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا

**خصوصیت** ع۔ مونث۔ خاص صفت۔ خاص بات۔ عربی میں خ کے پیش نیز زبر سے اور ی کی تشدید سے ہے اردو والے خ کے پیش سے اور بالعموم تشدید کے بغیر مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط دوستی اخلاص۔

**خصی** بروزن غنی ع۔ مذکر۔ آختہ جانور۔ اردو میں خصّی ص کی تشدید سے

نامرد و زنانہ مستعمل ہے۔

**خُصیہ** ۔ (اُردو میں) خُصیت ۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ فوطہ

**خطر** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ہلاکت کے قریب ہونا ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ خوف ۔ اندیشہ ۔ آفت ۔ ضرر ۔ دشواری ۔ برق ؎

وہ اشک جو ربحر اشک سے کب خوف کرتا ہے
خطر کیا سا کنانِ گلشن جنت کو طوفاں کا

**خطرہ** (اُردو میں) خَطْرَۃ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ دیو کا چھونا اردو والوں نے فارسیوں کی تقلید میں خطرۃ کو خطرہ کر کے ان معنوں میں استعمال کیا ۔ دل کا اندیشہ کھٹکا ۔ خوف ۔ سحرؔ ؎

جس دن سے رند ساقی کوثر ہوئے سحرؔ ٭ خوف حساب خطرہ عصیاں نکل گیا

**خِطمی** ۔ ع ۔ مونث ۔ گل خیرو ۔ اردو میں زبانوں پر خطمی (خ کے زبر سے ہے)

**خطیر** ۔ ع ۔ ص ۔ صاحب منزلت ۔ بلند مرتبہ ۔ بڑا ۔ اردو میں یہ معنی ہیں ۔ کثیر بہت جیسے ۔ زرِ خطیر صرف ہوا۔

**خَفگی** ۔ ف ۔ مونث ۔ آزردگی ۔ ناراضی ۔ ناخوشی ۔ خفت بول چال میں ف ساکن ہے۔

**خُفیہ** ۔ (اردو میں) خُفیۃ (از روئے لغت) ع ۔ ص ۔ پوشیدہ ۔

**خلاصہ** (اردو میں) خُلاصۃ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ اصل، پاک برگزیدہ صاف ۔ اردو میں خلاصہ ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ چنا ہوا ۔ چھانٹا ہوا ۔ اختصار ۔ منتخب ۔

**خلاصی** ۔ مفرس ۔ مونث ۔ نجات ۔ چھٹکارا ۔ یہ خلاص کا مزید علیہ

ہے۔ مذکورہ معنوں کے علاوہ ذیل کے معنوں میں مستعمل ہے۔ خیمہ استادہ کرنے والے۔ توپ خانہ۔ ریل یا جہاز پر کام کرنے والے مزدور۔ (ان معنوں میں زبانوں پر ل کے تشدید کے ساتھ ہے۔)

خَلَط مَلَط۔ ع۔ ص۔ عربی میں خَلَط کے معنی ہیں ملنا ملانا اور ملط کے معنی مٹی کی دیوار بنانا۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ گڈمڈ۔ درہم۔ برہم۔ (فقرہ) سب کاغذات خلط ملط ہو گئے۔

خَلوت۔ ع۔ مونث۔ جَلوت کی ضد۔ تنہائی۔ علیحدگی۔ مکان کا غیر سے خالی ہونا۔ خالی جگہ۔ تنہائی کی جگہ۔ خواب گاہ۔ سونے کا کمرہ۔ پوشیدگی۔ جیسے خلوت میں یہ بات کہی۔ اُردو میں زبانوں پر خ کے زیر سے ہے۔

خلیفہ۔ (اُردو میں) خَلیفَتُ (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ اصل میں خلیف (پیچھے آنے والا) تھا۔ آخر میں تائے نقل اضافہ کی جس سے وصفی معنی سے اسمی معنی ہو گئے۔ اور بمعنی نائب و قائم مقام مستعمل ہوا۔ اُردو والے عرف عام میں ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ کسی کی جگہ اس کی وفات کے بعد مقرر ہونے والا۔ پیغمبر صاحب کا نائب استاد کا نائب۔ سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا۔ استاد کا بیٹا خواہ بیٹی۔ نائی۔ درزی وغیرہ۔

خُم۔ ف۔ مذکر۔ شراب کا مٹکا۔ بڑی۔ ہانڈی (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) وہ پتے جن کو کھیلنے والے تقسیم کے وقت چھپا کر رکھ لیتے ہیں اور بعد تقسیم کے ایک ایک کر کے نکالتے ہیں۔ اس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے۔ (فقرہ) کیا اچھا خم اٹھا۔

خمیرہ (اردو میں) خمیرۃ (از روئے لغت) ع - مذکر - گندھے ہوئے آٹے کو کچھ عرصہ تک گرمی میں رکھ کر ترش کر لیتے ہیں - اور اس کو خمیر کہتے ہیں - اردو میں یہ معنی ہیں - خمیر اٹھا کر تیار کیا ہوا - شکر یا مصری میں پکائی ہوئی دوا - جیسے خمیرہ بنفشہ - ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو -

خواتین ف - مونث - عورتیں - عربی دان فارسی والوں نے خاتون کی جمع بنائی ہے -

خواقین - ف - مذکر - بادشاہ - پہلے چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب ترکی زبان میں خاقان تھا - اب ہر بادشاہ پر اس کا اطلاق ہوتا ہے - عربی دان فارسیوں نے اس کی جمع خواقین بنا لی ہے -

خوانین - ف - مذکر - ترکی میں پہلے شاہان ترکستان کا لقب تھا - اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہو گیا - عربی داں فارسیوں نے اس کی جمع خوانین بنا لی ہے -

خوش حال - ف - ص - خوش - اردو آسودہ اور مالدار کے معنی ہیں -

خوشدامن - ا - مونث - ساس - یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں نے بنایا ہے -

خول - ا - مذکر - چھلکا - اوپر کا غلاف - فارسی میں خولہ بروزن تولہ بمعنی خالی اور کھوکھلا تھا - اردو دانوں نے خول بنا لیا -

خون - ف - مذکر - لہو - قتل - خونریزی - کشت و خون - بعض

فصحا بہ تقلید شعرائے فارسی جب اس لفظ کا استعمال بغیر اضافت
کرتے ہیں تو نون غنہ کے ساتھ بولنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

خِیرُو۔ ف۔ مذکر۔ خطمی۔ اُردو میں زبانوں پر خ کے زبر سے ہے۔

خیریّت۔ ع۔ مونث۔ نیکی بھلائی۔ اردو میں ی کی تشدید کے بغیر
فصیح ہے۔ اور حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ تندرستی۔ سلامتی۔
عافیت۔ صحت۔ تماشق ؎

جی آج جو خیریت سے بچ جائے ٭ ہم جائیں خدا کے گھر سے پھر آئے

خیزی۔ (اُردو میں) خیز (از روئے لغت) ف۔ مونث۔ مستی مادہ کبوتر
وقت نشاط نر۔ اسی کو اردو والوں نے خیزی کر لیا جس کے یہ معنی ہیں
نعوذ۔ ذکر کی استادگی۔

خَیل۔ ع۔ مذکر۔ عربی میں بمعنی سواران و اسپان تھا۔ یہ وہ جمع
ہے جس کا واحد نہیں ہے۔ فارسیوں نے بمعنی جماعت و گروہ استعمال کیا۔

میر ؎ غضب کر گئے جرّے نوآب کے ٭ اڑا کھا گئے خیل سرخاب کے

خَیلا۔ ع۔ ص۔ زن مغرور۔ اُردو میں عورتیں ان معنوں میں بولتی
ہیں۔ نعوذ۔ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ احمق۔ بے وقوف۔

شوق ؎ ہٹ کے بیٹھو بہت ستایا ہے ٭ تم نے خیلا مجھے بنایا ہے

---

## د

داخل دفتر۔ ف۔ شامل مثل۔ نامنظور۔ مقدمہ یا درخواست
خارج ہونے کی جگہ بولتے ہیں۔ بول چال میں اضافت کے بغیر رائج ہے۔

داخلہ (اردو میں) داخلۃ (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ اندر آنے والی عورت۔ جس چیز کے باعث کہیں دخل ہو۔ عربی داخلۃ ہے اور مونث ہے۔ اردو میں داخلہ حسب ذیل معنوں میں مذکر مستعمل ہے۔ سپردگی۔ حوالگی۔ تحریر جس سے کسی چیز یا شخص یا روپیہ کا پہنچنا ظاہر ہو۔ روپیہ کی رسید۔ مالگذاری کی رسید۔ محصول یا چنگی کی رسید۔ داخل کرنے کی فیس۔ سپردگی کی اُجرت۔ باریابی گزر۔ دخل۔ امیر سے

قابل دید تماشا حشم وجاہ کا ہے ؎ داخلہ تخت گہ دل میں شہنشاہ کا ہے

دادو دہش۔ ف۔ مونث۔ عطا۔ بخشش۔ انعام۔ اردو میں داو کے بغیر داد دہش بھی حسب ذیل معنوں میں بولتے ہیں۔ خیر خیرات فیاضی۔ سخاوت۔

دادنی۔ ف۔ ص۔ وہ چیز جو دینے کے قابل ہو۔ قرض۔ اردو میں کسی چیز کے لئے پیشگی روپیہ دینے کو دادنی کہتے ہیں۔ جو مونث ہے۔ (فقرہ) آج دادنی بٹ گئی۔

داد وستد۔ ف۔ مونث۔ لین دین۔ اردو میں واو عطف کے بغیر داد ستد بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب کی داد ستد اسی ساہوکار سے ہے۔

دار و مدار۔ ف۔ مذکر۔ خاطر۔ تواضع۔ مدارات۔ صفائی۔ اردو میں دار مدار۔ دار و مدار اور مدار تینوں حسب ذیل معنوں میں رائج ہیں۔ انحصار۔ ٹھیراؤ۔ قرار داد۔ دبیر سے

پھل رہتی کا یہ الف اعتبار تھا ؎ اس پہ سہارے اوج کا دار و مدار تھا

دارو ۔ ف ۔ مونث ۔ دوا ۔ درماں ۔ علاج ۔ تدبیر ۔ معالجہ ۔
غیر مسلم طبقے کی زبان پر شراب کے معنی میں مستعمل ہے ۔ نیز اب دوا
دارو یا دارو درمن کی ترکیب سے استعمال میں ہے ۔

دَبدَبہ ۔ (اردو میں) دَبْدَبَۃ ۔ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ ڈھول
کی آواز ۔ گھوڑے کے ٹاپ کی آواز ۔ فارسیوں نے بمعنی جاہ و
ہیبت و بزرگی استعمال کیا ہے ۔ اردو میں دبدبہ حسب ذیل معنوں
میں مستعمل ہے ۔ کرّ و فر ۔ رعب ۔ داب ۔ شان و شوکت ۔

دبیز ۔ (اردو میں) دبیوزہ (از روئے لغت) ع ۔ ص ۔ کپڑا جس کا
بانا دہرا ہو ۔ فارسیوں نے تصرف کرکے دبیز بنا لیا جو اردو میں بھی
حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ موٹا ۔ گاڑھا ۔ سنگین ۔ دلدار ۔

دُرَخشاں ۔ ف ۔ ص ۔ چمکتا ہوا (بیشتر سورج کی صفت میں مستعمل
ہے ۔) لغت میں د کے پیش اور ر کے پیش یا زبر سے ہے مگر اردو میں دَرَخشاں
د اور ر کے زبر سے رائج ہے ۔

دُرُود ۔ ف ۔ مذکر ۔ صلوات ۔ حق تعالیٰ کی طرف سے بمعنی رحمت
ملائکہ کی طرف سے بمعنی استغفار اور انسان کی طرف سے بمعنی دعا و سلام
و حمد اور بہائم و طیور کی طرف سے بمعنی تسبیح بولا جاتا ہے ۔ اس کی تذکیر و
تانیث میں اختلاف ہے ۔ ترجیح مذکر کی طرف ہے ۔ عوام الناس د کے
زبر سے بولتے ہیں مگر فصحا سے د کے پیش سے سنا گیا ۔

دُرُوغ ۔ ف ۔ مذکر ۔ جھوٹ ۔ بہتان ۔ اردو میں د کے زبر سے
رائج ہے ۔ خواہ ترکیب کے ساتھ ہو یا بلا ترکیب ۔

دُرُون ۔ ف ۔ مذکر ۔ دل ۔ باطن ۔ اردو میں د کے زبر سے زبانوں پر ہے

**دُرّہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ تازیانہ ۔ چمڑے کا چابک ۔ عربی میں دِرّہ تازیانے کو کہتے ہیں اور دُرّہ د کے پیش سے بڑے موتی کے معنی میں ہے ۔ مگر فارسیوں نے دُرّہ بمعنی "تازیانہ" استعمال کیا ۔ اُردو والے بھی فارسیوں کی تقلید میں دُرّہ د کے پیش سے ہی کہتے ہیں ۔

**دَریغ** ف ۔ مذکر ۔ افسوس کے مقام پر مستعمل ہے ۔ اردو میں د کے زبر سے بولتے ہیں ۔

**دستخط** ۔ ف ۔ مذکر ۔ اپنے ہاتھ کا نوشتہ ۔ العبد ۔ کسی کے نام کی علامت یا نام اُسی کے قلم سے لکھا ہونا ۔ یہہ لفظ بطور جمع مستعمل ہے ۔ دہلی وغیرہ میں واحد مونث بھی رائج ہے اور بیشتر زبانوں پر ت کے حذف سے دسخط ہے ۔ محسن ؎

یہہ سرکار سے جلدی جانے لگے ؛ کہ احکام پہ دسخط آنے لگے

**دَعاوِی** ۔ ع ۔ مذکر ۔ دعوے ۔ عربی میں دعویٰ کی جمع دعاوِی ہے ۔ فارسی میں و کے زیر سے دعاوِی مستعمل ہے اردو والے بھی فارسیوں کی تقلید کرتے ہیں ۔ اردو میں دعویٰ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ درخواست خواہش ۔ مطالبہ ۔ مانگ ۔ استغاثہ ۔ نالش ۔ حق ۔ استحقاق ۔ غرور ۔ غیر واقع کمال کا اپنی طرف منسوب کرنا ۔ اضافت کی حالت میں اہل لکھنؤ اس لفظ کے الف مقصورہ کو حذف کر کے واؤ اور یے کے زیر سے اس کا تلفظ کرتے ہیں جیسے ۔ ؎

میں نے کہا کہ دعویِ الفت مگر غلط ؛ کہنے لگے کہ ہاں غلط اور کس قدر غلط

اس قاعدے کی پوری پابندی نہیں ہے ۔ مثلاً ۔ رشک ؎

دعوئے بے دلیل نہیں فن شعر میں ہے جو مجا... ... نظائر کے ساتھ ہے

**دَعَوَات** - ع - مونث - دُعائیں - یہ دعا کی جمع ہے - اُردو میں ع کے جزم سے مستعمل ہے۔

**دُف** - ع - مذکر - ڈفلی فارسی اور اُردو میں د کے زبر سے ہے۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں - زہر - جوش چڑھاؤ - غصہ - تپّا۔

**دَفع** - ع - مذکر - دور کرنا - ہٹانا - بول چال میں دا اور فا کے زبر سے مستعمل ہے - نیز عورتیں دفع کی جگہ دفان بھی بولتی ہیں۔

**دفع الوقتی** - ا - مونث - وقت ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا بظاہر دفع الوقت کی ترکیب کافی تھی مگر محاورہ میں دفع الوقتی ہی رائج ہے یہ اردو والوں کا ترکیبی تصرف ہے

**دَفعَۃً** - ع - مونث - ایک بار - اُردو میں زبانوں پر دفعہ بر وزن وفا حسب ذیل معنوں میں رائج ہے - باری - نوبت - قانون کا فقرہ - نمبر - مضمون - زمرہ - درجہ - لڑکوں کی ہم سن جماعت

**دَفِعیہ** - بروزن تجربہ ا - مذکر - علاج - تدبیر - روک - دفع کرنے کی تدبیر - توڑ - عربی میں دفعیہ نہیں ہے - اردو والوں نے وضع کر لیا ہے

**دِقّت** - ع - مونث - باریک ہونا - اردو میں حسب ذیل معنی ہیں مشکل - دشواری - تنگی - باریکی - میر ؎

مانند اختلاط ہے سہل اب کی شاعری بہ تیزی نہ طبع کی ہے نہ دقّت نظر کی ہے

**دُکان یا دُوکان** - (اُردو میں) دُکّان (از روئے لغات ع) مذکر - سودا بیچنے کی جگہ - کوٹھی - کارخانہ - بکری کا مکان - اردو میں تشدید کے بغیر دُکان اور بول چال میں واو کے ساتھ دوکان بھی مستعمل ہے - [illegible] نسخ -

بند ہو جائے در توبہ تو زاہد غم نہیں ٭ ہو قیامت بند گر دیکھوں دکان خمار کی

**دلیل** ۔ ع ۔ مونث ۔ راہ دکھانے والا ۔ فارسیوں نے بمعنی حجت و برہان استعمال کیا ۔ اور ادلّہ اس کی جمع بنائی اردو میں بھی اسی طرح بولتے ہیں اور حجت وجہہ اور ثبوت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں ۔

**دماغ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ مغز ۔ بھیجا ۔ سر کا گودا ۔ عربی میں د کے زیر سے ہے فارسیوں نے زبر سے بھی جائز کر لیا ۔ اور کنایۃً غرور ۔ تکبر کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ اردو میں فصحا د کے زیر سے کہتے ہیں اور بیشتر زبانوں پر د کے زیر سے بھی ہے اور مذکورہ بالا معنوں میں مستعمل ہے ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ فہم ۔ جیسے عالی دماغ ۔ تاب ۔ برداشت سہارا ۔ غالب ؎

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو ٭ مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا ۔

ہوش ۔ حواس ۔ اوسان ۔ رشک ؎

لیں گے خدائے عشق سے اجر بلاکل ٭ رندوں کو کب دماغ صیام و صلوٰۃ کا

**دمہ** ۔ ف ۔ مذکر ۔ دھونکنی ۔ اردو میں یہ معنی ہیں ۔ سانس کا روگ ضیق النفس ۔

**دُنبل** (اردو میں) **دُمّل** (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ پھوڑا دُملدار پھوڑا ۔ عربی کے دُمّل کو فارسیوں نے دنبل کر لیا ۔ جو اردو میں بھی مستعمل ہے ۔

**دنبی** ۔ ا ۔ مونث ۔ ایک قسم کے مینڈھے کو فارسی میں دُنبہ کہتے ہیں دنبہ کی مادی کو اردو والے دنبی کہتے ہیں ۔

**دوپٹا** ۔ ہ ۔ مذکر ۔ دو پاٹ کی چادر ۔ اردو میں واؤ پڑھا نہیں جاتا نیز دپٹا ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ عورتوں کی ایک قسم کی اوڑھنی ۔

وہ چادر جس کو مرد کمر سے باندھتے ہیں۔ ناسخؔ ؎
آج اوڑھا ہے دوپٹا آسمانی یار نے ٭ میرے سر کو بھی بلائے آسمانی چاہیئے
**دوپہر**۔ ف۔ دن کے بارہ بجے کا وقت۔ وہ وقت جب آفتاب خط نصف النہار پر ہو۔ دہلی میں ھ کے جزم سے مستعمل ہے۔ ذوقؔ ؎
وہ صبح کو آئے تو کروں باتوں میں دوپہر ٭ پھر چاہوں کہ دن تھوڑا سا ڈھل جائے تو اچھا۔
**دواء**۔ ع۔ مونث۔ وہ شے جس سے علاج کیا جائے۔ جمع ادویہ ہمزہ کے بغیر بمعنی بیماری ہے فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے بمعنی درماں استعمال کیا۔ اردو میں بھی ہمزہ کے بغیر درماں اور علاج معالجہ کے معنوں میں مستعمل ہے۔ ع۔ وہ بیچتے تھے دوائے دل وہ دکان اپنی بڑھا گئے۔
نوٹ۔ فارسی کے متاخرین نے دوائی بنا لیا۔ جیسے علاج اور دوا کے معنی میں عورتیں بولتی ہیں۔ مجروحؔ ؎
مرض فاسد تری جائے اگر آئے اجل ٭ مجھ کو گھر آ کے آنکھوں کی دوائی ہو جائے
**دَوَران**۔ ع۔ مذکر۔ زمانہ۔ وقت۔ عمر۔ گردش۔ چکر۔ اردو میں دورہ (ہائے مختفی سے) ہے۔ جو ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ باری۔ نوبت کسی مرض کی۔ (فقرہ) ان کو خفقان کا دورہ ہوا۔ گشت۔ حکام یا افسروں کا اپنے علاقہ کو دیکھنے کا زمانہ۔ شراب کا دور۔ ع۔ لبوں پر دم ہے ہو دورہ دمادم اب نہ تھم ساقی (بےنظیر)
**دولت**۔ ع۔ مونث۔ زمانے کی گردش۔ نیکی اور ظفر اور اقبال سے کسی کی طرف جو چیز دست بدست پھرتی رہے۔ فارسی میں یہ معنی ہیں بخت۔ اقبال۔ نصیبا۔ ظفر۔ فتحمندی۔ سلطنت۔ حکومت۔ طاقت۔ اردو میں ان معنوں میں کم مستعمل ہے۔ دھن۔ مال۔ زر نقد۔ کنایۃً

اولاد - بٹیا بیٹی - انیسؔ ؎

جب دولتِ علیؑ کو قضا لوٹ جائیگی ٭ فرزند فاطمہؑ کی کمر ٹوٹ جائیگی

اکثر امراء کی چیزوں کے واسطے زاید بطور تعظیم اضافہ کرتے ہیں -

جیسے درِ دولت دامن دولت - نعمت - امیرؔ ؎

کہا جب اے صنم جلوہ دکھا دے ٭ تو وہ بولا کہ یہ دولت خدا دے

ڈُونگڑا - ہ - مذکر - برسات کے شروع کی وہ بارش جو خوب زور سے ہو - ہندی میں د کے زبر سے لکھی ہے اور پلیٹس سے بھی - مگر اردو میں د کے زبر سے نہیں مستعمل ہے -

دہات یا دیہات - ا - مذکر - گاؤں - اردو والوں نے ہ کی جمع بہ قاعدہ عربی بنائی ہے - مگر دہات سے زیادہ دیہات (ے کے ساتھ) رائج ہے -

دھاڑ - ہ - مونث ڈاکا - بھیڑ - اوپر سے پانی کا گرنا - اردو میں صرف مار دھاڑ کی ترکیب سے مستعمل ہے -

دھڑنگ یا دھڑنگا - ہ ص - ننگا اردو میں ننگ دھڑنگ ننگا دھڑنگا - ننگی دھڑنگی مستعمل ہیں - صرف دھڑنگ یا دھڑنگا نہیں بولتے -

دِیبا - (یائے مجہول سے) ف - مذکر - ایک ریشمی کپڑا ہے اس کا معرّب دیباج ہے اردو میں زبانوں پر یائے معروف سے ہے -

دیباچہ یا دیباچہ (یائے مجہول سے) ف - مذکر - ایک قسم کی قبا جس کو سلاطین پہنتے تھے - مجازاً خطبہ کتاب - اردو میں مقدمہ کتاب اور تمہید کے معنوں میں یائے [illegible] سے بولتے ہیں -

دینار۔ ع۔ مذکر۔ ایک سونے کے سکّہ کا نام ہے جو ڈھائی روپے کا ہوتا ہے۔ اور عرب میں چلتا ہے۔ اصل میں دِنّار تھا جو دینار کر لیا گیا اُردو میں دینار ہی مستعمل ہے۔ جو مذکورہ بالا معنی کے علاوہ ایک دوا کا نام بھی ہے۔ جس سے شربت دینار بناتے ہیں۔ فارسی دینار سُرخ سے اشرفی مراد ہوتی ہے۔

دیو۔ ف۔ مذکر۔ سرکش متمرّد خواہ انسان ہو یا حیوان۔ جس طرح نیک کردار کو فرشتہ کہتے ہیں اسی طرح بدکردار کو دیو کہتے ہیں۔ اُردو میں دیو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ شیطان۔ خنّاس۔ پریوں کے مرد۔ مجازاً قوی ہیکل مرد۔ پہلوان۔ لمبا۔ تڑنگا۔ موٹا۔ تازہ آدمی۔

---

ط

ڈ

ڈَبَل (اُردو میں) ڈبل (ب کے جزم سے از روئے لغت) ان ص۔ دگنا۔ دوچند۔ دُہرا۔ فربہ۔ موٹا۔ اُردو میں ب کے زیر سے ہے اور ایک پیسہ کے معنی میں بھی آیا ہے۔

ڈِپٹی۔ (اُردو میں) ڈپوٹی (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ نائب ایجنٹ میں ڈ کے زیر اور پ کے جزم سے رائج ہے۔

ڈگری۔ (اُردو میں) ڈِکری۔ (از روئے لغت) ان۔ مؤنث حکم۔ فرمان۔ فیصلہ۔ حکم حاصل کرنے پر زمین یا جائداد یا کسی اور حق کا۔ کنایۃً کامیابی۔ کامیابی کی سند۔ اُردو میں زبانوں پر

گ سے ہے۔ انگریزی میں ڈگری کے معنی ہیں درجہ مرحلہ۔ منزل۔

ڈوا۔ ہ۔ مذکر۔ لکڑی کا بڑا چمچہ۔ ہندی میں ڈ کے پیش سے بھی ہے۔ اور زبر سے بھی اردو میں ڈ کے زبر اور واؤ کی تشدید سے ڈَوّا استعمل ہے۔

ڈھمک۔ ہ۔ مذکر۔ اغیرہ۔ وغیرہ۔ اردو میں اٹک ڈھمک کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

---

# ذ

**ذات**۔ ع۔ مونث۔ مشار الیہ۔ خداوند۔ ہستی ہر شئے۔
نوٹ۔ اصل میں ذا اسم اشارہ تھا جس کے آخر میں ہائے وقف بڑھا کر ذاہ اور ہائے وقف کو ت سے بدل کر ذات کر لیا۔ جو اردو میں، حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ کسی چیز کی حقیقت ماہیت۔ دم (فقرہ) سب خرچہ تمہاری ذات پر ہے جائداد سے کچھ تعلق نہیں۔ قوم (اس معنی میں یہ لفظ ہندی جات بمعنی قوم سے بنایا گیا ہے)۔ حیثیت۔ وقعت (اب اس معنی میں متروک ہے)

**ذاکر**۔ ع۔ ص۔ ذکر کرنے والا۔ ذکر جلی یا خفی کرنے والا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ شخص جو منبر پر بیٹھ کر بیان مصائب اہل بیت اظہار کرتا ہے۔

**ذائقہ**۔ (اردو میں) **ذالقت** (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ ایک حس کا نام جو زبان سے معلوم ہوتی ہے۔ چکھنے کی قوت۔

اُردو میں ذائقہ کہتے ہیں جس کے یہ معنی بھی ہیں - مزہ، لذّت، لطف - چسکا -

**ذبیحہ** (اُردو میں) **ذبیحۃ** (ازروئے لغت) ع - مذکر - قربانی کا جانور - شرعی طور پر حلال کیا ہوا جانور -

**ذخّار** (اُردو میں) **زخّار** (ازروئے لغت) ع - ص - موجیں مارنے والا - عربی زا سے زخر کے معنی ہیں - دریا کا پانی پُر ہونا - اسی سے زخّار ہے - مگر اُردو میں ذ سے ذخار مستعمل ہے -

**ذخیرہ** - (اُردو میں) **ذخیرۃ** (ازروئے لغت) ع - مذکر - وہ چیز جو کسی اور وقت کام آنے کے لیے رکھ چھوڑی جائے - اردو میں ۃ کی بجائے ہ سے حسب ذیل معنوں میں منتقل ہے - خزانہ - گودام جمع - پونجی -

**ذرّہ** (اُردو میں) **ذرّۃ** - (ازروئے لغت) ع - چھوٹی چیونٹی - فارسی اور اُردو میں ذرّہ (ہے سے) ہے جو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - شعاع آفتاب کے چھوٹے چھوٹے اجزا جو روشن دانوں میں لہراتے معلوم ہوتے ہیں - وزن میں ایک جَو کا سواں حصہ - ریت یا ابرک کے وہ ریزے جو چمکتے ہیں - نوٹ - اُردو والوں نے ذرّہ کی تشدید اور ہ کو اُڑا کر ذرا کر لیا - جو حسب ذیل معنوں میں بطور مذکر مستعمل ہے - تھوڑا - بہت کم - (فقرہ) تم نے سب کھا لیا اس کے لئے ذرا بھی نہ رکھا تھوڑا وقت جیسے ذرا ٹھہر کر آنا - کچھ کسی قدر جیسے ذرا میری بھی سنو - بالکل جیسے اس نے ذرا کام نہیں کیا - تھوڑی دیر کے لئے - ذرا اِدھر آنا - نوٹ - لکھنؤ میں ذرا اور دہلی میں ذری کہتے ہیں -

**ذریعہ** - (اُردو میں) **ذریعۃ** (ازروئے لغت) ع - مذکر - وسیلہ - طفیل -

**ذمّ** - ع - مونث - مذمت - برائی ہجو - فارسی اور اردو میں
م پر تشدید نہیں -

**ذِمہّ** (اردو میں) **ذِمّۃ** (از روئے لغت) ع - عہد - اماں -
اردو میں ذمہ (ہائے مختفی سے) حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - عہد پیمان
ضمانت - کفالت - داغ ؎

لگاوٹی ذرا اے حضرت ناصح کہیں دل کو ٭ مرا ذمہ محبت سے نہ ڈرنا بے خطر رہنا
ذات پہ جو داغؔ بے صبر مشہور کرتے ہو تم ٭
مرے ذمہ بہتان دھرتے ہو تم ٭

امانت سپرد گی - جواب دہی - مواخذہ -

**ذمہّ دار** - ف - ص - جواب دہ - ضامن کفیل - نوٹ - اردو میں
ذمہ دار اور ذمے دار - دونوں طرح مستعمل ہے - دہلی والوں کی
زبان ذمے وار (واؤ سے) ہے -

**ذو معنی** (اردو میں) **ذو معنیین** (از روئے لغت) ع ص - دو معنوں کا -
پہلو دار بات - نوٹ - شعراء نے معنیین بھی استعمال کیا - مگر اردو بول
چال میں بیشتر ذو معنی مستعمل ہے -

**ذوق** - ع - مذکر - چکھنے کی قوت - چاشنی - فارسی میں مزہ - نشاط -
اور خوشی کے معنی ہیں اردو میں ان تینوں معنوں کے علاوہ لطف حظ اور
شوق کے معنوں میں مستعمل ہے -

**ذی الحجۃ** - ع - مذکر - ایک بار حج کرنا - نوٹ - فارسیوں نے الف
لام حذف کرکے ذی حجہ کرلیا - اردو میں الف لام کے ساتھ اور اس کے
بغیر دونوں طرح ذیل کے معنی میں مستعمل ہے - مسلمانوں کا بارھواں قمری

مہینہ جس میں مسلمان حج کرتے ہیں۔

ذَیل۔ع۔ مذکر۔ دامن اور ہر چیز کا نیچے کا حصہ۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ نیچے درج کئے گئے۔ (فقرہ) یہ روپیہ بہ تفصیل ذیل تقسیم کرو۔ علاقہ۔ حلقہ (فقرہ) تمہارے ذیل کے سب پٹواری برخاست ہو گئے۔ گروہ۔ زمرہ (فقرہ) زید کا شمار بھی تمہارے ذیل میں ہے۔ واسطہ۔ آڑ۔ (فقرہ) تمہارے ذیل میں اور لوگ بھی جرم سے بری ہو گئے۔

---

# ر

رَابطہ (اُردو میں) رابطت۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ میل ملاپ۔ تعلق۔ مبیشر ؎

زن و شو میں اخلاص باہم ہوا ٭ اُس آشفتہ سے رابطہ کم ہوا

قرابت۔ رشتہ۔

راس۔ ف۔ ص۔ بوجھ اٹھانے اور دودھ دینے والے جانوروں کی تعداد ظاہر کرنے کو استعمال کرتے ہیں۔ جیسے ایک راس گاؤ۔ اُردو میں بطور صفت بمعنی مبارک و سازگار مستعمل ہے۔

راستہ۔ ف۔ مذکر۔ بازار کی دکانوں کی صف۔ سیدھی اور ہموار راہ۔ وہ شخص جو ہر کام داہنے ہاتھ سے کرے۔ اُردو میں راستہ یا رستہ حسب ذیل معنی میں مستعمل ہے۔ راہ۔ سڑک۔ رسم و قاعدہ طریقہ ڈھنگ۔ تدبیر۔ موقع۔

**راشی** ۔ ع ۔ص ۔ رشوت دینے والا ۔ اُردو میں رشوت لینے والے کو راشی کہتے ہیں حالانکہ اس کے لئے لفظ مُرتشی ہے ۔

**راضی** ۔ ع ۔ص ۔ خوش ۔شاد ۔ اُردو میں حسب ذیل معنی ہیں ۔ متوکل ۔شاکر ۔ جیسے راضی بہ رضا ۔ متفق ۔ مطمئن (فقرہ) دو دل راضی تو کیا کرے قاضی ۔ آمادہ ۔ خواہشمند ۔ اُردو کے محاورے میں "راضی راضی" کے معنی ہیں ۔ رضا مندی سے خوشی سے ۔

**رافضی** ۔ ع ۔ص ۔ شیعوں کے ایک فرقہ کا نام جس نے پہلے زید بن علیؓ بن حسینؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر ان کو چھوڑ دیا ۔ زبانوں پر ف کے جزم سے ہے ۔

**راندھنا** ۔ ہ ۔ پکانا ۔ اُبالنا ۔ اس جگہ بیشتر بول چال میں رِندھنا ہے ۔

**رائج** ۔ ع ۔ روپیہ جو ٹکسال میں بنایا گیا ہو ۔ اُردو میں صفت کے طور پر ذیل کے معنوں میں مستعمل ہے ۔ رواں ۔ جاری ۔ عام ۔ رسمی ۔ دستور کے موافق ۔ سکہ کی نسبت رائج الوقت کہتے ہیں ۔

**رَائحہ** (اُردو میں) **رَائحَۃ** (اصل روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ بو ۔ اُردو میں رَائحَۃ کی بجائے رَائحہ عموماً بمعنی خوشبو مستعمل ہے ۔

**رَائگاں** (اُردو میں) **رَاہگاں** (از روئے لغت) ف ص ۔ ایسی بے قدرت چیز جو اس قابل ہے کہ سر راہ پڑی رہے ۔ نوٹ ۔ اصل میں راہگاں تھا جو کثرت استعمال سے رائگاں ہو گیا ۔ اور اُردو میں بطور صفت بمعنی ضائع ولاحاصل مستعمل ہے ۔ مصحفی ؎

کیا جانتا تھا میں کہ نہ دیگا وہ مصحفی ؛ کیسا سوال بوسہ مرا رائگاں گیا

رِبا ۔ ع ۔ مذکر ۔ بیشی ۔ افزونی ۔ اردو میں رِبا بمعنی سود مستعمل ہے ۔
رَبَڑ ۔ (اردو میں) رَبَر (از روئے لغت) ان ۔ مذکر ۔ ایک درخت کا رس جس کو پکا کر جما لیتے ہیں ۔ حروف مٹانے میں کام آتا ہے ۔
رَبْط ۔ ع ۔ مذکر ۔ تعلّق ۔ بندش ۔ لگاؤ ۔ علاقہ ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ میل ۔ ملاپ ۔ دوستی ۔ برق ؎

میسّر ہے وصال آٹھوں پہر محبوب دلبر کا ؏
تعجب کی جگہ ہے ربط شہباز و کبوتر کا ؏

مشق ۔ مہارت ۔ تناسب ۔ نسبت ۔
رَبیع ۔ ع ۔ مونث ۔ موسم بہار ۔ اردو میں یہ معنی ہیں ۔ خریف کا نقیض وہ فصل جو اکتوبر ۔ نومبر میں بوئی اور مارچ ۔ اپریل و مئی میں کاٹی جائے ۔ (فقرہ) اولے پڑنے سے ربیع خراب ہوگئی ۔
رَبیع الآخر ۔ ع ۔ مذکر ۔ ہجری سال کا چوتھا مہینہ ۔ عربی میں ربیع الآخر مہینے کے نام کے واسطے ۔ اور ربیع الثانی فصل کے واسطے مخصوص ہے ایک کا استعمال دوسری کی جگہ لغت میں پایا نہیں جاتا ہندوستان میں اس مہینہ کا دوسرا نام ربیع الثانی ہے ۔ اور بیشتر وہی رائج ہے ۔ نیر ؎

اس کے تلووں سے کسب نور ضیا ؏ گر کرے ماہ ربیع ثانی اگر

رِپوٹ ۔ (اردو میں) رپورٹ ۔ ان ۔ مونث ۔ اطلاع ۔ خبر ۔ وہ تحریر جس میں کارروائی درج ہو ۔ ؎

محتار ہیں وہ لکھیں نہ لکھیں جواب خط ؏ صاحب کو روز اپنا عریضہ رپوٹ ہے

رپوٹ کے علاوہ رَپٹ کا لفظ بھی آیا ہے ۔ جس کے معنی ہیں ۔ واقعہ

یا جرم کی خبر جو پولس میں دیجائے۔ اکبرؔ ؎

رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جا کے تھانے میں

کہ اکبرؔ نام لیتا ہے خدا کا اس زمانے میں

رُت۔ ھ۔ مونث۔ موسم۔ فصل۔ ہر چیز کا زمانہ۔ لغوی حیثیت سے رِت کی ر زیر سے ہے۔ مگر اردو میں ر کے پیش سے مستعمل ہے۔

رِجَا (اردو میں) اِرجاء (ازروئے لغت) ع۔ مونث۔ اُمید۔ آس خوف۔ فارسیوں نے ر کے زیر سے ہمزہ کے بغیر جائز کر لیا۔ اُردو میں اسی طرح مستعمل ہے۔

رَجمَنٹ۔ (اُردو میں)، رِجمِنٹ۔ (ازروئے لغت) ان۔ مونث پلٹن۔ آٹھ سو یا ہزار سواروں کا دستہ۔ اُردو میں ج کے جزم سے مستعمل ہے۔

رَخنَہ۔ ف۔ مذکر۔ سوراخ۔ روزن۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مزاحمت۔ خلل۔ فساد۔ فتنہ۔ صبّاؔ ؎

اے صنم تیری نگہ کجا تیر سے ٭ شرع میں زاہد کی رخنہ ہو گیا

ردّ۔ ع۔ مونث۔ (دہلی میں مذکر) نہ ماننا۔ پھیر دینا۔ واپس کرنا اُردو میں یہ لفظ تنہا تشدید کے بغیر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے تردید (وغیرہ) اس کتاب کی رد لکھی گئی ہے۔ جھٹلانا۔ باطل انیسؔ ؎ قتل براں کے ستمگار تو کد کرتے تھے ٭

پر یہ کس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے

مجازاً۔ قے۔

رِدَا۔ (اُردو میں) رَدَہ۔ (ازروئے لغت) ف۔ مذکر مطلق

دیوار کی اینٹوں کی ایک قطار۔ اردو میں رَدّا کے یہہ معنی ہیں۔ اینٹ پر اینٹ رکھنا۔ یا مٹی کی ایک تہہ پر دوسری تہہ رکھنا۔ جو تہہ پر تہہ رکھی جاتی ہے اس کو رَدّا کہتے ہیں۔

رِدَاء۔ ع۔ مونث۔ چادر۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کر کے استعمال کیا۔ اُردو میں بھی بغیر ہمزہ کے مستعمل ہے۔ بحرؔ ؎

ہوا ہے عاشق گریاں غریق رحمت آج ؎
کفن کے واسطے بھیجے ردا سحاب اپنی ؎

ردیف۔ ع۔ مونث۔ وہ شخص جو ایک گھوڑے یا اونٹ پر پیچھے بیٹھے۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ وہ لفظ جو غزل یا قصیدے یا ابیات کے آخر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے۔ پیچھے کی فوج۔ حروف تہجی کی ترتیب سے جب الفاظ یا اشعار لکھے جائیں۔ تو ان کے واسطے بھی ردیف کا لفظ مستعمل ہے۔ جانؔ صاحب

جلد اے جانؔ کہیں جسم کی اب آپ ردیف ؎ جس کا شعر میں اودھم ہے غیث کا ہر دھیان

رز۔ ف۔ رنگ کرنے والا جیسے رنگرز۔ انگور۔ اُردو میں دُختِ رز۔ دخترِ رز بمعنی شراب انگوری و شراب مستعمل ہے۔

رسالدار۔ رسالے کے افسر کو رسالہ دار کہنا چاہیے۔ عوام کی زبانوں پر رسالدار ہے۔

رسالہ (اُردو میں) رسالت۔ (از روئے لغت) ع مذکر۔ کتاب پیغام رسانی۔ اُردو میں رسالہ کہتے ہیں۔ جو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ چھوٹی کتاب۔ پمفلٹ۔ صباؔ ؎

روز ازل کھلا جو کتب خانہ بہار ؎ نسرین نے دس ورق کا رسالہ اٹھا لیا

کئی سو سواروں کا دستہ۔ داغ ؎

کہتی ہیں وہ آنکھیں صفِ مژگاں کو بڑھا کر ؎ ہے کون جو روکش ہو رسالوں سے ہمارے

رُستم۔ ف۔ مذکر۔ ایران کا مشہور پہلوان جو زال بن سام کا بیٹا اور زابلستان کا حاکم تھا۔ اُردو میں بڑے بہادر اور زبردست شجاع کے مفہوم میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

رَسَد۔ ف۔ مونث۔ حصّہ۔ قسمت۔ لایق۔ مناسب۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ جنس۔ غلّہ۔ ذخیرہ۔ اور اذوقہ جو قافلہ یا لشکر کے ہمراہ ہو۔ انیسؔ ؎

موقوف اسی دن سے ہوئی تھی رسد آنی ؎ لشکر میں ہوئی شاہ کے غلّہ کی گرانی

کار۔ دان غلّہ۔ سامان لشکر۔

رسم۔ ع۔ مونث۔ آئین۔ نشان۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ دستور۔ رواج۔ جانؔ صاحب۔ ؎

رسم یہ ہے نگوڑا مارنیا ؎ اُلٹا دینا پڑا ہے خون بہا ؎

(بیگمات مذکر بولتی ہیں) میل جول۔ روش۔ عادت۔ طور۔ طریق ایک کھیل کا نام جس میں ایک شخص دوسرے سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا کھایا وہ جواب میں کسی ایسے طعام یا شیرینی یا میوے کا نام لیتا ہے کہ اس میں رسم کے تینوں حرف ہوں یا کوئی حرف نہ ہو دونوں میں سے جو شخص ایسا لفظ نہیں بتا سکتا ہے ہار جاتا ہے۔ نجم ؎

دلبروں میں بے وفائی گر ہوتی نہ رسم ؎ بیٹھ کر اغیار میں کیوں رسم دلبر ہو بنے

رسوخ۔ ع۔ مذکر۔ مضبوطی۔ تالاب کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ رسائی۔ اعتماد۔ اعتبار

(فقرہ) کلکٹر کے یہاں پیشکار کا بڑا رسوخ ہے۔

**رَسُول** - ع - مذکر - خدا کی طرف سے بھیجا ہوا - وہ نبی جو خدا کی طرف سے کتاب لائے - اردو میں یہہ معنی بھی ہیں - قاصد - نامہ بر -

**رُسُوم** - ع - مونث (لکھنؤ میں بحالت جمع مذکر) شادی بیاہ کی رسمیں - اردو میں حسب ذیل معنوں میں بھی بطور واحد مستعمل ہے - سرکاری خرچہ - سرکاری حق - کورٹ فیس کا خرچہ - اسٹامپ کی فیس - چندہ یا محصول جو کسی حصۂ زمینداری سے رواج کے موافق واجب الوصول ہو - اسیر ؎

دے نقد جاں اسیر کہ قصہ تمام ہے جلاد کی کچہری میں داخل رسوم کی

قاعدہ - دستور - طریقہ - انیس - ع

خادی تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم

**رَشحَہ** (اردو میں) **رَشحَت** (از روئے لغت) ع - مذکر - ٹپکنا - پانی جو کسی جگہ سے ٹپکے - فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل دیا - اردو والے بھی انھیں کی تقلید کرتے ہیں -

**رِضاء** - ع - مونث - خوشنودی - ر کے زیر سے رضا کے معنی ہیں خوشنود ہونا - اردو میں ہمزہ کے بغیر حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے بول چال میں ر کے زبر سے زبانوں پر رَضا رہی ہے - خوشنودی - اجازت - رضامندی - رخصت چھٹی -

**رَضائی** - ا - مونث - رنگے ہوئے کپڑے کی روئی دار دلائی - جو ہندوستان میں جاڑے کی فصل میں استعمال کی جاتی ہے - یہہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے - ہندوستان کے فارسی

شعرا نے بھی اشعار میں باندھا ہے۔ تبدیل ؎

زرتشریف حکمت نہ کردیم عریاں ؛ چو بے دل بود پوشش یار ضائی

رِعایا (اردو میں) رَعایا (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ رعیت کی جمع عربی را کے زبر سے رَعایا ہے اردو میں را کے زیر سے رِعایا بطور مفرد مستعمل ہے۔ اختر (شاہ اودھ) ؎

قبضہ ہے سب کا مملکت نظم بیت پر ؛ با فیض بس رہی ہے رعایا جہان کی

رعایت ۔ ع ۔ مونث کسی چیز کی نگہداشت کرنا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ لحاظ۔ خیال (فقرہ) آپ نے اسی رعایت سے آج کا قصد سفر ملتوی کر دیا۔ مناسبت (فقرہ) آپ شراب کی رعایت سے آفتاب کا لفظ شعر میں لائے۔ مہربانی توجہ طرفداری۔ (فقرہ) انصاف میں کسی کی رعایت نہیں ہونا چاہیے۔

رَعشہ (اردو میں) رِعشہ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ تھرتھرا ہٹ کپکپی۔ ایک بیماری کا نام جس میں ہاتھ پاؤں خود بخود کانپنے لگتے ہیں۔

رعناء ۔ ع ۔ ص ۔ بناؤ سنگار کرنے والی عورت۔ فارسیوں نے ہمزہ کے بغیر رعنا۔ بمعنی زیبا۔ خوشنما، چالاک و متکبر استعمال کیا اردو میں بھی بمعنی زیبا و خوش نما بغیر ہمزہ کے ہے۔

رعونت ۔ ع ۔ مونث ۔ اپنا سنگار کرنا۔ اردو والے فارسیوں کی طرح بمعنی غرور و تکبر استعمال کرتے ہیں۔ جان صاحب۔

نوج ہو مجھ کو محبت اس کی ؛ زہر لگتی ہے رعونت اس کی

رَعیت ع۔ مونث ۔ وہ چیز جس کی نگہبانی چرواہا کرے۔ اردو میں

یہہ معنی ہیں۔ وہ جو کسی حاکم کا ماتحت ہو۔ اسامی۔ کاشتکار۔ وہ
شخص جو بغیر کرایہ کے کسی کے مکان میں رہتا ہو۔

**رفاقت** ع۔ مونث۔ ہمراہی کرنا۔ اردو میں را کے زیر سے
حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ہمراہی میل جول۔ اتحاد۔ وفاداری
خیر خواہی (فقرہ) مرتے دم تک رفاقت نہ چھوڑی۔

**رفاہ** ع۔ مونث۔ آرام۔ تن آسانی۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہبودی
اردو میں رفاہیت بھی مستعمل ہے۔

**رَفض** ع۔ مذکر۔ سردار کو چھوڑنا۔ اردو میں زبانوں پر رِفض۔
را کے زیر سے ہے۔

**رَفع** ع۔ مذکر۔ بلند کرنا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ نکالنا۔
دور کرنا۔ جیسے رفع حاجت کرنا۔ پیشاب یا پاخانے کو جانا۔
اردو والے اپنی بول چال میں رَفع (ف۔ کے زبر سے) اور رَفع
دَفع کہتے ہیں۔

**رفل** (اردو میں) **رائفل** (از روئے لغت) ان۔ مذکر و مونث۔
ایک قسم کی بندوق۔ سحر ؎

موجِ ہوا کے ہاتھوں میں کرچیں اپی ہوئی ؛ غنچہ رفلیں لیں پڑاتے چڑھے ہوئے

رائفل کا بگڑا ہوا رفل ہے جس کے معنی ایک قسم کی باریک تنزیب
کے بھی ہیں۔

**رَفو** (اردو میں) رَفوء۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ پھٹے ہوئے کپڑے
میں تاگے بھرنا۔ ایک قسم کی سلائی۔ تاگوں سے پیوند کرنا۔
لغوی تلفظ رفوء (ف کے جزم سے اور آخر میں ہمزہ بشکل واو ہے

فارسیوں نے رَفو (ر کے زبر ف کے پیش اور ہمزہ کے بغیر واؤ کے جزم) استعمال کیا۔ اُردو میں بھی اسی طرح ہے۔ ناسخ ؎

چاک اگر مجھ سوختہ کا ہے گریباں ناصحا پ کشتہائے شمع سوزاں سے رفو ہو جائیگا

**رفیدہ**۔ (بروزن کشیدہ) ف۔ مذکر۔ وہ بھوسہ بھری ہوئی گول گدّی جس پر روٹی رکھ کر تنور میں لگاتے ہیں۔ اُردو میں گول اور بدوضع پگڑی کو بھی رفیدہ کہتے ہیں۔

**رَقّاصہ** (اُردو میں) **رقاصت** (از روے لغت) ع۔ مونث عرب کا ایک کھیل۔ اُردو میں یہہ لفظ رقص کرنے والی عورت کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔

**رِقت**۔ ع۔ مونث۔ پتلا ہونا۔ مہربان ہونا۔ اُردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ مادّہ تولید کا پتلا ہونا۔ گریہ۔ ع

نکل آتے ہیں آنسو جس کو رقت آ ہی جاتی ہے

**رُقعہ** (اُردو میں) **رُقعۃ** (از روے لغت) ع۔ مذکر۔ کپڑے کا ٹکڑا کاغذ کا ٹکڑا جس پر کچھ لکھیں۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ چھوٹا خط۔ وہ کاغذ جو پیام نسبت کے واسطے حسب و نسب لکھ کر اس لڑکی کے گھر بھیجتے ہیں۔ جس سے نسبت کرنا ہوتی ہے۔ کسی تقریب یا شادی میں بلانے کا اطلاعی پرچہ۔ پیوند۔ تھگلی۔ بول۔ چال میں زبانوں پر اس کا تلفظ رُقّہ ہے۔

**رَقَم**۔ ع۔ مونث۔ خط۔ نوشتہ رقم۔ (ر کے زبر اور ق کے جزم سے) کے معنی ہیں لکھنا۔ اُردو میں رَقَم (ر اور ق کے زبر سے) حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ رو۔ [illegible] نشان یا ہندسے جو الفاظ

[illegible] کا [illegible]

کا اختصار کر کے بنائے گئے ہیں۔ جیسے عہ سے عہ وغیرہ۔ سندسہ۔
جواہر مرصع (اصطلاح بادشاہان ہند) کل تعداد۔ (فقرہ) ہزار روپے
کی رقم ماری گئی۔ جنس۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ مال و دولت۔ قیمتی چیز
داغ ؎ تمہیں ناز ہو نہ کیونکر کہ لیا ہے داغ دل کا ؛
یہ رقم نہ ہاتھ لگتی نہ یہ افتخار ہوتا ؛

**رقیب**۔ ع۔ مذکر۔ محافظ۔ نگہبان۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ دو شخص
ایک معشوقہ رکھتے ہیں تو ہر ایک کو دوسرے کا رقیب کہتے ہیں۔ حریف۔
ہم پیشہ۔ دشمن۔ غالب ؎
شوق ہر رنگ رقیب سر و ساماں نکلا ؛ قیس تصویر کے پردے میں بھی عریاں نکلا

**رقیمہ**۔ (اردو میں) **رقیمت** (از روئے لغت) اع مذکر۔ زن عاقلہ جو بار
اور صاحب عصمت ہو۔ اردو میں رقیمت کی بجائے رقیمہ خط اور رقعہ کے معنوں
میں اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ خطوط کے آخر میں اپنے نام سے پہلے بجائے
نیاز مند وغیرہ رقیمہ نیاز۔ رقیمۂ وداد۔ لکھ دیا کرتے ہیں۔

**رکاکت**۔ ع۔ مونث۔ سستی۔ ضعیفی۔ بے عزتی۔ سفلہ پن۔ لغت میں
را کے پیش سے ہے مگر اردو میں را کے زبر سے ہی مستعمل ہے۔

**رمز**۔ ع۔ مونث۔ اشارہ۔ اردو میں اشارہ کے علاوہ حسب ذیل
معنوں میں مستعمل ہے۔ ایما۔ کنایہ۔ بھید۔ اربات۔ صبا ؎
غوطے کھلواتی ہیں کیا رمزیں تری اے بحر حسن ؛ تھا اک اک بات کی دو دو پہر ملتی ہیں
راز۔ نکتہ۔ باریکی۔ نوک جھونک۔ طعنے۔ علامت۔ نشان۔ جیسے لغات
کے رموز۔ مخفی بات۔ پوشیدہ بات۔ میر حسن ؎
یہ آپس میں رمزوں کا ... ہوئیں ؛ اشاروں کی باہم جو گھاتیں ہوئیں

معاملہ کی بات - پہلو دار بات - مغزِ سخن - مراد - منشا -

**رمضان** - ع - مذکر - نواں قمری مہینہ جس میں مسلمان روزہ رکھتے ہیں

رمض کے لغوی معنی ہیں جلانا - اور زمین کی تپش سے پاؤں کا جلنا - یہہ مہینہ مسلمانوں کے عقیدہ میں گناہوں کو جلا کر نیست و نابود کر دیتا ہے - اس لحاظ سے اس کا نام رمضان رکھا گیا - اُردو شعرا نے جہاں م کے زبر سے کہا ہے وہاں میم کے جزم سے بھی کہا - بول چال میں میم کے جزم سے ہی مستعمل ہے -

**رمق** - ع - مونث - بقیہ جان - سسکتی جان - اُردو میں مجازاً یہ معنی ہیں - ہر ایک تھوڑی سی چیز - بہت کم - ذرا سا -

**رنگ رُوٹ** (اُردو میں) **ریکروٹ** (از روئے لغت) ان - مذکر - نیا سپاہی - نیا بھرتی کیا ہوا -

**رنگریز** - (اُردو میں) رنگرز - (از روئے لغت) ف - مذکر - کپڑے رنگنے والا - فارسی میں رنگریز ہے - جیسے - جامیؔ ؎

رنگ رز باغ توئی باغ ما ٭ کارگر صنعت صبّاغ ما

اُردو والے اسے رنگرز کہتے ہیں - چنانچہ آتشؔ کا شعر ہے ؎ آتشؔ

مضموں بندھے ہیں بوقلموں روئے یار کے ٭ رنگرز بن کے فکر نے رنگے ہزار رنگ

**روداد یا روئداد** - ف - مونث - ماجرا احوال کیفیت - سرگذشت

اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - عدالت کی کارروائی -

**رُونمائی** - (اُردو میں) **رُونما** - (از روئے لغت) ف - مونث - منہ دکھائی - اُردو میں رونمائی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے -

وہ نقدی جو خاوند کے رشتہ دار دلہن کا منہ دیکھ کر دیتے ہیں -

شعور سے ہو تری شادی میں جس دم آرسی مصحف کی رسم
رونمائی دے تجھے تصویر پشت آئینہ منہ دکھائی کی۔

**رواروی** (اردو میں)، **رَوارَو** - رو (رَو کے لغت) ف - مونث۔ تیز جانا۔ ہلچل۔ اردو میں رواروی ان معنوں میں مستعمل ہے۔ سرسری۔ جلدی بھاگا بھاگ۔ شاد سہ

رواروی پہ ہے ہر موج بحر عالم میں ٭ جو دم بھر آئے حباب تو ذرا ٹھہر جانا

**رُواق** - ع - مذکر - مکان کا چھجا - سائبان - محل - ایوان - اردو میں ر کے زیر سے ہی مستعمل ہے۔

**رُوحانیؔ** - ع - ص - صاحب روح - فرشتوں اور جنات پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اردو میں تشدید کے بغیر حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ روح سے نسبت رکھنے والا - غیر جسمانی - پاک صاف - مقدس جیسے روحانی تعلیم۔

**روز** - ف - مذکر - دن - وقت - زمانہ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ہر روز آئے دن ہمیشہ - (فقرہ) تم روز بازار جاتے ہو۔

**روزہ** - ف - مذکر - صبح صادق سے لے کر شام تک کھانے پینے اور جماع سے پرہیز کرنا - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - فاقہ جیسے آئی تو روزی نہیں تو روزہ۔

**روزی** - ف - مونث - رزق - حصہ - نصیب - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - روزگار - ملازمت (فقرہ) خدا سب کی روزی لگی رکھے۔

**روشن دماغ** - ف - ص - عالی دماغ - اردو میں ناس کو بھی روشن دماغ کہتے ہیں۔

رَوضہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ باغ ۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں ۔ مقبرہ جس پر گنبد بنا ہوا ہوتا ہے ۔ ناسخ ؎

گرچہ ہوں ہند میں لیکن مجھے ناسخ ہر دم ؛ روضۂ حیدرِ کرّار نظر آتا ہے

رَوغن ف ۔ مذکر ۔ چکنائی ۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ تیل ۔ گھی ۔ وارنش ۔ چمک دمک ۔ آب و تاب ۔ جیسے رنگ و روغن اُردو والے گائے کے دودھ سے تیار شدہ گھی کو روغن زرد کہتے ہیں ۔ کڑوے تیل کو روغن تلخ اور چراغ کے تیل کو روغن سیاہ ۔ کہتے ہیں ۔

رُوغنی ۔ ف ۔ ص ۔ وہ روٹی جس کے خمیر میں روغن ملایا ہو یا جس پر روغن چپڑا ہو ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ وارنش کیا ہوا ۔

ع شب کو چمکتی ہے تیری تصویر روغنی ؛ لکھنؤ میں لڑائی کے مرغ کو بھی روغنی کہتے ہیں ۔

رُول (اردو میں) رُولر (از روئے لغت) ان ۔ مذکر ۔ لکیریں کھینچنے کا گول ڈنڈا ۔ (فقرہ) رول ترچھا ہے لکیریں ترچھی بنتی ہیں ۔ سطروں کا نشان ۔ نوٹ ۔ اس معنی میں انگریزی میں رولنگ اور اردو میں رول کہتے ہیں ۔

رَوند (اُردو میں) راؤنڈ ۔ (از روئے لغت) ان ۔ مونث ۔ طلایہ ۔ رات کا گشت ۔ گشت ۔ سپاہیوں یا چوکیداروں کا گشت ۔ وہ لوگ جو حاکم کی طرف سے اہل شہر کی نگہبانی کے لئے رات کے وقت چاروں طرف گشت کرتے ہیں ۔ سحر ؎

وہ رونْدوں کا پھرنا وہ میلے کی دھوم ؛ تماشائیوں کا سڑک پر ہجوم

رَونق ۔ ع ۔ مونث ۔ کسی چیز کی خوبی ۔ تلوار یا چھری کی آب ۔ اردو میں

یہہ معنی بھی ہیں۔ چمک۔ زیبائش۔ خوبی۔ تازگی۔ طراوت (فقرہ)
مریض کا اضمحلال جاتا رہا منہ پر رونق آگئی۔ آبادی۔ چہل پہل۔ بہار۔
لطف۔ کیفیت۔ ؎ مومن۔

وہ کوچہ ہے اشک خوں سے گلزار ؛ رونق ہے یہ ساری اپنے دم کی

رَونگٹا۔ ہ۔ مذکر۔ باریک بال جو مسامات میں ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے ریشے جو پھبنے میں ہوتے ہیں۔ ڈاڑھی موچھ کے وہ بال جو ابتدا میں بہت باریک نمایاں ہوتے ہیں ...... یہ لفظ ہندی میں واؤ معروف سے ہے اور اردو میں واؤ مجہول سے۔

رُویاء۔ ع۔ مذکر جو کچھ خواب میں دیکھا جائے۔ جیسے عالم رُویاء
نوٹ اس لفظ میں جو واو معروف ہے وہ درحقیقت ہمزہ ہے۔ فارسی اور اردو میں ہمزۂ آخر کو حذف کرکے رُویا استعمال کرتے ہیں۔

رَوِی۔ ع۔ مذکر۔ وہ حرف جو سب سے پیچھے قافیے میں مکرر آئے جیسے تنزیل و تبدیل کے لام۔ اردو میں ی غیر مشدد ہے۔

رَوِیَّہ۔ ع۔ مذکر۔ فکر و اندیشہ۔ فارسی و اردو میں یہ معنی ہیں۔ طریقہ۔ دستور۔ وضع۔ چال چلن (فقرہ) اس گھر کا رَوِیَّہ اچھا نہیں ہے۔

رَہا۔ ف۔ ص۔ چھوٹا ہوا۔ نجات پائے ہوئے وہ ملزم جو کافی ثبوت بہم نہ ہونے کی وجہ سے چھوڑ دیا جائے۔ اردو میں ہا کے زبر سے مستعمل ہے۔

رہائش۔ ا۔ مونث۔ قیام۔ بود و باش۔ سکونت۔ گنجائش۔ ضبط۔ برداشت ... یہ لفظ اردو والوں نے وضع کر لیا ہے فارسی میں مستعمل نہیں۔

رَہَس ۔ ہ ۔ مذکر ایک قسم کا ناچ ۔ کرشن جی اور گوپیوں کا ایک قسم کا ناچ ۔ اُردو میں ہ کے جزم سے مستعمل ہے ۔ نسیم ؔ سے

وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں ؛ وہ جم کے رَہس کی پریوں کا تخت پر آنا

رَہن ۔ ع ۔ مذکر ۔ گرو ۔ مال یا زمین کا گرو رکھنا ۔ اُردو میں زبانوں پر ر کے زیر سے ہے ۔

رے ۔ ا ۔ حرف ندا ۔ یہ تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ اللہ رے ، اُف رے کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

ریای ۔ ع ۔ مونث ۔ دو رنگی ظاہرداری ۔ دنیا سازی ۔ فارسی اور اُردو میں ہمزہ کے بغیر مستعمل ہے ۔

ریاست ۔ ع ۔ مونث ۔ سرداری ۔ افسری ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں راج ۔ عملداری ۔

ریاض ۔ ع ۔ مذکر ۔ باغ ۔ عربی میں رَوضتہ کی جمع ہے ۔ مگر فارسی میں مفرد مستعمل ہے ۔ جس کی تقلید اُردو والے کرتے ہیں ۔ امیرؔ سے

دل اپنا زیر سایہ امید و بیم تھا ؛ جس دن جحیم تھا نہ ریاض نعیم تھا

اُردو میں یہ معنی بھی ہے ۔ محنت ۔ مشقت ۔ انیسؔ سے

کچھ تو ملے مجھے بھی ثمر اس نہال کا ؛ صدقے گئی ریاض ہے اٹھارہ سال کا

ریل ۔ تیل کے وزن پر ۔ ان ۔ مونث ۔ لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے ۔ اُردو میں ریل کا لفظ ریل گاڑی کے معنی میں مستعمل ہے ۔

ریہ ۔ ف ۔ مونث ۔ ایک قسم کی کھاری مٹی ۔ اُردو بول چال میں یائے مجہول سے مستعمل ہے ۔

زمانہ۔ ف ۔ مذکر۔ شعلہ۔ لَو۔ آگ کی لپیٹ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔
وہ چھوٹا سا زبان کی شکل کا حصہ جو گلے کے بیچ میں ہوتا ہے۔

زبون۔ ف۔ ص۔ عاجز۔ ضعیف۔ خوار۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ خراب۔ تباہ۔ منحوس۔ وہ عورت جو ضعیف و بدقطع ہو لکھنؤ میں اُس مادہ کبوتر کو زبون کہتے ہیں جو بدرنگ اور لاغر ہو

زچہ۔ ف۔ مونث۔ وہ عورت جس نے بچہ جنا ہو۔ چالیس دن تک زچہ کہلاتی ہے۔ اردو بول چال میں چ کی تشدید کے ساتھ مستعمل ہے اور ادبی زبان میں تشدید کے بغیر ہے جان صاحب ؎

"زچہ کی جان کا رہتا ہے ڈر اے جان جنے میں"

زراعت (اُردو میں) زرع ۔ (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ کھیتی کرنا۔ فارسیوں نے زراعت بنا لیا۔ یہی زراعت اُردو میں ر کے زبر سے ان معنوں میں مستعمل ہے۔ کھیتی۔ کھیتی کرنا۔ کاشت کاری۔

زرد رُو۔ ف۔ ص۔ ہراساں۔ ترساں۔ شرمندہ۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ بے حیا۔ شامتی۔

زردہ۔ ف۔ مذکر۔ زرد رنگ کا گھوڑا۔ اردو میں حسب ذیل کے معنوں میں مستعمل ہے۔ میٹھے چاول زرد رنگ کے۔ مزعفر۔ پان کے ساتھ کھانے کا تمباکو (اس تمباکو کو دہلی میں زردہ کہتے ہیں علیٰ ہذا حیدر آباد میں) زرد کوڑی کبوتر جس کی آنکھیں زرد ہوتی ہیں۔

زعم۔ ع۔ مذکر۔ گمان۔ ظن۔ یہہ لفظ ز کے زبر سے بھی ہے۔ پیش سے بھی ہے۔ اُردو میں بیشتر غرور کے معنوں میں بولتے ہیں اور فصحا پیش سے اس کا تلفظ کرتے ہیں۔ رنگین ؎

ہے جسے زعم نوجوانی کا ÷ اس کو کیا غم ہے ناتوانی کا

**زَکَّ** ۔ ع ۔ مونث ۔ ناتوانی سے آہستہ آہستہ قدم رکھنا ۔ اُردو میں
حسبِ ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ سُبکی ۔ خفت ۔ ذلت ۔ شرمندگی ۔ ہار ۔ ہزیمت
شکست ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔

**زکوٰۃ** ۔ ع ۔ مونث ۔ کسی شخص کے پاس کوئی مال بڑھنے والا ۔ اردو میں ک پر تشدید ہے
ضرورت اصلیہ سے فاضل سال بھر تک رہے تو اس کو چالیسواں
حصہ مال کا راہ خدا میں دینا چاہیئے ۔ اسی کو زکوٰۃ کہتے ہیں جس کا
تلفظ زکات ہے ۔ اردو میں زکوٰۃ عاملوں کی اصطلاح بھی ہے جس کے یہ
معنی بھی ہیں کسی اسم یا دُعا کا معینہ تعداد میں ان قیود کے ساتھ
پڑھنا جو عاملوں نے مقرر کئے ہیں ۔ صدقہ ۔ خیرات ۔

**زلزلہ** ۔ (اردو میں) **زَلزَلت** (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ زمین کا
کانپنا ۔ ع ۔ زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری سے ؎

**زُلف** ۔ (اردو میں) **زُلُف** ۔ (ازروئے لغت) ع ۔ مونث
رات کا حصہ ۔ عربی میں ز اور ل کے پیش سے ہے ۔ اردو میں ز کے
پیش اور ل کے جزم سے ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ کاکل ۔ گیسو ۔ گندھے
ہوئے سر کے بال ۔ آتش ؎
آئینہ نہیں دیکھتے زلفیں نہیں بنتیں ÷ کمسن ہیں وہ عالم ہے ابھی بے خبری کا

**زَلّہ** (اردو میں) **زَلَّت** (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ آگے کا بچا ہوا
کھانا جس کو کمینے اٹھا لیتے ہیں اردو میں زلّہ عموماً مرکب استعمال
ہوتا ہے جیسے زلّہ خوار ۔ زلّہ رُبا ۔

**زُمُرُّد** ۔ ف ۔ مذکر ۔ ایک سبز رنگ قیمتی پتھر کا نام ۔ اردو میں زُمرُد

مستعمل ہے۔ فارسیوں نے اسے بغیر تشدید بھی استعمال کیا ہے۔ خاقانی سے کامروز نگین خاتم ماست ؎ این خاتم زمردین کہ بالاست

**زَمزَم** ۔ ع۔ مذکر۔ بیت اللہ کے کنویں کا نام۔ اُردو میں اس کنویں کے پانی کو بھی زمزم کہتے ہیں۔ جیسے۔ ؏

سلام لکھتا ہوں بیچ حرم میں قلم سے زمزم ٹپک رہا ہے۔

**زَمزَمہ** ۔ (اُردو میں) **زَمزمَة** ۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ جو آواز دور سے آئے۔ فارسیوں نے بمعنی نغمہ و سرود استعمال کیا ہے اُردو میں بھی زمزمہ بنغمہ کے معنی میں مستعمل ہے۔ مومن ۔

ہوگیا تن کو نوید وصل شادی مرگ میں ؎ لب تلک یہہ زمزمہ آیا کہ شیون ہوگیا ۔

**زَمین** ۔ ف۔ مونث۔ وہ خاکی کرہ جس پر ہم لوگ رہتے ہیں۔ غزل کی ردیف۔ قافیہ اور وزن۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ سطح زمین۔ خاک۔ مٹی۔ وصول ہر عطر کا مادہ۔ جیسے صندل کی زمین۔ سحر سے

صحن گلزار ہے پھولوں سے معطر ایسا ؎ شرم سے عطر میں ڈوبی ہے زمین صندل کی

کاغذ یا کپڑے کی اصل سطح۔ (فقرہ) اس چھینٹ کی زمین سرخ ہے اور سفید بوٹیاں بنی ہوئی ہیں۔ زمین کا ٹکڑا۔ جان صاحب سے

اے جان آسمان پہ بندی کا ہو دماغ ؎

خالق حسین آباد میں گر دے زمیں مجھے ؎

**زَوج** ۔ ع۔ مذکر۔ جفت۔ جوڑا۔ عربی میں عورت اور مرد کے جوڑے سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں جس کا تثنیہ زوجین اور جمع ازواج ہے لیکن اُردو میں زبانوں پر زوج بمعنی شوہر اور زوجہ بمعنی بیوی ہے۔ اس عدد کو بھی زوج کہتے ہیں جس کی تنصیف بغیر کسی کسر کے ہو سکے

جیسے چار کا عدد۔

زیادتی۔ ف۔ مونث۔ کثرت۔ افراط۔ فارسی میں یہ لفظ زیادت کا مزید علیہ ہے مگر اُردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جبر۔ ظلم۔ زبردستی۔

زیادہ۔ (اُردو میں) زیادت۔ (ازروئے لغت) ع۔ مونث۔ (اصطلاح) کلمہ میں ایک یا دو حرفوں کا زیادہ کرنا۔ جیسے بھیڑ چال۔ سے بھیڑیا چال۔ فارسیوں نے عربی زیادت سے زیادہ بنایا ہے۔ جو اُردو میں صفت کے طور پر بمعنی افزوں و فاضل استعمال ہوتا ہے۔

زیارت۔ ع۔ مونث۔ کسی متبرک مقام یا چیز یا آدمی کا دیکھنا اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ کسی بزرگ کا مقبرہ۔ سلام۔ منحر ے
بعد مرنے کے خط آیا ہے طلب کا میری ؎ قبر پر پڑتے ہیں سب جا کے زیارت نامے

زیرہ۔ ف۔ مذکر۔ ایک خوشبودار باریک بیج کا نام ہے اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ زرِ گل۔ بحر سے
بحر دہر میں سب کو تیری ذات سے امید ہے ؎ دُرِ صدف میں قطرہ زیرہ غنچہ میں ہو زر گیا۔

---

# س

ساچق۔ ت۔ مونث۔ بری۔ رسم حنا بندی۔ شادی سے ایک دن پہلے تھچ ٹھلیاں اور شیرینی اور دلھن کا لباس جو دولھا کے گھر سے دلھن کے گھر لے جاتے ہیں۔ اس کو ساچق کہتے ہیں۔ یہ ترکی لفظ ہے اور ترکی میں ج کے زیر سے ہے مگر اُردو میں چ پر زبر ہے

سارٹیفکٹ۔ (اُردو میں) سرٹیفکیٹ۔ (ازروئے لغت) ان۔

سند - خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - آج کل انگریزی پڑھے لکھوں کی زبان پر سرٹیفکٹ زیادہ مستعمل ہے -

**ساز** - ف - مذکر - سامان - اسباب - مزامیر - سارنگی طبلہ وغیرہ - جنگ کے ہتھیار - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - موافقت میل - ملاپ - داغ ؎

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں ٭ ناز والے نیاز کیا جانیں

ناچنے کا سامان جیسے پشواز وغیرہ - صدری کے اوپر کا فیتہ، گھنگھرو وغیرہ - بندوق کا سامان - گھوڑے کا ساز یعنے لگام زین وغیرہ وہ زیور جس سے کوتل گھوڑے کو آراستہ کرتے ہیں -

**ساعد** - ع - مذکر و مونث (تانیث کو ترجیح ہے - انسان اور مرغ کا بازو - فارسیوں نے اسے کلائی کے معنی میں استعمال کیا - اردو میں بھی ہاتھ کی کلائی اور ہاتھ کے پہنچے سے کہنی تک کے حصہ کو ساعد کہتے ہیں -

**ساقی** - ع - مذکر - پانی پلانے والا - شراب پلانے والا - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - حقہ پلانے والا - کنایۃً معشوق - گویا ؎

مے بھی ہے مینا بھی ہے شاعر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگادیں آگ میخانہ کو ہم

**سالا** - ۔ - مذکر - جورو کا بھائی - اردو میں گالی کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے -

**سالم** - ع - ص - آفت اور عیب سے نجات پانے والا - اردو میں حسب ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے - صحیح - سلامت -

تندرست۔ محفوظ۔ کامل۔ ثابت۔ پورا۔ عروض کی اصطلاح میں رُکن
اور بحر کا نام۔

**سامرؔی**۔ ع۔ مذکر۔ اُس شخص کا نام جس نے حضرت موسیٰ کے زمانے میں بچھڑا بنا کر بنی اسرائیل سے اس کی پرستش کرائی۔ عربی میں یا کی تشدید سے ہے فارسیوں نے تشدید کے بغیر اس کا استعمال شروع کیا۔ اردو والے بھی فارسیوں کی تقلید کرتے ہیں۔

**سانحہ**۔ (اردو میں) **ساتحتہ**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ اُردو میں سانحہ بمعنی حادثہ واقعہ مستعمل ہے۔ جو بری بات کے لئے مخصوص ہے۔ میرؔ

مصائب اور تھے پر دل کا جانا ؎ عجب اِک سانحہ سا ہو گیا ہے

**سَبّ**۔ ع۔ مذکر۔ گالی۔ اردو میں سب وشتم کی ترکیب سے مستعمل ہے

**سبب**۔ ع۔ مذکر۔ رسّی۔ وہ چیز جو رسی سے پیوستہ ہو۔ پیوند۔ خوشی۔ اُردو میں یہہ معنی ہیں۔ باعث۔ وجہہ۔ امیرؔ

دل تو میں نذر کر چکا اے جاں ؎ اب سبب کیا ہے مہربانی کا۔

حجّت۔ دلیل ذریعہ وسیلہ۔ واسطہ (فقرہ) تمہارے سبب سے نوکری ملی۔

**سُبحان اللہ**۔ ع۔ پاکی سے یاد کرتا ہوں میں خدا کو۔ عربی سبحان مصدر ہے۔ جس کے معنی ہیں پاکی سے خدا کو یاد کرنا۔ سبحان اللہ عربی میں جملہ ہے جس کا فعل محذوف ہے اس کے محذوف ہونے سے ہی سبحان کے ن پر زبر دیا گیا۔ اردو میں سبحان کے معنی ہیں پاک۔ اور سبحان اللہ۔ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ تعجب کا کلمہ۔ تحسین و آفرین کا کلمہ

طنز سے بھی مستعمل ہے۔ امیرؔ ؎

یہ قضا ہے کہ ادا آپ کو سبحان اللہ ٭ صف اُلٹی ہے جو مسجد میں خراب آتے ہیں

فرط لذّت یا خوشی میں بھی یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ اُردو میں تعجب کے مقام پر اچھی جگہ سبحان اللہ اور بری جگہ حاشا و کلاّ مستعمل ہے۔

**سبزہ** ۔ ف۔ مذکر۔ روئیدگی نباتات۔ نیل کنٹھ۔ زمرد۔ ایک قسم کا آم۔ ایک قسم کا خربزہ۔ کان کا ایک زیور۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ سبزی جو داڑھی مونچھوں کے نئے بال نکلنے سے چہرے پر نمایاں ہوتی ہے۔ قدرؔ ؎

بوند پانی کی نہیں چاہ ذقن میں موجود ٭ سبزہ کیونکر ترے عارض پہ ہرا ہوتا ہے

**سبزی** ۔ ف۔ مونث۔ سبز رنگت۔ ساگ پات ترکاریاں۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ بھنگ ؎

مست تیرے بھنگ پی کر سیر کو نکلے اگر ٭ کیوں نظر آئے نہ پھر بازار کا بازار سبز

وہ رنگت جو اصل تلوار کے جوہر میں ہوتی ہے۔ بحرؔ ؎

کمر باندھے ہوں مرنے پر تمنائے شہادت ہے ٭ حسام یار کی سبزی سے گُل بھولے تو جنت ہے

**سبق** ۔ ع۔ مذکر۔ گھوڑدوڑ اور تیر اندازی میں شرط بدنا۔ فارسیون نے سبْق اور سبَق ب کے جزم اور زبر سے دونوں طرح استعمال کیا ہے اُردو میں س اور ب کے زبر سے ہی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے کتاب کا وہ حصہ جو ہر روز آگے پڑھایا جائے۔ پند نصیحت۔ سزا۔

جلیلؔ ؎ تمہاری بے وفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے

دیا ہے وہ سبق تم نے جو اب تک یاد کرتے ہیں

**سبقت** ۔ ع۔ مونث۔ کسی سے آگے بڑھنا۔ بڑائی۔ بزرگی۔ ترجیح۔

اُردو میں شعراء نے اسے اگرچہ ب کے زیر سے بھی استعمال کیا ہے۔
مگر بیشتر ب کے جزم سے مستعمل ہے۔ اور اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ برتری۔
پیش قدمی۔ فوقیت ۔ مونس ؎

جلد رغا میں شیوۂ آل نبی نہیں ٭ سبقت کبھی ہمارے بزرگوں نے کی نہیں

**سُبک** ۔ ف۔ ص۔ ہلکا۔ خفیف۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں اور س اور
ب کے پیش سے مستعمل ہے۔ نازک۔ تیز۔ چست۔ چالاک۔ بے تعلق۔
کنایتہً بے عزت۔ غالب ۔ع ۔ بے اعتدالیوں سے سُبک سب میں ہم ہوئے۔

**سبیل** ۔ع ۔ مونث ۔ راہ۔ روش۔ رستہ۔ طریقہ۔ وسیلہ۔ سبب
تدبیر۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وقف ہر چیز کا اور خصوصاً پانی
دودھ اور شربت کا۔ اُردو میں اس جگہ کو بھی بولتے ہیں۔ جہاں پانی یا
دودھ یا شربت تقسیم کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ محسن ؎

میدان حشر میں ہیں رندان تشنہ کام ٭ پیر مغاں سبیل لگا دے شراب کی

**سپر** ۔ ف۔ مونث۔ ڈھال۔ اُردو میں مجازاً یہ معنی بھی ہیں۔ آڑ۔ پناہ
حفاظت۔ روک۔ امانت ؎

قتل بھی ہونے نہ دیں گے رشک سے اغیار کو ٭
تیغ جب کھینچو گے ان پر ہم سپر ہو جائیں گے

**سپرنڈنٹ** (اردو میں) سپرنٹنڈنٹ ۔ (از روئے لغت) انگ
مذکر۔ ناظر۔ داروغہ۔ مہتمم۔ انگریزی پڑھے لکھوں سے آج کل سپرنٹنڈنٹ
ہی سننے میں آتا ہے۔

**سپید** ۔ (س کے زیر اور یائے مجہول سے) ف۔ ص۔ گورا۔ اردو میں
یہ معنی بھی ہیں۔ اور تلفظ سپید اور سفید ہے۔ گورا۔ سادہ۔ بے لکھا

جیسے سفید کاغذ۔ خوف زدہ۔ جس کا خوف یا ضعف سے رنگ اُڑ گیا ہو۔

اسیرؔ ؎ رستم پہ زال کا ہے گماں سب جہان کو۔
ایسا ہے تیرے رعب سے اے جنگجو سفید

**سپیدی** ۔ ف ۔ مونث۔ صباحت ۔ روشنی ۔ نور ۔ صبح کی روشنی ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ قلعی ۔ پتھر کا پھکا ہوا چونا ۔ سنگ مرمر کا چونا۔ ناسخؔ ؎

شب جو اٹھی اس نے روئے حیرت افزا سے نقاب ٭
چاندنی بن کر سفیدی رہ گئی دیوار پر ٭

نوٹ۔ بیشتر زبانوں پر سفیدی ہے۔

**سَتارہ** ۔ بروزن ہمّارہ۔ ف ۔ مذکر تارا۔ اردو میں س کے زیر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔تارا ۔ طالع ۔ قسمت ۔ اقبال ۔ سفید نشان جو گھوڑوں کی پیشانی پر ہوتا ہے ۔ وہ گول گول سنہرے روپہلے ٹکڑے جو ٹوپیوں جوتیوں اور چوڑیوں وغیرہ پر لگاتے ہیں ۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔ بندوق کی ٹوپی کا وہ حصہ جو گول اور سفید ہوتا ہے ۔ افشاں میں جو گول گول اور چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ وہ بھی ستارے کہلاتے ہیں :۔ امیرؔ ؎

گرتے افشاں سے تمہارے جو ستارے دیکھے۔
چاندنی رات میں جھڑتے ہوئے تارے دیکھے

زنجیر گلے کا جو ایک زیور ہے ۔ اس میں جو گول گول چمکدار ٹکڑے ہوتے ہیں ان کو بھی ستارہ کہتے ہیں۔

**سَتر** ۔ ع ۔ مذکر ۔ چھپانا ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں عورت خواہ مرد کا وہ

مقام جس کا پردہ واجب اور اس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے۔ پردہ حجاب۔ نوٹ۔ عربی میں پردہ اور پوشش کے معنی میں سِتر سین کے زیر سے ہے۔

سَتَمبر (اردو میں) سِپٹمبر (ازروئے لغت) ان۔ مذکر۔ انگریزی نواں مہینہ جو تیس دن کا ہوتا ہے۔

سَٹ۔ ہ۔ فوراً جلدی سے۔ اردو میں "سے" کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تلوار لوار چھوڑ و بندوق لے جاؤ آڑ میں بیٹھ کر سٹ سے مار دو۔

سَجَّادَہ (اردو میں) سَجّادَہ (ازروئے لغت) ع۔ مذکر۔ جانماز پیشانی پر سجدہ کا نشان۔ اردو میں سجادہ ان معنوں میں مستعمل ہے۔ مصلی یا درویشوں یا بزرگان دین کی مسند۔

سجدہ گاہ۔ ف۔ مونث۔ سجدہ کرنے کی جگہ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ خاک شفا کی گول ٹکیا۔ جس پر اہل تشیع نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں۔ وزیر ؎

نہیں اٹھتا ہے سر سجدے سے میرا ٭ مگر ہے سجدگاہ اس خاک پا کی

سِجِل۔ ہ۔ ص۔ عمدہ۔ نفیس۔ درست۔ صبا ؎

نکلی جو روح خانۂ تن ہو گیا خراب ٭ امکان نہیں مکان سجل بے مکیں ہے

اردو میں س اور ج کے زیر سے ہے۔ نوٹ۔ عربی میں سِجِل ایک لفظ ہے جس کے یہ معنی ہیں مہر کیا ہوا کاغذ یا سند۔ دستاویز۔ فارسی اور اردو میں یہ لفظ انہیں معنوں میں تشدید سے بغیر مونث استعمال ہوتا ہے۔

سَحَر ۔ ع ۔ مونث ۔ وہ وقت ۔ جب رات کا چھٹا حصہ باقی ہو ۔ صبح ۔ بول چال میں زبانوں پر سحر ح کے زیر سے ہے ۔ مگر شعرا پڑھتے وقت سَحَر (خ کے زبر سے) کہیں گے ۔ نیز سحر کے بعد بعض فصحا "کو" کا لفظ حذف کر دیتے ہیں ۔ مثلاً داغ ؎

رات کی رات کا مہماں ہے مریض ہجراں ۔ صبح تم آئے تو کیا آئے سحر کچھ بھی نہیں

سحرگہی ۔ ف ۔ مونث ۔ رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو پچھلے پہر کھاتے ہیں ۔ سحری ۔ عورتوں کی زبان پر سرگہی ہے ۔

سَحَری ۔ ف ۔ مونث سحرگہی ۔ زبانوں پر بیشتر ح کے جزم سے ہے ۔ رنگین ؎

اٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری ۔
شوق سے رکھیو توکل میں تیرے واری روزہ

سُخن ۔ ف ۔ مذکر ۔ کلام ۔ بات ۔ چیت ۔ اس لفظ کا تلفظ دو طرح پر ہے اور دونوں طرح مستعمل ہے ۔ س کے زبر خ کے پیش سے اور س کے پیش اور خ کے زبر سے ۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں ۔ قول ۔ عہد ۔ اعتراض ۔ جیسے سخن درین است ۔ شعر ۔ نظم ۔ مقولہ (فقرہ) ہمیں ان کا سخن یاد ہے ۔

سِرّ ۔ ع ۔ مذکر ۔ بھید ۔ راز ۔ فارسی اور اردو میں را کی تشدید کے بغیر مستعمل ہے ۔

سَر ۔ ف ۔ مذکر ۔ کھوپری ۔ جیسے سر منڈانا ۔ فارسی معانی اور فارسی ترکیبوں میں سر س کے زبر سے اور اردو محاورات میں س کے زیر سے ہی فصیح ہے ۔ مثلاً ؎

بالائے زمیں تیغ سے کٹ کٹ کے گرے سر ۔ اک چشم زدن میں صف اول ہوئی آخر

اُردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ گردن تک سر کا حصہ۔ جیسے سر کاٹ ڈالا۔ ذمہ۔ جیسے مکان کی مرمت کرنا میرے سر رہا۔ تاش یا گنجفہ کا پتا جو اس غرض سے کھیلا جاتا ہے کہ اپنا دوسرا پتا کھیل سکیں۔ مرتبے میں بڑھ کا پتّا جیسے اِکّا۔ بادشاہ۔ کسی چیز کا کنارہ جیسے سر بازار۔ سر دربار۔ خیال دُھن۔

**سرخط**۔ ف۔ مذکر۔ قبالہ۔ کرایہ نامہ۔ وہ کاغذ جس پر نوکری کی تاریخ کی یادداشت لکھتے ہیں۔ اُردو میں ملکیت کی سند کو سرخط کہتے ہیں

**سَرداب**۔ ف۔ مذکر۔ تہ خانہ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں قبر جو پہلے سے کھود کر خالی پاٹ دیتے ہیں۔

**سررشتہ**۔ ف۔ مذکر۔ دفتر۔ محکمہ۔ کچہری۔ اردو میں سررشتہ سرشتہ دونوں مستعمل ہیں۔ جن کے یہ معنی بھی ہیں۔ دستور۔ رواج طریقہ اہلکار (فقرہ) سب سرشتہ خراب ہو رہا ہے۔ نوٹ۔ سررشتہ دار (میر منشی) اُردو میں سرشتہ دار ہو گیا۔ منیر ؎

کم نہیں ہے طلائے زردی رُخ ؛ مانگے رشوت سرشتہ دار اگر

**سرطان**۔ ع۔ مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام جو مینڈک سے چھوٹا کڑی یا بچھو سے مشابہ ہوتا ہے۔ آسمان کے چوتھے برج کا نام۔ ایک پھوڑے کا نام جو نہایت سخت ہوتا ہے اور اس میں سُرخ اور سبز رگیں سرطان کے مانند نظر آتی ہیں۔ فارسی اور اردو میں بیشتر ر کے جزم سے مستعمل ہے۔

**سَرقہ** (اُردو میں) **سَرِقہ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ چوری۔ اُردو میں سرقہ ہے جس کے یہ معنی بھی ہیں۔ دوسرے کے مضمون یا شعر

کو اپنے کلام میں شامل کر لینا

**سرو چراغاں** ۔ (اردو میں) **صد چراغ یا چل چراغ** (فارسی محاورے میں) ف ۔ مذکر ۔ روشنی کا چوبی یا خشتی ستون جس میں چراغ جلائے جاتے ہیں ۔ سرو چراغاں فارسی دانانِ ہند کی ایجاد ہے ۔ لکڑی کے ٹکڑوں سے سرو کی شکل بناتے اور اس کی شاخوں پر چراغ روشن کرتے ہیں ۔ آتش ؎

کیا بیاں عالم زوالِ حسن خوباں کا کروں ۔
روشنی جاتی رہی سرو چراغاں رہ گیا

**سُرور** ۔ ع ۔ مذکر ۔ خوشی ۔ فرحت ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ خفیف سا نشہ ۔ داغ ؎

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں خوں اُتر آیا ؛ وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا

**سَرہنگ** ۔ ف ۔ مذکر ۔ فوج کا سردار ۔ پہلوان ۔ سپاہی اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ دل چلا ۔

**سُرّیت** ۔ (اردو میں) **سُرّیّہ** (ازروئے لغت) ع ۔ مونث مدخولہ ۔ وہ لونڈی جسے اپنے تصرف میں لائیں ۔

**سِریس یا سِریش** ۔ ف ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی چپکنے والی چیز ۔ اردو میں زبانوں پر سین کے زبر سے ہے ۔

**سزا** ۔ ف ۔ مونث ۔ لائق ۔ سزاوار ۔ موافق ۔ عوض ۔ بدلہ ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ برائی کا بدلہ ۔ تاوان ۔ جرمانہ

**سست** ۔ ف ۔ ص ۔ چست کا مقابل ۔ ناتوان ۔ کمزور ۔ کاہل ۔ مجہول ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ کم شہوت ۔ اداس ۔ آزردہ ۔

افسردہ۔ دھیما۔ مضمحل۔ نڈھال کند ذہن۔

**سِفارت**۔ ع۔ مونث۔ ایلچی گری۔ پیغامبری۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ گروہ جو صُلح یا دوستی یا کسی امر کے فیصلہ کے واسطے ایک سلطنت کی طرف سے دوسری سلطنت کی طرف بھیجا جائے۔

**سِفال**۔ ع پستی۔ فارسی میں سفال کوزۂ شکستہ اور ٹھیکری کو کہتے ہیں۔ عربی میں س کے پیش سے ہے مگر اُردو س کے زیر سے مستعمل ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں۔ مٹی کا برتن۔ ٹھیکری۔

**سُفرہ** (اُردو میں) **سَفرہ**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ دسترخوان

**سُفل** (اُردو میں) **سِفل**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر پستی عربی میں س کے زبر یا پیش سے ہے۔ مگر اُردو والے اسے سُفل یا سِفل۔ کہتے اور پھوک یا فضلہ مراد لیتے ہیں۔

**سِفلہ** (اُردو میں) **سِفلت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ عربی میں یہ لفظ بمعنی جمع ہے۔ کمینے۔ فارسیوں نے اور اُردو والوں نے سِفلہ بمعنی کمینہ۔ بطور واحد استعمال کیا ہے۔

**سِفلی**۔ ع۔ ص۔ پستی سے منسوب۔ نیچے کا حصہ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ منتر یا جادو جس میں شیطان یا روحانیات ارضی سے مدد چاہی جائے اس کو سفلی عمل کہتے ہیں۔

**سَفوف**۔ ع۔ مذکر پیسی کُٹی ہوئی چیز۔ پھکی۔ عربی میں س کے زبر سے اور اردو میں س کے پیش سے مستعمل ہے۔

**سَقّاء**۔ ع۔ مذکر۔ پانی پلانے کا پیشہ کرنے والا۔ فارسی اور اُردو میں ہمزہ کے بغیر سقا مستعمل ہے۔

سقیم - ع - ص - بیمار - اُردو میں خراب کے معنی بھی ہیں -
سکتہ ! (اُردو میں) سَکْتَت (از روئے لغت) ع - مذکر -
ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کی حس و حرکت زائل ہو جاتی اور بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے -
سکرات - ع - مونث - جان کنی کی تکلیف - عربی میں یہ سکرت کی جمع ہے - مگر اُردو میں مفرد مستعمل ہے اور بول چال میں کاف کے جزم سے ہے
(فقرہ) زید کو کئی روز سکرات رہی -
سُکورہ - ف - مذکر - مٹی کا پیالہ - اُردو میں زبانوں پر س کے زیر سے ہے مٹی کی پیالی کو اردو والے سکوری کہتے ہیں -
سِکّہ - ف - مذکر - ٹھپا - وہ منقش لوہا - جس سے روپے اشرفی پیسے وغیرہ مہر کرتے ہیں - ڈھلا ہوا زر جو ملک میں چلے - طرز - روش قاعدہ - دستورالعمل - مہر شاہی - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - حکم حکومت - تحکم - رعب داب - تجربہ

ہمارے داغ کا سکہ ہے ہفت کشور میں -
گڑا ہے عرش پہ جھنڈا ہمارے نالوں کا

سگال - ف - اندیشہ - فکر - گفتگو - فارسی میں مطلق سگال مستعمل ہے جو مصدر سگالیدن سے لیا گیا - مگر اردو والے مرکبات میں اس کا استعمال کرتے ہیں - جیسے خیر سگال - بدسگال وغیرہ -
سلاست ع - مونث - نرم ہونا - ہموار ہونا - اُردو میں یہ معنی ہیں - روانی - ہموار - ملائمت - کلام کا ثقیل لفظوں سے پاک ہونا - آسانی سے پڑھا جانا - سادگی - صفائی -

**سلاسل** ۔ ع ۔ مونث ۔ زنجیر ۔ عربی میں سلسلہ کی جمع ہے ۔ مگر اُردو میں زنجیر اور بیڑی کے معنوں میں مفرد مستعمل ہے ۔ اسیر؎
بڑھ آئی ہے ادھر کا کل لیلیٰ شاید ؛ پائے مجنوں میں سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی

**سلاطین** ۔ ع ۔ مذکر ۔ سلطان کی جمع ہے جس کے معنی والی ۔ غالب وغیرہ ہیں ۔ اردو میں سلاطین کے یہ معنی ہیں ۔ شہزادے ۔ پہلے بادشاہوں کی اولاد ۔ شاہی خاندان کے بھائی بند ۔

**سلام** ۔ ع ۔ مذکر ۔ فرماں برداری ۔ گردن جھکانا ۔ بے عیب ہونا بے آزار ہونا ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۔ اصل میں مصدر ہے بمعنی سلامت ۔ لیکن خدائے تعالیٰ کے نام میں بمعنی سالم ہے یعنی وہ جس کی ذات ہر طرح کے عیب و نقصان سے سالم اور محفوظ ہے ۔ اُردو میں یہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ تسلیم ۔ بندگی ۔ کورنش ۔ رخصت خدا حافظ کی جگہ جیسے ۔ داغ ؎
اے عشق رخصت اے ہوس آرزو سلام ؛ اپنا مقام آج سے دارالبقا ہوا
معاف رکھیئے ۔ باز آیا ۔ خاتمہ بمانہ کا سلام ۔ ناامیدی اور مایوسی کے موقع پر بھی آتا ہے ۔ مصحفی ؎

دربار ہو یا نہ ہو عرض کیا ؛ اپنا تو سلام ہو چکا اب
ایک قسم کی مدحیہ نظم جو غزل کے انداز پر ہوتی ہے اور جس میں معرکہ کربلا کا ذکر ہوتا ہے ۔ مومن ؎
زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومنؔ ؛ تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا
(کنایتہً) الزام دینے کے لئے بھی "سلام" کہتے ہیں ۔ مومن ؎
بندگی کام آگئی آخر ؛ میں نہ کہتا تھا کیوں سلام مرا

**سلامت** ۔ ع ۔ ص ۔ بے گزند ہونا ۔ بے عیب ہونا ۔ رہائی ہونا ۔ عربی کا یہ مصدر فارسی میں بمعنی مفعول یعنی سلّم مستعمل ہے ۔ علیٰ ہذا اردو میں حسب ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔ محفوظ ۔ آفت اور صدمات سے محفوظ ۔ صحیح ۔ تندرست ۔ زندہ ۔ پورا کامل ۔ ثابت ۔ صحیح سالم (فقرہ) اشیوں کا پارسل بحفاظت یہاں سے کیا گیا ہے خدا کرے تمہارے پاس سلامت پہنچے ۔ بخیر و عافیت ۔ تندرستی کے ساتھ ۔ مبارک کی جگہ ۔ (فقرہ) ہر طرف سے مبارک سلامت ہونے لگی ۔ اس معنی میں مبارک کے ساتھ مستعمل ہے ۔

**سلامتی** ۔ مفرس ۔ مونث ۔ حفاظت ۔ بچاؤ ۔ بعض اہل لغت کے نزدیک سلامتی اس لیے صحیح نہیں ہے کہ عربی میں سلامت خود مصدر ہے مگر بہار عجم اور خیابان میں یہ وضاحت موجود ہے کہ فارسی والے بعض کلمات میں جامد ہوں یا مشتق عربی ہوں خواہ فارسی یائے زائد استعمال کرتے ہیں جیسے خلاص سے خلاصی ۔ فضول سے فضولی ۔ سلامت ۔ سلامتی غرض سلامتی اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ خیریت ۔ عافیت ۔ صحت ۔ تندرستی ۔ آرام (عورتوں کی زبان میں) زندگی حیات ۔ موجودگی (فقرہ) تمھاری سلامتی میں سب کچھ دیکھ لیا ۔

**سلخ** ۔ ع ۔ مونث ۔ پوست اتارنا ۔ کھال کھینچنا ۔ وہ روز جس شام کو چاند نظر پڑے ۔ اردو میں چاند رات کے معنی میں ہے ۔

**سلسُ البول** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی مثانہ کی بیماری ۔ جس میں پیشاب قطرہ قطرہ ہو کر نکلتا ہے ۔ عربی میں سلس کے معنی نرم اردو میں یہ ل سلسُ البول کی ترکیب کے ساتھ ساکن ہے ۔

سِلسلہ (اردو میں) سِلسِلۃ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ زنجیر۔ بیڑی۔ قطار۔ لڑی خاندان۔ نسل۔ پیران طریقت کا شجرہ۔ ترتیب۔ درستی۔ تعلق۔ واسطہ ملازمت کا تعلق۔

سُلفا (اُردو میں) سُلفۃ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ وہ پوست جو ٹھونس ٹھونس کر موزے کے استر میں بھرتے ہیں۔ فارسی میں سُلفہ کھانسی کے معنی میں ہے۔ اُردو میں سلفا ان معنوں میں مستعمل ہے۔ پینے کا تمباکو جس کو ریزہ ریزہ کر کے چلم میں رکھتے اور اس پر آگ رکھ کر حقہ پیتے ہیں۔ ایسے بھرے ہوئے حقہ کو بھی سلفا کہتے ہیں۔

شعور ؎

امیدوار ہیں ہم اٹھ گئے وہ دم دے کر
نہ گڑگڑی ہے نہ سُلفا نہ پیچواں حقہ۔ (عم) چرس۔

سِلک۔ ع۔ مونث۔ رشتہ۔ دھاگا۔ فارسیوں نے مجازاً اسے لڑی کے معنی میں استعمال کیا۔ اُردو میں مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ پرونا۔ نظم۔ سلسلہ۔ قطار۔

شعور ؎

شعور سخنداں دمِ فکر ندراں ؛ نہیں لطف گر سلک تقریر ٹوٹے

سَلَم۔ ع۔ مونث۔ کسی چیز کی قیمت پیشگی دے دینا۔ اردو میں بیع سَلَم کی ترتیب سے مستعمل ہے۔

سُلُوک۔ ع مذکر۔ راستہ چلنا۔ اچھا برتاؤ کرنا۔ تصوف کی اصطلاح میں یہ معنی ہیں حق تعالیٰ کا قرب چاہنا۔ تلاش حق۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ برتاؤ۔ عمل۔ رویہ۔ سہ[illegible] نیکی۔ خیر خواہی (فقرہ)

کا [illegible]

اس وقت آپ نے ڈگری کا روپیہ ادا کر کے قرقی سے مال چھڑا دیا۔ بڑا سلوک کیا۔ روپیہ پیسہ سے خبر گیری کرنا۔ آشتی۔ صُلح۔ ملاپ۔ دوستی۔ محبت۔ بخشش۔ عطا۔

سلیپر (اردو میں) سلپَر (از روئے لغت) ان۔ مونث۔ بے ایڑی کی جوتی۔

سلیقہ (اردو میں) سلیقۃ (از رُوئے لغت) ع۔ مذکر۔ سرشت۔ طبیعت۔ اُردو میں سلیقہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔

تمیز۔ شعور۔ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے اندازے اور جگہ پر رکھنے کی عقل۔ ہنر۔ دستکاری۔ جوہر۔ لیاقت۔ سنجیدگی تہذیب۔

سلیم۔ ع۔ ص۔ سادہ۔ درست۔ اُردو میں اس کے یہ معنی ہیں۔ حلیم بردبار۔ صحیح۔ درست جیسے عقل سلیم۔

سلیمُ الطّبع۔ ع۔ ص۔ نرم دل۔ اُردو میں زبانوں پر (ب کے زبر سے) ان معنوں میں رائج ہے۔

دانشمند۔ دُور اندیش۔ صائب الرّائے۔

سَمّ۔ ع۔ مذکر۔ زہر قاتل۔ فارسی و اردو میں تنہا تشدید کے بغیر اور مرکبات میں مشدد استعمال ہوتا ہے۔

سما (اُردو میں) سماء (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ آسمان۔ فارسی و اُردو میں تنہا سما (ہمزہ کے بغیر) مستعمل ہے۔

سماجت۔ ع۔ مونث۔ زشتی۔ عیب دار ہونا۔ فارسیوں نے اسے بمعنی خوشامد استعمال کیا۔ اردو میں بھی یہ معنی ہیں۔ خوشامد درآمد۔ چاپلوسی۔ نوٹ: اردو میں یہ لفظ منّت کے ساتھ

بولا جاتا ہے۔

**سماع**۔ ع۔ مذکر۔ سُننا۔ ہر آواز جس کا سُننا اچھا معلوم ہو۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ رقص و سرود۔ گانا۔ وجد۔ حال۔

**سماعیّ**۔ ع۔ ص۔ سنا ہوا۔ جو سننے پر موقوف ہو۔ وہ لفظ جو کسی قاعدے کے بموجب نہ بنا ہو اہل زبان اس کو بولتے ہوں اور ان سے سنا گیا ہو۔ نوٹ: فارسی و اردو میں ی کی تشدید کے بغیر ہے۔

**سَماوِیّ**۔ ع۔ ص۔ آسمان کی طرف منسوب۔ بالائی۔ اوپر کی۔ غیبی۔ فارسی و اُردو میں ی کی تشدید کے بغیر ہے۔

**سَمپَٹ**۔ س۔ مذکر۔ دولت۔ سنسکرت میں پ کے زبر سے دولت کے معنی میں ہے اور پ کے پیش سے اس صندوق کو کہتے ہیں جس کا ڈھکنا بند ہو۔ اُردو میں سَمپَٹ (پ کے زبر سے) کے یہ معنی ہیں۔ وہ ظرف جس میں دوائیں رکھ کر اور منہ بند کر کے مہوتس نرم نرم آنچ پر رکھتے ہیں۔

**سَمت**۔ ع۔ مونث۔ راہ راست۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے بمعنی جانب و طرف استعمال کرنا شروع کیا مگر فصحا عام طور پر طرف کے معنی میں استعمال نہیں کرتے یعنی یہ نہیں کہیں گے کہ میری سمت سے سلام کہہ دینا البتہ کسی مکان یا شہر وغیرہ کی جانب کے مفہوم میں بولتے ہیں۔ نیز اہل اُردو کی زبانوں پر س کے زبر سے ہے۔

**سمندر** (اُردو میں) **سَمُدْر** (از روئے لغت) س۔ مذکر۔ بحر محیط۔ ساگر۔

**سموسا** (اردو میں) **سنبوسہ** (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ وہ سہ گوشہ پکوان

... کا ہے

جس میں قیمہ یا ترکاری بھر کر تلتے ہیں۔

سِنّ - ع - مذکر - عمر - عمر کی مقدار - فارسی و اردو میں جب تنہا استعمال ہوتا ہے تو نون مشدّد نہیں ہوتا۔

جلالؔ خوبرویوں میں کیا ہم نے بسر سن اپنا ؂ رات اپنی تھی کبھی اور کبھی دن اپنا

سَن - ہ - مونث - ایک چھال جس کی رسّی بناتے ہیں - اردو میں یہ حکایت الصوت کے طور پر بھی استعمال میں ہے۔ کسی چیز کے زور سے جانے کی آواز (فقرہ) سَن سے گولی نکل گئی - نوٹ - سن (سنہ) بمعنی سال عربی لفظ ہے۔

سُنبُل - ع - مذکر - ایک خوشبودار گھاس جسے بالچھڑ کہتے ہیں۔ اردو میں سنکھیا کو بھی سنبل کہتے ہیں۔

سُنّت - ع - مونث - طور طریق - (اصطلاح محدّثین) قول و فعل و تقریر پیغمبرؐ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں - نماز کی وہ رکعتیں جو فرض نہیں ہیں اور جن کو پیغمبر خدا نے اکثر پڑھا ہے۔ (فقرہ) فرض تو پڑھ لئے سنتیں باقی ہیں - ختنہ - داغؔ

مبارک ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی ؂ ہوئی ہے آج بدر الدین رشک ماہ کی شادی

سنتری (اردو میں) سینٹی نل (ازروئے لغت) ان - مذکر - پہرہ دینے والا سپاہی - پاسبان - چوکیدار۔

سحرؔ

بے سہی بالا چمن میں دل کو ہے قید فرنگ ؂ سرو گلشن سنتری کا مجھ کو پہرا ہو گیا

سنجیدہ - ف - ص - موزوں - جچا ہوا - تلا ہوا - اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - فہیم - متین - مہذب - جانچ کر نشانہ لگانے والا

داغ

تیر جب بیٹھا مرے دل میں ترازو ہو گیا ٭ اس سے یہ ظاہر ہوا قاتل بہت سنجیدہ ہے

بھاری بھرکم - باوقعت - تجربہ کار - پُر مغز - ٹھیک - درست - نہایت عمدہ -

**سَنَد** - ع - مونث - تکیہ گاہ - اُردو میں یہہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے -

ثبوت - نظیر - دلیل - تمثیل - کارگزاری کا پروانہ - سرٹیفکٹ جیسے کارگزاری کی سند - وثوق - اعتبار -

داغ

یہ کیا کہا کہ غیر کو تجھ سے حسد نہیں ٭ بن جاؤ تم گواہ تو اس کی سند نہیں

تمسک - قبالہ - اجازت نامہ - اُنس

سیریں کریں گے گلشن عنبر سرشت کی ٭ یہ مرثیہ نہیں ہے سند ہے بہشت کی

قابلِ اعتماد - معتمد - معتبر - عارف

سند ہے جو کہ ہم کہہ دیویں عارف ٭ زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے

**سنگِ جراحت** - ف - مونث - ایک قسم کا پتھر جس کو پیس کر زخم پر چھڑکنے سے خون بند ہو جاتا ہے - اُردو میں بلا اضافت اور جیم کے زبر سے ہے -

**سنگلاخ** - ف - مونث - پہاڑی زمین - پتھریلی زمین - اردو میں بطور صفت ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - مشکل - دشوار - شعور

زمین شعر ہو ہر چند سنگلاخ شعور ٭ قدم جو رکھتے ہیں مشاق چل نکلتے ہیں -

**سنگین** - پتھر کا بنا ہوا - پتھر کی عمارت - بھاری - مضبوط - سخت - دیرپا - اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں - ایک قسم کا ہتھیار جو اکثر بندوق پر

چڑھایا جاتا ہے۔ (ص) دبیز جیسے سنگین کپڑا۔

**سُنّی** ۔ ع ۔ مذکر۔ اہل سُنّت والجماعت ۔ فارسی و اردو میں جب تنہا استعمال ہوتا ہے تو ی پر تشدید نہیں لاتے۔

**سُوال** ۔ ع ۔ مذکر۔ چاہنا۔ مانگنا۔ پوچھنا۔ اُردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ التجا۔ آرزو۔ عرض ومعروض۔ استغاثہ۔ برق

تو نے نہ ایکبار بھی پُرزہ رقم کیا ✽ دوں گا سوال حشر کے دن میں جواب کیا

گزارش۔ عرضداشت۔ بھیک کی درخواست۔ امتحاناً کوئی بات پوچھنا۔ مسئلہ۔ نوٹ: زبانوں پر س کے زبر سے بھی ہے۔

**سوخت** ۔ ف ۔ جلن۔ سوزش۔ اُردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ گنجفے میں جب کوئی پتا سر ہو اور اس کو کھیلنے والا وقت پر نہ کھیلے تو وہ پتا بیکار ہو جاتا ہے اور کہتے ہیں کہ سوخت ہو گیا۔ تیغ

جل کے اٹھتے گنجفے میں وہ تو بتا رنگ بزم ✽ سوخت ہوتا آفتاب اپنا تو کیونکر کھیلتے

**سوختہ** ۔ ف ۔ ص ۔ جلا ہوا۔ جھلسا ہوا۔ اردو میں بطور اسم مذکر ان معنوں میں بھی استعمال میں ہے۔ وہ بارود میں رنگا ہوا کپڑا جس میں چقماق سے جلد آگ لگ جاتی ہے (ع م) جاذب۔ بلاٹنگ پیپر

**سُود** ۔ ف مذکر۔ بیاج۔ نفع۔ فائدہ۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ بہتری۔ بھلائی۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔

**سودا** ۔ ع ۔ مذکر۔ ایک سیاہ خلط کا نام۔ فارسی میں جو کچھ خریدیں اسے نیز دیوانگی کو سودا کہتے ہیں۔ اردو میں اس کے یہ معنے بھی ہیں۔ خرید و فروخت کا معاملہ۔ بیوپار۔ خیال۔ دھن

**سُوّر** ۔ مذکر۔ خو[illegible]ر۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں (ص) حرامزادہ

بدذات - بخیل - ایک گالی - مجازاً کلمۂ خشم و عتاب۔

سُورہ (اردو میں) سُوْرَۃ (از روئے لغت) ع مذکر۔ سورت۔ قرآن مجید کے ایک سو چودہ بابوں میں سے ہر ایک کو سورت کہتے ہیں۔ عربی میں سورۃ مونث ہے۔ فارسیوں نے اسے سورہ کر لیا جو اردو میں بھی مذکر مستعمل ہے۔

سوز۔ ف - مذکر۔ سوزش۔ جلن۔ کوفت۔ دکھ۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ وہ اشعار جو مرثیہ خواں لے کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ مرثیہ خوانی کا ایک طرز۔ مصحفیؔ

کچھ میں شاعر تو نہیں مصحفی ہوں مرثیہ خواں ٭ سوز پڑھ پڑھ کے محبوں کو رلا جاتا ہوں

سوغات۔ ف - مونث۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ اُردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ عمدہ چیز۔ انوکھی چیز۔ بعض اہل لغت اسے ترکی لفظ بتاتے ہیں۔

سوُم۔ ف۔ ص۔ تیسرا۔ اُردو میں بطور اسم مذکر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ مردے کا تیجا۔ پھول۔ نوٹ: زبانوں پر س کے پیش سے ہے نیز تیجے کے معنی میں سیُم بھی بولتے ہیں۔ منیرؔ

بلبلوں کا سیُم نہیں اے گل ٭ کیوں ترے منہ سے پھول جھڑتے ہیں

سوہن۔ ف۔ مذکر۔ سوہان کا مخفف۔ اُردو میں حلوا سوہن کے معنی میں سوہن بھی کہتے ہیں۔

سہرا۔ ہ۔ مذکر۔ وہ پھولوں کی لڑیاں جو دولہا دلہن کے سر پر سے منہ پر لٹکائی جاتی ہیں۔ ذوقؔ

دھوم ہے گلشن آفاق میں اس سہرے کی ٭ گائیں مرغان نوا سنج نہ کیونکر سہرا

وہ پھولوں کے ہار بھی سہرا کہلاتے ہیں جو مزار کے طاقچوں وغیرہ

پر لٹکا دیتے ہیں۔ راسخ

جنوں میں موت آئی ہے مجھے پھولوں سے کیا مطلب
مری تربت پہ سہرا ہو کرے تار گریباں کا

سیاہی۔ ف۔ مونث۔ کالک۔ روشنائی جس سے لکھتے ہیں۔ اندھیرا اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ کاجل۔ داغ۔ دھبّا (کنایۃً) عیب۔ نقص۔

سیّد۔ ع۔ مذکر۔ امام۔ پیشوا۔ سردار۔ حضرت علیؑ و فاطمہ زہراؑ کی آل اولاد۔ اردو میں اسے ی کے زیر سے بولتے ہیں۔

سَیر ع۔ مونث۔ چلنا پھرنا۔ روانگی۔ فارسیوں نے دیکھنا کے معنی میں استعمال کیا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ تفریح۔ گشت۔ ہوا خوری۔ تماشا۔ کیفیت۔ نظارہ۔ مزہ لطف بہار۔ کتاب کا مطالعہ۔ ہنسی مذاق۔

سیر ف۔ ص۔ چھکا ہوا۔ پیٹ بھرا۔ اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ مستغنی۔ بے نیاز۔ بیزار۔ متنفر (فقرہ) ان باتوں سے دل سیر ہو گیا۔ کثیر۔ بہت جیسے سیر حاصل۔

سیل۔ ہ۔ مونث۔ تری۔ رطوبت۔ نوٹ:۔ عورتیں اس جگہ سیلن بولتی ہیں۔ سیل اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ شرم۔ حیا۔ مروّت۔ حجاب۔ لحاظ۔ ایک قسم کی مچھلی۔ اطفال کے موچھوں کے بال۔

# ش

شبابّ۔ ع۔ مذکر۔ جوانی عربی میں ب مشدد ہے فارسی میں اور اسی

کی تقلید میں اردو میں تشدید کے بغیر استعمال کرتے ہیں۔

**شاباش** (اُردو میں) **شادباش** (از روئے لغت) ف۔ مونث۔ کلمہ تحسین و آفریں۔ مرحبا۔ واہ واہ۔ کیا کہنا۔ خوش رہو۔ نوٹ: شادباش کا مخفف شاباش ہے اور اس کا مخفف عورتوں کی بول چال میں شابش ہے۔ کبھی طنز سے بھی شاباش بولتے ہیں۔ (فقرہ) شاباش میاں شاباش خوب پڑھتے ہو۔

**شاخ**۔ ف۔ مونث۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ جانوروں کے سینگ خصوصاً ہرن کا سینگ۔ چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکلی ہو۔ قاش۔ پھانک۔ اُردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ حصہ۔ جزو (فقرہ) یہ مدرسہ کیننگ کالج کی شاخ ہے۔ عیب۔ نقص۔ کمان کی لکڑی۔ کسی چیز کی نسبت جو کسی کی طرف کی جائے۔ پخ۔ جھگڑا۔ انوکھی بات۔ ہنر۔ خوبی۔ عمدگی نسل۔ اولاد۔

**شاخسانہ** (اُردو میں) **شاخشانہ۔ شخشانہ** (از روئے لغت) ف۔ مذکر مکر۔ فریب۔ دغا۔ حیلہ۔ فتنہ و فساد۔ خوف۔ دھمکی۔ اہل اردو شاخسانہ ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ حُجّت۔ تکرار۔ رخنہ۔ عیب۔ بحث۔ دلیل۔ بدگمانی۔ ڈھکوسلا۔ بات کے پہلو۔ خودنمائی۔

**شادی**۔ ف۔ مونث۔ خوشی۔ جشن۔ عید۔ اُردو میں شادی سے بیاہ اور خوشی کی تقریب مراد ہوتی ہے۔ عورتوں کی زبان میں ولادت یعنی بچہ پیدا ہونے کی خوشی کے معنی میں مستعمل ہے۔

**شاغل**۔ ع۔ ص۔ مصروف۔ متوجہ۔ اُردو میں اس کے یہ معنی ہیں۔ خدا کا ذکر کرنے والا۔

شاقّ - ع - ص - دشوار - بھاری - اجیرن - دوبھر - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - ناگوار - مکروہ - ملال انگیز - بیزار کردینے والا - نوٹ : فارسی و اُردو میں تشدید کے بغیر استعمال ہوتا ہے

شاقہ (اردو میں) شاقّہ (ازروئے لغت) ع - ص - دشوار - مشکل - سخت -

شاملات - ا - مونث - ساجھا - حصہ داری - وہ ملکیت یا جائداد جو بہت سے لوگوں میں مشترک ہو - (فقرہ) یہ جائداد شاملات میں ہے - نوٹ : شاملات شامل کی جمع ہے مگر یہ جمع ہندوستان کے اہل دفتر کی بنائی ہوئی ہے -

شان - ع - مونث - کام - حال - فارسی میں بمعنی قدر و مرتبہ ہے - اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - شوکت - عظمت - مرتبہ دبدبہ - حق نسبت - (فقرہ) یہ آیت حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی - موقع جیسے شان نزول - عزت - شرف - توقیر - قدرت - طاقت - (فقرہ) یہ خدا کی شان ہے جو چاہے کرے - آن - انداز - طرز - وضع - صورت

شاہ - ف - مذکر - اصل - خداوند - صاحب بادشاہ شطرنج کا مہرہ - ہر بڑی اور بزرگ چیز پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے - اردو میں ان معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے - آقا - مالک - چونکہ بادشاہ رعایا کا آقا ہے - اس لئے اس کو بھی شاہ کہتے ہیں - فقیروں کا لقب - نوشاہ - دولھا - گنجفے کا میر - شطرنج کی کشت - (اس معنی میں شہ کہتے ہیں)

شاہانہ یشہانہ - ف - ص - بادشاہوں کے موافق - بادشاہوں کے

مانند۔ نفیس جیسے شاہانہ جوڑا۔ اردو میں اسم مذکر کی حیثیت سے
ان معنوں میں بھی آیا ہے۔ شادی کا جوڑا جو دولھا کو پہنایا
جائے۔ شام کا گیت یا وقت۔

شاہد۔ ع۔ مذکر۔ گواہ۔ فارسیوں نے بمعنی حسین و خوشنما استعمال کیا
اردو میں محبوب اور خوبصورت معشوق کو بھی شاہد کہتے ہیں۔

شاہزادگی۔ ف۔ مونث۔ شہزادے کی خوردسالی کا زمانہ۔ اردو میں یہ
معنی بھی ہیں۔ بیہودہ غرور۔ شاہزادہ۔ شہزادہ۔ ف۔ مذکر۔
بادشاہ کا بیٹا۔ (عو) پیارا بیٹا۔

شائبہ (اردو میں) شائبت (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ آمیزش۔ آلودگی۔

غالب ؎ تم سے بیجا ہے مجھے اپنی تباہی کا گلہ ۔ اس میں کچھ شائبۂ خوبیٔ تقدیر بھی تھا

شائق۔ ع۔ مذکر۔ شوق میں لانے والا اور اپنا فریفتہ بنانے والا کنایتہً معشوق۔
فارسی و اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔
مشتاق۔ آرزومند۔ طلبگار۔ چاہنے والا۔

شائستہ۔ ف۔ ص۔ لائق۔ سزاوار۔ اردو میں حسب ذیل معنوں
میں مستعمل ہے۔
اہل۔ معقول۔ تعلیم یافتہ۔ متین۔ مہذب۔ خوش خلق۔ تربیت یافتہ۔
سیدھا جو شرارت نہ کرے (فقرہ) یہ گھوڑا شائستہ ہے۔

شباہت۔ ا۔ مونث۔ مشابہت۔ صورت یا سیرت کی مطابقت۔
رونق۔ روپ۔ نوٹ: یہ لفظ عربی دال ہندوستانیوں کا
بنایا ہوا ہے۔

شب برات۔ ف۔ مونث۔ ماہ شعبان کی پندرھویں رات مسلمانوں

کے عقائد کے مطابق خدا کے حکم سے اس شب، عمر کا حساب اور اور تقسیم رزق کا کام ہوتا ہے۔ اس رات کی خوشی کو شب برات اور دن کی خوشی کو عید سے تعبیر کرتے ہیں۔ اور بول چال میں اضافت کے بغیر ہے۔ نظیر اکبرآبادی نے اسے بلا اضافت نظم کیا ہے۔

**شَبکہ** (اُردو میں) **شَبَکَت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ صیاد کا جال اردو میں شبکہ (ب کے جزم سے) ان معنوں میں مستعمل ہے۔ لوہے یا جست وغیرہ کے تاروں کا جال۔ کبوتروں کے پکڑنے کا جال جو لکڑی میں بندھا ہوا اور بشکل مثلث ہوتا ہے

**شبنم**۔ ف۔ مونث۔ اوس۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ ایک قسم کا اسفید اور نہایت باریک کپڑا۔ وزیر

آفتاب داغ سودا کو جو دیکھا اڑ گیا: جامۂ تن اے جنوں شبنم کا کرتا ہو گیا

**شُبہ** (اُردو میں) **شُبْہَۃ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ شک۔ گمان احتمال۔ دھوکا۔ نوٹ: فارسی و اردو میں شُبْہہ اور شُبہَ دونوں مستعمل ہیں۔

**شَپ**۔ ف۔ ص۔ جست و خیز کرنے والا۔ اردو میں یہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ جلد۔ شتاب (فقرہ) کسی کو خبر نہ ہوئی وہ شپ سے نکل گیا۔ (اسم مونث) قمچی مارنے کی آواز۔ تلوار مارنے کی آواز

ع۔ شپ سے جو پڑی سر پہ تو تن سے نکل آئی۔ (انیس)

**شپاشپ**۔ ف۔ مونث۔ پیکان تیر کی پیہم آواز۔ جلد جلد کوئی کام کرنا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ پانی کے چھپکے یا پانی میں گھسنے

کی آواز۔ پے در پے قینچی یا بید یا تلوار مارنے کی آواز۔ کسی لچکدار چیز کے بہم مارنے کی آواز۔ اوج

دو ہاتھ سیف تیز شیا شپ اگر چلی ؛ آثار حشر ان میں نمودار کر چلی

**شجاع**۔ ع۔ ص۔ دلیر۔ بہادر۔ جری۔ عربی میں شؔ کی تینوں حرکتوں سے صحیح ہے مگر اردو میں شؔ کے پیش سے رائج ہے۔ اسی طرح شجاعت لغت میں شؔ کے زبر سے ہے مگر اہل اُردو کی زبانوں پر شؔ کے پیش سے ہے۔

**شَجَرَہ**۔ ع۔ مذکر۔ نسب نامہ۔ وہ کاغذ جس میں مورث اعلیٰ کی کل اولاد ترتیب وار درج ہو۔ اردو میں جؔ کے جزم سے ہے۔

**شُحْنَہ**۔ (اُردو میں) شَحْنَہ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ محافظ شہر۔ کوتوال۔ اردو میں شحنہ (شؔ کے زبر سے) چوکیدار کے معنی میں بھی آیا ہے جو کھیت کی فصل کی حفاظت کرتا ہے۔

**شَدُّ و مَد**۔ ع۔ مونث۔ شان و شوکت۔ تکلّف۔ دھوم دھام۔ اُردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ شدت۔ زور۔

**شَرّ**۔ ع مذکر۔ بدی۔ شرارت۔ بُرائی۔ جھگڑا۔ فساد۔ فارسی و اُردو میں رؔ کی تشدید کے بغیر استعمال ہوتا ہے۔

**شِرا**۔ ع۔ مونث۔ خریدنا بیچنا۔ اردو میں ہمزہ کے بغیر صرف خریداری کے مفہوم میں بیع و شرا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**شرارت**۔ ع۔ مونث۔ بد ہونا۔ بَدنگا۔ اُردو میں حسبِ ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ بدی۔ ایذا رسانی۔ بُرائی۔ خرابی۔ بدنیّتی۔ شوخی۔ بے باکی۔ بدزبانی۔

**شراکت** - مفرس - مونث - ساجھا - حصّہ داری = اگرچہ فصحائے اردو شرکت کے بالمقابل اس لفظ کے استعمال سے احتراز کرتے ہیں - مگر کیا فارسی میں اور کیا اردو میں دونوں جگہ یہ رائج ہے -

**شربت** - ع - مذکر - ایک بار پینا - وہ مقدار جو ایک دفعہ پی لی جائے - اُردو میں اس کے یہ معنی ہیں - شکر مصری یا قند میں پکا ہوا عرق - نیز شکر پانی میں گھولتے اور اسے شربت کہتے ہیں -

**شرح** - ع - مونث - بیان - اظہار - کھول کر کہنا - اُردو میں یہ لفظ ر کے جزم یا زبر سے ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - نرخ - قیمت - بھاؤ جیسے لگان کی شرح - سُود کی شرح -

**شرط** - ع - مونث - عہد و پیمان - اُردو میں قول و قرار کے علاوہ ان معنوں میں بھی مستعمل ہے -

بازی قاعدہ - لازم - ضرور ایسا ہو گا کی جگہ - انیسؔ

ہے شرط کہ اس تیز زبانی کی سزا دوں ؂ دوزخ کے زبانے سے زبانوں کو جلا دوں

**شرع** - ع - مونث - راہ راست جو خدائے تعالیٰ نے بندوں کے واسطے پیدا کی اور جس کا حکم فرمایا - اُردو میں ر کے جزم سے اور بیشتر ر کے زبر سے ان معنوں میں مستعمل ہے - مذہب - آئین - قانون محمدی -

**شرم** - ف - مونث - حیا - غیرت - ندامت - اُردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں - خیال - لحاظ - پاس - عزت - حرمت -

**شست** - ف - مونث - مچھلی پکڑنے کا کانٹا - مضراب جس سے ساز بجاتے ہیں - اُردو میں ش کے زیر سے رائج ہے - جس کے یہ معنی بھی ہیں - ہدف سیدھ - وہ پُرزہ جسے درزی اور تیر انداز انگلی میں پہن لیتے ہیں -

شطرنجی۔ ف۔ ص۔ شطرنج باز۔ اُردو میں بطور اسم مونث اس معنی میں رائج ہے۔
ایک قسم کا دبیز سوتی فرش۔

شِعار۔ ع۔ مذکر۔ بدن سے لگا ہوا کپڑا جو اور کپڑوں کے نیچے پہنتے ہیں۔ اردو میں
اس کے یہ معنی ہیں۔ طور طریقہ چال جیسے کرم شعار۔

شُعبَدہ (اُردو میں) شَعبَذَۃ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ سحر کرنا۔ فارسیوں نے (ذ) کو
(د) سے بدل کر بر وزن تبکدہ استعمال کیا۔ اردو میں بھی شعبدہ ان معنوں
میں مستعمل ہے۔ وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے ہو۔ نظر بندی۔ دھوکا۔ فریب۔

شُعبہ (اردو میں) شُعبَت (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ ہر شئے کا ٹکڑا۔ اردو میں شعبہ
ان معنوں میں مستعمل ہے۔ ٹکڑا۔ حصہ۔ شاخ۔ وہ نہر جو کسی نہر سے نکالی جائے۔

شُعلہ (اُردو میں) شُعلَۃ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ روشنی۔ آگ کی لپیٹ۔ لو۔ آنچ۔

شَغَب۔ ع۔ مذکر۔ فتنہ و فساد۔ لغت میں یہ لفظ غ کے جزم سے بھی درست ہے اور
زبر سے بھی مگر اُردو میں شَغَب (غ کے زبر سے) ہی غل اور شور کے معنوں میں مستعمل ہے۔

شُغل۔ ع۔ مذکر۔ کام میں مشغول رکھنا۔ کام میں مشغول رہنا۔ لغت میں شؔ کے زبر سے
بھی ہے اور پیش سے بھی مگر اردو میں شؔ کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ کام
دھندا۔ پیشہ۔ مشغلہ۔ خدا کا دھیان وغیرہ (فقرہ) شاہ صاحب دن رات ذکر و شغل میں رہتے ہیں۔ تفریح طبع۔

شَفَقَت۔ ع۔ مونث۔ مہربانی۔ غمخواری۔ رحم۔ فارسی و اردو میں ف کے جزم سے رائج ہے۔

شَقّ۔ ع۔ چیرنا۔ شگاف۔ فارسی و اردو میں تنہا تشدید کے بغیر استعمال ہوتا ہے۔
اُردو والے اسے بطور صفت ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ پھٹا ہوا۔ شگاف پڑا ہوا۔

شِقّ۔ ع۔ مونث۔ کسی چیز کا آدھا۔ کسی چیز کا ٹکڑا۔ کنارہ۔ فارسی و اُردو میں تنہا تشدید
کے بغیر استعمال ہوتا ہے۔ اُردو میں اسکے یہ معنی بھی ہیں۔ حصہ۔ طرف۔ جانب۔ قسم۔ صنف۔ رخ۔

شَقّہ (اُردو میں) شُقّت (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ جامہ جو آگے سے پھٹا ہوا ہو۔

اردو میں شقہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ فرمان شاہی۔ وہ رقعہ جو بادشاہ امرائے حضوری یا اعلیٰ منصبداروں کو لکھتے ہیں۔ وہ رقعہ جو امرا اپنے سے کم رتبہ امیروں کو لکھتے ہیں۔ وہ کپڑا جو علم میں باندھتے ہیں۔ پھریرا۔

**شقیقہ** (اردو میں) **شقیقت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ کنپٹی۔ آدھے سر کا درد۔ اردو میں شقیقہ مستعمل ہے۔

**شکار**۔ ف۔ مذکر۔ جانوروں کو مارنا۔ مارا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کا شکار کرنا مقصود ہو مجازاً۔ مطیع۔ مغلوب۔ اردو میں شکار کے یہ معنی بھی ہیں۔ سونے کی چڑیا۔ مفت کا مال (کنایتہً) وکیلوں کا موکل۔

**شکایت**۔ ع۔ مونث۔ گلہ۔ شکوہ۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔

دکھ۔ مرض۔ تکلیف۔ برائی۔ بدی۔ دکھڑا۔ غیبت۔

**شکرانہ**۔ ف۔ مذکر۔ کسی محسن کے احسان کا ذکر کرنا۔ شکریہ (اختر) شکرانہ ادا کیا خدا کا۔ اردو میں اسکے یہ معنی بھی ہیں۔ وہ رقم جو کامیابی کے بعد علاوہ محنتانے کے وکیل یا پیروکار کو دیا جائے۔

**شکرہ**۔ ف۔ مذکر۔ باز کی قسم کا ایک شکاری پرندہ۔ اردو میں کاف کے جزم سے ہے۔

**شکستہ**۔ ف۔ ص۔ ٹوٹا ہوا کسی قدر باریک کیا ہوا۔ گرا ہوا۔ اردو میں اسکے یہ معنی بھی ہیں۔ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور اس میں کسی قاعدہ کی پابندی نہ ہو۔

**شکنجہ**۔ ف۔ مذکر۔ مجرموں کو سزا دینے کا آلہ۔ جلد سازوں کے ایک بیجدار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے ہیں۔ کنایتہً عذاب۔ دکھ۔ ایذا۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں۔ روئی دبانے کی کل۔ کولھو پیلنے کا آلہ۔

**شکوہ** (اردو میں) **شکویٰ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔

**شکیل**۔ ا۔ ص۔ صورت دار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ نوٹ: یہ لفظ نہ عربی ہے نہ فارسی ہے بلکہ اردو والوں نے اسے اور شکیلہ کو گھڑ لیا۔

**شگوفہ**۔ ف۔ مذکر۔ بغیر کھلا ہوا پھول۔ کلی۔ اردو میں اسکے یہ معنی بھی ہیں۔ عجیب۔ انوکھی بات۔ طرہ۔

شَلّ۔ ع۔ مں۔ ہاتھ کا خشک ہو جانا۔ اُردو میں ل کی تشدید کے بغیر صفت کے طور پر یہہ معنی بھی ہیں۔ تھکا ماندا۔ وہ جس کے ہاتھ یا پاؤں رہ گئے ہوں۔

شَلغَم (اُردو میں) شَلجَم (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں، گوشت کے شوربے میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکاتے ہیں۔ فارسی میں ل کی تشدید کے بغیر ہے۔ اور اُردو میں ل مشدّد ہے۔ مگر عوام کی زبانوں پر شولہ ہے۔ یہہ لفظ اُردو میں پتلی کھچڑی کے معنی میں بھی آیا ہے۔

شَمسی ع۔ مں۔ شمس سے منسوب جیسے شمسی سال جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے اُردو والے ی کی تشدید کے بغیر ان معنوں میں بھی بطور اسم مونث استعمال کرتے ہیں۔ ششماہی کی تنخواہ۔ وہ رخصت جو چھ مہینے کے بعد شاہی زمانہ کے بعد دی جاتی تھی۔ جان صاحب بی جہر شا پاتی ہیں ششماہی کی شمسی ٭ اک سال ہیں دیکھتی دوبارہ گھرا پنا

شَمشاد۔ ف۔ مذکر۔ ایک خوش قد درخت جو سرو کی قسم ہے۔ اس درخت کی لکڑی سے کنگھیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اُردو میں بیشتر زبانوں پر شمشاد (ش کے زبر سے ہے)

شَمع۔ ع۔ مونث موم۔ فارسیوں نے م کو ساکن کر کے موم کی بتی اور چربی کی بتی کے معنوں میں استعمال کیا۔ اُردو میں بھی اسی طرح استعمال ہے۔ مگر بول چال میں اُردو والے م کے زبر سے تلفظ کرتے ہیں۔

شَملہ (اُردو میں) شَمَلَہ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی چادر۔ فارسیوں نے بروزن حربہ کاندھے پر ڈالنے کی شال کے معنی میں استعمال کیا۔ اُردو والے بھی فارسیوں کی تقلید میں شملہ ان

معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ سر سے باندھنے کی شالی۔ ایک قسم کی دستار۔

**شِمّہ** (اُردو میں) **شِمّتّ**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ تھوڑی چیز کسی چیز کو ایک بار سونگھنا۔ فارسی اردو میں شِمّہ ان معنوں میں مستعمل ہے تھوڑا۔ مقدار قلیل۔

**شَنبہ** (اُردو میں) **شَنبِہ** (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر فارسی میں ب کے زیر اور ہائے ملفوظی کے ساتھ ہے مگر اُردو والے ب کے زیر اور ہائے مختفی کے ساتھ تلفظ کرتے ہیں۔

**شوربا یا شوروا**۔ (اُردو میں) **شوربا** (از روئے لغت) ف مذکر۔ پتلا سالن۔ پکے ہوئے گوشت کا پانی۔ اُردو میں شوربا، شوروا اور عورتوں کی زبان پر شروا بھی ہے جو مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ رقیق چیز کے لئے بھی مستعمل ہے۔

**شوق**۔ ع۔ مذکر۔ خواہش آرزو۔ تمنا۔ اشتیاق۔ رغبت طبیعت کا میلان۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں شغل۔ کام۔ جوش۔ سرگرمی (فقرہ) آپ نے بڑے شوق سے یہ تقریب کی۔ چاٹ۔ چسکا۔ اُمنگ۔ داغ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں ۔ پھر بھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا

کلمۂ اجازت۔ کوئی چیز کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت بولتے ہیں جیسے شوق کیجئے۔ دُھن۔ ترنگ۔ (فقرہ) نواب صاحب کو آج کل شکار کا شوق ہو گیا ہے

**شُوم** (اُردو میں) **شُؤم** (از روئے لغت) ع۔ ص۔ منحوس۔ کنجوس۔

عربی میں شُؤم (ش کے پیش اور ہمزہ بشکل واؤ کے جزم سے) بمعنی بد فالی تھا۔ فارسیوں نے اس مصدر کو اسم مفعول کے طور پر بھی بمعنی منحوس استعمال کیا۔ اردو میں بھی اسی طرح مستعمل ہے۔

**شِہاب** - ع - مذکر - وہ چمکتا ہوا ستارہ جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر اِدھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اردو میں زبانوں پر ش کے زبر سے ہے۔

**شُہد** - ع - مذکر - وہ میٹھا شیرہ جو جہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں عربی میں ش کے زبر یا پیش اور ہ کے جزم سے ہے۔ فارسی اردو میں ش کے زبر اور ہ کے جزم سے۔ نیز اردو میں صفت کے طور پر نہایت شیریں کے معنی میں مستعمل ہے۔

**شُہرت** - ع - مونث - ظاہر کرنا - آشکارا کرنا - اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - افواہ - چرچا - نیکنامی - بدنامی - رسوائی - داغ -

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو گئی * ہم بھی رسوا ہو چکے ان کی بھی شہرت ہو چکی -

**شہوت** - ع - مونث - آرزو حصول - لذت اور منفعت کا شوق - فارسیوں نے بمعنی خواہش جماع استعمال کیا - اردو والے بھی ان ہی معنوں میں استعمال کرتے ہیں -

**شَیخ** - ع - مذکر - بوڑھا آدمی - اردو والے شِیخ (ش کے زیر سے) بولتے ہیں - جس کے معنی یہ بھی ہیں - پیر مرشد بزرگ - مذہبی علوم میں فائق - سرگروہ - پیشوا - خانقاہ کا سردار - سجادہ نشین - مسلمانوں کی چار ذاتوں (شیخ - سید - مغل - پٹھان -) میں سے ایک ذات -

**شیرازی** - ف - ص - شیراز کی طرف منسوب - اردو میں اسم مذکر

کے طور پر یہ معنی بھی ہیں - ایک قسم کا گولا کبوتر -

**شیرہ** - ف - مذکر - عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے - جیسے شیرۂ بادام - قوام - چاشنی - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے -

**شیطان** - ع - مذکر - دیو - جن - ایک جن کا نام جس نے غرور اور سرکشی سے سب سے خدائے تعالیٰ کا حکم بابت سجدۂ حضرت آدمؑ نہیں مانا اور اس وجہ سے راندا گیا - اور خلق خدا کو بہکانا شروع کیا - اِسے ابلیس اور عزازیل بھی کہتے ہیں - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں شریر - بدذات - شوخ - فتنہ انگیز - فسادی - گمراہ کرنے والا - بہکانے والا - بدخواہ لڑائی کرا دینے والا - جیسے شیطان کے کان بہرے - مجازاً - غصہ - غضب - ظفرؔ -

تو خیال زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا ؛ وہ بلا لائے گی جو شیطان اس کو آ چڑھا

دہلی میں جھگڑے اور فساد کے معنی میں بھی شیطان کہتے ہیں - (فقرہ)

ارے میاں یہ کیا شیطان لے کر آئے -

**شیعہ** - ع - مذکر - معاون مددگار - دوست - پیرو - فارسی اُردو میں یہ معنی ہیں - وہ گروہ یا اُن میں کا کوئی شخص جو حضرت علیؑ اور آپ کی اولاد کا دوستدار ہوا - امامیہ مذہب والا -

**شین** - ع - مذکر - عیب - زشتی - اُردو میں شور و شین کی ترکیب سے مستعمل ہے - غل - شور - تعشقؔ -

نکلی زمین گرم سے آواز شور و شین ؛ آرام تھا نبیؐ کو نہ تھا مرتضیٰؑ کو چین

---

# ص

**صاحب** - ع - مذکر - یار - اس کی جمع صحاب صحابہ اور صحب ہے؛ اصحاب جمع الجمع ہے - اُردو میں ح کے زیر سے کمتر اور زبر سے بیشتر رائج ہے جس کے یہ معنی بھی ہیں - والا جیسے صاحب علم - کلمۂ تعظیم جیسے مولوی صاحب - یوروپین لوگوں کا عام لقب ہے - کنایۃً معشوق سے (اس معنی میں آج کل متروک ہے) جناب یا حضور یا آپ کی جگہ بے تکلفی کی صحبت میں بولتے ہیں؛ شوہر زوجہ کو اور زوجہ شوہر کو بھی اس کلمہ سے خطاب کرتی ہے - (انیسؔ) ؎ صاحب مرے بچوں سے خبردار خبردار -

بول چال میں والدہ یا چچی وغیرہ کے بعد تعظیماً بجائے صاحبہ مستعمل ہے - انیسؔ ؎ امت کے لئے والدہ صاحب نے سہے جبر -

دوست ساتھی - اوجؔ ؎

تھا تخت حکومت پہ گرد صاحب تھے ÷ دو رویہ کرسیوں پہ ستاسو مصاحب تھے

**صاحِبہ** (اُردو میں) **صاحِبَہ** (از روئے لغت) ع - مونث - یہ صاحب کی تانیث ہے -

**صاعِقہ** - (اُردو میں) **صاعِقَۃ** (از روئے لغت) ع - مذکر - بجلی جو زمین پر گرے - انیسؔ ؎

اک صاعقہ گرتے ہوئے جو دور سے دیکھا ÷ موسیٰ نے اسی نور کو تھا طور پہ دیکھا

**صَبِی** - ع - مذکر - دودھ پیتا بچہ - لڑکا - اُردو میں تشدید کے بغیر بروزن غبی ہے -

صَبِیَّہ (اردو میں) صَبِیَّۃ (از روئے لغت) ع ۔ مونث ۔ دودھ پیتی بچی ۔ لڑکی ۔ دختر ۔

صداقت ۔ ع ۔ مونث ۔ دوستی ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ راستبازی ۔ خلوص ۔ سچائی ۔ کھرا پن ۔ اختر ؎

خوب وعدہ وصل کا پورا ہوا ٭ آپ کی ہم نے صداقت دیکھ لی

اردو میں تصدیق اور ثبوت کے معنی بھی ہیں ۔ مگر اس جگہ تصدیق کا استعمال عام ہے ۔

صَدَقہ (اردو میں) صَدَقۃ (از روئے لغت) ع مذکر ۔ جو خدا کے نام پر دیا جائے ۔ زکوٰۃ ۔ فارسیوں نے صدقہ مجازاً بمعنی قربان' فدا استعمال کیا ۔ اردو میں صَدْقہ دکے جزم سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ خیرات ۔ نسیم ؎

بلا ملتی ہے بخشش سے بہائے چشم تر آنسو ٭

ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگیں کا ٭

وہ کھانا جو کسی کے سر سے اتار کر چوراہے پر رکھتے ہیں ۔ مجازاً ۔ فدا قربان ، بلا گرداں ۔ طفیل ۔ بدولت ۔ جلیل ؎

ماں یہ کہتی تھی کہ شبیرؑ کا سب صدقہ ہے ٭ ورنہ تھی جان کہاں اتنی کہ پیارے نہیں

صَرْع ۔ ع ۔ مونث ۔ اپنے تئیں زمین پر گرانا ۔ اردو میں یہ معنی ہیں ۔ مرگی (مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے)

صِرف ۔ ع ۔ خالص شے ۔ اردو میں یہ معنی ہیں ۔ تنہا ۔ اکیلا فقط ۔ حصر ۔ کے لئے بھی صرف لاتے ہیں ۔ (فقرہ) صرف آپ ہی کلکتہ جائیں گے یا اور کوئی بھی جائے گا ۔ ؟

صَرف - ع - مذکر - توبہ - حیلہ - حادثہ - گردش زمانہ - شب
وروز - ایک علم کا نام - خرچ کرنا - پھیرنا - پرکھنا - اُردو میں یہ
معنی ہیں - ایک علم کا نام جس سے کلمہ کی تقسیم، تعلیل، اشتقاق اور
اس کی اصل اور گردان کا حال معلوم ہوتا ہے (مونث فقرہ) ہم نے صرف
پوری پڑھی صیغوں کی گردان اس میں مشغول - مصروف -
رکنِ رکین عرش لیے فوج کا علم ؎ کعبہ فلک پہ صرفِ طواف شہ امم
(مذکر) خرچ کرنا (فقرہ) پانچ روپیے صرف ہو گئے - (صفت)
بسر - جیسے عمر اسی حالت میں صرف ہو گئی -
صرفہ - (اردو میں) صَرفت - (ازروئے لغت) ع - مذکر - فراوانی
فارسیوں نے فائدہ اور کفایت شعاری کے معنوں میں استعمال کیا -
اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - کفایت شعاری - بخل -
افسوس - دریغ خرچ بچا - خرچ -
صعوہ (اردو میں) صَعْوۃ - (ازروئے لغت) ع - مونث
(دہلی میں مذکر) ممولا ایک چڑیا کا نام -
صغیرہ (اردو میں) صغیرۃ (ازروئے لغت) ع - ص - چھوٹی
چھوٹا گناہ - جیسے گناہ صغیرہ -
صف - ع - مونث - پرا - قطار - فارسی میں تشدید کے بغیر بمعنی
حلقہ ہے - اردو والے بھی تشدید کے بغیر حسب ذیل مزید معنوں میں
استعمال کرتے ہیں - نمازیوں کی قطار جس میں سب برابر اور ایک خط پر
ہوں - مجازاً صف اور قطار کی جگہ - فرش - (فقرہ) دسترخوان کی
صف خراب ہو گئی ہے - بوریا - چٹائی -

صِفَت ۔ ع ۔ مونث ۔ حال بیان کرنا کسی چیز کا نشان یا علامت ۔ فارسیوں نے بمعنی مانند و مشابہ و مثل بھی استعمال کیا ۔ جو اُردو میں بھی مستعمل ہیں ۔ نیز اُردو میں یہ معنی ہیں ۔ خوبی ۔ خاصیت تعریف ۔ امیرؔ ؎

واعظ تری سمجھ کی بھی قربان جایئے ؎ قرآں میں طہور صفت ہے شراب کی

(اصطلاح صرف) وہ کلمہ جو اسم کی خاصیت یا تعریف بیان کرتا ہے ۔

صفحہ ۔ (اردو میں) صفحتہ ۔ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ ورق کی ایک جانب ۔

صِفر ۔ ع ۔ مذکر ۔ خالی ہونا ۔ چھوٹا ۔ دائرہ جو علم حساب میں کسی عدد کے دہ چند کرنے کی غرض سے اس شکل کا (٥) اُس عدد کے داہنی جانب بناتے تھے اب اس دائرے کی جگہ عربی ۔ فارسی میں نقطہ دیتے ہیں ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں ۔ نقطہ ۔ نقطہ کا نشان ۔ راسخ ؎ داغ چیچک کے صفر حسن ہوئے ؎ دولت بے حساب ہے عارض زبانوں پر ف کے زبر سے ہے ۔

صَفرا ۔ ع ۔ مذکر ۔ پت ۔ چاروں غلطوں میں سے ایک خلط کا نام اُردو میں ہمزہ کے بغیر مستعمل ہے ۔

صَفَوِی ۔ ع ۔ مذکر ۔ ایران کے ایک شاہی خاندان کا نام جو شاہ صفی سے منسوب ہے ۔ شاہ صفی ایک کامل فقیر تھے جن کا امیر تیمور کمال معتقد تھا ۔ اس کی اولاد میں مدت تک ایران کی بادشاہی رہی ۔ اُردو میں تشدید کے بغیر کہتے ہیں ۔

**صفیؔ** - ع - ہیں - برگزیدہ - دوست خالص صفی اور صفی اللہ سے حضرت آدمؑ مراد ہوتے ہیں - اردو میں تشدید کے بغیر استعمال ہوتا ہے -

**صفیر** - ع - مونث - پرندوں کی آواز - بلبل کی آواز کے لئے مخصوص ہے - فارسی اور اس کی تقلید سے - اردو میں بمعنی آواز مستعمل ہے - جیسے صفیر قلم - نیز اردو والے سیٹی اور پرند کی آواز کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں -

**صلا** (دخیل) مونث - دعوت عام کرنا ضیافت کے واسطے آواز دینا - یہہ لفظ عربی کی مستند کتابوں میں پایا نہیں گیا - فارسیوں نے بلانے کے معنوں میں استعمال کیا - اردو میں مذکورہ بالا معنوں میں مستعمل ہے -

**صلابت** - ع - مونث - سختی جو معدے یا جگر کے مقام پر ہوتی ہے - اردو میں یہ معنی ہیں - رائے کی سختی بے جا سختی - (فقرہ) رائے کی صلابت سے یہ نقصان پہنچا کہ کسی نے ساتھ نہ دیا -

**صلاحیت** - ع - مونث - نیک ہونا - نکوکار ہونا - اردو میں یہہ معنی ہیں - لیاقت - قابلیت - استعداد - آہستگی - نرمی (فقرہ) اس معاملہ میں سختی سے کامیابی نہیں ہو گی - صلاحیت سے کام نکالو - ماخذوں کی رپورٹ جو سرا میں لکھی جاتی ہے - پولس کی رپورٹ اس لفظ کی یا بلا تشدید موشدد ہے - مگر مصحفی نے تشدید کے ساتھ نظم کیا ہے - مصحفی ؎

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو ÷ دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو

**صُلبیّ** - ع - ص - سگا حقیقی - جیسے صُلبی بیٹا - اُردو میں ی کی تشدید کے بغیر ہے -

**صُلح** - ع - مونث - باہمی موافقت - ملاپ - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس کی وجہ سے ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے - تصفیۂ باہمی -

**صَلِّ علیٰ** - ع - مونث - یہ صَلِّ علیٰ محمدؐ کا مخفف ہے لغوی معنی ہیں - محمد صلعم پر درود بھیج - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - واہ واسبحان کیا کہنا - شاباش - زیادہ ثنا خوانی کے موقع پر کہتے ہیں - تسلیم ؎

جب بیان خوبیٔ شاہ دوسرا ہوتی ہے ؎
ہر طرف صَلِّ علیٰ - صَلِّ علیٰ ہوتی ہے ؎

**صَلَوات** - ع - مونث - یہ صلوٰۃ کی جمع ہے - مگر اُردو میں فارسیو کی طرح ل کے جزم سے بھی بطور مفرد حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - درود خدا کی رحمت - کسی چیز یا کسی فعل سے دست بردار ہونے یا باز آنے بیزار ہونے کے واسطے - ظفر ؎

دل بتوں کو دے کے دین کا دھیان بھی جاتا رہا ؎
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا

گالی دشنام - ذوق ؎

اٹھیں گے یار کی ٹھوکر سے لے چلو تشریف ؎ نہیں تو پھر کوئی صلوات سن کے جاتے ہو

**صِلہ** - (اُردو میں) صِلۃ (از روے لغت) ع - مذکر - باہم مل جانا - عطا پیوند - خوشی - اُردو میں صلہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - انعام - عطا - بخشش - بدلہ - عوض - جیسے کارگذاری کا صلہ خوب ملا -

**صَنّاع** (اردو میں) **صَناع** (از روئے لغت) ع ص۔ ماہر پیشہ اور کام میں ماہر۔ عربی میں طا تشدید اور اردو میں ن کی تشدید کے ساتھ ان معنوں پر مستعمل ہے۔ کاریگر۔ نہایت ہنرمند۔

**صُندوق** ع۔ مذکر۔ بکس۔ اسباب رکھنے کا ظرف۔ اردو میں ص کے زبر سے مستعمل ہے۔ اردو والے اس بکس کو بھی صندوق کہتے ہیں جس میں مردے کو رکھا جاتا ہے۔ مصحفی ؎

ملیں نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے ؛ ہزاروں دفن ہیں صندوق یا امیر ہیں بھی

**صَنم** ع۔ مذکر۔ بُت۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید سے اردو والوں نے مجازاً بمعنی معشوق استعمال کیا۔ ذوق ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا ؛ دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا

**صَولت** ع۔ مونث۔ حملہ کرنا۔ فارسی اور اردو میں رعب و ہیبت کے معنوں میں مستعمل ہے۔ نفیس ؎

جا کے دولا کھ پہ بگڑے کہ صولت دیکھی ؛ صدقے کس پیاس میں شہ پہ ہوئے ہمت دیکھی

**صَومعہ** ع۔ مذکر۔ گرجا۔ فارسیوں نے مطلق معبد کے معنوں میں استعمال کیا ہے۔ میر نے بھی مطلق معبد کے مفہوم میں یہ شعر کہا۔ میر ؎

عشق رسوائی طلب نے مجھ کو سرگرداں کیا ؛ کیا خرابی سر پہ لایا صومعہ ویراں کیا

**صَید** ع۔ مذکر۔ شکار۔ شکار کرنا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ ؎

چوٹ اس نگہ ناز کی کھاتا نہیں ناصح ؛ یہ صید کبھی تیر کی زد پر نہیں آتا

(مونث) پتنگ بازی یا کبوتر بازی۔ بٹیر بازی کی جنگ۔ ذوق ؎

صید ہی میں شہ فقط ذبح کا کچھ قصد رہا ؛ صلح بھی ٹھیری تو پھر کاہے کو چھوڑا ہم کو

**صیغہ** - اُردو میں، صِبغتہ بروزن زینت (از روئے لغت) ع - مذکر - چاندی سونا قالب میں ڈھالنا۔ (اصطلاح حرف) کلمہ کی وہ ہیئت جو اس کو حروف کی تقدیم و تاخیر اور حرکات و سکنات کی وجہ سے عارض ہوتی ہے - فعل کی گردان کی صورت - جیسے ماضی کا صیغہ - مضارع کا صیغہ - فارسیوں نے بمعنی نکاح استعمال کیا - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - شیعوں کا نکاح - سررشتہ محکمہ - جیسے صیغۂ آبپاشی -

**صَیقل** - ع - مذکر و مونث (بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے) زنگ دور کرنا - صاف کرنا - مجازاً - زنگ دور کرنے کا آلہ - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - جِلا - صفائی - مسرور سہ

آگئی تیزی زباں میں وصف روئے صاف سے ٭ زنگ آلودہ تھی یہ تلوار صیقل ہو گئی

---

# ض

**ضابطہ** - ع - ص - ہوشیاری سے حفاظت میں رکھنے والا اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - متحمل - بردبار -

**ضامن** - ع - مذکور کفیل ذمہ دار - بیچ میں پڑنے والا - کسی کی ضمانت دینے والا - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - وہ لکڑی کے پچّر جو مضبوطی کے لئے حقہ کے دونوں طرف کی نَے، نَے کے درمیان باندھ دیتے ہیں وہ چیز جس سے دودھ جم جاتا ہے - وہ چیز جس کے بغیر دوسری چیز نہ ٹھیرے (فقرہ) ضامن کے بغیر جیب کا قور رکھو گے اُڑ جائے گا۔

نوٹ۔ ذمہ داری اور ضمانت کے معنوں میں۔ اُردو میں ضامنی بھی مستعمل ہے۔

ضائع ۔ ع ۔ص ۔ اکارت ۔ غارت ۔ رائیگاں ۔ بے فائدہ ۔ اُردو میں یا کی جگہ ۔ ہمزہ ہے۔

ضبط ۔ ع ۔ مذکر ۔ نگہبانی ۔ حفاظت ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں ۔ جوش کی روک ۔ تحمل ۔ برداشت ۔ انتظام ۔ بندوبست ۔

ضد ۔ ع ۔ مونث ۔ مانند ۔ مخالف ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ خلاف برعکس ۔ جیسے نیکی کی ضد ۔ بدی ہے۔ کینہ ۔ دشمنی ۔ مخالفت ۔ شہیدیؔ

اُس کے الطاف تو ہیں عام شہیدیؔ سب پر ؛ تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

ہٹ ۔ اصرار ۔ سینہ زوری ۔ داغؔ ے

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی ؛ نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی

ضرب ۔ ع ۔ مونث ۔ مارنا ۔ بیان کرنا ۔ زرگری کرنا ۔ فرع ۔

اُردو میں یہ معنی ہیں ۔ مار ۔ صدمہ ۔ چوٹ ۔ رندؔ ے

دل جگر دونوں ہی مشتاق ہیں اس خنجر کے ؛ سینے پر کھاؤں گا جو ضرب دو دستی ہو گی

ٹھپا ۔ مُہر جیسے ضرب سکہ ۔ توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد جیسے پانچ ضرب توپ ۔ شمشیر کی چوٹ ۔ (فقرہ) لاٹھی کی ایک ہی ضرب سے سر پھٹ گیا ۔ (اصطلاح علم حساب) جمع کا وہ قاعدہ جس سے مختصر ترکیب سے حاصل جمع دریافت کرتے ہیں ۔ شعر کے آخری رکن کو بھی ضرب کہتے ہیں ۔ ضرر ۔ نقصان ۔ دل کی زبان سے اللہ اللہ کرنا ۔ بیان ۔

ضرور ۔ ع ۔ص ۔ ناگزیر ۔ واجب لازم ۔ فرض ۔ عربی میں یہ ضرورت کا مخفف ہے ۔ اُردو میں ض کے زبر اور پیش سے دونوں طرح

مستعمل ہے۔ جس کے یہ معنی بھی ہیں۔ طنزاً بے شک۔ ہرگز نہیں کی جگہ۔ شوق ہے ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ؎ ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور

ضرورت۔ ع۔ مونث۔ حاجت۔ بے چارگی۔ فارسیوں نے بمعنی ناگزیر استعمال کیا۔ اردو میں ض کے زبر اور پیش سے دونوں طرح کہی۔ حاجت اور احتیاج کے معنوں میں مستعمل ہے (فقرہ) پانچ روپے کی ضرورت ہے۔ فصحا عموماً ض کے پیش سے کہتے ہیں۔

ضروریؔ۔ ع۔ ص۔ واجبی یا کیدی۔ اردو میں ی کی تشدید کے بغیر مستعمل ہے۔

ضریح۔ ع۔ مونث۔ قبر۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ ایک قسم کا تعزیہ تعزیہ گنبد نما ہوتا ہے اور ضریح مربع کوٹھی کے اندازکی ہوتی ہے۔ مسہری جو قبر پر لگا دیتے ہیں۔ ناسخ ؎

نظر آئی ضریح تربت شبیرؑ لوہے کی ؎ زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی

ضغطہ۔ ع۔ مذکر۔ سختی۔ عربی میں ض کے زبر سے بھینچنے اور تنگ کرنے کے معنی ہیں۔ اردو میں زبانوں پر ضی کے زبر سے ہی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ سختی۔ مشقت۔ تنگی۔ کشمکش۔ مصحفی

تکتا ہوں منہ میں اس کا وہ تکتا ہے منہ میرا ؎ ضغطے میں کام ہے دل امیدوار کا

ضلع۔ ع۔ مذکر۔ پہلو کی ہڈی۔ قاش۔ عربی میں ل کے جزم سے بھی ہے زبر سے بھی۔ اردو میں ض کے زیر اور ل کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ خط۔ لکیر (فقرہ) مربع چار ضلعوں سے مرکب ہوتا ہے۔ ملک کا حصہ۔ جزو۔ وہ حصۂ ملک کا جہاں ممالک آئینی میں مجسٹریٹ اور کلکٹر اور ممالک غیر آئینی میں ڈپٹی کمشنر رہتا ہو۔

حاکم ضلع کا صدر مقام۔ ذومعنی بات۔ چٹکلہ۔ رعایت لفظی۔ پہلو

**ضمّہ** (اُردو میں) **ضمّت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ ملانا۔ اُردو میں ضمّہ۔ پیش کو کہتے ہیں۔ نوٹ۔ جس حرف پر پیش ہوتا ہے اُس کے ادا کرتے وقت دونوں ہونٹ مل جاتے ہیں۔ اس واسطے ضمّہ نام ہوا!

**ضمن** ۔ ع۔ مذکر۔ لپیٹ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ اندر۔ شمول۔ شراکت۔ (فقرہ) ۔ع کے ضمن میں کیاریاں بھی تیار ہو گئیں۔ (ذوقی) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ فقرہ۔ مضمون۔

**ضمیمہ** (اُردو میں) **ضمیمۃ** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ شامل کی ہوئی۔ عربی میں ضمیم کی تانیث ہے۔ اُردو میں ضمیمہ مذکر اور حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمّہ۔ تکملہ۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ۔

**ضَو** (اُردو میں) **ضَوء** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ روشنی۔ آفتاب کی روشنی۔ اُردو میں ہمزہ کے بغیر ہے۔

ضَو اس قدر تھی حسنِ علی کے ظہور کی ؎ روشن تھا طور کعبہ تجلی سے نور کی

**ضیا** (اُردو میں) **ضیاء** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ آفتاب کی روشنی۔ اُس روشنی کی لو کے واسطے مستعمل ہے جو بعض معدنی جواہر میں ہوتی ہے۔ رونق۔ اُردو میں ہمزہ کے بغیر ہے۔ انیس ؎

دل کی جو تقویت ہے تو قوت جگر کی ہے ؎ سینہ کا ہے سرور ضیا چشم تر کی ہے

**ضیق** ۔ ع۔ مونث۔ تنگی۔ مکان کی تنگی۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں دِقت۔ دشواری (فقرہ) ان کے ہاتھوں جان ضیق میں ہے۔

# ط

**طاری** - ع - ص - ناگاہ ظاہر ہونے والا - عارض ہونے والا
اُردو میں یہہ معنی ہیں - چھا جانے والا - غالب ہونے والا -

**طاق** - ع - مذکر - محراب وار ڈاٹ جو دیوار میں بنا دیتے ہیں -
فارسیوں نے حسب ذیل معنوں میں استعمال کیا - جفت کی ضد -
فرد - لاثانی - (فقرہ) زید اس فن میں طاق ہے - وہ شگاف جو
مکانات کی دیواروں میں بناتے اور اس میں چیزیں رکھتے ہیں -
اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - معدوم جیسے طاقت طاق ہونا - نام ایک
قسم کے کپڑے کا - اور نام ایک درخت کا -

**طالب علم** - ف - مذکر - علم سیکھنے والا - زبانوں پر اضافت کے
بغیر ہے - اسی طرح طالبِ علمی کہے -

**طامّات** - ع - مونث - لاف و گزاف جو ریاکار صوفی اپنی کرامات
کے اظہار میں کرتے ہیں - عربی میں م کی تشدید سے ہے - فارسیوں نے اور
ان کی تقلید میں اُردو والوں نے تشدید کے بغیر استعمال کیا -

**طائفہ** (اُردو میں) **طائفت** (از روئے لغت) ع - مذکر - گروہ -
فرقہ - قوم - جماعت - اُردو میں طائفہ ان معنوں میں مستعمل ہے -
پیشہ ور عورت - اور اس کے ساتھی ناچنے والوں کا گروہ - اختر شاہ اودھ

مہمان سب اپنے گھر سدھارے ؛ رخصت ہوئے طائفے بھی سارے

**طبائیت** - ع - مونث - چمڑا جس سے مشک سیتے ہیں - اُردو میں

یہہ معنی بھی ہیں۔ علاج کرنا۔ ڈاکٹری۔

**طَبق**۔ع۔ مذکر۔ تہہ۔ کسی چیز کا طبقہ۔ پردہ۔ مانند۔ مساوی۔ رُوے زمین جس چیز پر کھانا کھائیں۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ موافق مطابق جیسے بر طبق حکم۔ تھالی۔ بڑی رکابی۔ طبقہ۔ تختہ۔ سحرؔ

جنوں میں بھوک لگی جب کبھی تو پھانکی خاک ؎ طبق زمیں کا الٹ کر طباق میں رکھا

عورتیں پریوں کی نیاز کے معنی میں بھی بولتی ہیں۔ بحرؔ

خوشی کس کو نہیں صاحب تمہیں مِسّی مبارک ہو ؎ خبر پہنچے تو پریوں میں طبق حوروں میں صحنک ہو

سونے کا ورق۔ ایک بیماری کا نام ہے جو گھوڑے کو ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کی ناف کے گِرد ورم ہو جاتا ہے۔ درجہ۔ منزل۔

**طَبقہ** (اردو میں) **طَبَقَت** (از روے لغت) ع۔ مذکر۔ درجہ منزل۔ تختہ۔ اردو میں طَبْقہ (ب کے جزم سے) استعمال میں ہے۔

امیرؔ الفت کے دل جلوں کو وہاں نیند آگئی ؎ خسخانہ تھا کہ طبقۂ نارِ جحیم تھا

**طَپانچہ**۔ ف۔ مذکر۔ تھپیڑ۔ نوٹ۔ اصل میں تواَنچہ تھا تو اں بمعنی زور و قوّت اور چہ کلمۂ نسبت۔ تواَنچہ سے طپانچہ ہو گیا۔ فصحائے عراق، ب کی بجائے پ سے طپانچہ کہتے ہیں۔ جو اردو میں بھی مستعمل ہے۔ اور اردو والے ہوا کے جھونکے کو بھی طَپانچہ کہتے ہیں۔ اردو میں طپانچہ۔ طمانچہ۔ تپاچا۔ تماچا۔ سب رائج ہیں۔ عورتیں جو چپاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتی ہیں۔ اس کو بھی طمانچہ کہتی ہیں۔

**طِراز**۔ (معرب) مذکر۔ نقش و نگار۔ زینت۔ فارسی میں تِراز

تھا۔ تعریب میں ت طوے سے بدل گئی۔ اردو میں ط کے زبر سے، فارسی مرکبات میں مستعمل ہے جیسے سخن طراز۔

**طَرح** ۔ ع۔ مونث۔ ڈالنا۔ دور کرنا۔ اردو میں ر کے جزم سے بھی ہے اور زبر سے بھی۔ ر کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے تفریق نکالنا (فقرہ) آٹھ میں سے تین طرح کئے تو پانچ باقی رہے۔ بنیاد۔ جڑ۔ وضع۔ انداز۔ طرز ان معنوں میں ر کا استعمال دونوں طرح ہوتا ہے۔ محسن ؎

اس طرح سے آئے وہ سبکبال ؎ پیچھے رہیں کاتبان اعمال

مومن ؎ یہہ تم نے نئی طرح نکالی ؎ معشوقی ہے آپ کی نرالی

نوٹ۔ بعض فصحائے لکھنؤ طرح کے بعد سے کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ لیکن یہہ ترکیب مستند شعرا کے کلام میں موجود ہے۔ جیسے محسن کا مذکورۂ بالا شعر۔ وہ مصرع جو غزل کہنے کے لئے ردیف قافیہ بحر بتانے کو مقرر کرتے ہیں۔ رشک ؎

منظور طرح سے ہے کہ افراطِ شعر ہو ؎ ہر بحر کو بنائے دریا کسی طرح

مندرجۂ ذیل معنوں میں ر کے زبر سے مستعمل ہے۔ (عو) حالت۔ گت (فقرہ) مارتے مارتے بری طرح بنائی۔ مانند۔ داغ ؎

جب یہہ کہا مرتے ہیں کہتے ہیں وہ ؎ مر نہ گئے اہل علم کی طرح

**طَرفدار** ۔ ف۔ ص۔ بادشاہ۔ حاکم۔ جاگیردار۔ زمیندار۔ اردو میں بطور صفت حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ ساتھی۔ مددگار۔ پاسداری کرنیوالا داغ ؎ اس کی طرف سے دل نہ پھریگا کہ ناصحو ؎ اب ہوگیا یہہ جس کا طرفدار ہوگیا

**طُرفگی** ۔ ف۔ مونث۔ بازیگری۔ اردو میں بمعنی عمدگی مستعمل ہے۔

**طُرفہ** (اردو میں) **طُرفت** (ازروے لغت) ص۔ نیا۔ عجیب۔

نادر - انوکھا - عجیب - بات - (فقرہ) اور طرفہ تو یہ ہے کہ آپ جہاں تحریف کرتے ہیں معنی فقرہ وا ہو جاتے ہیں۔

**طَرفَۃُ العَین** - ع - ایک بار پلک مارنا - اردو میں یہ معنی ہیں۔ لمحہ بھر - دم بھر - ذرا سی دیر - بحر ؎

طرفۃ العین میں صبح شب وصل آپہنچی ؛ سایہ مژگاں کا نظر آیا مجھے سرعت شب

**طُرّہ** - (اردو میں) **طُرَّت** (از روے لغت) ع - مذکر - زلف - پیشانی کے بال - اردو میں طرّہ ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - زلف کاکل - سر کے بل کھائے ہوئے بال - سر کے بالوں کی لٹ - قدر ؎

طرۂ گیسو ترا طرّہ مری دستار کا ؛ گلشن رخسار تیرا میرے سر پر گلفشاں

مُقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں - ذوق ؎

سر پہ طرّہ ہے مزیّن تو گلے میں بدھی ؛ کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا

ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے - پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے - جانور کے سر کی چوٹی - پھندنا - گچھا - پھننگ چسکی وہ بھنگ کا گھونٹ جو بھنگ کا پیالہ پینے کے بعد پیتے ہیں - صبا ؎

فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں ؛ کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیوں کا

انوکھی بات - بھلائی - خوبی -

کونسی خوبی نہیں تیرے قد آزاد میں ؛ شاخ کیا ہے سرو میں طرّہ ہے کیا شمشاد میں

ایک قسم کا سرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے - اور اس کو گل طرّہ کہتے ہیں - سبز نازک شاخیں جو درخت شمشاد سے نکلتی ہیں - اور نیچے کی طرف لٹکتی ہیں - قدر ؎

آئے جوبن پر عروسان چمن آئی بہار ؛ کنگھی بالیدہ ہوئی طرّے چھٹے شمشاد کے

بڑھ کر۔ سبقت لے جانے والا۔ غالب۔ ڈاغ ؎

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار ؛ ان دونوں پہ طُرّہ ہے مرادِ امین تراج

انوکھا۔ عجیب۔

**طریق**۔ ع۔ مذکر۔ راہ۔ طُرق جمع ہے۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں مذہب۔ شریعت۔ رواج۔ دستور۔ ذوق ؎

ہفتاد دو طریق حد کے عدو سے ہیں ؛ اپنا ہے یہہ طریق کہ باہر حد سے ہیں

طرز۔ روش۔ ڈھنگ۔ داغ ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے ؛ مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق

**طریقہ** (اردو میں) **طریقت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ روش مذہب۔ اردو میں طریقہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ طرز۔ روش قاعدہ۔ ترکیب۔ وضع۔ مذہب (اصطلاح نجوم) چاند کا برجِ عقرب کے قریب آنا۔ اردو میں طریقت بمعنی تزکیۂ باطن اصطلاحِ تصوّف ہے۔

**طُعمہ** (اردو میں) **طعمت**۔ (از روے لغت) ع۔ مذکر۔ خورش اردو میں طُعمہ ان معنوں میں مستعمل ہے۔ لقمہ۔ نوالہ جیسے طُعمۂ اجل رزق۔ شکاری پرندوں کا کھانا۔ تنہو ؎

اس ماہرو کے عشق میں جلتا ہوں شعلہ ساں

میرا ہر ایک عضو ہے طُعمہ چکور کا

**طعن تروز**۔ (اردو میں) **طعن تعرّض** (از روے لغت)۔ ع مونث۔ (عو) لعنت ملامت۔ عربی میں طعن کے معنی ہیں۔ نیزہ مارنا تعرّض کے معنی رُوگردانی و مزاحمت عورتوں نے اسے بگاڑ کر

طعن تزوز کر لیا۔ اسی طرح طعن تشنیع کو بگاڑ کر طعنہ تشنہ کر لیا۔ اور جمع کی حالت میں طعنے، تشنے۔

**طعنہ**۔ (اُردو میں) **طعنت**۔ ع۔ مذکر۔ ایک بار نیزہ مارنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ اُردو میں طعنہ مستعمل ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ آوازہ توازہ۔ لعنت ملامت۔

**طغیانی**۔ (اُردو میں) **طغیان**۔ (از روئے لغت) ع۔ مونث حد سے گزر جانا۔ مجازاً۔ زیادتی۔ ظلم۔ سرکشی۔ پانی کا موجیں مارنا۔ خون کا جوش کرنا۔ فارسیوں نے طغیان پر یائے مصدری زیادہ کی۔ جیسے سلامت سے سلامتی۔ اردو میں طغیانی ہی مستعمل ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں سیلاب۔ دریا کا چڑھنا۔

**طفیلیؔ**۔ ع۔ ص۔ بے بلائے کسی کے ساتھ دعوت میں چلا جانے والا اُردو میں ی کی تشدید کے بغیر مستعمل ہے۔ اسیرؔ ؎

استخواں کھائے سگِ یار کے ساتھ آ کے ہُما
ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں

**طِلاء**۔ ع۔ مذکر۔ وہ چیز جس کو مالش کریں۔ سونا۔ ملمع۔ گلٹ۔ اِس سے مُطلّا اسم مفعول بنا لیا ہے۔

**طِلایہ**۔ (اُردو میں) **طلاعہ**۔ ع۔ مذکر۔ فوج جو رات کو شہر اور لشکر کی حفاظت کرے۔ سپاہیوں کا رات کا گشت۔ رَوند۔ فارسیوں نے طلاعہ کو بدل کر طلایہ کر لیا۔ اور مفرد استعمال کرنے لگے۔ اُردو میں طہ کے زیر سے بلکہ عورتوں کی زبان پر طِلاوہ مُفرد ہی مستعمل ہے۔ طِلایہ پھرنا اور طِلایہ کرنا کہتے ہیں۔ اوجؔ ؎

خیمے کا طلایہ کوئی کرتا تھا وفا جو ؛ بیٹھا تھا کوئی ڈیوڑھی پہ ٹیکے ہوئے زانو

**طلب** - ع - مونث - ڈھونڈھنا - جستجو - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - مانگ - آرزو - خواہش - لت - دھت - جیسے حُقّے کی طلب - زردے کی طلب - بلاوا - طلبی - (فقرہ) اب زنانے سے نوشاہ کی طلب ہے -

**طِلسم** (معرب) مذکر - جادو کا عجیب و غریب تماشا - مہیب شکل مصنوعی / سانپ کی شکل جو خزانوں اور دفینوں پر بنا دیتے ہیں - یونانی میں طلسما تھا اس کا معرّب طلسم ہے اور اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - بھان متی کا تماشا - وہ علم جو خیالات موہومہ کو بہ شکل عجیب نظر میں لائے - عربی قاعدے سے طلسم کی جمع ، طلسمات بنا لی ہے جو اردو میں مفرد بھی مستعمل ہے یعنی حیرت میں ڈالنے والا منظر (فقرہ) آپ کی کوٹھی میں طلسمات نظر آیا -

**طلعت** - ع - مونث - دیدار - منہ دیکھنا - فارسیوں نے رخ چہرہ اور صورت کے معنی ہیں استعمال کیا - اردو والے بھی فارسیوں کی تقلید کرتے ہیں - مسترورس

جانبِ ماہ ہیں کیا آنکھ اٹھا کر دیکھوں ؛ پھرتی ہے آنکھوں میں وہ طلعتِ زیبا تیری

**طمانیت** - (اُردو میں) **طمانینت** - (از روئے لغت) ع - مونث آرام لینا - اردو میں طمانیت بمعنی اطمینان و دلجمعی مستعمل ہے -

**طُمطراق** - ف - مذکر - کرّوفر - شان و تجمّل - دھوم دھام - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - غرور - ڈھینگ - نیز اردو والے ہر ط کے زبر سے اس کا تلفظ کرتے ہیں -

**طَنطَنہ** (اردو میں) **طنطنت** (از روئے لغت) ع - مذکر - طنبورہ

اور باجے وغیرہ کی آواز - فارسیوں نے مجازاً بمعنی کرّ و فر استعمال کیا۔ اردو میں بھی طنطنہ - بمعنی کرّ و فر ودبدبہ مستعمل ہے البتہ عورتیں حسب ذیل معنوں میں بھی بولتی ہیں۔ غصّہ - بدمزاجی - غرور - تکبّر - گھمنڈ - آن بان - تمکنت (فقرہ) عجیب طنطنے کی عورت ہے۔ جس بات پر اڑتی ہے۔ کر کے چھوڑتی ہے۔ تنتنا بھی اردو میں مستعمل ہے (ع)

**طَوالت** (اردو میں) **طوال** (از روئے لغت) ع - مونث۔ دِرنگ - تاخیر۔ اردو میں طوالت حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ درازی۔ لمبائی زیادتی (فقرہ) معاملہ تھوڑا تھا تمہاری بے پروائی سے طوالت ہو گئی۔

**طوائف** - ع - مونث - عربی میں طائفہ کی جمع ہے اردو میں مفرد مستعمل ہے جس کے یہہ معنی ہیں۔ وہ عورت جس کا پیشہ گانے ناچنے کا ہو (فقرہ) مُشتری مشہور طوائف تھی۔

**طَور** - ع - مذکر - ایک بار - اندازہ - صنف - فارسیوں کی تقلید میں اردو والے اسے اِن معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ طرز۔ روش - ڈھنگ - نوٹ - بعض حضرات طور کے بعد "سے" کا لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ داغ ؎

خاک میں آہ ملا کر ہمیں کیا پوچھتے ہو ؛ خیر جس طور ہیں ہم خاک نشین اچھے ہیں

**طَالَ عُمرُہٗ** (دخیل) خدا عمر دراز کرے - یہہ ایک دعائیہ کلمہ ہے جو چھوٹوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ عربی قواعد کے تحت یہہ ترکیب درست نہیں ہے بلکہ اطالَ اللّٰہُ عمرہٗ درست ترکیب ہے۔ مگر اردو میں دونوں مستعمل ہیں۔

**طہارت** ۔ ع ۔ مونث ۔ پاک ہونا ۔ اردو والے پاکی اور صفائی کے علاوہ فارسیوں کی تقلید میں اِن معنوں میں بھی کہتے ہیں ۔ وضو ۔ اِستنجا ۔ آبدست ۔

**طَے** ۔ ع ۔ مذکر ۔ لپیٹنا ۔ لپیٹ ۔ فارسیوں نے تشدید کے بغیر کوتاہ کرنے کے معنی میں استعمال کیا ۔ اردو میں تنہا تشدید کے بغیر اور ترکیب میں تشدید کے ساتھ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے یمن کے ایک قبیلے کا نام ۔ قطعِ مسافت جیسے طیِ ارض ۔ سحر ؎

گھوڑا نہیں عمل ہے کوئی طیِ ارض کا ٭ یا اسپ بے نظیر ہے لیکن یہاں کہاں

فیصلہ ۔ بے باقی ۔ چکوتا ۔ کوتاہ ۔ مختصر ۔ ختم کرنا ۔ تمام کرنا ۔ پورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا ۔

**طَیّارہ** ۔ (اردو میں) **طیّارت** (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ تیز چلنے والی کشتی ۔ ایک قسم کا فوجی غبارہ ۔ ہوائی جہاز جس کے ذریعے سے بلندی پر سیر کرتے ہیں ۔

**طیّب** ۔ ع ۔ ص ۔ پاک ۔ حلال ۔ لذیذ ۔ اردو میں زبانوں پر طیّب (ی کے زبر سے ہے) البتہ اِس کی تانیث طیِّبہ کو ی کے زیر سے بولتے ہیں

**طَیبہ** (اردو میں) **طَیبَت** (از روے لغت) ع ۔ مذکر ۔ عربی میں طیبت بروزن زینت بھی ہے اور طیَبت بروزن رغبت بھی ۔ اردو میں طیَبہ ط کے زبر سے مستعمل ہے

جیسے ؎ ہند میں تن ہے مرا جان مری طیبہ میں ہے ٭ اس کو عشاق غریب الوطنی کہتے ہیں

**طیش** ۔ ع ۔ مذکر ۔ سبک ہونا ۔ عقل زائل ہونا ۔ فارسیوں نے بمعنی غصہ استعمال کیا ۔ اردو میں بھی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے غصہ ۔ قہر ۔ جوش ۔ غضب ۔ جھنجلانا ۔

# ظ

**ظاہرا** (اردو میں) **ظاہراً** (از روے لغت) ع - ظاہر میں - اردو والوں نے ظاہراً سے ظاہرا بنالیا - ناسخ ؎

ظاہرا گردش گردوں ہے ہنڈولے کی طرح ؛ پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند

**ظرافت** - ع - مونث - عقلمند ہونا - فارسیوں نے بمعنی خوش طبعی استعمال کیا - علیٰ ہذا اردو میں بھی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - دل لگی - خوش طبعی - تمسخر - جان صاحب ؎

ہوتے سوتوں سے رہے اپنے یہ ٹھٹھا یہ مذاق ؛ مر دوے ہم کو نہیں بھاتی ظرافت تیری

**ظرف** - ع - مذکر - برتن - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - حوصلہ - امیر ؎

پیاس اُس کی جو بجھے گی تو مئے کوثر سے ؛ ظرف عالی ہے امیر احمد مینائی کا

وہ اسم جس کے معنی جگہ یا وقت کے ہوں، جو مطلق زمانے پر دلالت کرے، اُسے ظرف زماں اور جو مطلق مکان پر دلالت کرے اُسے ظرف مکاں کہتے ہیں جیسے صبح - شام - مدرسہ - گھر وغیرہ - گنجائش - سمائی -

**ظِل** - ع - مذکر - سایہ - اردو میں تنہا تشدید کے بغیر استعمال ہوتا ہے - اور ترکیب میں تشدید کے ساتھ - جیسے ظلِّ سبحانی یعنی خدا کا سایہ مجازاً بادشاہ -

**ظُلُمات** - ع - مونث - ظُلمت کی جمع ہے - اندھیرے - تاریکیاں فارسیوں نے اور اُن کی تقلید میں اردو والوں نے ل کے جزم سے استعمال کیا اردو میں حسب ذیل معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے -

وہ تاریکی جو سکندر کو آب حیوان میں ملی تھی۔ تنبر ؎

مسّی جو لگا کر مجھے باتوں میں اڑاؤ ٭ اڑ جائے دھواں بن کے یہ ظلمات تمہاری

**ظُہر** ۔ ع۔ مذکر۔ دوپہر ڈھلنے کا وقت۔ تیسرا پہر۔ اردو میں مونث کی حیثیت سے مسلمانوں کی دوسری نماز کا نام بھی ظہر ہے۔ اور ظہرین سے ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں مراد ہیں۔

**ظُہور**۔ ع۔ مذکر۔ پیدا ہونا۔ عربی میں یہ مصدر ہے۔ مگر فارسی اردو میں ظاہر کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ نیز اُردو میں یہ معنی ہیں نمائش۔ دکھاؤ۔ امیر ؎

اُستاد میل جول میں اُس کا ظہور تھا ٭ پریوں میں تھا پری تو وہ حوروں میں حور تھا

نوٹ۔ عوام الناس اور عورتوں کی زبان پر ظَہورا (ظ کے زبر سے) بھی بمعنی رونق مستعمل ہے۔ (فقرہ) یہاں تمہارے ہی دم کا ظہورا ہے۔

---

# ع

**عادت**۔ ع۔ مونث۔ خو۔ خصلت۔ فارسیوں کی تقلید میں اردو والے اسے رسم ریت اور قاعدے کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ نیز اُردو میں بمعنی طلب مستعمل ہے۔ (فقرہ) شراب کی عادت نے اُس وقت بیکار کر رکھا ہے۔

**عادی** (دخیل) ص۔ خوگر۔ عادی کا لفظ عربی لغات میں نہیں ہے ہندوستانی فارسی دانوں نے بنا لیا ہے۔ فارسی میں قاآنی نے اس چیز کے معنی میں استعمال کیا جس کی عادت پڑ گئی ہو۔ مثلاً

(فقرہ) خادم ازیں معنی غافل کہ ایں سخن عادی امیر است۔ وزیرؔ ؎
تیغ ابرو کی زباں عادی ہوئی ؎ بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی

**عارضہ** (اردو میں) عارِضَۃ (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ مرض۔ روگ۔
رندؔ ؎ کرے آدھر کو سرایت نہ عارضہ دل کا ؎ بہت قریب جگر سے ہے فاصلہ دل کا

**عارضیؔ**۔ ع۔ ص۔ لاحق ہونے والا۔ اُردو میں تشدید کے بغیر،
حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ اصلی کے برعکس۔ چند روزہ۔ اتفاقیہ
(فقرہ) دفتر میں تمہاری جگہ مستقل نہیں ہے۔ عارضی ہے۔

**عاری**۔ ع۔ ص۔ ننگا۔ خالی۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ مجبور معذور
زِچ (فقرہ) وہ اس کام سے عاری ہوگیا۔ فارسی میں عاری اُس سادی
نثر کو بھی کہتے ہیں۔ جو نہ مقفّیٰ ہو نہ مُسجّع۔

**عارِیتّ**۔ ع۔ مونث۔ اُدھار۔ قرض۔ اُردو میں تشدید کے،
بغیر ہے۔ نوٹ۔ صراح میں ہے۔ کہ یہہ لفظ عار سے منسوب ہے۔ کیونکہ
کوئی چیز کسی سے مانگنا موجب ننگ و عار ہے۔

**عاشق**۔ ع۔ ص۔ بہت دوست رکھنے والا۔ عُشّاق جمع ہے۔
فارسیوں نے بمعنی شیفتہ و دیوانہ بھی استعمال کیا ہے۔ اُردو میں۔ مرد
عورت دونوں کے لئے عاشق کا لفظ آتا۔ اور حسب ذیل معنوں میں،
مستعمل ہے۔ چاہنے والا۔ فریفتہ۔ بہت پسند کرنے والا۔ قائل۔ میرؔ ؎
جب تک بہار رہتی ہے رہتا ہے مست تو ؎ عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے
محبت الہٰی میں غرق۔ وہ پرزہ جو گھنڈی کی طرح حلقے میں ڈالا جاتا ہے۔

**عاقبت**۔ ع۔ مونث۔ انجام۔ عواقِب جمع ہے۔ انجام خاتمہ۔
نتیجہ کے علاوہ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ آخرت۔ عقبیٰ ؎

ع اب تو آرام سے گزرتی ہے ؎ عاقبت کی خبر خدا جانے
آخر کار۔ بالآخر۔ (اِن معنوں میں اب متروک ہے) زمانۂ آئندہ قیامت کا دن۔

**عالَمِ آب** - ف - مذکر۔ مستی اور میکشی کی حالت۔ اردو میں اُس جگہ مستعمل ہے۔ جہاں سب طرف پانی نظر آئے۔ سحر ؎

جوشِ وحشت میں علاج خفقاں کون کرے
عالَمِ آب نہ دکھلائے جو چشم تر عشق

**عامّ** - ع - ص - سب میں پایا جانے والا۔ پھیلا ہوا۔ سب جگہ رہنے والا۔ فارسیوں کی طرح اردو والے اسے تشدید کے بغیر ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ کُل۔ تمام سب لوگ۔ جیسے عام لوگ تم سے ناخوش ہیں۔ رسمی۔ (فقرہ) عام طریقہ پر باجے گاجے سے برات جانا چاہیئے۔ بازاری۔ ادنیٰ۔ معمولی۔ کم قدر۔

**عامیّ** - ع - مذکر۔ منسوب بہ عامّہ۔ فارسیوں کی تقلید میں اُردو والے تشدید کے بغیر جاہل آدمی کے معنی ہیں استعمال کرتے ہیں۔ جلال ؎

کدھر خاک چشم عنایت ہے اُس کی ؎ بھلا کیا تمیز اُس کی عامی کرینگے

**عامِرہ** (اردو میں) عامرہ (از روے لغت) ع - مذکر۔ بھرا ہوا معمور۔ جیسے خزانۂ عامرہ۔

**عامِل** - ع - مذکر۔ ہاتھ سے کام کرنے والا۔ کارکن۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ حاکم۔ شاہی عہدہ دار۔ تحصیلدار۔ سیانا۔ جنّات یا بھوت۔ پریت کا عمل جاننے والا۔ تعویذ منتر کرنے والا۔ وہ جو کسی عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ دے۔ جیسے دعائے سیفی کا عامل۔ کام کرنے

والا (فقرہ) میں آپ کے ہدایات کا عامل ہوں۔

**عبارت** - ع - مونث - بیان کرنا - خواب کی تعبیر کہنا - اردو میں یہ معنی ہیں - بیان - مضمون - تحریر - طرز تحریر - ظفر ؎

ہمیشہ آگے بھی آتے تھے خط پر اب کی بار ؛ عبارت اس نے لکھی نامہ بر انوکھی سی

**عبث** - ع - ص - بازی - فارسیوں نے بمعنی بیہودہ استعمال کیا - علیٰ ہٰذا اردو میں یہ معنی ہیں : فضول - بیکار جیسے فعل عبث - ناحق - بے وجہ

**عبور** - ع - مذکر - پانی سے گزرنا - راہ پر گزرنا - پل کے پار جانا - لانگھنا - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - مسائل پر حاوی ہونا - مہارت (فقرہ) اُن کو فلسفیانہ مسائل پر عبور ہے -

**عَتَبہ** (اردو میں) **عتبت** (از روے لغت) ع - مذکر - آستانہ - دہلیز - مجازاً - مقدس درگاہ -

**عَجز** - ع - مذکر - عاجزی - ناچاری - اردو میں ع کے زیر سے ان معنوں میں بھی مستعمل ہے انکسار - فروتنی - گڑگڑانا - منت سماجت - ذوق ؎

فروتنی سے نہ دستِ دعا بلند ہوا ؛ دعا بھی سجدے میں کی عجز یہ پسند ہوا

**عُجلت** - ع - مونث - جلدی - تیزی - پھرتی - اردو میں ع کے پیش سے ہے -

**عَجوبہ** (اردو میں) **اُعجوبہ** (از روے لغت) ع - مذکر - عجیب چیز - انوکھی چیز -

**عدالت** - ع - مونث - گواہی کے قابل ہونا - عادل ہونا - انصاف اردو میں یہ معنی بھی ہیں - کچہری جیسے عدالت اپیل - غالب ؎

پھر کھلا ہے درِ عدالتِ ناز ؛ گرم بازار فوجداری ہے

عَدُوّ ۔ ع ۔ مذکر ۔ دشمن ۔ مخالف ۔ اُردو میں و کی ۔ تشدید کے بغیر
خاصکر شعرا رقیب کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ داغ ؎

میں رنگ دیکھ کر نہ کروں گا کبھی یقیں ؎ جب تک عدو کے خون کی خنجر میں بُو نہ ہو

عَذاب ۔ ع ۔ مذکر ۔ شکنجہ ۔ دُکھ ۔ اُردو میں دُکھ کے علاوہ حسب ذیل
معنوں میں مستعمل ہے ۔ وہ تکلیف جو بداعمالی کی وجہ سے دی جائے گی ۔
ثواب کا نقیض گناہ کی سزا ۔ اذیّت ۔ دقّت ۔ دشواری ۔ جھگڑا بکھیڑا
(فقرہ) کام کا ذمہ دار کر کے مجھ کو تم نے عذاب میں مبتلا کر دیا ۔ روگ
علّت جلیلؔ ؎

جنوں ہے جب سے مجھے شور ہے جنیوں میں ؎ ہمیں جلیل سے بڑھ کر کوئی عذاب نہیں

تکلیف دینے والا ۔ ایذا دینے والا ۔ امیر ؎

آنسوؤں سے امیر ہیں رسوا ؎ ایسے لڑکے عذاب ہوتے ہیں

عِذار ۔ ع ۔ مذکر ۔ ڈاڑھی کا خط ۔ فارسیوں نے بمعنی رخسار استعمال
کیا ۔ اردو میں بھی رخسارہ اور گال کے معنوں میں مستعمل ہے ۔ اور بول
چال میں زبانوں پر ع کے پیش سے ہے ۔

عَذرا ۔ ع ۔ مونث ۔ کنواری عورت اُردو میں حسب ذیل معنوں میں
مستعمل ہے اور بول چال میں ع کے پیش سے رائج ہے ۔
وامق کی معشوقہ کا نام ۔ حضرت مریم کا لقب ۔ حضرت فاطمہؑ زہرا پر
بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۔

عربیّ ۔ ع ۔ ص ۔ عرب سے منسوب ۔ اردو میں تشدید کے بغیر ان
معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ عرب کی زبان ۔ امیر ؎

فارسی کیسی وہ ہندی بھی نہیں پڑھ سکتے ؎ سیر دیکھو مری عرضی عربی میں گزری

عرب کا گھوڑا۔ شہر عرب کا باشندہ۔ بول چال میں اس کی سے ساکن ہے۔

عرصہ (اردو میں) عَرصَت (ازروے لغت) ع۔ مذکر۔ صحن۔ آنگن فارسی میں میدان کے معنی میں ہے۔ اس کی جمع عرصات کو فارسیوں نے بمعنی قیامت بھی استعمال کیا۔ اردو والے حسب ذیل معنوں میں عرصہ استعمال کرتے ہیں۔ دیر۔ تاخیر۔ توقُّف۔ غالبؔ ؎

کرتا ہوں جمع پھر جگر لخت لخت کو ؏ عرصہ ہوا ہے دعوتِ مژگاں کئے ہوئے

زمانہ۔ اثنا۔ وقفہ۔ ناسخؔ ؎

ہوگئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر ؏ عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا

میدان۔ فاصلہ۔

عَرضیؔ۔ ع۔ ص۔ جو اصلی نہ ہو۔ جو کچھ عارض ہوا ہو۔ اردو میں تشدید کے بغیر تحریری درخواست کے معنی میں مستعمل ہے۔

عَرَفہ (اردو میں) عَرَفَتُ (ازروے لغت) ع۔ مذکر۔ ماہ ذی حجہ کا نواں دن جس روز مسلمان حج کرتے ہیں۔ اور حاجی عرفات میں جا کر، احکام حج بجا لاتے ہیں۔ اردو میں رے کے جزم سے ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ عید بقر عید اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن۔ ناسخؔ ؎

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور ؏ بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو

عُرفیؔ۔ ع۔ ص۔ عرف سے منسوب۔ اردو میں تشدید کے بغیر ان معنوں میں مستعمل ہے۔ رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیت عرفی۔

عَرَق۔ ع۔ مذکر۔ پسینا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی دواؤں کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی جیسے عرق گلاب۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ۔

عَروس - ع - مونث - دُلھن - لغوی اعتبار سے دولھا دُلھن دونوں پر اِس کا اطلاق ہوتا ہے مگر اردو والے صرف دلھن کے لئے عَرُوس (ع - کے زبر سے ادبی زبان میں اور ع کے پیش سے بول چال میں) استعمال کرتے ہیں۔

عریضہ (اردو میں) عریضت (الاردو ئے لغت) ع - مذکر - وہ خط جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کو لکھا جائے - اردو میں عریضہ اِن معنوں میں مستعمل ہے - وہ عرضی جو حضرت فاطمۃ الزہرا امام مہدی آخرالزماں یا حضرت خواجہ خضر وغیرہ کے نام لکھ کر کسی مراد کے واسطے دریا میں بہاتے ہیں۔ آتش ؎

نہانے کو لگا جانے جو وہ محبوب دریا میں ؏ عریضوں کی جگہ بہنے لگے مکتوب دریا میں

عزا - ع - مونث - مصیبت میں صبر کرنا شکایت کرنا - فارسیوں نے بمعنی ماتم استعمال کیا - اُردو میں ہمزہ کے بغیر ماتم اور ماتم پرسی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ جلال ؎

کیوں نہ ہم مر کے ہوں خوش وہ جو کریں غم اپنا
سوگ اپنا ہے عزا اپنی ہے ماتم اپنا

عزّت - ع - مونث - غالب ہونا - قوّت - شدّت - فارسیوں نے عزت و آبرو کے معنوں میں استعمال کیا - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - شان - آبرو - بڑائی۔

عزل - ع - مذکر - کسی کو بیکار کرنا - اردو میں معزولی اور موقوفی کے معنوں میں مستعمل ہے - (فقرہ) حرکات بیہودہ کا یہ نتیجہ ہوا کہ عہدے سے اُن کا عزل ہو گیا۔

عَزَّ وَجَلَّ - ع - ص - غالب ہوا اور بزرگ ہوا - عَزَّ اور جَلَّ دونوں صیغے

معنی کے ہیں۔ اُردو میں اور خاص کر شاعری میں عَزَّ وَجَلْ (ل کی تشدید کو جزم سے بدل کر) خدائے تعالیٰ کی صفت میں اس معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ ہمیشہ رہنے والا محسنؔ ؎

تار بار ان مسلسل ہے ملائک کا ورود ÷ پڑھتے تسبیح خداوند جہاں عَزَّ وَجَلْ

**عِشرت** ۔ ع ۔ مونث ۔ خوشدلی ۔ فارسی و اُردو میں عیش و نشاط کے معنی میں مستعمل ہے ۔ اثیرؔ ؎

تیرے ہاتھوں ہوئی افلاس کی مٹی برباد ÷ رخصت اس ملک سے عُسرت ہو عشرت آئی

**عَشَرَہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ عربی دس کے معنی میں اسم صفت ہے ۔ مگر اُردو میں حسب ذیل معنوں میں عام طور پر ش کے جزم سے مستعمل ہے ۔ مہینے کا دسواں دن ۔ مہینے کے دس روز کا مجموعہ ۔ محرم کی دسویں تاریخ ۔ ماہ محرم کے ابتدائی دس دن ۔

**عِشق** ۔ ع ۔ مذکر ۔ کسی شئے کے ساتھ حد سے زیادہ محبت کرنا ۔ فارسیوں کی اصطلاح میں یہ معنی ہیں ۔ سلام ۔ رخصتی سلام ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اکثر کرتے ہیں ۔ رحمت آفریں کی جگہ ۔ سوزؔ ؎

دل خانہ خدا ہے خدا لاشریک ہے ÷ اے سوز تیرے اس کے سمانے کو عشق ہے

**عِشق پیچہ** ۔ (اردو میں) **عشق پیچاں** (از روئے لغت) ف ۔ مذکر ۔ ایک بیل کا نام ۔ شعرائے اردو نے عشق پیچاں بھی باندھا ہے اور عشق پیچہ بھی ۔ آتشؔ ؎

جس سے لپٹا سوکھا مجنوں کی طرح سے وہ درخت ÷ عشق پیچہ پر مجھے ہوتا ہے شک زنجیر کا

ذوقؔ ؎ میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مو یاں ہی رہا ۔

خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا

عِشوہ ۔ (اُردو میں) عِشوَہ (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ آگ کا شعلہ
اردو میں یہ معنی ہیں ۔ غمزہ ۔ کرشمہ ۔ ناز و ادا ۔ جان صاحب ۔
مردوے تجھ کو مبارک رہے غمزہ تیرا ؛ غمزہ بھاتا ہے تیرا مجھ کو نہ عشوہ تیرا

عِصابہ (اُردو میں) عِصابت (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر ۔
سر بند ۔ پگڑی ۔ اُردو میں عصابہ اس معنی میں مستعمل ہے ۔ عورتوں کے
سر سے باندھنے کا کپڑا ۔

عُصارہ (اردو میں عصارت (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر
نچوڑا ہوا پانی ۔ شیرہ ۔

عَصْر ۔ ع ۔ مذکر ۔ زمانہ ۔ روزگار ۔ جیسے ہمعصر ۔ اُردو میں یہ معنی
بھی ہیں ۔ دن کا اخیر حصہ ۔ نماز عصر ۔

عِصیاں ۔ ع ۔ مذکر سخت ہونا ۔ نافرمانی ۔ اصطلاحاً ۔ گناہ
اُردو میں اصطلاحی معنی یعنی گناہ کے مفہوم میں مستعمل ہے ۔ امیرؔ ہ
شوق سے لکھیں فرشتے میرے عصیاں لاتعداد ؛ ایک رحمت اسکی ہے اس سارے دفتر کا جواب

عُضْو ۔ ع ۔ مذکر ۔ بدن کا کوئی جزو ۔ عوام نیں عَضو (ع کے زبر اور ض
کے پیش سے) بولتے ہیں ۔

عطاء ۔ ع ۔ مونث بخشش ۔ دینا ۔ سخاوت فیض ۔ اُردو میں یہ
ہمزہ کے بغیر مستعمل ہے ۔ آتش ہ
عفو ہو جائیں گے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ ؛ یہ عطا ہے تری رحمت کے تری تھوڑی سی

عطّار ۔ ع ۔ ص ۔ عطر بیچنے والا ۔ اردو میں دوا فروش کو بھی
عطّار کہتے ہیں ۔

**عِطر** - ع - مذکر - خوشبو - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - جوہر خلاصہ لب لباب - خوشبودار چیزوں کا جوہر جو تیل کی طرح کھینچتے ہیں - اس کی خلاف قیاس - جمع عطریات ہے -

**عطوفت** - ع - مونث - مہربان عورت - اُردو میں مہربانی کے معنی میں مستعمل ہے -

**عظمت** - ع - مونث - بڑائی - برتری فارسی اور اُردو میں ظ کے جزم سے بھی مستعمل ہے - داغ ؎

انھیں لوگوں کے تو آنے سے میخانہ کی عظمت ہے -
قدم لو شیخ کے تشریف لائے بادہ خواروں میں

**عفیفہ** (اُردو میں **عفیفت** - (از روئے لغت) ع - مونث پارسا عورت - عربی قاعدے سے عفیف کا مونث عفیفت یا عفیفہ ہے - عفیف اُردو میں مستعمل نہیں ہے -

**عُقدہ** - ع - مذکر - گرہ گتھی - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - کنایۃً مشکل بات - پیچیدہ مسئلہ - سوزؔ ؎

اور وہ کون ہے عقدہ کہ جو آساں ہوگا ؛ ایک ملنا تھا تمھارا سو ہے دشوار مجھے

مجازاً بکھیڑا - پیچ -

ہزاروں طرح کے عقدے پڑے ہیں دل میں ؛ کھلا نہ ایک ترا عقدۂ نقاب مجھے

بھید - راز - دل کی بات -

**عُقلا** - ع - مذکر - عقلمند لوگ - عاقل کی جمع ہے اُردو میں ہمزہ کے بغیر ہے -

**عقلِ کُل** - ف - عقل اوّل یعنی حکما کی اصطلاح میں پہلا فرشتہ - کنایۃً جبرئیل - رسولِ خدا کا نور - عرش اعظم - اُردو میں عقلِ کل سے

وہ عُنصُر مراد ہے۔ جس کے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں۔ ناک کا بال۔

**عقلمند**۔ ف۔ ص۔ خرد مند۔ دانا۔ ہوشیار۔ اُردو میں طنزاً بے وقوف کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آپ بڑے عقلمند ہیں۔

**عقیدہ**۔ (اُردو میں) **عقیدت**۔ (از روئے لغت) ع۔ مذکر کسی امر کو درست اور حق جان کر اس پر دل جمانا۔ اعتقاد۔ دل کا بھروسا مذہبی اصول پر۔ اُردو میں عقیدہ اور عقیدت دونوں مستعمل ہیں۔ ہر ایک کا محل استعمال جداگانہ ہے۔ عقیدہ ان معنوں میں مستعمل ہے اعتبار۔ بھروسے (فقرہ) اب زید کا عقیدہ شاہ صاحب سے پھر گیا۔ مذہبی اصول کو ماننا۔ عقیدت بمعنی ارادت مندی رائج ہے۔

امیرؔ سے ہو گئے موئے بدن نوک زباں بہر دعا۔
جوش میں دل کی طرح دل کی عقیدت آئی۔

**عکس**۔ ع۔ مذکر۔ اُلٹنا۔ لوٹنا۔ فارسیوں نے اس شبیہ کے معنوں میں استعمال کیا جو پانی اور آئینہ وغیرہ میں نظر پڑے۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ پرتو۔ سایہ۔ پرچھائیں۔ جیسے آئینہ کا عکس۔ اُلٹا ہوا لفظ جیسے روح عکس ہے حور کا۔ فوٹو۔ عداوت۔ ضد رشک سے عکس سے کہتے ہیں یہ قلبی عداوت دیکھئے۔

مجھ کو مارا حور نے جس دم کہا آرام رُوح

**علاج**۔ ع۔ مذکر۔ بیمار کی دوا کرنا۔ فارسیوں نے چارہ تدبیر کے معنی میں استعمال کیا۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ معالجہ۔ تدبیر۔ دفعیہ (فقرہ) کوشش تو بہت ہو سکتی ہے لیکن اس کا کیا علاج ہے کہ وہ کسی کی رائے مانتے نہیں۔ سزا۔

مصحفی سہ اس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ۔

ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج۔

**علاقہ** (اردو میں) **علاقت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز جیسے پھندنا وغیرہ۔ اردو میں علاقہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ تعلق۔ لگاؤ۔ ربط ضبط۔ سروکار نسبت۔ واسطہ صوبہ۔ احاطہ۔ قلمرو۔ عملداری۔ سرحد۔ (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ گوالیار میں ہے۔ تعلقہ۔ زمینداری۔ جائداد۔ ریاست (فقرہ) راجہ صاحب کا علاقہ نیلام پر چڑھا ہے۔

**علالت** (اردو میں) **علت** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ بیماری۔ روگ۔ یہ لفظ اردو میں علت بنا لیا گیا ہے۔

**علامہ**۔ (اردو میں) **علامت** (از روئے لغت) ع ص۔ نہایت دانا اور فاضل جیسے علامہ دہر عربی میں یہ علام کی تانیث ہے۔ مگر اردو میں معنوں کے لحاظ سے کہیں مذکر ہے کہیں مونث۔ مثلاً۔ مذکورہ بالا حسب ذیل معنوں میں مذکر ہے۔ نہایت چالاک مرد۔ مکار آدمی۔ ان معنوں میں مونث ہے۔ نہایت چالاک عیار عورت۔ بے باک شوخ چشم عورت۔

**علانیہ** (اردو میں) **علانیت** (از روئے لغت) ع۔ ظاہرا۔ کھلم کھلا۔ کھلے خزانے۔

**علاوہ** ع۔ ہر چیز جو دوسری چیز کے اوپر رکھ لی جائے۔ وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں۔ اردو میں ع کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ماسوا۔ زیادہ۔ اور بھی۔ نوٹ۔ یہ لفظ مشمول اور شرکت

کے لئے بھی آتا ہے اور علیحدگی کے لئے بھی (فقرہ) زید کے علاوہ خالد بھی تھا۔ یعنی زید بھی تھا اور خالد بھی تھا۔ (فقرہ) اس کتاب کی قیمت محصول کے علاوہ دس روپے ہے۔

**علّت** ۔ ع ۔ مونث ۔ بیماری ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ وجہ سبب جھگڑا بکھیڑا ۔ خراب ناکارہ چیز کوڑا کرکٹ ۔ لت بری عادت ۔ الزام تہمت جرم گناہ ۔ داغ ہے

ستم دیکھو وہ مشکیں باندھے بیٹھے ہیں بسمل کی یہ کہ اس کا سانس لینا بھی کسی علّت میں داخل ہے

**علمیّ** ۔ ع ۔ ص ۔ علم سے منسوب ۔ علم سے متعلق ۔ جیسے علمی بحث ۔ اردو میں تشدید کے بغیر استعمال کرتے ہیں ۔ اردو دانوں نے علم سے ایک مصدر بنایا علمیت یعنی علم ہونا ۔ اردو میں یہ تشدید کے بغیر فصیح ہے۔

**عُلویّ** ۔ ع ۔ ص ۔ آسمانی ۔ اردو میں فارسیوں کی طرح تشدید کے بغیر ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسمائے الٰہی کے ذریعہ کیا جائے ۔ سفلی کے خلاف جو شیطان اور بھوت پریت کے وسیلے سے کیا جاتا ہے۔

**عَلَی الرَّغم** ۔ ع ۔ رغم کے معنی ہیں ذلیل ہونا ۔ اردو میں علی الرغم کے معنی ہیں ۔ برخلاف سے

علی الرغم دشمن شہید وفا ہوں ❊ مبارک مبارک سلامت سلامت

**عِمَامہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ خود ۔ مغفر ۔ دستار ۔ عربی میں تشدید کے بغیر اور فارسی میں تشدید کے ساتھ بھی آیا ہے ۔ اردو میں زبانوں پر ع کے زبر سے مع تشدید بھی ہے اور بلا تشدید بھی ۔ اس سے ایک قسم کی پگڑی مراد ہوتی ہے۔

داغؔ ؎ زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار ؎
ان دونوں میں طرّہ ہے مراد امن ترآج

**عُمَّان** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ملک یمن میں سمندر کے کنارے ایک شہر ہے جس کے نام پر وہ قطعہ سمندر کا دریائے عمّان کے نام سے مشہور ہے ۔ فارسی اور اردو میں بمعنی دریائے اعظم مستعمل ہے ۔

**عَمْد** ۔ ع ۔ مذکر ۔ قصد ۔ ارادہ ۔ زبانوں پر عَمَد (ع اور م کے زبر سے) ہے اسی طرح عمداً کو بول چال میں عَمَداً (م کے زبر سے کہتے ہیں ۔

**عُمدہ** (اردو میں) **عُمدَۃ** (از روئے لغت) ع ۔ ص ۔ وہ جس پر اعتماد کیا گیا ہو ۔ پسندیدہ منتخب ۔ نفیس ۔ تحفہ ۔ اعلیٰ درجہ کا ۔

**عَمْرو** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ایک شخص کا نام تھا ۔ عموماً زید کے ساتھ لاتے ہیں اور فلاں فلاں سے مراد ہوتی ہے ۔ غالبؔ ؎ م کے زبر سے بھی مستعمل ہے ۔
دُرِ معنی سے مرا صفحہ لقا کی ڈاڑھی ؎ غم گیتی سے مرا سینہ عمرو کی زنبیل

**عمل و دخل** ۔ ع ۔ مذکر ۔ حکومت ۔ قبضہ ۔ اختیار (فقرہ) جا بجا دیران کا عمل دخل ہو گیا ۔ اس ترکیب میں دخل کی خ پر زبر ہے ۔

**عَمَلہ** (اردو میں) **عَمَلَت** (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ عامل کی جمع ہے ۔ جس کے معنی ہیں کارکن ۔ (اردو میں عَمْلہ م کے جزم سے) حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔
کارکن لوگ ۔ اہل کار ۔ دفتر کے ملازم ۔ جیسے پولیس کا عملہ ۔ مکان کا ملبہ ۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان میں ہے سب عملہ کہلاتا ہے ۔ (فقرہ) اس نے مکان کا سارا عملہ کھول کر بیچ لیا ۔

**عَمَلی** ۔ ع ۔ ص ۔ عمل سے منسوب ۔ جیسے حکمت عملی (عو) معمولی (روز مرہ)

کے استعمال کی۔ اُردو میں یٰ کی تشدید کے بغیر ہے۔ جانؔ صاحب ؎

ٹھنڈی سانسیں نہ بھرو کھوئی گئی گر بندوق
علی بخشی تمہیں لے دوں گی ہوا دار اصیل

**عنایت**۔ ع۔ مونث۔ کسی کے واسطے تکلیف برداشت کرنا۔ قصد کرنا۔ اہتمام کرنا۔ اُردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے۔ مہربانی (فقرہ) خدا کی عنایت سے سب مرحلے طے ہوگئے۔ ہدیہ۔ تحفہ۔ (فقرہ) مجھ کو بھی ایک پان عنایت ہو۔ توجہ۔ التفات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت دیکھ کر سب لوگ میری طرف متوجہ ہوگئے۔ اس کی جمع عنایات ہے۔ جو اُردو میں مفرد کے طور پر مستعمل ہے۔ رندؔ ؎

کیا تعجب ہے کہ دو جام دیئے سب سے سوا ۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی

**عِندیہ**۔ ا۔ مذکر۔ رائے۔ منشاء۔ منصوبہ۔ عربی کے اسم ظرف عِند بمعنی نزدیک سے اُردو والوں نے جہاں عند الضرورت۔ عند الطلب عِند الملاقات کی ترکیبیں رائج کیں۔ وہاں عندیہ بھی وضع کر لیا۔

**عنقا**۔ ع۔ مذکر۔ ایک لمبی گردن کا پرند جو بعض کے نزدیک صرف فرضی وجود رکھتا ہے۔ اس کو کسی نے کبھی دیکھا نہیں اسی واسطے نایاب ناپید! نادر الوجود چیزوں کو عنقا سے تعبیر کرتے ہیں۔ اُردو میں صفت کے طور پر حسب ذیل معنوں میں بول چال کی حد تک ع کے پیش سے مستعمل ہے نایاب۔ بے نظیر۔ معدوم۔ ناپید (فقرہ) روزگار اس زمانے میں عنقا ہے

**عُہدہ** (اُردو میں) **عہدت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ بیعنامہ۔ حلف نامہ۔ اردو میں عہدہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ منصب مرتبہ۔ سرکاری منصب۔ ذمہ۔ درجہ۔ لکھنؤ کے قصبات میں نیگ کے

کے معنی میں رائج ہے۔

**عِیار** - ع - مذکر - کسوٹی پر سونے چاندی کا کھراپن دیکھنا - اردو میں ع کے زیر سے ان معنوں میں مستعمل ہے۔ کھرا کھوٹا پن - غالب -

سکۂ داغ کا ہوا ہے روشناس ؛ اب عیار آرزوئے زر کھلا

سونا تولنے کا کانٹا -

**عَیّار** - ع - ص - بہت حرکت کرنے والا - اردو میں یہ معنی ہیں - چالاک - ہوشیار - مصحفی ؀

اس کے کوچہ میں اگر مجھ کو پکارے گا رقیب ؛ میں بھی عیار ہوں آواز بدل جاؤنگا

مکار و فریبی

**عَیّاش** - ع - ص - آرام و عیش سے زندگی بسر کرنے والا - اردو میں یہ معنی ہیں - تماشبین - اوباش نفس پرست -

**عَیال** - ع - مذکر - زن و فرزند بال بچے - اردو میں ع کے زبر سے رائج ہے۔

**عِیاں** - ع - ص - آنکھ سے دیکھنا اردو میں ع کے زیر سے ان معنوں میں رائج ہے - ظاہر - کھلا ہوا -

**عید** - ع - مونث - جو بار بار آئے - اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے مسلمانوں کے جشن کا روز جو یکم شوال کو ہوتا ہے - یہ ہر سال عود کرتی ہے اس وجہ سے عید کہلاتی - خوشی - مراد بر آنا - ذوق ؀

زمانہ ہو گئیں بلا سے نری ؛ ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی

**عین** - ع - مذکر - آنکھ - پانی کا چشمہ - سردار - ہر چیز کی ذات جوہر حقیقت - ایک ماں باپ کا بھائی - حرف کا نام - اردو میں

حرف عین کے علاوہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ٹھیک (فقرہ) وہ عین اس جگہ پہنچ گئی جس جگہ شہزادہ چھپا تھا۔ خاص (فقرہ) صبح اور ظہر اور عشاء تو عمر بھر پڑھی نہیں کہ وہ عین سونے کے وقت تھے۔ اصل۔ اصلی۔ ہ۔

گردیتی ہے
دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری ÷ عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے
بجنسہٖ کی جگہ (محضات) سمجھ لو ہریالی اور تم دونہیں ہے ہریالی کا کرنا عین تمہارا کرنا ہے۔ سگا بھائی۔ برادر عینی۔

# غ

**غارت**۔ ع مونث۔ لوٹ کھسوٹ۔ وہ حملہ جو دشمن پر لوٹ مار کے لئے کیا جائے۔ مال غنیمت۔ اردو میں صفت کے طور پر ان معنوں میں مستعمل ہے۔ تباہ۔ برباد۔ اکارت۔

**غازی**۔ ع۔ مذکر۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنیوالا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب۔ کنایۃً گھوڑا

**غاشیہ** (اردو میں) **غاشیت** (ازروئے لغت) ع مذکر چھپانے والی۔ اردو میں غاشیہ ان مجازی معنوں میں مستعمل ہے۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں۔

**غائر**۔ ع۔ ص۔ نشیب۔ زمین میں دھنسا ہوا۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ گہرا۔ وسیع۔ (فقرہ) نظر غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ بتیں

کچھ اور بات ہے۔

**غبن** ۔ع۔ مذکر۔ خرید و فروخت میں خسارہ اٹھانا۔ اردو والے غین اور ب کے زیر سے ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ خیانت خرد برد۔ (فقرہ) خزانے میں غبن کیا۔

**غدّار** ۔ع۔ص۔ بڑا بے وفا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مفسد باغی۔ نمک حرام۔ بہت بڑا۔ (فقرہ) یہ شہر غدّار ہے ایک گوشے سے دوسرے گوشے تک دو دن میں بھی نہیں جا سکتے ہو۔ نوٹ۔ اس معنی میں شہر کے واسطے مستعمل ہے۔

**غدر** ۔ع۔ مذکر۔ بے وفائی کرنا۔ بے وفائی۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ بغاوت۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ بول چال میں د کے زبر سے مستعمل ہے۔ (فقرہ) سنتے ہیں وہاں غدر ہو گیا۔

**غدود** (اردو میں) **غدّۃ** (از روے لغت) ع۔ مذکر۔ گوشت کی گرہ۔ عربی میں غدّۃ کی جمع غُدَد ہے اردو میں غدود ہے۔ اردو میں غدود گلٹی کے معنی میں مستعمل ہے۔

**غرارہ** ۔ مفرس۔ مذکر۔ حلق میں پانی ڈال کر غرغر کی آواز نکال کر کلّی کرنا۔ فارسیوں نے عربی کے غرغرہ سے غرارہ بنا لیا جو اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے۔ غرغرہ کرنے کی دوائیں (لکھنؤ) شامیانے کی چوب کا غلاف۔ کپڑے کی تھیلی جو اکثر شال باف کی ہوتی ہے۔

**غربت** ۔ع۔ مونث اپنی جگہ سے دور ہونا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ مسافرت۔ سفر۔ پردیس۔ غالبؔ ؎

کیا رہوں غربت میں خوش جب ہو حوادث کا یہ حال ٭ نامہ لاتا ہے وطن میں نامہ بر اکثر کھلا

مفلسی۔ تنگدستی۔ فروتنی۔ بھولاپن۔

**غرش** ۔ ف۔ مونث۔ غرانا۔ فارسی میں غرّش اور اردو میں غرش بلاتشدید ہے۔ اوج ؎

زبسکہ بندگی نو دس برس سے اسکی خورش ٭ سوا ایک لقمہ جو ہر ہو سب ہل غرش

**غرفش** ۔ ا۔ مونث کتے۔ شیر۔ بلی کی غصہ بھری آوازیں۔ کنایتہً انسان کی تکرار یعنی گفتگو۔ غصہ آمیز باتیں۔ دھمکی (فقرہ) تمھاری غرفش سے میں نہیں ڈرتا۔

**غرق** ۔ع۔ ص۔ پانی سر سے گذر جانا۔ فارسیوں نے را کے جزم سے پانی میں ڈوب جانا کے معنی میں استعمال کیا۔ اردو میں بھی را کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ڈوبا ہوا غرقاب۔ نہایت مصروف۔ محو (فقرہ) تم سرکاری کام میں غرق تھے۔ نشہ میں چور۔

**غرّہ** ۔ (اردو میں) **غُرَّت** (اردو لغت) ع۔ مذکر۔ گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی جو ایک درہم سے زیادہ ہو۔ ہر چیز کا اوّل۔ چاندرات ہر مہینہ کی وہ رات جس کو چاند پہلی دفعہ طلوع کرے۔ فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے ہر مہینے کے پہلے دن کے معنی میں استعمال کیا۔

فردوسی ؎ من عاشقم و یار بکار دگران است

چون غرّہ شوال کہ عید رمضان است

ناسخ ؎ وہ گلے ملتا ہے اوس دن اس لئے ہوتی ہے عید

سارے غروں بسا وگرنہ غرہ شوال تھا

اردو میں یہ معنی بھی ہیں جس کام کو روز کرتے ہوں اس کے نہ کرنے کو غرہ کہتے ہیں۔ ناغہ۔

**غَرَّہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ فریفتہ ہونا ۔ فارسیوں نے مغرور ہونے کے معنی میں استعمال کیا ۔ اُردو میں غرور گھمنڈ کے معنی میں مستعمل ہے ۔ انیس ؎

بے جا نہیں مدحِ شہ میں غرّہ میرا ؛ بھرتی سے کلام ہے مُعرّا میرا

**غریب** ۔ ع ۔ ص ۔ دور ۔ بیگانہ ۔ مسافر ۔ نادار ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں عجیب ۔ انوکھا ۔ مسکین ۔ عاجز ۔ بے زبان ۔ داغ ۔

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں ؛ کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے

مفلس ۔ نادار (فقرہ) زید پہلے امیر تھا اب غریب ہو گیا ہے ۔

سیدھا سادہ وہ جو شریر نہ ہو ۔ امیر ؎

غریب عاشقوں پر رحم کھا کے بولے وہ ؛ غریب ان کو نہ سمجھو بڑے شریر ہیں یہ

**غزاء** ۔ ع ۔ مونث ۔ مذہبی جنگ ۔ اردو میں ہمزہ کے بغیر ۔

**غزل** ۔ ع ۔ مونث ۔ عورتوں سے باتیں کرنا ۔ اردو میں حسب ذیل اصطلاحی معنی میں رائج ہے ۔ وہ اشعار جن میں حسن و عشق وصال فراق ۔ ذوق اشتیاق جنوں ، یاس وغیرہ کی باتیں جو عشق سے متعلق ہیں کہی جائیں ۔ غزل ہر بحر میں کہی جاتی ہے ۔ ہر شعر جداگانہ مضمون کا ہوتا ہے ۔ اس کے پہلے شعر کو مطلع آخر کو مقطع اور سب سے عمدہ بیت کو شاہ بیت کہتے ہیں ۔ مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی اشعار کے دوسرے مصرعوں میں قافیہ ہوتا ہے ۔

**غش** ۔ مفرس ۔ مذکر ۔ عربی میں غشی تھا فارسیوں نے ی حذف کر دی اردو میں صفت کے طور پر ان معنوں میں بھی رائج ہے ۔ عاشق ۔ شیفتہ نیز فارسی اردو میں غشی (ش کے زیر سے) بمعنی بیہوشی رائج ہے ۔

نبضیں چھوٹیں ہوئی غشی طاری ؛ ایک فرقت ہزار بیماری

**غُصَّہ** - (اُردو میں) **غُصّت** - (از روئے لغت) ع - مذکر - وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے - مجازاً خفگی - فصحا اس لفظ کا استعمال خدائے تعالیٰ کے لئے نہیں کرتے - اس کے واسطے قہر و غضب کہتے ہیں -

**غفلت** - ع - مونث - چوک - بھول - بے خبری - اُردو میں یہ معنی ہیں - غشی - بے ہوشی اونگھ - نیند (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی -

**غُل** - ا - مذکر - ہنگامہ - شور - غوغا - فریاد - دھوم - فارسی میں غلغل اور غلغلہ تھا - اُردو والوں نے غل کر لیا - غُل لام کی تشدید سے طوق آہنی کے معنی میں عربی ہے - فارسیوں نے تشدید کے بغیر استعمال کیا -

**غلاف** - ع - مذکر - پوشش - آئینہ و شمشیر و شیشہ وغیرہ - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - میان تلوار کا - تکیہ یا بکس کے اوپر کا کپڑا - سپارہ کے اوپر کا چمڑا جس کا ختنہ کیا جاتا ہے - جز دان - وہ پوشش جو ہر سال کعبہ پر چڑھائی جاتی ہے - اور جس کو غلاف کعبہ کہتے ہیں - خول -

**غلام** - ع - مذکر - انسان کے لئے ولادت سے حد بلوغ تک مستعمل ہے - اس کا اطلاق امرد پر ہوتا ہے - فارسیوں نے بمعنی بندہ و پسر استعمال کیا ہے خواہ وہ کم عمر ہو یا مُسن - اُردو میں حسب ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے - زر خرید چھوکرا جو بے تنخواہ گھر کا کام کاج کرے - بندۂ زر خرید جو کسی عمر کا ہو - عجز و انکسار سے خود متکلم اپنی نسبت کہتا ہے - یعنی نیاز مند - عقیدت مند - نمکخوار وغیرہ - غالب سہ

شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں ۔ بادشہ کا غلام کارگزار

مطیع ۔ فرماں بردار ۔ داغ ؎

گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو ۔ کیا قصور اس غلام کا نکلا

تاش کے ایک پتے کا نام ۔

**غلامی** ۔ ف ۔ مونث ۔ بندگی ۔ غلام ہونا ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ اطاعت فرمانبرداری ۔ قید ۔ آزادی کی ضد ۔

**غلبہ** (اردو میں) **غلبتہ** (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ زبردست ہونا ۔ زبردستی اردو میں ل کے جزم سے بھی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ زیادتی (فقرہ) یہ مسئلہ غلبۂ آرا سے طے ہوا ۔ حملہ ۔ ہجوم ۔ اوج ؎

دل پر غلبہ تھا غم و اندوہ و تعب کا ۔ آنسو بھرے آنکھوں میں وہ منہ تکتی تھی سب کا

جبیت ۔ سبقت ۔ ترجیح ۔ غالب ؎

ہوا نہ غلبہ میسر کبھی کسی پہ مجھے ۔ کہ جو شریک ہو میرا شریک غالب ہے

**غلطی** (اردو میں) **غلط** (از روئے لغت) ع ۔ مونث ۔ خطا کرنا ۔ اردو میں غلط بطور صفت ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ اور اغلاط اسکی جمع ہے ۔ غیر صحیح یا درست ۔ خلاف واقع ۔ لغو ۔ (فقرہ) یہ خبر غلط ہے ۔ میر نے بمعنی غلطی کہا ہے ۔ میر ؎

غلط اپنا کہ اس جفا جو کو ۔ سادگی سے ہم آشنا سمجھے

غلطی اردو میں حسب ذیل معنوں میں مطلق اور ترکیب کے ساتھ دونوں طرح مستعمل ہے ۔ مگر مستند فارسیوں کے کلام میں موجود نہیں ۔

بھول ۔ چوک ۔ نادرستی ۔ خلاف بیانی ۔ ناسمجھی ۔ داغ ؎

سادہ بیانیاں ہیں غلطی کس کو مانیے ۔ آیت نہیں حدیث نہیں جس کو مانیے

**غلغلہ** - ف - مذکر - شور و غوغا - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - شہرہ - دھوم - امیر سہ

سکّہ رائج جب سے دینِ مصطفےٰ کا ہوگیا
غلغلہ ساری خدائی میں خدا کا ہوگیا

**غلمان** - ع - مذکر - غلام کی جمع - امرد - نوعمر لڑکے اہلِ فارس اسے بطور مفرد استعمال کرتے ہیں - اُردو میں غلمان سے وہ مخلوق مراد ہے - جو امردوں کی صورت میں اہلِ جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی -

**غلولہ** ف - مذکر - گولی - غلّہ - اُردو میں یہ معنی ہیں - شکار کے جانوروں کا مجمع - کوڑیاں جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہیں -

**غلّہ** - (اُردو میں) **غلولہ** (از روئے لغت) ف - مذکر - فارسی غلولہ کا مخفف غُلّہ ہے - جس کے اُردو میں یہ معنی ہیں - مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں -

**غلیان** - ع - مذکر - جوش - غلبہ - فارسیوں نے حقّے کے معنوں میں بھی استعمال کیا ہے جس پر چلم رکھ کر پیتے ہیں - اردو والے فارسیوں کی تقلید میں غ کے زبر اور ل کے جزم سے بولتے ہیں -

**غلیظ** - ع - ص - گاڑھا - کثیف - موٹا - دبیز - گہرا جیسے ابر غلیظ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - ناپاک چیز - گُو - میلا (فقرہ) ہولی میں رنگ کی جگہ غلیظ ڈال دیا -

**غم** - ع - مذکر - اندوہ - فارسیوں نے تشدید کے بغیر استعمال کیا - اُردو میں بھی تشدید کے بغیر حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے -

رنج۔ ملال۔ الم۔ سوگ۔ ماتم۔ افسوس۔ فکر۔ پروا۔ سے مرحش۔
د۔ اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں ، جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں
غنچہ ف۔ مذکر۔ کلی۔ بے کھلا پھول۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔
دھ، گنجان۔ یہ شہر غنچہ ہے۔ جھرمٹ۔ ہجوم۔ اسیر سے
سنا ہے جب سے ان کو شوق ہے پھولوں کے زیور سے
گلی میں یار کے رہتا ہے غنچہ پھول والوں کا

مجازاً۔ معشوق کا دہن۔
غنہ (اردو میں غنت (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ ناک کی
آواز۔ اردو میں غنہ اس نون کو کہتے ہیں جس کی آواز ناک سے نکلے
اور خوب ظاہر میں نہ پڑھا جائے۔ جیسے بانس کا نون۔
غنی۔ ع۔ص۔ دولت مند۔ بے پروا۔ بے نیاز۔ اردو میں
ی کی تشدید کے بغیر ہے۔ ذوق سے
دل فقر کی دولت سے مرا اتنا غنی ہے ، دنیا کے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا
غور۔ ع۔ لکھنؤ میں مذکر دلی میں مونث گہرائی۔ پست زمین۔
تہ میں پہنچنا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ فکر۔ تامل۔
خبر گیری۔ پرداخت۔
غوری۔ ف۔ مونث۔ فارسی میں ملک غور کا باشندہ غوری ہے،
مگر اردو والے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ ایک قسم کی چینی
کی رکابی جو غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ اس میں یہ صفت
ہوتی ہے کہ زہر پڑنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔ تانبے کی کنگورے دار
رکابی۔

**غوطہ** (اردو میں) **غوطت** (از روئے لغت) ع - مذکر - ڈبکی - پانی میں ڈوبنا یا ڈبونا - (کنایۃً) کپڑے کو دھونے کے لئے حوض یا دریا میں ڈالنا - ہاتھ پاؤں کا اس طرح دھونا کہ پانی سے تربتر ہو جائیں -

**غوغا** - ع - مذکر - ٹڈی کا ہجوم - آدمیوں کا مجمع - فارسیوں کی تقلید میں اردو والے - اسے حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں غل - غپاڑا - ہلڑ -

**غول** (بواؤ مجہول اردو میں) **غُول** (بواؤ معروف از روئے لغت) ع - مذکر - دیو - شیطان - ساحر - فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے واؤ مجہول سے استعمال کیا فارسی میں کان کے معنی میں بھی آیا ہے - جیسے اسپغول - اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - انبوہ - بھیڑ - جمعیت - انیسؔ -

بولا کوئی یہ غول ہیں کیا شام و روم کے ٹکڑے اڑائیں گے عمر و شمر شوم کے

پچھلاوا - بھوت - پریت -

**غیر** - ع - اور - سوا - دوسرا - مغائر - اغیار جمع ہے - اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - اجنبی - بیگانہ - (فقرہ) وہ بالکل غیر ہیں ہم سے ان سے کچھ رشتہ نہیں - مجازاً رقیب - اپنی ذات کے سوا - دوسرا آدمی - صفت - حرف نفی کی جگہ جیسے غیر واقع غیر آباد وغیرہ - سوا - بجز کی جگہ - ع غیر ناکامی ہوا حاصل نہ میخانے میں کچھ - (داغؔ) = دگرگوں - (فقرہ) اس کی حالت غیر ہے -

**غیریّت** - ع - مونث - مخالفت - اردو میں ی کی تشدید کے بغیر ان معنوں میں مستعمل ہے - بیگانگی - مغائرت - غیریت برتنا - غیر سمجھنا -

اجنبی جاننا۔

**غیور**۔ ع۔ ص۔ بہت رشک کرنے والا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ بڑا غیرت دار۔

# ف

**فاتحہ**۔ (اردو میں) **فاتحت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ (لکھنؤ) مونث (دہلی) فاتح کا مونث۔ اردو میں فاتحہ حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ سورۂ الحمد۔ کسی مردے کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے سورۂ فاتحہ اور قل ہو اللہ احد پڑھنا۔ بحرؔ سے

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا ؎ رات بھر درگاہ میں ماتم رہا

کنایتہً مایوس ہو جانا۔ امید منقطع کرنا۔

**فاحشہ** (اردو میں) **فاحِشت** (از روئے لغت۔ ع مونث) بدکار عورت۔ قحبہ۔

**فاختہ**۔ (اردو میں) **فاخِتت** (از روئے لغت) ع۔ مونث قمری۔ کبوتر کی قسم کے ایک پرندے کا نام جس کا رنگ خاکی سرخی مائل ہوتا ہے اور گردن میں طوق ہوتا ہے۔ اردو میں فاختہ بروزن ساختہ مستعمل ہے۔ اور فاختائیں اس کی جمع ہے۔ رشکؔ سے

ہوں فاختۂ نخل حسین و حسنؑ اے دل ؎ وہ سرو نبیؐ کا ہے یہ شمشاد نبیؐ کا

**فاصلہ** (اردو میں) **فاصلت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ دوری۔ مسافت۔ میدان۔ دور۔ الگ زبانوں پر ص کے جزم سے ہے۔

**فاقہ**۔ (اردو میں) **فاقت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ درویشی کا حاجت۔ اردو میں حسب ذیل معنی میں مستعمل ہے۔ بھوکا رہنا۔ شعر ؎

ماہ رمضان میں فاقے ہیہات ہوئے گھی گوشت سے محروم بدذات ہوئے

**فائدہ** ع۔ مذکر۔ منافع۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ نتیجہ حاصل (فقرہ) ایسی گفتگو سے کچھ فائدہ نہیں۔ وصف۔ خوبی۔ اثر (فقرہ) اس دوا کا فائدہ کل معلوم ہوگا۔ نفع۔ محاصل۔ آمدنی۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کچھ فائدہ نہیں۔ غرض۔ مطلب۔ واسطہ (فقرہ) ہم کو فائدہ کیا جو ان سے ملیں۔ بھلائی۔ نفع (فقرہ) اس بحث سے کچھ فائدہ نہیں۔ افاقہ۔ آرام۔ (فقرہ) اب روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے۔

**فائق**۔ ع۔ ص۔ فوقیت رکھنے والا۔ پچھاڑنے والا۔ چیرنے والا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ اعلیٰ۔ بڑھا ہوا۔ معزز۔ سب سے بڑھ کر۔

**فبہا**۔ (اردو میں) **فرضینا بہا** (از روئے لغت) ع۔ ہم اس پر راضی ہیں۔ کثرت استعمال سے فعل حذف ہو کر فبہا رہ گیا۔ جو اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے۔ یہی اصل مراد ہے۔

**فتح**۔ ع۔ مونث۔ کھولنا۔ مجازاً۔ ملک جیتنا۔ اردو میں بالنو پہ ت کے زبر سے بھی ہے اور اس کی جمع فتوح اور جمع الجمع فتوحات دونوں مستعمل ہیں۔ اردو والے اسے حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ جیت۔ ظفر۔

**فتنہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ آزمایش ۔ گمراہی ۔ مال ۔ اولاد ۔ دیوانگی
اُردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ ہنگامہ فساد ۔ جھگڑا ۔ بغاوت ۔
ایک قسم کے عطر کا نام ۔ (صفت) نہایت شریر ۔ شوخ ۔ داغ

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ ؎
جبھی تھے فتنہ کہ جب عالم شباب نہ تھا

آسمان کی صفت میں مستعمل ہے ۔ بڑا مفسد

**فتور** ۔ ع ۔ مذکر ۔ اعضاء کی سستی ۔ کسی کام میں سستی کرنا ۔
اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ کمزوری خرابی ۔ جیسے ۔
فتور عقل ۔ فتور ہضم ۔ شرارت ۔ فساد ۔ گلزار نسیم ۔

میرا تو نہیں قصور ہے کچھ ؎ شاید اُس کا فتور ہے کچھ

**فجر** ۔ ع ۔ مونث ۔ سفیدی ۔ صبح کی ۔ صبح ۔ گجر دم ۔ اردو میں نماز
صبح کو بھی کہتے ہیں ۔ قدر ؔ ؎

نور کے تڑکے سے وہ اٹھا جواں ؎ فجر پڑھی اور کیا اپنا دھیاں

عورتوں کی زبان پر فجر (ف) کے زبر اور ج کے زیر سے ) بھی ہے ۔

**فداء** ۔ ع ۔ کسی کے عوض جان دینا ۔ جو چیز جان کے عوض دی جائے
اُردو میں صفت کے طور پر ہمزہ حذف کر کے حسب ذیل معنوں میں استعمال
کرتے ہیں ۔ عاشق ۔ فریفتہ

**فدوی** ۔ ع ۔ ص ۔ فدا ہونے والا ۔ اُردو میں تشدید کے بغیر
ان معنوں میں بھی ہے ۔ جب بڑے مرتبہ والے کو عرضی لکھتے تھے آخر
میں اپنے نام سے پہلے فدوی لکھتے تھے ۔ اردو کی درخواستوں میں یہ
لفظ بجائے بندہ عاجز کا سا نہ لکھا جاتا ہے ۔

**فُرات** - ع - مونث - میٹھا اور سرد پانی - اُردو میں یہ معنی ہیں ایک نہر کا نام جو کوفہ سے جاری ہے۔

**فرّاش** - ع - مذکر - فرش بچھانے والا - وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو۔ وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اکھاڑا کرتا ہو۔ فارسیوں نے بمعنی چوبدار بھی استعمال کیا ہے۔ اردو میں ایک قسم کے درخت کو بھی فراش کہتے ہیں۔ جو صنوبر یا شمشاد سے مشابہ ہوتا ہے۔

**فِراق** - ع - مذکر - جدائی علیحدگی - اردو میں خاص کر عورتیں ان معنوں میں بھی بولتی ہیں۔ فکر - خیال - دھن - تاک - جاں نثار

مٹی خراب ہوگی نہ آؤں گی ہاتھ میں ٭ مردہ اسی فراق میں تکیہ کو جائیگا

محبوب سے علیحدہ رہنے کا زمانہ۔

**فرامِشن** (اُردو میں فری مے سن (از روئے لغت) ان - مذکر - انگریزی میں فری معنی ہیں آزاد اور میسن معمار کو کہتے ہیں اسی کا بگڑا ہوا فرامشن ہے جس کا یہ مفہوم ہے ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ جو باہمی اتحاد و ہمدردی کا دم بھرتا ہے۔ اُردو میں اس مجلس کے ہر رکن کو فرامشن کہتے ہیں۔

**فراموش** - ف - ص - یاد سے اترا ہوا - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں وہ پھل جو جڑواں ہو - لڑکیوں کا ایک کھیل بھی ہے وہ جب کسی کو جڑواں پھل دیں اور وہ پھل ہاتھ میں لیتے ہی یاد نہ کہہ دے تو اس کو وہ پھل دو سو کی تعداد میں دینا چاہیے۔ رشک ؎

یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی ٭ کچھ دیکے جو بولا وہ پریزاد فراموش

اِس کھیل کو یا دفراموش بھی کہتے ہیں ۔

**فرامین** مفرس ۔ مذکر ۔ وہ پروانے جو بادشاہ کی طرف سے بڑے امراء کو لکھے جائیں ۔ عربی داں فارسیوں نے عربی وزن پر فرمان کی جمع فرامین بنائی ہے ۔ جو اُردو میں بھی مستعمل ہے ۔

**فربوزیت** (اُردو میں) **فربودی** (از روئے لغت) ف مونث ۔ درستی ۔ فارسی فربود سے فربودی بنا ۔ اُردو میں فربوزیت اول جلول پن کے معنی میں مستعمل ہے ۔

**فربہ** ۔ ف ۔ ص ۔ موٹا ۔ فارسی میں ب کے زیر سے اور ہائے ملفوظی کے ساتھ اُردو میں ب کے زبر اور ہائے مختفی کے ساتھ رائج ہے ۔

**فرجام** ۔ ف ۔ انجام ۔ عاقبت ۔ اردو میں ترکیب کے ساتھ مستعمل ہے جیسے ۔ بد فرجام ۔

**فرحت** ۔ ع ۔ مونث ۔ شادمانی ۔ خرمی اُردو میں ف کے زبر سے رائج ہے ۔

**فرش** ۔ ع ۔ مذکر بچھونا ۔ بچھانے کی چیز مجازاً سطح زمین ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ وہ زمین جس پر اینٹیں بچھا دی گئی ہوں یا چونے سے پکی ہوئی زمیں ۔

**فرشتہ** ۔ ف ۔ مذکر ۔ ملک خدا کا نورانی قاصد ۔ اصل میں فرستادن سے بمعنی مفعول فرستہ تھا س کو ش سے بدل کر فرشتہ کر لیا ۔ اُردو میں زبانوں پر فرشتہ (ف کے زبر سے) ہے ۔ جس کے یہ معنی بھی ہیں ۔ پاک ۔ مقدس ۔ بھولا بھالا ۔ روح ۔ گرد ۔ استاد ۔

قدر ساقی زاہد جام مے ناب وہ دیتا ہے خدا ۔ جو فرشتوں کو تمہارے بھی میسر نہ ہو

موت کا فرشتہ ۔ شرفؔ ؎

آرزو ہے موت کا پیغام لائے وقتِ نزع ؛ نامہ بر یار فرشتہ بن کے آئے وقتِ نزع

**فرصت** ۔ ع ۔ مونث ۔ کسی چیز کی یاری ۔ کام کی پروا ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ موقع ۔ مہلت ۔ فراغت ۔ چھٹکارا ۔ چھٹی ۔ ناظمؔ ؎

واعظا توبہ کی جلدی کیا ہے ؛ یہ بھی کر لیں گے جو فرصت ہوگی

اطمینان ۔ اخترؔ شاہ اودھ ؎

فرصت سے بخوبی ہو ملاقات ؛ کچھ ہو نہیں سکتی یاں مدارات

**فرعون** ۔ ع ۔ مذکر ۔ نہنگ ۔ فراعنہ جمع ہے ۔ ولید ابن مصعب کا لقب ۔ جو حضرت موسیٰ کے وقت میں مصر کا بادشاہ تھا ۔ اردو میں مجازاً ۔ متکبر ۔ سرکش ۔ مغرور کے معنوں میں مستعمل ہے ۔ شعراء اس لفظ کا استعمال نون کے اعلان کے ساتھ فصیح جانتے ہیں ۔ جیسے ۔ محسنؔ ؎

"فرعون کو بھی بچا نہ نمرود"

**فَرغُل** ۔ (اردو میں **فرگل** (از روئے لغت) ف ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) مونث (دہلی) لمبا کوٹ ۔ روئی دار لبادہ ۔ روئی دار جبہ ۔ کپڑا جو بچوں کو پہناتے ہیں اور جس میں ٹوپی بھی لگی ہوتی ہے ۔ نصیرؔ ؎

ابرے میں ابر کے بھی حرارت ہے مہر کو ؛ لرزہ چڑھا تو اوڑھی ہے فرغل علی الصباح

**فرق** ۔ ع ۔ مذکر ۔ جدائی ۔ علیحدگی ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ فاصلہ ۔ دوری ۔ (فقرہ) زید اور بکر میں چار سیڑھیوں کا فرق ہے ۔ اختلاف ۔ (فقرہ) دونوں چیزوں میں بڑا فرق ہے ۔ سر کے بالوں کی مانگ ۔ سر ۔ غالبؔ ؎

یاں سر تو پر شور بے خوابی سے تھا دیوانہ جو ۔ واں وہ فرقِ ناز محو بالش کمخاب تھا

تمیز شناخت ۔ دوئی ۔ بیگانگی ۔ غیریت ۔ سحرؔ ؎

حیا ہے تکا کیا ہمارے برابر بمقتضیٰ تیب ۔ یہہ یاد رکھو عشق و محبت میں فرق ہے

خلل ۔ کمی ۔ نقصان ۔ سحرؔ ؎

بیکار نالے صورت بلبل کئے تو کیا ۔ کس سے کہیں گلوں کی سماعت میں فرق ہے

**فِرقہ** (اردو میں) **فِرقت** (از روے لغت) ع ۔ مذکر ۔ گروہ ۔ جماعت

قوم ۔ اردو میں فرقہ ہی مستعمل ہے ۔ فِرَق جمع ہے ۔ دردؔ ؎

دل اس نگہ سے رکھیو نہ تو چشم راستی ۔ اے بے خبر برا ہے یہہ فرقہ سپاہ کا

**فرمائش** ۔ ف ۔ مونث ۔ بطور حکم کچھ مانگنا یا کوئی کام لینا ۔ حکم فرمان

فارسی میں ی کے زبر سے ہے اور اردو میں اس کے زیر سے ۔ فارسیوں نے

فرمائش کی جمع بقاعدۂ عربی فرمائشات بنالی ہے ۔ جو اردو میں بھی

(ی) کے زیر سے ہی مستعمل ہے

**فرنٹ** ۔ ان رض ۔ مقابل ۔ سامنے اردو میں بطور صفت

ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ باغی ۔ سرکش ۔ منحرف ۔

**فروغ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ روشنی ۔ چمک ۔ اردو میں ف کے زبر سے

ان معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ سرفرازی ۔ رونق ۔ ظفرؔ ؎

فلک پہ مہر نے پیدا بہت فروغ کیا ۔ پر اس کے رخ سے جو دعوی کیا گیا دروغ

سبقت ۔ ترجیح ۔ جانؔ صاحب ؎

پہ تم اکیلے پانچ بھائی ہیں مرے چھوٹے بڑے ۔ سچ ہے اس آگے یہ رکھتے ہیں مگر جوش فروغ

**فرہنگ** ۔ ف ۔ مونث ۔ یہہ لفظ فر بمعنی دبدبہ اور ہنگ بمعنی ہوش

سے مرکب ہے ۔ فارسی لغات کی کتاب جس میں الفاظ و معانی کی تحقیق ہو

جیسے فرہنگ جہانگیری۔ اُردو میں مطلق لغت کے معنی ہیں نیز حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ دانائی۔ دانش۔ عقل۔ سمجھ۔

**فریاد**۔ ف۔ مونث۔ مدد مانگنے کے لیے شور کرنا۔ دہائی۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ظالم کے ظلم کی شکایت۔ نالش۔ استغاثہ۔

**فِریب**۔ ف۔ مذکر۔ مکر۔ حیلہ۔ دھوکا۔ اُردو میں ف کے زیر سے رائج ہے۔

**فریس**۔ (دخیل) ص۔ فراست والا۔ یہ لفظ اُردو والوں نے فراست سے وضع کر لیا ہے۔

**فِریفتہ**۔ ف۔ ص۔ فریب میں آیا ہوا۔ مجازاً۔ عاشق۔ دلدادہ محو۔ اُردو میں ف کے زیر سے مستعمل ہے۔

**فریق**۔ ع۔ مذکر۔ مجمع۔ گروہ۔ جماعت۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مدعی۔ مدعا علیہ۔ دو مقابلہ کرنے والے شخصوں یا گروہ میں سے ہر ایک کو فریق کہتے ہیں۔ (فقرہ) پہلا فریق دوسرے فریق پر غالب آیا۔

**فزع**۔ ع۔ مونث خوف۔ دہشت۔ اُردو میں جزع فزع کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**فساد**۔ ع۔ مذکر۔ تباہی۔ جبر سے مال لینا۔ صلاح کا مقابل۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ خلل۔ بگاڑ۔ جیسے ہوا کا فساد خون کا فساد۔ معدے کا فساد۔ غدر۔ بلوہ۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دنگا۔

**فِشار**۔ ف۔ مذکر۔ نچوڑنا۔ بھینچنا۔ اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے۔ قبر کا مردے کو بھینچنا جسے فشار قبر بھی کہتے ہیں۔

اسیرؔ ہے بعدِ فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات ٭ کس مردے پر فشار نہ زیرِ زمیں ہوا

**فصل** ۔ ع ۔ مونث ۔ موسم رُت ۔ باب کتاب کا حصہ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب ۔ فرق ۔ فاصلہ (بحیثیت مذکر) فصول جمع ہے ۔ میرؔ

تمھارے تیر کا زخم القیام اکثر نہیں پاتا ٭
لب پشتو فار میں کیا فصل ہے چاک گریباں کا

اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ پیداوار (فقرہ) اس سال گیہوں کی فصل خراب ہوئی ۔ عورتوں کی زبان پر دغل کے ساتھ بمعنی دغا و فریب دغل فصل مستعمل ہے ۔

**فضاء** ۔ ع ۔ مونث ۔ زمین کی فراخی ۔ کھلا میدان ۔ جگہ کی وسعت اُردو میں ہمزہ کے بغیر فے کے زیر سے ان معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ بہار ۔ رونق ۔ کیفیت ۔ صفا ۔ ؎

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب ٭
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی

**فطرت** ۔ ع ۔ مونث ۔ آفرینش ۔ قدرت ۔ خمیر ۔ (فقرہ) شرارت اس کی فطرت میں ہے ۔ دانائی ۔ ہوشیاری ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں مکر فریب ۔ شرارت ۔ چالاکی ۔ (فقرہ) اتنی سزا ملنے پر بھی وہ اپنی فطرت سے باز نہیں آیا ۔ عورتیں ان معنوں میں بھی بولتی ہیں سازش سانٹ گانٹھ ۔ (فقرہ) یہ چوری دونوں کی فطرت سے ہوئی ۔

**فِطرہ** (اُردو میں) **فطرت** (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ عید رمضان کا صدقہ ۔

**فِعل** ع ۔ مذکر ۔ کام وہ کلمہ جو معنی مستقل رکھتا ہو اور جس میں

تینوں زمانوں ماضی حال مستقبل میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے
عمل ۔ اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ بے جا حرکت۔
لچھن (فقرہ) کوئی کیا کرے تمہارے فعل ہی ایسے ہیں۔ بد فعلی
بُرا کام

**فغفور** ۔ (چینی) مذکر۔ چینی زبان میں فغ بمعنی بُت ۔ اور فور
بدل پور (بیٹا) ہے۔ چین کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جس
کے ماں باپ نے اس کو بُت کی نذر کر دیا تھا۔ اس کے بعد ہر بادشاہ
چین کا یہی لقب ہو گیا۔ فارسیوں نے ف کے زبر سے استعمال کیا
اُردو والے بھی فغفور (ف کے زبر سے ہی) کہتے ہیں۔

**فقّ** ۔ ع ۔ کھولنا ۔ چہرہ کی رنگت کا تغیر۔ ہکا بکا۔ متعجب۔
حیران پریشان ۔ اُردو میں تشدید کے بغیر رائج ہے۔

**فِقدان** ۔ ع ۔ مذکر ۔ گم کرنا ۔ گم ہونا ۔ عربی میں ف کے پیش سے بھی
مگر اردو میں حرف ف کے پیش سے نہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے
جیسے فقدانِ فرصت (اجتہاد) تکلیف کے ظاہری یا واقعی برداشت
سے فقدانِ تکلیف لازم نہیں آتا۔

**فِقرہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ جملہ کا کوئی حصہ ۔ جملہ ۔ اُردو میں یہ معنی بھی
ہیں۔ فریب کی بات ۔ وہ بات جو بے اصل ہو۔ فقرہ چلنا جیسے
کسی فقرے سے بوسہ گال کا ملتا نہیں ہم کو، کوئی افسوں نہیں چلتا ہے اس چھوٹے بچھو

**فقط** ۔ ع ۔ ص ۔ عربی میں ف بمعنی بس ہے ۔ اور قط کے معنی
کاٹنا ۔ اُردو میں عبارت کتاب یا خط کے ختم ہونے پر فقط لکھا
جاتا ہے ۔ اس مطلب سے کہ اب یہ کتاب یا دستاویز یا عبارت

ختم ہو گئی ہے۔ تمام شد۔ اُردو میں صفت کے طور پر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ حرف۔ تنہا۔ بس۔ ع۔ فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے۔ (دبیر حسن)

**فِقہ**۔ ع۔ مونث۔ لغوی معنی جاننا۔ شرعی احکام اور مسائل کا علم۔ علم دین۔ (فقرہ) اُن کو فقہ اچھی آتی ہے۔ دانائی۔ سمجھ اُردو بول چال میں فِقہَ ق کے زیر سے ہے۔

**فقیر**۔ ع۔ مذکر۔ مفلس۔ محتاج۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ درویش۔ خدا پرست۔ خاکسار۔ بندہ ناچیز۔ کی جگہ عجز و انکسار سے مستعمل ہے۔ کنایۃً عاشق۔ صبا ؎

فقیر اِک سہی قد کا ہم کو جو پایا ✻ ہوا سرو آزاد چیلا ہمارا

بھکاری۔ بھیک مانگنے والا۔

**فکر**۔ اُردو میں) **فکرت** (از روئے لغت) ع۔ مذکر (دہلی)، مونث (لکھنؤ) اندیشہ۔ تردد۔ دغدغہ۔ احتمال۔ اُردو میں فکر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ دھیان۔ غم۔ رنج۔ (فقرہ) علالت کی خبر سن کر فکر پیدا ہو گئی۔ غور۔ تامل۔ مضمون آفرینی کا غور نظم یا نثر میں پروا۔ حاجت (فقرہ) تم کو روٹی کی کچھ فکر نہیں۔ تدبیر۔ (فقرہ) تم اپنی فکر آپ کر لو۔

**فلاکت**۔ مفرس۔ مونث۔ مفلسی۔ ناداری۔ یہہ لفظ فارسی دانوں نے بنا لیا ہے۔ عربی میں نہیں ہے۔

فلالَین (اُردو میں) **فلانیل** (از روئے لغت) ان۔ مونث ایک قسم کا روئیں دار اونی کپڑا۔

**فلسفہ** (یونانی) مذکر۔ حکمت۔ دانائی۔ علم حکمت اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ استدلال۔ حجّت کا انداز۔ (فقرہ) اُن کا فلسفہ ہی نرالا ہے۔

**فلوس**۔ ع۔ مذکر۔ پیسے۔ فَلس کی جمع ہے۔ مگر اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ رشک ؎

نقد جاں تو فلوس داغ فراق ✤ اب یہی مال ہے یہی زر ہے

**فِلیتہ** (اردو میں) **فتیلہ** (ازروئے لغت) ف۔ مذکر۔ بتّی۔ پلیتہ اردو میں فتیلہ سے زیادہ فلیتہ زبانوں پر ہے۔

**فنّ**۔ ع۔ مذکر۔ حال۔ طور۔ طرز۔ فارسیوں نے تشدید کے بغیر استعمال کیا۔ اُردو میں بھی تشدید کے بغیر مطلق ان معنوں میں مستعمل ہے۔ ہنر۔ جوہر۔ دستکاری۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ آتش ؎

مفسدے جو کہ ہوں اس چشم سیہ سے کم ہیں ✤

فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا

علم کی شاخ۔

**فناء**۔ ع۔ مونث۔ نیستی۔ ہلاک ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ اُردو میں ہمزہ کے بغیر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ معدوم ناپید

**فندق**۔ ع۔ مونث ایک میوے کا نام جو نہایت سُرخ اور چھوٹے بیر کے برابر ہوتا ہے۔ اُردو میں زبانوں پر ف کے زیر اور دال کے زبر سے ہے۔ کنایتہً ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ لب معشوق۔ مہندی۔ لگی ہوئی انگلیوں کا سرا۔ رند ؎

کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو تو اے فندق یار ✤ کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے

**فوٹو** - ان - مذکر - تصویر - انگریزی میں دو دو کے وزن پر ہے
مگر اردو میں جوڑو کے وزن پر دوسرے واو معروف سے ہو گیا -
**فَوْر** - ع - وقت ساعت - گھڑی - جلد - سُرعت - اردو میں علی الفور
فی الفور کی ترکیب سے مستعمل ہے

**فہرست** - ف - مونث - چیزوں کی تفصیل - وہ کاغذ جس
میں کسی چیزوں کی تفصیل لکھی ہو - فرد - سیاہہ - اس کا معرب
فہرس ہے - مگر اردو میں فہرست ہی کہتے ہیں -
**فی** - ع - ہیج - میں - یہ عربی کا حرف جار ہے اردو میں حسب
ذیل معنوں میں مستعمل ہے - ہر ایک کے لئے ہر آدمی اور ہر چیز کیلئے
جیسے فی کس - فی من - فی صدی - نقص - کمی - عیب - غلطی - کھوٹ
عیب اور نقص کے مفہوم میں عورتیں فیہہ کہتی ہیں - آرج -
ہوئی سیاہی مژگاں کی منکشف توجیہ ؎ یہ کس کا منہ ہے نکالے جو ان کے حسن میں فیہ
**فی زمانِنا** - ع - ہمارے زمانے میں - آج کل - ان دنوں - عربی
میں فی زمانِنا ہذا ہے - اردو میں عموماً فی زمانہ اور عربی داں حضرات
فی زمانِنا بھی کہتے ہیں -
**فیر** (اردو میں)، **فائر** (از روئے لغت) ان مذکر - بندوق یا توپ
کو آگ دینا - سر کرنا - ظفر ؎
غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھ کر ؎ فرنگی زادو تیرا فیر کرنا
**فیس** - ان - مونث - انگریزی میں فی کی جمع ہے - مگر اردو میں
بطور مفرد حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - محنتانہ - رسوم - اجرت
(فقرہ) مدرسہ میں تمہاری فیس ابھی تک داخل نہیں ہوئی -

**فیضان** - ع - مذکر - فیض پہنچانا - نفع پہنچانا - فارسیوں نے اور ان کی تقلید میں اردو والوں نے ی کے جزم سے استعمال کیا - اختر

دو باتوں میں تسخیر کیا سارا جہاں کو کچھ اور نہ تھی بات یہ فیضان سخن تھا

**فیلسوف** - (اردو میں) **فیلاسوف** (از روئے لغت) یونانی مذکر - حکیم - دانشمند - یونانی میں فیلا بمعنی دوستدار اور سوف بمعنی حکمت ہے - اردو میں فیلسوف مستعمل ہے - جس کے یہ معنی بھی ہیں فریبی - بد باطن - چالباز - شوق ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج ہ سنتے تھے فیلسوف دیکھا آج

فیلسوف سے فیلسوفی بنا کر اردو والے ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں - مکاری - عیاری - چالاکی - شرارت - ناسخ ؎

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اے میکشو ہ توڑتا ہے شیشۂ مے میکدہ کی راہ میں

---

# ق

**قاب** - ت - مونث - کھانے کا خوان - عربی میں قعب - بڑے پیالے کو کہتے ہیں - جس سے ایک آدمی سیر ہو سکے - اردو میں ترکی لفظ قاب ان معنوں میں رائج ہے - چینی کی بڑی رکابی جس میں پھول وغیرہ بنے ہوتے ہیں - تھال - مصحفی ؎

یا دام کواکب سے ہوا یہ مجھے روشن ہ نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں

**قاتِل** - ع - ص - قتل کرنے والا آدمی - ہلاک - جیسے سمِ قاتل - اردو میں کنایۃً معشوق کو بھی کہتے ہیں - نواب ؎

قتل کے بعد رحم آتا ہے ÷ یہ پتہ ہے ہمارے قاتل کا

**قارورہ** ۔ (اردو میں) **قارورۃ** (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ شیشہ ۔ شیشی ۔ قوارير جمع ہے ۔ اردو میں قارورہ ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ ایک قسم کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھاتے ہیں ۔ مجازاً پیشاب کیونکہ بیماروں کا پیشاب اکثر حکیم کے پاس شیشی میں لے جایا کرتے ہیں

**قاش** ۔ ت ۔ مونث ۔ ابر ۔ بادل ۔ اردو میں یہ معنی ہیں ۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا ۔ پھانک ۔

**قاصد** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ارادہ کرنے والا ۔ اردو میں یہ معنی ہیں ۔ قصد کرنے والا ۔ ایلچی ۔ پیغام لے جانے والا ۔ نامہ بر

**قاضی** ۔ ع ۔ مذکر ۔ حکم کرنے والا ۔ روا کرنے والا ۔ قُضاۃ جمع ہے اردو میں یہ معنی ہیں ۔ مسلمان جج جو شرع کی رو سے فیصلہ کرے ۔ نکاح پڑھانے والا ۔ کنایتہً ذمہ دار شخص ۔

**قباء** ۔ ع ۔ مونث ۔ ایک خاص قسم کا لباس جو دُہرا ہوتا ہے ۔ لمبا گول کوٹ ۔ اُردو میں ہمزہ کے بغیر ہے ۔

**قبائل** ۔ ع ۔ مذکر ۔ جماعتیں فرقہ ۔ قبیلہ واحد ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ ماں بچے ۔ گھر کے لوگ ۔ (فقرہ) ان کے قبائل بھی ساتھ ہیں ۔

**قبضہ** (اُردو میں) **قبضت** ۔ (ازروئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ مٹھی بھر پکڑا ہوا ۔ فارسی میں معنی دستہ ہے ۔ اُردو والے قبضہ حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ دخل ۔ مداخلت ۔ تصرف ۔ اسیرہ

ماہ کیسا ہر جا ہی جوہر ہے تیغِ یار کا ÷ شرق تک قبضہ ہے اسکی مغربی تلوار کا

موٹھ ۔ دستہ ۔ جیسے تلوار کا قبضہ ۔ کمان کا قبضہ ۔ خنجر کا قبضہ ۔

قابو۔ اختیار۔ وہ لوہے کا ٹکڑا جس سے کواڑ یا صندوق وغیرہ کے دو حصوں کو ملا ہوا رکھتے ہیں۔ موٹے آدمی کا بازو۔

**قبلہ** ۔ع ۔ مذکر۔ کعبہ وہ سمت جدھر نماز پڑھتے ہیں۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ کلمۂ تعظیم حضور جناب کی جگہ طنزاً بڑا اچا لاک ۔ راسخ ۔

بنت عنب کے ڈولا میں لائے جناب شیخ ؎ مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو

**قبور** ۔ع ۔ مذکر (لکھنؤ) قبر کی جمع ہے۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ اور اس مفہوم میں فارسی میں قبوس ہے۔

پستول کا چرمی خانہ جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوتا ہے

مصرع: کیوں کھینچتے ہیں آپ تپنچہ قبور سے۔

**قبول** ۔ع ۔ مذکر۔ ماننا ۔ اردو میں عموماً ق کے پیش سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ عربی داں حضرات ق کے زبر سے بھی کہتے ہیں تسلیم ۔ منظور ۔ پسند۔ آختر شاہ (اودھ)

ہرگز نہ کیا قبول اس نے ؎ دل سب کا کیا ملول اس نے

رعایا کی خواہش کی منظوری کے واسطے مستعمل ہے۔ اردو والوں نے قبول سے قبولیت بنا کر اسے حسب ذیل معنوں میں استعمال کیا۔ دعا کا قبول ہونا۔ (فقرہ) یہ وقت دعا کی قبولیت کا ہے۔ پٹے کے مضمون کا وہ کاغذ جو کاشتکار کی طرف سے بحق زمیندار لکھا جاتا ہے۔ پسندیدگی۔ اس معنی میں قبولیت عام اور شرف قبولیت وغیرہ ترکیبوں سے مستعمل ہے۔

**قبیلہ** ۔ع ۔ مذکر ۔ گروہ ۔ ایک دادا کی اولاد ۔ خاندان ۔ فرقہ اردو میں بیوی (اہلیہ) کو بھی قبیلہ کہتے ہیں۔

**قَدّ** - ع - مذکر - قامت جسم کی لمبائی - فارسیوں نے تشدید کے بغیر بھی استعمال کیا۔ اردو والے بھی یہی کرتے ہیں۔ البتہ اضافت کی صورت میں کبھی تشدید کے ساتھ کہتے ہیں اور کبھی بلا تشدید - محسن -

سب سرو قدانِ عرش اعظم ؛ تعظیم کو اُٹھے قدِّ آدم

دبیر - معراج سر شہ کو ہوئی اک قدِ بالا ؛ گرد سر شہ آن کے پھرنے لگی زہرا

**قَدَر** - ع - مونث - تقدیر الٰہی - فرمان - حکم اردو میں یہ معنی بھی ہیں - مقدار اندازہ ظاہر کرنے کے لئے - (فقرہ) اس قدر پانی کیا ہوگا -

**قُدرت** - ع - مونث - توانا ہونا - تو انگر ہونا - اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - طاقت - زور - مجال - حوصلہ اختیار - دسترس - خدائے تعالیٰ کی شان - خدائے تعالیٰ کی صنعت اور طاقت - اختر -

آج ایک چاند سی صورت دیکھی ؛ ہم نے اللہ کی قدرت دیکھی

**قدرِ عافیت** - ف - مونث - اطمینان سے زندگی بسر کرنے کا لطف - اردو میں زبانوں پر اضافت کے بغیر ہے -

**قدم** - ع - مذکر - پاؤں - اثر - سابقہ - اقدام جمع ہے - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - فاصلہ - دونوں پاؤں کا نشان - آنا - گھوڑے یا زوجہ یا کسی کے آنے کا شگون - (فقرہ) بہو کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا - مجازاً ذات - دم - موجودگی - سوز -

مینا و ساغر سے ساقی و مطرب و نے سے ؛ یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم سے

گھوڑے کی ایک قسم کی رفتار جس میں تکان نہیں ہوتی - ایک سایہ دار درخت - رفتار -

**قدیمی** (اُردو میں)، **قدیم** (از روئے لغت) ع۔ ص۔ دیرینہ۔ پُرانا۔ فارسیوں نے جس طرح زیادت وغیرہ پر ی کا اضافہ کیا ہے اسی طرح قدیم کے آگے ی بڑھا کر قدیمی بنا لیا۔ اردو والے قدیم اور قدیمی پرانا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ جیسے قدیمی مکان۔ قدیمی نوکر۔

امیرؔ ۔ کرامی منزل ہے پیری دانت بھی سب ٹوٹ جاتے ہیں
قدیمی ساتھ یاروں کے یہیں تو چھوٹ جاتے ہیں۔

**قرارداد**۔ (اُردو میں)، **قرارداده** (از روے لغت) ف۔ مونث (لکھنؤ) مذکر (دہلی)، مانا گیا۔ اردو والے حسب ذیل معنوں میں قرارداد استعمال کرتے ہیں۔ عہد پیمان۔ (فقرہ) آپ قرارداد سے پھر گئے تجویز۔ فیصلہ۔ جیسے فرد قرارداد جرم۔

**قراقر** (اُردو میں)، **قراقر** (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ عربی میں قَرقَرَہ ۔ پیٹ بولنے کی آواز کو کہتے ہیں۔ اس کی جمع قَراقِر ہے۔ مگر اردو میں قُراقُر (دوسرے قاف کے پیش سے) بطور واحد مستعمل ہے (فقرہ) پیٹ میں دیر سے قراقُر ہو رہا ہے۔

**قرآن** ۔ ع۔ مذکر۔ پڑھنا۔ اصطلاحاً کلام اللہ۔ فارسیوں نے الف کی مد کے بغیر قران بھی کہا ہے۔ عورتیں بھی اسی طرح بولتی ہیں۔

**قربانی**۔ (اُردو میں) **قربان** (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ وہ شئے جسے خدا کی راہ میں صدقہ کر کے خدا کا تقرب حاصل کریں۔ ذبیحہ فارسیوں نے قربان میں یائے زائد کا اضافہ کیا ہے۔ اردو میں قربان کے ساتھ ساتھ قربانی بھی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ذبیحہ وہ جانور جو خدا کی راہ میں ذبح کیا جائے۔ بقر عید میں جانور کا

ذبح کرنا۔

**قرضِ حَسَنہ** (اردو میں) **قَرضِ حَسَن** (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ وہ قرض جو بلا سود اور بلا میعاد ہو۔ قرضِ حسن کی ترکیب خواہ کتنی ہی درست ہو اردو میں قرضِ حسنہ ہی مروّج ہے۔ یہی نہیں اردو والے حسنہ کے سین کو ساکن کر کے کہتے ہیں نیز قرض اور قرضہ دونوں استعمال کرتے ہیں۔

**قُرق** (اردو میں) **قُورُق** (از روئے لغت) ترکی۔ ترکی میں واو غیر ملفوظ سے قورق بمعنی شئے محفوظ ہے۔ اردو میں زبانوں پر قرق حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ ضبطی اردو والے مقروق اور مقروقہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے مال مقروقہ۔ یعنی ضبط کیا ہوا اسباب

بندش۔ روک۔ انیسؔ ؎

پانی کا قرق خاص ہے مجھ دل فگار پر ؞ کھائے گا کیا نہ کوئی ترس خنجر گزار پر

**قُرمساق** (اردو میں) **قُرمساک** (از روئے لغت) ت۔ مذکر۔ بھڑوا۔ اردو میں پاجی کمینہ کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ نیز قرم ساق کا مخفف قُرّم ہے۔

**قرنبیق** (اردو میں) **قرعِ انبیق** (از روئے لغت) ع۔ مذکر ایک آلہ جس کے ذریعہ سے عرق کھینچتے ہیں۔ عربی میں قرع کدو کو کہتے ہیں اور انبیق ظرف کو۔

**قِسط**۔ ع۔ مونث۔ حصّہ۔ ٹکڑا۔ اقساط جمع ہے۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب قرار داد دیا جائے۔ مالگزاری کا وہ حصہ جو وقت معینہ پر دیا جائے۔ (فقرہ) پہلی قسط ادا ہوگئی۔ وہ میعاد جو

روپیہ بہ اقساط دینے کے واسطے مقرر کی جائے۔

**قسم** ۔ ع ۔ مونث ۔ سوگند ۔ حلف ۔ اُردو میں انکار کے معنی میں بھی قسم کہتے ہیں ۔ اِن کو جلسہ میں جانے کی قسم ہے ۔ باہمی عہد و پیمان کے معنی میں عورتیں قسماقسمی بھی کہتی ہیں ۔

**قشون** (اُردو میں) **قشن** (از روئے لغت) ت ۔ مذکر ۔ فوج کا دستہ ۔ لشکر ۔ گروہ ۔ چھاؤنی ۔ کیمپ ۔ انیس ؎

ہر دم قشون جاہ و حشم ساتھ رہتے ہیں ؛ نصرت پہ اُن کی غاشیہ بردار کہتے ہیں

**قضایا** ۔ (اُردو میں) **قصابہ** (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ پیچیدہ بالوں کا جوڑا ۔ اُردو میں قصابا ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ وہ رومال جو عورتیں سر میں باندھتی ہیں ۔ رشک ؎

بن گئی چاندی کا پتر غازۂ رخ سے نقاب
صحبت افشان سے زرافشاں قصابا ہو گیا ۔

**قصبہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ شہر سے چھوٹی اور گاؤں سے بڑی جگہ ۔ اُردو میں ص کے جزم سے رائج ہے ۔

**قصیدہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ دلدار گودا ۔ اُردو میں حسب ذیل اصطلاحی معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔ وہ مجموعۂ اشعار جس میں کسی کی ہجو ، مدح یا وعظ و نصیحت یا تعریف بہار یا شکایت روزگار وغیرہ مضامین بیان کئے جائیں ۔ اس کی جمع قصائد ہے ۔

**قضا** ۔ ع ۔ مونث ۔ حکم کرنا ۔ ادا کرنا واجب کا ۔ پیدا کرنا ۔ تمام کرنا ۔ بیان کرنا ۔ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ۔ حکم خدا ۔ اردو میں ہمزہ کے بغیر موت کے معنوں میں بھی رائج ہے ۔

**قَضِیّہ** - ع - مذکر - حکم - فرمان - خبر (منطق) جملۂ خبریہ - اُردو میں عموماً تشدید کے بغیر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - معاملہ - جھگڑا - فساد - جھنجھٹ

نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا ؎ نہ پڑ قضیے میں واعظ کے بیاں سے

**قِطار** - ع - مونث - اونٹوں کی سیدھی صف - صف - ترتیب سلسلہ - اردو میں زبانوں پر ق کے زبر سے شمار کے معنوں میں مستعمل ہے

**قَطَّامہ** - ع - مونث - قطم (شہوت کی تیزی) کی صفت مشبہ ہے - اردو میں فاحشہ اور قحبہ کے معنوں میں ق کے پیش سے مستعمل ہے -

**قَطع** - ع مونث - کاٹنا - اردو میں یہ معنی بھی ہیں - اردو بول چال میں ط کے زیر سے مستعمل ہے - تراش - مونث طور - طریق - انداز - وضع - ڈھب -

ایسی کچھ کی قطع پسند آگئی ہمیں ؎ دل سے ہمارے جامۂ ہستی اتر گیا

**قطعہ** - ع - مذکر - کاٹا ہوا ٹکڑا - اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ٹکڑا - اراضی کا جزو - حصہ (فقرہ) ہندوستان کا یہ قطعہ زرخیز و شاداب ہے پرزہ پرچہ (فقرہ) ایک قطعہ پہلے خط بھیجا تھا - دو بیتوں یا اس سے زیادہ کو جو مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں - قطعہ دو شعر سے کم کا نہیں ہوتا - اور اخیر مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں - قطعہ کے پہلے مصرعہ میں قافیہ لانا معیوب ہے قطعہ اس واسطے کہتے ہیں کہ وہ غزل یا قصیدہ کا ٹکڑا ہوتا ہے - اگر مطلع دور کر دیا جائے - خوشنویسوں کا لکھا ہوا قطعہ - اردو میں ق کے زیر اور زبر دونوں طرح کہتے ہیں - فصحا کو زبر سے کہتے ہوئے سنا ہے -

**قفل** ۔ ع ۔ مذکر ۔ تالا ۔ لغت میں ف کے جزم سے بھی ہے اور پیش سے بھی ۔ مگر عورتیں قُفُل (ق کے پیش اور ف کے زیر سے بولتی ہیں ۔

**قُل** ۔ ع ۔ مذکر ۔ کہہ ۔ عربی میں امر کا صیغہ ہے ۔ اردو والے حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ فاتحہ درویشوں کے سالانہ فاتحہ کا دن کنایتہ خاتمہ کا تمام ہونا ۔ جان نکل جانا ۔

**قلاقند** ۔ (اردو میں) **کَلّہ قند** (ازروئے لغت) ف ۔ مونث ۔ مصری کا کوزہ اردو میں قلاقند ایک قسم کی مٹھائی کو کہتے ہیں ۔ قلاقند کو بعض لوگ مذکر بھی کہتے ہیں

**قُلانچ** (اردو میں) قُلاچ (ازروئے لغت) ت ۔ مونث ۔ دونوں ہاتھوں کی لمبائی کی مقدار ۔ ج سے قلاچ کے معنی ہیں گھوڑے کا جست بھرنا ۔ اردو میں لتشدید کے بغیر نون غنہ کے ساتھ ذیل کے معنوں میں مستعمل ہے ۔ چوکڑی ۔ خرگوش یا ہرن کی زقند ۔ جست ۔

**قُلزم** ۔ ع ۔ مذکر ۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر کے مابین واقع ہے فارسیوں نے ز کے زبر سے بھی مجازاً بمعنی دریا استعمال کیا ۔ اردو میں ق اور ز کے پیش سے نہایت گہرے دریا کو بھی کہتے ہیں ۔ انیس ؎

بیٹیں وہ جہازی ۔ وہ قلزم نظر آیا ۔ ساحل یہ سمندر کا تلاطم نظر آیا

**قلع و قمع** ۔ ع ۔ مذکر ۔ قلع کے معنی ہیں ۔ بیخ کنی و انہدام اور قمع کے معنی توڑنا ۔ خراب کرنا ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ اکھاڑ پچھاڑ توڑ پھوڑ ۔ مسمار کرنا ۔ اختر شاہ اودھ ۔

اس طرح سے سب کو جمع کیجئے ۔ شہباز کو قلع و قمع کیجئے

یہ بول چال میں دونوں لفظ ل اور م کے زبر سے مستعمل ہیں ۔

**قلعہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ پتھر کا گھر ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔

وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں فوج رہتی ہے۔ گڑھی حصار (مشرق) چند مہروں کو بادشاہ کے آس پاس رکھتے اور اس کو قلعہ کہتے ہیں۔ ایک قسم کی آتشبازی جس میں پٹاخے ہوتے ہیں۔ قلعہ کی فوج۔ بول چال میں زبانوں پر "قِلہ" تلفظ ہے۔

**قلعی** ع۔ مونث۔ قلعہ کی طرف منسوب ہے۔ قلع ایک کان کا نام جس سے خالص رانگ نکلتا ہے۔ اردو میں قلعی کے معنی ہیں۔ رانگا۔ نیز حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ سفیدی مکانوں پر پھیرنے کا چونا۔ ملمع گلٹ

**قلمی** ف۔ ص۔ ایک قسم کی چادر جس پر سیدھی دھاریاں ہوتی ہیں۔ اردو میں ل کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ہاتھ کا لکھا ہوا جو مطبوعہ نہ ہو جیسے قلمی کتاب۔ قلم سے نسبت رکھنے والا قلم کے مانند لمبا۔ آم کا درخت جس میں قلم لگائی گئی اور ایسے درخت کے پھل کو بھی قلمی کہتے ہیں۔

**قلندر** (اردو میں) **کلندر** ۔ (از روے لغت) ف۔ مذکر۔ کندہ نا تراشیدہ۔ مجازاً رند اوباش۔ بے باک۔ اردو والے قلندر حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں (اصطلاحاً) وہ شخص جو روحانی ترقی یہاں تک کر گیا ہو کہ اپنے وجود اور دنیا کے تمام تعلقات سے بے خبر ہو کر ہمہ تن خدا کی ذات کی طرف متوجہ ہو۔ آزاد۔ رند۔ اردو والے خیمے کے آنکڑے یا قلابہ کو بھی قلیندرا کہتے ہیں۔

**قلی** ت۔ مذکر۔ غلام۔ ناموں میں مستعمل ہے جیسے حیدر قلی۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مزدور۔ بوجھ اٹھانے والا۔ مجازاً محنتی۔

**قلیہ** ۔ (اردو میں) **قَلِیَّت** (از روے لغت) ع۔ مذکر۔ توے پر بھونا

ہوا گوشت - اردو میں قلیہ ان معنوں میں مستعمل ہے۔ سادہ گوشت جو گھی میں بھون کر شوربہ دار پکائیں۔ قصبات میں ترکاری پڑے ہوئے اور ہلدی ملا کر پکائے ہوئے گوشت کے لئے مستعمل ہے۔ میر ؎

چار من گاجروں کا قلیہ تھا ؛ وہ منی دیگ بیچ دلیا تھا۔

**قِمار** - ع - مذکر - جوا - ہر بازی جس میں شرط ہو۔ اردو میں بد قمار کی ترکیب سے بمعنی بد نصیب مستعمل ہے۔ ذوق ؎

وہ ہم ساتھی اس بساط پہ کم ہو گا بد قمار ؛ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بڑی چلے

**قماش** - ع - مذکر - اسباب - جامۂ ابریشمی - گھر کا اسباب - جوہر - صفت - اردو میں قماش ق کے زیر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ طرح - وضع - ڈھنگ - قسم - جنس - نوع (فقرہ) اس قماش کا کپڑا یہاں نہیں ملتا - ریشم کا کپڑا - گنجفے کی ایک بازی کا نام (مونث)

**قمری** - ع - ص - قمر سے منسوب - وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دیئے گئے ہیں - شمسی کا نقیض - فارسی و اردو میں تبدیلی کے بغیر ہے۔

**قُمری** - ع - مونث - فاختہ کی قسم کا ایک طوق دار پرندہ - شعرا قمری کو سرو کا عاشق باندھتے ہیں اردو میں یہ معنی بھی ہیں - ایک بھیک مانگنے والی قوم کی عورتوں کا نام جن کو قمریاں بھی کہتے ہیں۔ بظاہر یہ لفظ اس معنی میں قنبری کا بگاڑا ہوا ہے - کیوں کہ یہ لوگ خود کو قنبر (حضرت علیؓ کے غلام کا نام) کی اولاد بتاتے ہیں - کنایتہً - عاشق - برق ؎

پروانہ ہوں ازل سے سراجِ منیر کا
قمری ہوں سرو باغ علیؑ کبیر کا

قمقمہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ کوزہ ظروف گلی ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں ۔ ایک قسم کی چھوٹی قندیل ۔ ایک قسم کے شیشہ کا گولہ جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے ۔ اور جس کو چھت میں لٹکاتے ہیں ۔ اسیر ؎

کیا خوب چشم تر میں چمکتا ہے لخت دل ؛ یاقوت قمقمہ ہے ہماری سبیل کا

لاکھ کا گولا جس میں گلال یا رنگ بھرتے اور ہندو باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں ۔

قنات ۔ ت ۔ مونث ۔ خیمے کے چاروں طرف کا پردہ ۔ اُردو میں ق کے زبر سے ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں ۔ کپڑے کی سی ہوئی اوٹ ۔

قندیل ۔ ع ۔ مونث ۔ وہ چیز جس میں چراغ جلاتے ہیں ۔ قنادیل جمع ہے ۔ اُردو میں زبانوں پر قندیل (ق کے زبر سے) حسب ذیل معنوں میں رائج ہے ۔ ایک قسم کا شیشے کا ظرف جس میں بتی روشن کرتے ہیں ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں ۔ کاغذ یا ابرک سے منڈھا ہوا فانوس ۔

قوارہ ۔ ع ۔ وہ چیز جس کے کنارے کٹے ہوں ۔ اُردو میں بد قوارہ کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

قواعد ۔ ع ۔ مذکر ۔ دستور ۔ قاعدے ۔ دستور العمل ۔ قانون ۔ ضابطہ اُصول ۔ گُر ۔ عربی میں قاعدہ واحد ہے اور قواعد اس کی جمع ہے ۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں بطور واحد مونث مستعمل ہے ۔ صرف و نحو ۔ (فقرہ) اس بچے نے مدرسہ میں قواعد اُردو پڑھی ہے ۔ جنگی سپاہی کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے ۔ سپاہیوں کی ورزش ۔ قدر ؎

پلکیں تری جھپک گئیں جب ہم نے آہ کی ؛ بولی یہ ہو رہی ہے قواعد سپاہ کی

**قوّال** ۔ ع ۔ مذکر ۔ بسیار گو ۔ عربی میں قول سے اسم مبالغہ ہے ۔ فارسیوں نے بمعنی مطرب استعمال کیا ۔ اُردو والے بھی اسے ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں ۔ صوفیانہ اور حقانی چیزیں گانے والا ۔

**قوام** ۔ ع ۔ مذکر ۔ وہ شئے جس کے سبب سے کسی شئے کا قیام ہو ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں ۔ شیرہ ۔ چاشنی ۔ گڑ یا شکر کو پانی میں گھول کر پکاتے ہیں اور جب تار اٹھنے لگتا ہے تب اس کو قوام کہتے ہیں ۔

**قُورمہ** ۔ ت ۔ مذکر ۔ بھنا ہوا گوشت ۔ ترکی زبان میں ق کے زبر اور واد کے پیش سے ہے ۔ مگر اُردو والے قورمہ (ق کے پیش اور واو مجہول سے) اس بھونے ہوئے گوشت کو کہتے ہیں جس میں ہلدی ترکاری اور شوربا نہیں ہوتا صرف گھی اور مسالے پر چھوڑتے ہیں ۔

**قہر** ع ۔ مذکر ۔ غضب ۔ غصّہ ۔ غلبہ ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ زبردستی جوش ۔ جذبہ ۔ ولولہ ۔ دشوار کام ۔ روگ بلائے جاں ۔ مصیبت ۔ ذوق سے کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں ان کے ؛ اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا

بلا ۔ آفت ۔ شامت ۔ ظلم ۔ آفت کا پرکالہ ۔ چالاک ۔ فسادی ۔

میر حسن سے اری ایک ہے تو بڑی قہر ہے ؛ کہیں قند مصری کہیں زہر ہے

بُرا ۔ نامناسب ۔ بہت بُرا ۔ صابر سے

صابر کو بردبار سمجھ کر نہ چھیڑیے ؛ کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غصّہ حلیم کا

نہایت وضعدار ۔ طرحدار ۔ آتش سے

طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں ؛ تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں

عورتیں بے حد کی جگہ کثرت افراط ظاہر کرنے کے لئے "قہر" استعمال کرتی ہیں

کا مناسب فعل۔ عجیب فعل۔

**قیاسیؔ** ۔ ع۔ ص۔ خیالی۔ وہمی۔ ذہنی۔ اردو میں تشدید کے بغیر مستعمل ہے۔

**قیافہ** ۔ ع۔ مذکر۔ ایک علم کا نام جس میں ہاتھ پاؤں چہرے، وغیرہ کے خط و خال سے بھلا بُرا شگون لیتے اور صاحب علامات کے اقوال و افعال و احوال سے بحث کرتے ہیں۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ صورت شکل۔ چہرہ۔

**قیام** ۔ ع۔ مذکر۔ کھڑا ہونا۔ نماز میں کھڑا ہونا۔ نماز کا وہ حصہ جس میں نمازی کھڑا ہوتا ہے۔ ٹھہراؤ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ سکونت (فقرہ) آج کہاں قیام ہوگا؟ پائداری۔ استقلال۔

**قیل** ۔ ع۔ عربی قِیلَ تھا۔ جو ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔ اردو میں لام کے جزم سے قیل و قال یا قال و قیل کی ترکیب کے ساتھ حسب ذیل معنوں میں بطور واحد مونث مستعمل ہے۔ گفتگو بات چیت۔ مذکرہ تکرار۔ مباحثہ۔ حجت۔ مسرورؔ سے

ترے دہن کا معمہ نہ حل ہوا اب تک ؎ سخنوروں میں بڑی قیل و قال رہتی ہے

**قینچی** (اردو میں) **قیچی** (ازروئے لغت) ت۔ مونث۔ مقراض۔ کترنی۔ ترکی میں نون کے بغیر۔ اور اردو میں مع نون ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلے کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ وزیرؔ سے

کی سنگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط ؎ قینچیاں تربت پہ لگوائیں ہماری واسطے

وہ آڑی لکڑیاں جن پر چھپر یا کاٹھ رکھتے ہیں۔

نوٹ۔ باغبانوں کی بڑی قینچی کو لکھنؤ والے قینچا کہتے ہیں۔

# ک

**کاتب** ۔ع۔ مذکر۔ کتابت کرنے والا۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ نقل نویس۔ کاپی نویس۔

**کارتوس** (اُردو میں) **کارٹرِج** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ ایک چھوٹی سی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھ کر بندوق میں ڈالتے ہیں

**کارخانہ** ۔ف۔ مذکر۔ چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ دکان کوٹھی۔ ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹا کناری بناتے ہیں۔ کاروبار کام دھندا۔ معاملہ۔ انتظام۔ داغ۔ جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنی ؛ دنیا کا عجیب کارخانہ دیکھا

خدا کی قدرت خدا کے افعال اور معاملات۔ اسیر ؎

سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست

کارخانے یہی اللہ تعالیٰ کے رہے

افعال و معاملات۔

**کارسازی** ۔ف۔ مونث۔ کام کرنا۔ کام سنوارنا۔ کام کی درستی صنعت۔ ہنر۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ چالاکی۔ عیاری۔ دغابازی

**کارستانی** (اُردو) مونث۔ چالاکی۔ عیاری۔ سازش۔ ہوشیاری شرارت۔ (فقرہ) کھڑے کھڑے چلے آؤ تو میں اُن کی کارستانیاں تم سے بیان کروں۔ نوٹ۔ یہ لفظ فارسی کے کارستان بمعنی کارخانہ

سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

**کافی** (اُردو میں) **کوّافی** (از روئے لغت) ان۔ مونث۔ بن یعنے قہوہ انگریزی میں واو معدولہ کے ساتھ اور اُردو میں اس کا تلفظ کافی بروزن صافی مستعمل ہے۔

**کاگ** (اردو میں) **کارک** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ ڈاٹ شیشے اور بوتل کی ڈاٹ۔ اُردو والے کاگ کی جگہ کاک بھی کہتے ہیں۔ جو انگریزی کے کارک سے بگڑا ہوا ہے۔

**کالبُد** ف۔ مذکر۔ تن۔ بدن۔ جسم۔ خاکی۔ قالب۔ سانچہ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس لئے پہنا دیتے ہیں کہ وہ کچھ ابھر جائے۔

**کالج** (اردو میں) **کوالج** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ انٹرنس سے اوپر کی درس گاہ۔

**کانس** (اُردو میں) **کارنس** (از روئے لغت) ان۔ مونث۔ دیوار کی گگرہ (کنارہ) عربی قرناس تھا۔ (پہاڑ کی چوٹی کے معنی میں) انگریزی میں کارنس ہوا۔ اُردو والے کانس کہتے ہیں۔ **بحرؔ** ؎

نارسائی دیکھنا اُڑتا ہے جب میرا غبار ؛ یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتی ہی ہوا

**کباب** ۔ ع۔ مذکر۔ گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے لمبے کاٹے جاتے ہیں۔ فارسیوں نے بھنے ہوئے گوشت کے معنی میں استعمال کیا۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ قیمہ جس کو سیخ پر بھونتے ہیں۔ کڑھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں جن کو شامی کباب کہتے ہیں۔ کنایۃً۔ سوختہ۔ جلا ہوا۔ بریاں۔ **میرؔ** ؎

کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے ؎ جگر و دل کباب ہیں دونوں

عورتیں کواب بولتی ہیں۔

**کپتان** (اردو میں) **کپتن** (ازروئے لغت) ان۔ مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز کا افسر۔ پولس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار۔

ع۔ سردشمشیر تو کپتان بنا ہے کرنل (قلق)

**کتابت** ع۔ مونث لکھنا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہے۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے لکھائی۔ کاپی نویسی۔ نامہ خط (فقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہے۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہے۔

**کچہری**۔ ک۔ مونث۔ اجلاس عدالت۔ ہندی میں ج کے زیر سے ہے مگر زبانوں پر ج کے زبر سے ہے۔

**کُحّال**۔ ع۔ مذکر۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ اردو میں کُحال ک کے پیش سے تشدید کے بغیر رائج ہے۔ جان صاحب ؎

نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں ؎ آنکھیں لگا دیتا نگوڑا کحال ہے

**کَدخدائی**۔ ف۔ مونث۔ شادی۔ عروسی بیاہ، اردو میں کتخدائی رائج ہے۔ ہندوستان میں فرزند کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے کارخیر مخصوص ہیں۔

**کدو**۔ ف۔ مذکر۔ شراب کی بوتل یا صراحی۔ طنبورہ۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ ایک قسم کی گول ترکاری (طنزاً) بڑی نعمت۔ خاک۔ وزیر ؎

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے ؎ تمھارے محتسب ہاتھ کیا کدو آیا

کرامات ۔ ع ۔ مونث ۔ بزرگیاں ۔ نوازشیں ۔ یہ کرامت کی جمع
ہے ۔ مگر اردو میں بطور مفرد حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔
جو بات خلاف عادت کسی ولی سے ظاہر ہو ۔ جرأت ؎
آ گیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج ؛ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے
بڑی چیز ۔ سرمایہ دولت ۔ عمدگی ۔ خوبی ۔ بڑائی ۔ عظمت ۔ کرشمہ
حیرت انگیز ۔ تعجب خیز ۔ اوج ؎
کیوں فضہ تعلّی کی نہیں اس میں کوئی بات ؛
اس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات ؛

نوٹ ۔ مذکورہ بالا معنوں میں کرامت بھی مستعمل ہے ۔

کرب ۔ ع ۔ مذکر ۔ دکھ جس سے دم پر بن جائے ۔ اردو میں حسب ذیل
معنوں میں مستعمل ہے ۔ اضطراب ۔ بے چینی ۔ غم ۔ رنج ۔ درد ۔
(فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا ۔ اردو والے اسے آفت کے معنوں
میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ مثلاً ۔ داغ ؎
تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا ؛ صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا
نوٹ ۔ محققین کربلا کے معنی میں کرب و بلا استعمال کرنے سے اجتناب
کرتے ہیں ۔

کربلا ۔ ع ۔ مونث ۔ عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام
حسینؑ نے شہادت پائی ۔ دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی
نہیں دیا ۔
اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ تعزیوں کے دفن کرنے کی جگہ (کنایۃً) وہ مقام
جہاں پانی میسر نہ ہو ۔ (عو) کمی ۔ قحط ۔ کنایۃً وہ مقام جہاں بہت سے

شہید وفن ہوں ۔ رند ؎

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آپ کے ٭ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی

**گرہ پزی** (اردو میں) **گریزی** (ازروئے لغت) ف ۔ مونث ۔ مکاری حیلہ گری ۔ فارسی میں زیر والی پ سے اور اردو میں پیش والی پ سے ہے

**کرشمہ** ۔ ف ۔ مذکر ۔ آنکھ کا اشارہ ۔ ابرو کا اشارہ ۔ ناز ۔ نخرہ لغت میں یہ ک اور ر کے زبر سے بھی ہے اور زیر سے بھی مگر اردو میں ک کے زبر اور ر کے زیر سے مستعمل ہے اور اردو والے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ عجیب بات ۔ شعبدہ ۔ انوکھی بات ۔ چال ۔ حرفت ۔ نشان ۔ علامت ۔ نمونہ ۔ حالی ؎

نہ جھگڑا کوئی ملک و ملت کا تھا وہ ٭ کرشمہ اک ان کی جہالت کا تھا وہ

**کرکٹ** ۔ (اردو میں) **کریکٹ** (ازروئے لغت) ان ۔ مونث ۔ گیند بلا ۔

**کریب** (اردو میں) **کریپ** (ازروئے لغت) ان ۔ مونث ۔ ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام ۔ انگریزی میں پ سے اور اردو میں ب سے ہے ۔ مگر آج کل اردو والے پ سے بھی بولتے ہیں

**کسب** ۔ ع ۔ مذکر ۔ حاصل کرنا ۔ پیدا کرنا ۔ کمانا ۔ فارسیوں نے بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا ۔ اردو میں ہنر و پیشہ کے علاوہ ان معنوں میں ک اور س کے زبر سے مستعمل ہے ۔ زن فاحشہ کا پیشہ یا اس کی کمائی ۔

**کسبت** (اردو میں) **کسوت** ۔ (ازروئے لغت) ع ۔ مونث ۔ لباس پوشاک ۔ یہ کسوت کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے ۔ جو اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ نائی کی پیٹی ۔ وہ چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار

رکھتے ہیں۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقّے اپنے بائیں چوتڑ پر حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں۔ لکھنؤ والے ان معنوں میں کسوت ہی کہتے ہیں۔

**کسبی** ف۔ص۔ پیشہ ور۔ ہنر والا۔ وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو۔ اور وہبی نہ ہو۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ فاحشہ۔ بازاری عورت

جان صاحب ؎ ع۔ مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں

**کسر** (اردو میں) کسر (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ توڑنا۔ شکستگی۔ زیر کی حرکت۔ اردو میں ک اور س کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے کمی۔ نقص۔ جیسے ایک آنچ کی کسر ہے۔ داغ ؎

اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں ۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا

دعو۔ بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل۔ نقصان۔ گھاٹا۔

**کسرات** ۔ا۔ مونث۔ یہ اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع ہے جو ان معنوں میں مستعمل ہے۔ وہ روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بجٹ میں ڈالی جاتی ہیں۔ کمی۔

**کسل** ۔ع۔ مذکر۔ سستی۔ کاہلی۔ ماندگی۔ تکان۔ بیشتر زبانوں پر س کے جزم سے ہے۔

**کشتی** ۔ ف۔ مونث۔ ناؤ۔ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی۔ فارسی میں ک کے زیر سے ہے اور اردو میں ترکیب کے ساتھ ک کے زبر سے مستعمل ہے اور مطلق استعمال ہو تو ک کے زیر سے کہتے ہیں۔ چنانچہ میر انیس نے رشتی وغیرہ کا قافیہ کشتی سے باندھا ہے اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ دعو۔ سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔ ایک مستطیل چوبی تختہ جس کے چاروں طرف لکڑیاں مثل کٹگرہ کے جڑی ہوتی ہیں۔ آتش ؎

رکا سر گدائی۔

**کشش**۔ ف مونث۔ جذب۔ کھینچنے کی قوت۔ کھچاؤ جیسے دل کی کشش۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ حرفوں کی کشش جیسے ب کی کشش سش کی کشش (عو) ڈھیل۔ وقفہ کنایتہ۔ سختی۔ تکلیف۔ اَن بن (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہے۔ میل۔ رغبت۔ رجحان۔

**کشیدگی**۔ ف۔ مونث کشش۔ کھچاو۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ملال رکاوٹ ناراضی۔

**کشیدہ**۔ ف ص۔ برداشت کیا ہوا۔ جیسے رنج کشیدہ۔ رنجیدہ ملول۔ کھینچا ہوا۔ بلند۔ اردو میں اسم مذکر کے طور پر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ زردوزی کا کام۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں۔

**کف**۔ ع۔ مذکر۔ پنجہ۔ ہتھیلی۔ کپڑا ادہرا سینا اردو میں تشدید کے بغیر یہہ معنی بھی ہیں۔ جھاگ۔ پھین۔ لعاب۔ تھوک۔ بلغم۔ کپڑے کی دہری پٹی جو آستینوں اور خاص کر قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں۔ ہتھیلی۔ تلوا۔ کف دست اور کفِ پا کے معنوں میں بھی یہہ لفظ مذکر بھی ہے، مونث بھی مجازاً ہاتھ۔ اختر شاہ اودھ

یہیں اعجاز کیا وہ مسیحائے جہاں ٭ ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا

**کل**۔ ع۔ ص۔ تمام۔ سب۔ پورا۔ فارسی و اردو میں تشدید کے بغیر مستعمل ہے۔ اردو والے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ ہر۔ ہر ایک۔ صرف۔ فقط۔ بیرسے

ڈھونڈیں نہ رخنے تن کو نکیرین قبر میں ٭ کُل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا ٭

**کلا**۔ ع۔ ایک حرف ہے جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہے یعنی ایسا نہیں۔ اردو میں حاشا کے ساتھ۔ ہرگز نہیں کے معنی میں مستعمل ہے۔

**کلابتوں**۔ ت۔ مذکر۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم یا سوت کے ڈورے پر لپیٹے ہوتے ہیں۔ اردو والے کلابتو (ن کے بغیر) بھی کہتے ہیں۔

**کلام**۔ ع۔ مذکر۔ عبارت جو مرکب ہو (کم سے کم دو کلموں سے) علم کلام یعنی وہ علم جس کے ذریعہ سے عقائد کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں شعر۔ سخن۔ نظم۔ محسنؔ۔ ہ

ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسنؔ ٭ کلام نعت یہ رکھا ہری زبان کیلئے

قول۔ اعتراض۔ عذر۔ شک و شبہہ۔ حجت۔ گفتگو۔ سوالی (قسم) کلام اللہ (فقرہ) تجھے کلام کی مار پڑے۔

**کلچہ** (اردو میں) **کلیچہ** (ازروئے لغت) ف۔ مذکر۔ چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے۔ لکڑی کا گول گتّا جو خیمے کی چوب میں لگا ہوتا ہے

**کلغی** (اردو میں) **کلکی** (ازروئے لغت) ف۔ مونث۔ طرّہ۔ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں۔ ترکی میں اسے جیغہ کہتے ہیں۔ فارسی میں کلکی۔ اردو والے کلغی ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ پروں کا خوشنما گچھا۔ جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے۔ کلس۔ قبہ

**کلمہ**۔ ع۔ مذکر۔ لفظ مفرد جو با معنی ہو۔ سخن۔ قصہ۔ ایک بات عربی میں ل کے زیر سے ہے۔ اردو والے ل کے جزم سے ان معنی میں بھی بولتے ہیں۔ البتہ شعرا ل کے زیر سے بھی نظم کرتے ہیں اور جزم سے بھی بات۔ قول۔ لفظ (اصطلاح شرع) **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ**

وہ بامعنی لفظ جو انسان کے مُنہ سے نکلے۔

**کلیات** - ع - مذکر - جزئیات کی ضد - اُردو میں بطور واحد ان معنوں میں مستعمل ہے - ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ بیشتر نظم کے مجموعہ کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا۔

**کلیسا** (یونانی) مذکر - قوم نصاری کا معبد - گرجا - بت خانہ - یونانی میں ک اول کے زیر اور یائے مجہول سے ہے اور اُردو میں ک کے زبر ل کے زیر اور یائے معروف سے مستعمل ہے۔

**کمال** - ع - مذکر - تمام ہونا - اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - پورا (فقرہ) یہہ کتاب تمام و کمال اسنے پڑھی - نہایت - بہت - انتہا کا - (فقرہ) خط آنے پر کمال خوشی ہوئی - ہنر - قابلیت - وصف انتہائی ترقی - (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پہنچ گئی - حیرت انگیز امر - انوکھی بات۔

**کمان** (اُردو میں) **کمانڈ** (از روئے لغت) ان - مونث - حکم - فرمان - حکومت - سرداری (فقرہ) یہہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے - فوج کا کسی معین زمانے میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔

**کمیٹی** (اُردو میں) **کَمِٹی** (از روئے لغت) ان - مونث - بہت سے آدمیوں کی جماعت - انجمن - جلسہ - بورڈ - اردو میں عوام کی زبانوں پر ک کے پیش اور م کے زبر سے ہے - آج کل ک کے زبر اور م کے زیر سے بولتے ہیں۔

**کنایہ** - (اُردو میں) **کنایت** (از روے لغت) ع - مذکر - اشارہ پوشیدہ بات - مبہم بات - علم بیان کی ایک اصطلاح۔

**کنگرہ** ۔ ف ۔ مذکر ۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی کے واسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا کسی دوسری عمارت میں بنا دیتے ہیں۔ اردو میں ک کے زبر سے کنگرہ اور کنگورہ دونوں طرح کہتے ہیں۔ ظفرؔ

وہ دل کہ جس سے نقشے ملے پورے عرش کا۔
کہتے ہیں کیوں غلط اُسے کنگورہ عرش کا

**کورنش** (اردو میں بواؤ مجہول) **کُورْنِش** (از روئے لغت بواو غیر ملفوظ) ت ۔ مونث ۔ آداب ۔ تسلیمات ۔ ترکی میں واو معدولہ اور ن کے پیش سے ہے ۔ اردو میں واؤ مجہول اور ن کے زیر سے مستعمل ہے۔ عوام الناس تو تسلیمات کی طرح جمع بنا کر کورنشات بھی کہتے ہیں۔

**کیتلی** (اردو میں) **کیٹل** (از روئے لغت) ان ۔ مونث ۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چائے یا پانی جوش کرتے ہیں۔

# گ

**گاو** ۔ ف ۔ مونث ۔ گائے فارسی میں نر کے واسطے مستعمل ہے ۔ مگر اردو میں مادہ کے لئے مختص ہے ۔ اردو میں گاو ان معنوں میں بھی مستعمل ہے تکیۂ کلاں جو صدر مسند پر رکھا جاتا ہے ۔ محسنؔ

مسندیں فکر کی محفل میں بچھا جاتے ہیں ٭ گاو تکیہ کرۂ ارض کا الٹھواتے ہیں
آسمان کے ایک برج کا نام ۔

**گلے** ۔ ٹ ۔ مونث ۔ بیل کی مادہ ۔ اردو میں کنایتہً غریب اور

بے زبان کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے اللہ میاں کی گائے

گَرگَٹ۔ ہ۔ گروہ جمع۔ اُردو میں اس جگہ غلط مستعمل ہے۔

گِٹکری ع۔ مونث۔ وہ پیچیدہ آواز جو گویّوں کے منہ سے گانے کے وقت نکلتی ہے۔ ہندی میں گ کے زبر اور زیر سے دونوں طرح ہے اُردو میں بیشتر گ کے زیر سے مستعمل ہے جس کے یہ معنی بھی ہیں روڑا۔ اینٹ یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا۔

گِدھ۔ ہ۔ مذکر۔ چیل کی قسم سے ایک مردار خوار جانور کا نام اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ایک قسم کا پتنگ جو گدھ کی صورت کا ہوتا ہے لکھنؤ والے ھ کے بغیر گد بولتے ہیں۔

گداز۔ ص۔ مذکر۔ گداختن کا حاصل مصدر ہے۔ پگھلنا۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ نرم۔ ملائم۔ پتلے کی ضد۔ موٹا۔ شرف ے

رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں
گل کی رگ بھی ہے گداز اس کی کمر کچھ بھی نہیں

(مذکر) نرمی (فقرہ) ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے۔

گدام (اُردو میں) گوڈاؤن (از روئے لغت) (دان) مذکر۔ ذخیرہ ذخیرے کے مقام (فقرہ) یہ کس مال کا گودام ہے۔ گدام ملایا کی زبان ہے اُردو میں گودام بھی کہتے ہیں۔

گرانی۔ ف۔ مونث۔ نرخ میں ارزانی کا مقابل۔ وزن میں سبکی کا مقابل ناگواری۔ فارسی میں گ کے زیر سے ہے اُردو میں زبر اور زیر سے دونوں طرح کہتے ہیں۔ فصحا کو گ کے زبر سے کہتے سنا ہے۔ اُردو والے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بدہضمی۔ پیٹ میں غذا ہضم نہ ہونے

سے بھاری پن ہونا۔ توڑا کی قلت۔ سر میں بھاری پن ہونا۔ وزن میں بھاری ہونا۔ بیش قیمت ہونا۔ دل کو ناگوار ہونا۔ داغ ؎

تاثیر مے ناب کی کیا روح فزا ہے ؛ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی

**گرگٹ** ۔ ۸ ۔ مذکر ایک قسم کی بڑی چھپکلی۔ جو آفتاب نکلنے پر طرح طرح رنگ بدلتی ہے اس کو سورج کا عاشق مانا گیا ہے۔ عورتوں کی زبانوں پر گرگِٹ (ہر گ کے زیر سے) ہے۔

**گرم مسالہ** ۔ ۱ ۔ مذکر۔ زیرہ۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ الائچی۔ اور دار چینی۔ ان سب کے مجموعہ کو گرم مسالہ کہتے ہیں۔ جو عموماً سالن کو خوشبودار اور چٹپٹا کرنے کو ڈالتے ہیں۔ لفظ اگرچہ گرم (ر کے جزم سے) ہے لیکن اردو والے جب گرم مسالا بولتے ہیں تو اس ترکیب میں ر کے زبر سے بولتے ہیں۔

**گرہ** ۔ ف ۔ مونث گانٹھ۔ عقدہ۔ اردو بول چال میں ر کے زبر سے مستعمل ہے اور اردو والے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں جیب۔ پاکٹ۔ گز کا سولھواں حصہ۔ تین انگل کی چوڑائی۔ بند جوڑ۔ ہڈیوں کا جوڑ۔ کدورت۔ رنج و ملال۔ داغ ؎

گرہ جو پڑ گئی رنجش میں وہ مشکل سے نکلے گی ؛ نہ اُن کے دل سے نکلے گی نہ میرے دل سے نکلے گی

**سَدَہ** ۔ گلٹی (اس معنی میں بحالت جمع گرہیں مستعمل ہے) بند کے آخیر کا شعر۔ کنایتہً تحویل۔ پاس۔ ہجر ؎

اے ہجر کیا حباب صفت سر اُٹھائیے ؛ اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و ہوس

وہ گرہ جو سالگرہ کے دن ناڑے میں بڑھائی جاتی ہے۔

شعور سے گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے عمر کا رشتہ
تملق بھی فرحت آغاز سال رکھتی ہے

تشکل۔ وہ جگہ جہاں بانس لکڑی یا گنے کا ایک پورہ دوسرے پور سے ملتا ہے۔ برچھی کا وہ حصہ جس میں سناں لگی ہوتی ہے۔ انیس

ع تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق یہ گری پہ برچھی سے اُڑ گئی وہ سناں یہ گرہ گر

گرہ۔ س۔ مذکر۔ ستارہ سنسکرت میں گ اور ر کے زبر سے ہے مگر اردو والے گ کے زیر اور ر کے زبر سے کہتے اور یہ معنی مراد لیتے ہیں۔ ہندو جوتش کے موافق ذیل کے نو ستاروں کو گرہ کہتے ہیں۔ سورج۔ چاند منگل۔ بدھ۔ برہسپت۔ شکر۔ سنیچر۔ راہو۔ کیت۔

گرہن۔ ہ۔ سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑھنے سے سیاہ ہو جانا۔ سنسکرت میں گرہن اور ہندی میں گِرہن (گ کے زیر سے) ہے۔ مگر اردو میں گہن مستعمل ہے۔

گزاف۔ ف۔ مذکر۔ بکواس۔ بیہودہ گفتگو۔ جھوٹ۔ لغت میں گ کے زیر اور پیش سے ہے اردو میں زبانوں پر گ کے زبر سے ہے۔

گزٹ۔ (اردو میں) گزٹ (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ اخبار روزنامہ۔ وہ اخبار جس میں ملازمان سرکاری کا تغیر تبدل اور سرکاری احکام درج ہوں۔ انگریزی میں ز کے زیر سے ہے اور اردو میں ز کے زبر سے چنانچہ بٹ رٹ کے قافیہ میں امیر مینائی نے یہ شعر کہا ہے۔

امیر سب رئیسوں میں ریاست ہے تری بالاتر
معتبر جیسے ہے اخباروں میں اخبار گزٹ

گزیر۔ ف۔ علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے

ترکیب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے ناگزیر۔

**گلبدن** - ف - مذکر - کنایۃً معشوق - اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں ایک قسم کا دھاریدار ریشمی کپڑے کا نام۔

**گِلَٹ** (اُردو میں) **گِلٹ** (از روئے لغت) ان - مذکر - ملمع کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا۔ انگریزی میں ل کے جزم سے اور اُردو میں ل کے زبر سے مستعمل ہے۔ اکبر ؎

اگر شوق انگریز بننے کا ہے ؛ تو چہرے پہ اپنے گلٹ کیجئے

**گلدستہ** - ف - مذکر - پھولوں کی ٹہنیوں کا گچھا - اردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ محراب - طاق جہاں اذاں کہتے ہیں - انیس ؎

ساماں تھا وہاں قتل امام دو جہاں کا ؛
یاں شور تھا گلدستۂ زہرا میں اذاں کا

غزلوں کا پرچہ (فقرہ) یہہ گلدستہ ماہوار نکلتا ہے۔

**گنجفہ** (اُردو میں) **گنجیفہ** - (از روئے لغت) ف - مذکر - ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے - فارسی میں گنجفہ اور گنجیفہ دونوں طرح ہے مگر اردو میں ن اور ج دونوں ساکن ہیں ؎

نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں ؛ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار

**گو** (اُردو میں) **گوہ** (از روئے لغت) ف - مذکر - فضلہ - میلا - نجاست پلیدی - چرک - میل۔

**گوارا** - ف - ص - پسندیدہ - مرغوب لطیف - خوش ذائقہ - زود ہضم - اردو میں گ کے زبر سے ہے۔

**گواہ** - ف - مذکر - شاہد - ثبوت پہنچانے والا - فارسی میں گ کے زبر اور

پیش سے دونوں طرح ہے۔ مگر اُردو میں گ کے زبر سے ہی مستعمل ہے۔
گوشت۔ ف۔ مذکر۔ لحم۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ پکا ہوا گوشت
سالن۔

گون (اُردو میں) گاؤن (ان۔ مونث۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا
انگریزی وضع کا زنانہ لباس۔ جبّہ جو جج اور وکلا پہنتے ہیں۔ ایک قسم
کا کپڑا۔ جان صاحب ؎

منگوائی گون سبز تھی وہ لا کے بہن سُرخ ؛ قطامہ بنوں بہنوں محرّم میں گون سُرخ

گوہر۔ ف۔ مذکر۔ موتی۔ مرواری۔ اُردو میں گ کے زبر سے مستعمل
ہے جس کا معرّب جوہر ہے۔ اُردو والے ان معنوں میں بھی اسے استعمال
کرتے ہیں۔ جوہر۔ قیمتی پتھر۔ مادہ۔ اصل۔ نسل۔ ذات۔ جیسے بدگہر
بمعنی بد ذات (گوہر کا مخفف گہر ہے)

گوینده۔ ف۔ مذکر۔ کہنے والا۔ گویا۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔
مخبر۔ جاسوس۔ خبر دینے والا۔ (مخفزہ) یہ خبر آپ کے گوینده نے
دی ہوگی۔

گیدڑ۔ ہ۔ مذکر ایک درندے کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا ہے
شغال۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ گیدڑ (ڈ اور ر سے) ہے

# ل

لاأُبالی۔ ع۔ ص۔ میں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں بمعنی بے باک
و بے پروا مستعمل ہے۔ اُردو والے بھی بطور صفت ان معنوں میں استعمال

کرتے ہیں۔ نڈر۔ دلیر۔ بے فکرا۔ بے پروا۔ بجرؔ ؎

قصد تھا بجر کا بت خانہ سے کعبہ کی طرف
لاابالی ہے خدا جانے گیا یا نہ گیا

**لَاأَعْلَمُ** ۔ ع ۔ مجھے معلوم نہیں۔ اردو میں اصطلاحاً ۔ لاأعلمُ (م کے جزم سے) یا لاادری مستعمل ہے۔ جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لاأعلمُ لکھ دیتے ہیں یعنی معلوم نہیں کس کا شعر ہے۔

**لَااِلٰہ** ۔ ع ۔ نہیں ہے خدا ۔ یہ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا مخفف ہے جو اردو میں معاذاللہ اور توبہ ہے کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ امیرؔ ؎

فرزند نوحؑ کج روشی کی چلا جو راہ
طوفاں میں اس نے کھائے وہ غوطے کہ لااِلٰہ

**لَابُدّ** ۔ ع ۔ لا کلمۂ نفی ہے۔ اور بُدّ کے معنی ہیں علاج ۔ چارہ ۔ اردو میں تشدید کے بغیر ان معنوں میں مستعمل ہے۔ بے شک ۔ یقیناً بالضرور۔ مجبوراً۔

**لاپتہ** ۔ ا۔ص۔ وہ جس کا پتہ نہ ہو۔ اگرچہ محققین لاپتہ کی ترکیب کو درست نہیں سمجھتے۔ مگر زبانوں پر یہی چڑھا ہوا ہے۔

**لاپروا** ۔ ا۔ص۔ بے پروا۔ اس ترکیب میں بھی لا عربی ہے۔ اور پروا فارسی۔ مگر عامۃ الناس کی بول چال میں اس کثرت سے مستعمل ہے کہ اس کی جگہ بے پروا کہنے میں تکلف سا ہوتا ہے۔

**لاتعدّ** ۔ ع ۔ص۔ بے شمار۔ بے حساب۔ عربی میں د کی تشدید سے ہے اور اردو میں بلا تشدید۔

**لاجواب** ۔ ع ۔ص۔ خاموش ۔ چپ۔ اردو میں ب کے جزم سے

ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ بے نظیر۔ بے مثل۔ جس کا جواب نہ ہو۔
مغلوب۔ عاجز۔ قائل۔ **داغ** ؎

ہو کے تو لا جواب آیا ہے ۞ واہ قاصد ترا جواب نہیں۔

**لاچار**۔ ع۔ ص۔ بے بس۔ مجبور۔ محققین اس کی جگہ۔ ناچار۔ کہتے ہیں۔ کیوں کہ لا عربی ہے اور چار فارسی مگر لا پروا کی جگہ لاچار بھی عام زبانوں پر چڑھا ہوا ہے۔ جس کا ترک کرنا دشوار ہے۔

**لاحول**۔ ع۔ نہیں ہے طاقت۔ اردو میں آخری ل کے جزم سے ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ اظہار نفرت او حقارت کا کلمہ۔ شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ۔ بری بات پر تاسف ظاہر کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

**لاریب**۔ ع۔ یقیناً۔ بے شک۔ اردو میں ب کے جزم سے مستعمل ہے
شعور ؎ اہل دانش کے لئے چاہئے لاریب شعور
تنگ سے تنگ نہ ہو عار سے بھی عار نہ ہو

**لاڑ**۔ ہ۔ مذکر۔ پیار۔ ناز۔ اخلاص۔ محبت۔ اردو میں لاڈ۔ ڈ سے مستعمل ہے۔

**لازم ملزوم**۔ ع۔ ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ واجب۔ ضروری۔

نوٹ۔ اردو میں لازم اور لازمی دونوں مستعمل ہیں۔

**لالٹین** (اردو میں) **لینٹرن** (اردوئے لغت) ان۔ مونث۔ وہ فانوس جس میں شیشے لگے ہوں۔ شیشے کی قندیل (فقرہ) لالٹین صاف نہیں جلتی۔

**لامحالہ** ۔ ع ۔ کلمۂ تحقیق و یقین ۔ عربی میں محالہ (م کے زبر سے) بمعنی چارہ و گزیر ہے اور اُردو والے (م کے پیش سے) کہتے ہیں ۔ جس کے معنی ہیں ۔ یقیناً ۔ بالضرور ۔

**لایموت** ۔ ع ۔ ص ۔ نہ مرنے والا ۔ غیر فانی ۔ فارسی میں ت ساکن ہے ۔ اُردو والے بھی ت کے جزم سے استعمال کرتے ہیں ۔ جس کے یہ معنی بھی ہیں ۔ وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو جیسے قوتِ لایموت ۔

**لجاجت** ۔ ع ۔ مونث ۔ بھوک سے تڑپنا ۔ فارسی و اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ منت ۔ سماجت ۔ خوشامد ۔ عاجزی ۔

**لحاظ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ گوشۂ چشم ۔ فارسی و اُردو میں لحاظ ل کے زیر سے ہے ۔ جس کے معنی فارسی میں آنکھ سے نگرانی کرنے کے ہیں اور اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ خیال ۔ دھیان ۔ توجہ ۔ داغ ؎

اے شیخ یاد دوست میں ہوں مست رات دن
لازم ہے مجھ سے رند خوش اوقات کا لحاظ

شرم ۔ حیا ۔ تجر ؎

خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں ؛
بے وجہ منہ چھپاتے ہو ہے بے سبب لحاظ

پاسداری ۔ رعایت ۔ مروت ۔ ملاحظہ ۔ داغ ؎

قول و قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ ؛ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ

کنایتہً ۔ پرہیز ۔ (فقرہ) آپ کمزور ہیں گرمی سردی کا لحاظ رکھیئے ۔

غیرت ۔ حمیت (آنکھ کے ساتھ) امیر ؎

گھورتے دیکھا تو بحثشوں میں جھنجلا کر کہا یہ کیا لحاظ آنکھوں کا بھی او بے حیا جا مار

**لحظہ** - ع - مذکر - گوشۂ چشم سے ایک بار دیکھنا - اردو میں یہ معنی ہیں پل - لمحہ - دم کے دم - دم بھر - ع - ایک لحظہ بھی اگر گزرا بہت دن ہوگئے

**لختہ** - ف - مذکر - ٹکڑا - پارہ - اردو والے منجمد خون کے لوتھڑے کے معنی میں بحالت جمع استعمال کرتے ہیں - شرفؔ ؎

یوں ہجوم داغ الفت ہے ہمارے دل کے پاس
جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں بسمل کے پاس

**لطافت** - ع - مونث - باریک ہونا - ریزہ ریزہ ہونا - اردو میں حسب ذیل معنی ہیں - عمدگی - خوبی - انیسؔ ؎

تصویر ہے جناب رسالت مآب کی ٭ پیری دکھا رہی ہے لطافت شباب کی

نرمی - پاکیزگی - صفائی - نزاکت - خوبصورتی - مزہ - ذائقہ - لذت - باریکی - نکتہ - فصاحت - اسے فارسیوں نے بھی بمعنی تری و نازکی و پاکیزگی استعمال کیا ہے -

**لطیفہ** (اردو میں) **لطیفۃ** (از روئے لغت) ع - مذکر - اچھی چیز - نیکی - فارسیوں نے اسے پسندیدہ بات کے معنی میں استعمال کیا اور اردو والے بھی حسب ذیل معنوں میں بولتے ہیں - چٹکلا - دلچسپ بات - وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے (فقرہ) بات کیا تھی ایک لطیفہ تھا - انوکھا - عجیب - عجوبہ - شگوفہ - تعجب انگیز بات -

**لغایتہ** (اردو میں) **لِغَایَتِہٖ** (از روئے لغت) ع - اس کی انتہا تک - اردو والے ل کے زبر اور ت کے جزم کے ساتھ (ضمیر کی کا حذف کر کے) ان معنوں میں بولتے ہیں - آخر تک - انجام تک - (فقرہ)

مِن ابتدائے ۲۵ر اپریل لغایتہ ۲۹ر جون موسمی چھٹیاں ملیں گی۔

**لَغْو**۔ ع۔ص۔ بیہودہ۔ واہیات۔ نامعقول۔ مہمل۔ بے معنی۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ لا یعنی قول و فعل۔ عورتوں کی زبانوں پر لُغو (غ کے پیش سے) ہے۔

**لفٹنٹ**۔ (اُردو میں) **لفٹیننٹ** (ازروئے لغت) ان۔ مذکر نائب۔ حاکم صوبہ۔ اُردو میں لفٹنٹ اور اس کے عہدہ کو لفٹنٹی کہتے ہیں۔ نیز طنزاً بڑے حاکم کے معنی میں مستعمل ہے (فقرہ) آپ ایسے کہاں کے لفٹنٹ ہیں جو میں آپ سے ڈروں۔

**لق و دق**۔ (اُردو میں) **لَغ و دَغ** (ازروئے لغت) ت۔ص وہ ہموار اور سخت زمین جس میں درخت اور گھاس مطلق نہ ہو۔ ترکی میں لَغ و دَغ ہے اور فارسی لَق بمعنی صاف ہے جس میں بال نہ ہوں۔ اُردو والے لق کو تنہا استعمال نہیں کرتے بلکہ لَقّ و دَق کی ترکیب سے حسب ذیل معنوں میں بولتے ہیں۔ چٹیل میدان۔ ہو کا مقام۔ ویرانہ بنجر۔ وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں۔ قلق ؎

دیکھا تو لق و دق ہے اک میداں ؛ بوئے انساں نہ صورت حیواں

**لَکَاتَہ**۔ ف۔ مونث۔ فاحشہ اور بے حیا عورت۔ فارسی میں تشدید کے بغیر اور اُردو میں کاف تشدید کے ساتھ مستعمل ہے۔

**لِلّٰہ**۔ ع۔ خدا کے لئے۔ برائے خدا۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ نام خدا خیر خیرات کی طرح۔ شرف ؎

لٹا دیا اُسے للہ جو خدا نے دیا ؛ جو حوصلہ ترے امیدوار میں دیکھا

**لِلّٰہِ الْحَمْد**۔ ع۔ سب تعریف خدا کے لائق ہے۔ عرفی: للہ الحمد تھا۔

اُردو والے لِلّٰہ کا الف مقصورہ اور حَمد کے د کا پیش حذف کرکے لِلّٰہِ الحمد بولتے ہیں۔ جو خدا کا شکر ہے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ محسنؔ ؎

لِلّٰہِ الحمد شبِ غم نے اٹھا یا بستر ؛ مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر

لِمْ (اردو میں) لِمَ (از روئے لغت) ع۔ مؤنث کس لئے۔ کیوں عربی میں لِمَ تھا۔ اردو میں لفظی اور معنوی حیثیت سے متصرف ہو کر لِم (م کے جزم سے) ہو گیا۔ جو حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ اصلیت۔ کُنہ۔ بات کی تہ۔ (فقرہ) وہ جس چیز کو ایک نظر دیکھ لیتے اُس کی تہ تک پہنچ جاتے اور لِم دریافت کر لیتے۔ وجہ۔ سبب۔ باعث۔ بہتان۔ الزام تہمت۔

لَن تَرَانِی ۔ ع۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا یہ کلمہ دوسرے کو شایاں نہیں۔ اس لئے اردو میں مجازاً انسان کے حق میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ خود ستائی۔ تعلّی۔ انانیت۔ شیخی۔ ڈینگ۔ ناسخؔ ؎ منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے نہ بھول ؛

بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیئے ؛

لُنگی (اردو میں) لُنگ (از روئے لغت) ف۔ مؤنث۔ وہ کپڑا جو کمر پر باندھتے ہیں۔ اور پنڈلیوں سے اوپر رہتا ہے۔ عموماً اس کو باندھ کر نہاتے ہیں۔

لَوح ۔ ع۔ مؤنث۔ لکھنے کی تختی۔ لوح مزار۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ٹائیٹل پیج۔ وہ بیل بوٹے۔ جو کتاب کے شروع میں پہلے صفحے کے کچھ حصے پر بنا دیتے ہیں۔ کتابیۃ لوح محفوظ۔

لَہَر ۔ مؤنث۔ دریا کی موج۔ پانی کی موج۔ بیگمات کی زبانوں پر

ل اور کا کے زبر سے ہے۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ امنگ ترنگ جوش وہم۔ خیال۔ بے خودی۔ دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنون۔ وہ اعضا کی جنبش جو سانپ یا کتے کے کاٹے ہوئے کے جسم میں زہر پھیل جانے سے ہوتی ہے۔ میر ؎

اُس کی پلیدی شہرۂ ہر شہر ہی رہی ؛ کتے کے کاٹے سے کی اُسے لہر ہی رہی

کشیدے کی دھاری۔ ہر چھوٹے پودوں یا سبزے کی جنبش جو ہوا سے ہوتی ہے۔ محسن ؎

لہر لیتا ہے جو بجلی کے مقابل سبزہ ؛ چرخ پیادلہ پھیلا ہے زمیں پہ مخمل

کسی لچکدار چیز کا لہرانا۔ دھیان۔ یاد۔

**لئیق** (ما رذ د) ص۔ لیاقت والا۔ یہہ لفظ عربی نہیں ہے۔ اُردو والوں نے وضع کر لیا ہے۔

**لیلیٰ**۔ ع۔ مونث۔ سیاہ فام۔ سانولی۔ نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا۔ اس وجہ سے اس کا نام لیلیٰ ہوا۔ فارسیوں نے امالہ کرکے لیلی کر لیا۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ قیس کی معشوقہ مجازاً ہر ایک معشوقہ۔ حسینہ۔ جمیلہ۔ اوج ؎

تھی محمل مغرب میں جو لیلیٰ نکل آئی ؛ پردے سے افق کے شب یلدا نکل آئی

رات کو لیلیٰ سے استعارہ بھی کرتے ہیں۔

# م

**مآب**۔ ع۔ جائے بازگشت۔ وہ جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے۔ اردو میں رسالت مآب۔ فلک مآب۔ وغیرہ کی ترکیب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

**مات**۔ ع۔ مونث۔ مرگیا۔ ہار گیا۔ عربی میں ت کے زبر سے صیغہ ماضی تھا فارسی اور اردو میں ت کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ ہار شکست، ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار۔ اسیر ؎

دل گھرا غم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں ؛ شاہ شطرنج جو محبوس ہوا مات ہوئی

(ص)۔ عاجز۔ ہارا ہوا۔ مقابلے سے عاجز۔ داغ ؎

چھپئی رنگ پھر اس رنگ میں بجلی کی چمک ؛
مات کندن ہے ترے رنگ سے سونا کیا ہے

**ماتم**۔ ع۔ مذکر۔ بزم جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو۔ نوحہ گری۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مرنے کا غم، سوگ۔ گریہ وزاری۔ رنج وغم کہرام۔ مصحفی ؎

تم اٹھ گئے جو صنم مصحفی کی بالیں سے ؛ تمام رات بڑا ماتم اس کے گھر میں ہا

(اہل تشیع) حضرت امام حسین رض کی عزاداری میں سینہ کوبی کرنا۔

**ماثور**۔ (اردو میں) **متاثر** (از روئے لغت) ع۔ ص۔ اثر قبول کیا ہوا عربی لغات میں ماثور نہیں ہے بلکہ متاثر ہے۔ اردو والے ماثور، ماثورہ اور متاثر محل استعمال کے فرق کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اردو میں ماثور یا ماثورہ دعاؤں کے ساتھ مستعمل ہے۔ جس کے معنی ہیں جز ادیا ہوا اور متاثر ان معنوں

میں استعمال ہوتا ہے - کارگر اثر پذیر - دل پر اثر کرنے والا - رقت انگیز -

**ماجرا** - ع - ذکر - جو جاری ہوا - فارسیوں نے بمعنی سرگزشت ہنگامہ گفتگو، استعمال کیا - عربی میں ج پر زبر تھا اُردو میں ج کے جزم سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - سرگزشت، واقعہ، واردات حالت - درجہ - کیفیت - داغ ؎

کیا ماجرا کہوں دلِ امیدوار کا ؛ اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں

**ماجو** - ف - مونث - مازو - ایک دوا کا نام - بیگماتوں کی زبانوں پہ پر مذکر ہے - جانؔ صاحب ؎

رہتی خراب ہوتی ہے کوکا تو ڈھونڈلا ؛ سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا

**ماحصل** - ع - جو حاصل ہوا حَصَلَ (ل کے زبر سے) ماضی کا صیغہ ہے اُردو میں ل کے جزم سے ماحصل حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے - نتیجہ - ثمرہ - (فقرہ) اس تقریر کا ماحصل کیا ہوا - خلاصہ - لب لباب - اوجؔ ؎

آپ سے جبر کا سرمایہ ملا غربت میں ؛ ماحصل چار صحیفوں کا ہے اک صورت میں

پیداوار - غلہ - نفع - فائدہ - (فقرہ) اب اس ندامت کا کچھ ماحصل نہیں -

**ماحضر** - ع - مذکر - جو کچھ حاضر ہو - موجودہ - فارسیوں نے اس کھانے کے واسطے استعمال کیا جو تھوڑا سا ہو اور بے تکلف موجود اور حاضر ہو - اُردو والے بھی ان ہی معنوں میں ض کے جزم سے استعمال کرتے ہیں - حالانکہ عربی میں ض پر زبر ہے -

**مادام** - ع - ہمیشہ - عربی میں مادام (آخری حرف کے زبر سے) تھا جو اُردو میں ساکن ہو گیا - نظیرؔ ؎

مادام لکھنؤ رہے آباد اے خیرؔ ؛ جمع ہے اس دیار میں اہلِ کمال کا

**مازاد** - ع - مذکر - جو زیادہ ہوا - عربی میں زاد تھا - اردو میں د کے جزم سے آیا ہے (فقرہ اجتہاد) اس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑا مازاد کو چراغ کی لو پر رکھ دیا -

**ماشاءاللہ** - ع - جو اللہ نے چاہا - اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے تحسین و آفریں کا کلمہ - خدا چشم بد سے محفوظ رکھے - آپ کے ماشاءاللہ چار لڑکے ہیں - سبحان اللہ کیا کہنا - داغ ؎

اس پری چہرہ خوش انداز کا وہ حسن و جمال ؎

حور بھی جس کو کہے دیکھ کے ماشاءاللہ

طنزاً بھی کہتے ہیں - جیسے جلیل ؎

خوب انصاف کیا آپ نے ماشاءاللہ ؎ آنکھ سے آنکھ لڑی چھین لیا دل میرا

کسی خوبصورت چیز کو بھی دیکھ کر کہتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے - قبا ؎

ماشاءاللہ چشم بد دور ؎ کیا خوب جوان مہ لقا ہے .

لکھنؤ میں عورتیں ماشاءاللہ کی بجائے ماشے اللہ بھی کہتے ہیں -

**مافات** - ع - جو گذر گیا - عربی میں فات - فوت ہونے کے معنی میں ت کے زیر سے تھا . اردو والے ت کے جزم سے کہتے ہیں - جیسے تلافی مافات

**ماقلّ وَدَلّ** - ع - عربی میں دونوں لام مشدد تھے اور ہر ایک پر زبر تھا - اردو میں دل کا لام ساکن ہو گیا اور ماقل ودل کا یہ مفہوم ہے - تھوڑا کلام جس کے معنی بہت سے ہوں - محسن ؎

تیری صورت سے کھلے معنیٔ ماقل ودل ؎

انبیاء شرح مفصل ہیں تو متن مجمل ؎

**مالیّت** - ع - مونث - جمع - پونجی - سرمایہ عربی میں ی کی تشدید سے ہے مگر اردو میں تشدید کے بغیر ان معنوں میں کبھی مستعمل ہے - دولت - دھن - قیمت - مول - اصل - جانچ - تشخیص -

**ماندا** - ص - مذکر - بیمار - مریض - علیل - روگی - ناساز - اردو میں تھکا ماندا - کی ترکیب سے مستعمل ہے -

**مانس** - ھ - مذکر - انسان - آدمی - اردو میں مردمانس اور بھلامانس کی ترکیب سے مستعمل ہے -

**مانند** - ف - مذکر - نظیر - مثال - مثل - مشابہ - اردو میں زبانوں پر مانند (ن کے زیر سے) ہے -

**ماہتاب** - ف - مذکر - چاندنی - چاند کی روشنی - چاند - اردو میں ماہتاب یا مہتاب ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - گنجفہ کا وزیر -

ع - روشن کبھی نہ گنجفہ کا ماہتاب ہو - (رند)

ایک قسم کی آتشبازی

**ماوَجَبَ** - ع - ص - وہ جس کا ذکر کرنا واجب ہو - اردو میں ب کے جزم سے بمعنی سلام و دعا مستعمل ہے -

**مایحتاج** - ع - ص - وہ شے جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے - عربی میں مایحتاج الیہ تھا - اردو میں صرف مایحتاج (ج کے جزم سے) بمعنی ضروریات استعمال ہوتا ہے -

**مَباحِث** - ع - مذکر - بحث کے مقامات - یہ مبحث کی جمع ہے جسے اہل فارس بمعنی بحث استعمال کرتے ہیں اردو میں بھی مَباحِث کے معنی ہیں بحثیں -

مُباحثہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ تکرار ۔ بحث ۔ جواب و سوال ۔ عربی میں مفاعلت یا مُفاعلہ کے وزن پر جتنے الفاظ مستعمل ہیں ان کے عین کلمہ یعنی چوتھے حرف پر زبر آتا ہے اُردو میں مصافحہ (ف کے زیر سے) کو چھوڑ کر مباحثہ، مبادلہ مبارزت ۔ مباشرت ۔ مبالغہ، مباہلہ ۔ مجالست ۔ مجامعت ۔ مجانست مجاورت ۔ مجاہدہ ۔ محاربہ ۔ محاسبہ، محاصرہ، محاورہ، مخاصمت مخالفت ۔ مخاطبت، مرافقت ۔ مراجعت، مراسلت، مراسلہ مرافعہ مراقبہ مسالمہ، مشابہت، مشاعرہ، مشاہدہ، مشایعت، مضائقہ مظاہرہ ۔ مقابلہ ۔ مقاتلہ، مقاطعہ، مکالمہ، مناظرہ وغیرہ کا چوتھا حرف زیر سے بولا جاتا ہے ۔

مُتَخَلْخِل ۔ ع ۔ ص ۔ وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو ۔ اردو میں یہہ معنی ہیں ۔ پولا ۔ اندر سے خالی ۔

مُتَخَلِّص ۔ ع ۔ ص ۔ رہائی پائے ہوئے ۔ اُردو میں یہ معنی ہیں تخلص رکھنے والا ۔

مُتَرَیِّش ۔ (مفرس) ص ۔ ڈاڑھی منڈھانے والا ۔ یہ لفظ عربی دال فارسیوں نے بنا لیا ہے ۔

مُتَصَدّی ۔ ع ۔ مذکر ۔ پیشکار ۔ عربی تصدی کے معنی ہیں پیش ہونا ۔ اسی کا اسم فاعل متصدی ہے جو اُردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ کسی کام کا ذمہ دار ۔ مہتمم ۔ کاتب ۔ محرر ۔ محاسب ۔ نائب گماشتہ ۔

مُتَعَلِّقِین ۔ ع ۔ مذکر ۔ تعلق رکھنے والے ۔ لگاؤ رکھنے والے اُردو میں یہ معنی ہیں ۔ گھر کے لوگ بال بچے (فقرہ) ان کے متعلقین بھی ساتھ آئے ہیں ۔

**مُتَفَنّی** ۔ (اُردو میں) **مُتَفَنَّن** (از روئے لغت) ع۔ ص۔ وہ جو بہت فنون کا ماہر ہو۔ اُردو میں مُتَفَنّی اِن معنوں میں مستعمل ہے۔ مکّار۔ فریبی۔ عیّار۔

**مُتَلاشی** ۔ ع۔ ص۔ پریشان۔ معدوم۔ عربی میں لاشئے سے ماخوذ ہے۔ مگر اردو والوں نے ترکی لفظ تلاش سے متلاشی بناکر ان معنوں میں استعمال کرنا شروع کیا۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ زندہ

متلاشی ترے افلاک پہ سب تارے ہیں ؎
جو ثوابت تھے وہ اب چرخ پہ سیّارے ہیں ؎

**مِثْل** ۔ ع۔ مذکر۔ مانند۔ مشابہ۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ ہمسر۔ ہم مرتبہ۔ تمام صفات میں برابر۔ قسم وار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ ترتیب دیا جاتا ہے۔ اور جن کا تعلق کسی مقدمے یا خاص معاملے سے ہو۔ (اس معنی میں سے مِسَل لکھتے ہیں۔)

**مجذوب** ۔ ع۔ مذکر۔ جذب کیا گیا۔ کھینچا گیا۔ اُردو میں یہ معنی ہیں صاحب جذبہ۔ خدا کی محبت میں غرق۔ یادِ الٰہی میں محو۔ فقیروں کی ایک قسم جو اکثر بے سر و پا باتیں کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے دیوانہ اور پاگل کو بھی مجذوب کہتے ہیں۔

**مُجرا** ۔ ع۔ مذکر۔ رواں کرنا۔ رواں کرنے کی جگہ۔ رواں کیا گیا۔ اُردو میں حسبِ ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ جاری کیا گیا۔ کٹوتی۔ منہائی۔ محسوب کیا گیا۔ ادب کے ساتھ سلام کرنا۔ رقاصوں اور مطربوں کا شادیوں کی محفل میں بیٹھ کر گانا۔ باریابی۔ بادشاہوں یا امراء کا سلام۔ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پہ کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اوّل

شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے۔

**مجلس** ۔ ع ۔ مونث ۔ بیٹھنے کی جگہ ۔ انجمن ۔ بزم ۔ جلسہ ۔ مجمع وہ مقام جہاں آدمیوں کے گروہ جمع ہوں اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ شہداء کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع ۔

**مجہول** ۔ ع ۔ ص ۔ نامعلوم ۔ غیر معلوم ۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ سست ۔ کاہل ۔ آرام طلب ۔ نکما ۔ نکھٹو ۔ رشک ؎

مانگنا ابنائے دُنیا سے ہے ننگ اے آسماں ؎

اس میں میں مجہول ہوں اتنا تجھے معلوم ہے

جبر و مقابلہ میں نامعلوم رقم ۔

**مُحابا** ۔ ع ۔ مذکر ۔ باہم نزدیک کرنا ۔ آپس میں سلوک کرنا ۔ محاذا ۔ بمعنی فروگزاشت ۔ اعانت صلح ۔ نگہداشت ۔ لحاظ ۔ بسلوک و دریغ مستعمل ہے ۔ مفاعلت کے وزن پر محابات تھا ۔ فارسی والوں نے مدارا کی طرح ت کو حذف کر کے استعمال کیا ۔ اُردو والے مُحابا بمعنی خوف استعمال کرتے ہیں ۔ غالبؔ ؎

مُحابا کیا ہے میں ضامن ادھر دیکھ ؎ شہیدانِ نگہ کا خوں بہا کیا

اُردو میں بیشتر بے محابا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔

**مِحَافہ** (مُفرس) مذکر ۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں ۔ عربی میں مِحفّہ تھا ۔ فارسیوں نے محافہ کر لیا ۔ اردو میں بھی محافہ مع کے بیش سے مستعمل ہے ۔ مونس ؎

جلدی سواریاں ہو کہ عرصہ سوا ہوا ؎ ڈیوڑھی پہ ہے دلہن کا محافہ لگا ہوا

**مُحِبّ** - ع - مذکر - یار - دوست - مشفق شفیق - عربی میں ب کی تشدید سے ہے اور اُردو میں تنہا تشدید کے بغیر مستعمل ہے - البتہ ترکیب میں تشدید کے ساتھ کہتے ہیں جیسے ۔ محبّ من ۔

**مَحَبَّت** - ع - مونث - اُلفت پیار - چاہ - دوستی - یارانہ - اُردو میں م کے پیش اور ح کے زبر سے بولتے ہیں - جو عشق کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔

**مُحتَرِفہ** - ع - پیشہ ور لوگ - کاریگر - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں وہ ٹیکس جو اہل حرفہ پر لگایا جائے ۔

**مِحراب** - ع - مونث - ہتھیار - اُردو میں یہ معنی ہیں - وہ قوس نما طاق جو مسجد میں بناتے ہیں - مسجد میں بناتے ہیں مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ - حافظ کلام مجید تراویح میں پڑھتا ہے - اردو والے اس کو محراب کہتے ہیں - (فقرہ) حافظ جی نے چار محرابیں سنائی ہیں ۔

**مُحَرَّم** - ع - مذکر - حرام کیا گیا - اس مہینہ میں ایّام جاہلیت میں جنگ حرام تھی - اس وجہ سے یہہ نام رکھا گیا - عربی سال کا پہلا مہینہ - اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں - غم کا زمانہ - ناظم ؎

خندۂ عیش تمہیں گریۂ ماتم ہم کو ٭ ہر مہینہ ہو تمھیں عید محرم ہم کو

**محسوب** - ع - ص - حساب کیا گیا - گِنا ہوا - اردو میں یہہ معنی بھی ہیں - وضع کیا گیا - حساب میں لگایا گیا - مُجرا دیا گیا ۔

**مَحْض** - ع خالص دودھ - یہہ لفظ حصر و خصوصیت کے واسطے مستعمل ہے جس کے معنی ہیں - صرف - فقط - اُردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے - نِرا - خالص - بالکل تمام - سر تا سر (فقرہ) وہ اس کو جھ

سے محض نابلد ہے۔

**محقّق** ۔ ع ص ۔ حقدار ۔ عربی میں ق کی تشدید سے تھا اُردو میں تشدید کے بغیر آیا ہے ۔ اوج ؎

اِس نظم کا محِق کوئی تیرے سوا نہ تھا ٭ اب تک کسی نے حالِ حبیب کہا نہ تھا

**محلّ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ٹھہرنے کی جگہ ۔ اترنے کی جگہ ۔ اردو میں ل کی تشدید کے بغیر حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔

اُترنے کی جگہ ۔ مکان ۔ جگہ ۔ ٹھکانا ۔ موقع ۔ وقت ۔ بادشاہوں نوابوں ۔ راجاؤں کے عالیشان مکانات ۔ قصر ۔ ایوان ۔ زنانہ مکان ۔ اُردو والے رانی ۔ بیگم ۔ اور ملکہ کو بھی محل کہتے ہیں ۔ سحر ؎

رہے کوٹھیوں میں محل بیگمات ٭ کمروں میں وہ جسم کے دس کی پریوں کا تخت پر آنا

**محلّہ** ۔ (اردو میں) **محلت** از روئے لغت اع ۔ مذکر ۔ اترنے کی جگہ ۔ ٹھکانا ۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں م کے پیش اور ح کے زبر سے رائج ہے ۔ آبادی کا علیحدہ حصہ ۔

**محویت** ۔ ا ۔ مونث ۔ محو ہونا ۔ ہندوستانیوں نے محو سے مصدر بنا لیا ہے ۔ ذوق ؎

کبھی تہمت تھی مری قاعدۂ صرف میں صرف
کبھی تھی نحو میں ہر نحو مجھے محویت

**مخبر** ۔ ع ۔ مذکر ۔ خبر دینے والا ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ جاسوس ۔ رپورٹر ۔ داغ ؎

حضرتِ ناصح نے پی کر یہ اچھی چال کی ٭ محتسب سے جا ملے رند دل کے مخبر ہو گئے

**مختلّ** ۔ ع ص ۔ بگڑا ہوا ۔ درہم برہم ۔ فارسیوں نے تشدید لام کے بغیر

استعمال کیا۔ اردو میں بھی تشدید کے بغیر بیشتر حواس کی صفت میں مستعمل ہے

**مُخِلّ**۔ ع ص۔ خلل ڈالنے والا۔ مفسد۔ فتنہ پرداز۔ ہارج۔

فارسی میں تشدید لام کے بغیر مستعمل ہے۔ اردو والے بھی جب اسے بلا اضافت استعمال کرتے ہیں تو تشدید نہیں لاتے۔

**مُخْمَل**۔ ع۔ مونث۔ ایک قسم کے نہایت ملائم کپڑے کا نام۔ عربی میں م پر پیش تھا۔ اردو میں زبر سے ملو گیا۔ اسے اکثر شعرا نے مذکر باندھا ہے۔ لیکن اکثر بول چال میں بیشتر مونث ہے۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ایک قسم کے سرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام کنایتہً بطور صفت بہت نرم اور ملائم کے معنی میں مستعمل ہے۔

**مَدّ**۔ ع۔ مذکر دریا کے پانی کی افزونی۔ الف ممدودہ کو کھینچ کر پڑھنے کی علامت۔ اردو میں تنہا تشدید کے بغیر حسب ذیل معنوں میں بحیثیت مونث مستعمل ہے۔ وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچ کر اس کے نیچے سے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں۔ وہ خط جو حساب کی رقم مد تفصیل پر کھینچ دیتے ہیں۔ وہ خط جو عرضی میں کھینچ کر اس کے نیچے سے مضمون شروع کرتے ہیں۔ عنوان سرنامہ۔ محکمہ۔ دفتر۔ وہ لکیر جو ہر مضمون کے ختم پر دوسرے مضمون کے شروع ہونے سے پہلے بنا دیتے ہیں۔

**مَدار**۔ جائے دور۔ جائے گردش۔ فارسیوں نے بمعنی حرکت بھی استعمال کیا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ستارے کے دورہ کرنے کا مقام۔ کیلی۔ موقوف کیا گیا۔ جس پر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو۔ انحصار۔ شعور و

پست مضمون پر جو رکھتے ہیں مدار شاعری
نارسائی فکر کی ہے حوصلہ عالی نہیں!

دَورہ - دائرہ - حلقہ - قرار - ٹھہراؤ - قیام - اُردو میں عورتیں جمادی الاوّل کے مہینے کو مدار اور مدار صاحب کہتی ہیں - نیز ایک فقیر کا نام جس کا مزار مکھن پور میں ہے -

**مدد** - ع - مونث - کمک - امداد - سہارا - اعانت - حمایت - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں - رسد - خوراک - راج - مزدور (فقرہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہے -

**مَدرسہ** - ع - مذکر - پڑھانے کی جگہ - مکتب - اسکول - بیشتر زبانوں پر مَدَرَسہ (دال کے زبر اور رے کے جزم سے) ہے -

**مدہوش** (واؤ مجہول سے اُردو میں) **مَدہُوش** (واؤ معروف سے ازروئے لغت) ع - ص - متحیر - فارسیوں نے واؤ مجہول سے بمعنی بے ہوش استعمال کیا -

**مُراعات** - ع - مونث - گوشۂ چشم سے دیکھنا - اردو میں یہ معنی ہیں - سلوک - لحاظ - مُروت - توجہ - رعایت رکھنا - لحاظ کرنا - ان کو تمھاری رعایت منظور تھی -

**مُرَبّا** (اُردو میں) **مُربّٰی** (ازروئے لغت) ع - مذکر - قند یا شکر میں پروردہ میوہ - اردو میں مُرَبّا لکھتے ہیں اور یہ مراد لیتے ہیں - وہ میوہ جو خاص ترکیب سے گلا کر شیرہ میں رکھا گیا ہو - اس کی جمع عربی میں مربیات اور اُردو فارسی میں مربّہ جات ہے -

**مَرتبہ** - ف - مذکر - درجہ - رتبہ - منصب - عہدہ - اُردو میں یہ معنی بھی ہیں -

بار - دفعہ - (فقرہ) تم دوسرے مرتبہ لکھنؤ نہیں گئے -

مُرتضیٰ ۔ ع مذکر ۔ پسندیدہ ۔ مقبول ۔ حضرت علیؑ ابن ابی طالب کا لقب ۔ نام کی حد تک اردو والوں کی زبانوں پر ت کے پیش سے رائج ہے ۔

نوٹ ۔ لفظ مرتضوی جو حضرت مولا مشکل کشا علیؑ مرتضیٰ سے منسوب ہے اگرچہ بقاعدۂ صرف درست نہیں ہے ۔ لیکن اردو میں اسی طرح رائج ہے جیسے اساتذہ نے بھی استعمال کیا ہے ۔ انیس ؎

اس رشتہ سے محکم کمر مرتضوی ہے ؛ نازک تو ہے پر دین کی پشت اس سے قوی ہے

مرثیہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ مردے کے اوصاف بیان کرنا ۔ اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ وہ نظم یا اشعار جس میں کسی کی وفات یا شہادت کا حال اور اس کی مصیبتوں کا ذکر ہو ۔ وہ اشعار جن میں شہدائے کربلا کی شہادت کے واقعات اور حادثات کا درد انگیز بیان کیا جائے ۔ ماتم ۔ رونا ۔ جرأت

کیوں ہوئے غمگیں نہ تھا کچھ مرثیہ ذکر رقیب ؛
آؤ مل جاؤ گلے بس اب ندامت ہو چکی

مرحبا ۔ ع ۔ مونث ۔ عربی میں دراصل رَحُبَتْ لَکَ الدَّارُ مرحبا ۔ (وسیع ہوا واسطے تیرے گھر بہت وسیع ہونا) تھا فعل کو مع متعلقات حذف کر دیا ۔ مرحب مصدر میمی تھا جس کے معنی ہیں فراخ ہونا ۔ اس کی تنوین مفعول مطلق ہونے کے سبب سے تھی اس کو بھی دور کیا ۔ اور حذف کی دلالت کے واسطے مرحب کے آخر میں الف اضافہ کیا ۔ یہ عرب میں تعظیم مہمان کے لئے مستعمل ہے ۔ مگر اردو میں اس کے یہ معنی ہیں ۔ کلمۂ تحسین و آفریں ۔ شاباش ۔ سبحان اللہ کی جگہ ۔ ذوق ؎

میں تیرے ہاتھوں کے قرباں واہ کیا مارا ہے تیر ؛ سب ہاں زخم منہ سے مرحبا کہنے کو ہیں

**مرحوم** ۔ ع ۔ ص ۔ مہربانی کیا گیا ۔ فارسیوں کی تقلید میں اُردو والے مسلمان مردے کے لئے اس کا استعمال کرتے ہیں ۔ جو حسب ذیل معنوں میں بولا جاتا ہے ۔ رحمت کیا گیا ۔ وہ مرد جو مرگیا ہو (مونث کے لئے مرحومہ ہے) کنایۃً اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہے ۔ جو ضائع ہو گئی ہو ۔

داغ ؎ یار کے غم میں پریشاں یہی یار رہا ؛

صبر مرحوم کا اک دل ہی عزادار رہا

ہنود ۔ اس جگہ سرگ باشی کہتے ہیں ۔

**مرد** ۔ ف ۔ مذکر ۔ نر ۔ بشر ۔ شخص ۔ بہادر ۔ لایق مرد میدان ۔ اُردو میں شوہر کے معنی میں بھی رائج ہے ۔

**مِردُھا** ۔ اردو میں امیردہ ۔ از روئے لغت مذکر ۔ چوبداروں کا سردار ۔ قاصدوں کا سردار ۔ فارسی میں میردہ تھا ۔ اُردو میں مِردُہا ہو گیا

میر ؎ چوبدار اہتمام کو اُٹھے ؛ مردہے بھی سلام کو اُٹھے

**مِرزائی یا میرزائی** ۔ ف ۔ مونث ۔ بزرگی ۔ شہزادگی ۔ میرزا منش ہونے کی وضع ۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں ۔ حکومت ۔ سرداری ۔ تکبر ۔ غرور ۔ شعور ۔ ؎

روش باغ پر اکڑ کے چلے ؛ سرو سے تم نے میرزائی کی

**مُرشد** ۔ ع ۔ مذکر ۔ راہ راست دکھانے والا ۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے ۔ ہادی ۔ پیر ۔ ہدایت کرنے والا ۔ کنایۃً استاد ۔ چالاک ۔ عیار ۔ ہوشیار ۔ زبانوں پر شین کے زبر سے ہے ۔

اختر شاہ اودھ ؎ سمجھائیں کچھ اس کو پیر و مرشد

زیبا نہیں اس میں آپ کو کد

مرغ ۔ ف ۔ مذکر ۔ پرندہ ۔ طائر ۔ ہندوستان کی اصطلاح میں مرغے کو مرغ بھی کہتے ہیں جو فارسی میں خروس کہلاتا ہے۔

مُرغن ۔ مارد ۔ ص ۔ وہ جس میں بہت سا گھی پڑا ہو ۔ فارسی لفظ روغن سے اسم مفعول بنالیا ہے۔

مُزخرفات ۔ ع ۔ مذکر (دہلی میں مونث) جھوٹی اور واہیات باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں ۔ یہ مزخرف کی جمع ہے اُردو والے مزخرِفات (بمعنے جزم خ کے زبر اور ر کے زیر سے) بھی کہتے ہیں۔

مزدور ف ۔ مذکر ۔ اجرت پر کام کرنے والا ۔ بوجھ اٹھانے والا ۔ اُردو میں م کے زبر سے ہے۔

مُزعفر ۔ ع ۔ ص ۔ زعفرانی زرد رنگ ، اُردو میں اسم مذکر کے طور پر اس مفہوم میں رائج ہے ۔ زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے چاول ۔ حیدرآباد کی ضیافتوں میں سویوں کا مزعفر بھی عام طور پر استعمال ہوتا ہے۔

مزہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ لذت ۔ سواد ۔ ذائقہ ۔ چسکا ۔ چاٹ ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ لطف ۔ حظ ۔ عیش وعشرت ۔ خوشی ۔ جوبن ۔ شباب لت ۔ عادت ۔ دھت ۔ سیر ۔ تماشا ۔ حالت ۔ کیفیت ۔ گت ۔ درجہ سزا ۔ جزا ۔ شعور ۔

ہنس کے شیطان نے دہن پوچھا مزہ گندم کا ؛ باغ جنت سے جو روتی ہوئی حوا نکلی

طرہ ۔ انوکھی بات ۔

مژگاں ۔ ف مونث ۔ پلکیں ۔ یہ مژہ کی جمع ہے ۔ مگر فارسی و اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے ۔ ظفر ۔

ہجوم اشک سے مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی ؛ تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہیں ہوتی

مِساس ۔ ع ۔ مذکر ۔ ہاتھ سے ملنا۔ جماع کرنا۔ عربی میں م کے زیر سے ہے۔ اُردو والے م کے زبر سے اِن معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ سے ملنا۔

مَسام (اُردو میں)، مَسامّ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر ۔ سوراخ، مسم کی جمع مسامم ہے۔ قاعدۂ ادغام سے مسامّ ہوا۔ فارسی و اُردو میں تشدید کے بغیر ان معنوں میں مستعمل ہے۔ وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے (فقرہ) نہانے سے مسام کھل جاتے ہیں۔

مستانہ ۔ ف ۔ ص ۔ مست کے مانند۔ مست کی طرح ۔ جیسے لغزش مستانہ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ شخص جس کے حرکات و سکنات مستوں سے مشابہ ہوں۔ وہ شخص جس میں مستوں کی سی لغزش اور رفتار پائی جائے ۔ داغ ۔ نے بمعنی مست کہا ہے ۔ مگر لکھنؤ والے اس طرح نہیں بولتے ۔ داغ کا شعر ہے

داغ ۔ زاہد نہ کہہ بُری کہ یہ مستانے آدمی ہیں

تجھ کو لپٹ پڑیں گے دیوانے آدمی ہیں

مُستحق ۔ ع ۔ ص ۔ حق رکھنے والا ۔ دعویدار ۔ اردو میں تشدید کے بغیر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ لائق ۔ قابل ۔ سزاوار ۔ درویش، مسکین مفلس، نادار ۔ زبانوں پر ح کے زبر سے ہے

مِستری (اردو میں)، ماسٹر ۔ (از روئے لغت) ان ۔ مذکر ۔ افسر ۔ انگریزی لفظ ماسٹر کو بگاڑ کر اُردو والے حسب ذیل معنوں میں مستری کہنے لگے ۔ اہل حرفہ کا استاد ۔ کسی پیشہ کا کاریگر، ہر ایک کاریگر کا چودھری

مُستعد ۔ ع ۔ ص ۔ آمادہ ۔ تیار ۔ موجود کمربستہ ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ چست ۔ چالاک، ہوشیار ۔ تیز ۔ طرار ۔

مُستَمِر ۔ ع ۔ ص ۔ ہمیشہ رہنے والا ۔ مضبوط ۔ پائدار ۔ مستقل ۔ اردو میں را کی تشدید کے بغیر آیا ہے ۔

مَسکہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ تازہ نکلا ہوا گھی ۔ مکھن ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ سیماب جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو ۔ بحر ؎

دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا ٭ کان کے پتے سے مسکہ بن گیا سیماب کا

مِسکین ۔ ع ۔ ص ۔ غریب ۔ عاجز ۔ بے چارہ ۔ ناتوان ۔ نادار ۔ مفلس ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ حلیم ۔ بردبار ۔ سیدھا ۔ سادہ ۔

مُسِنّ ۔ ع ۔ ص ۔ عمر رسیدہ ۔ بوڑھا ۔ معمّر ۔ کنایۃً ۔ تجربہ کار ۔ دانا ۔ اردو میں تشدید کے بغیر مستعمل ہے ۔

مَسئلہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ سوال ۔ سوال جو مسائل فقہ سے متعلق ہو ۔ اردو بول چال میں خاص کر عورتوں کی زبان پر مسئلہ اور مسئلے مسائل ہے ۔ اردو میں اس کے یہ معنی بھی ہیں ۔ معاملہ ۔ پیچیدہ معاملہ ۔ اسیر ؎

ہوا کب فکر سے حل مسئلہ توصیف کاکل کا
نظر آیا ہمیں اس دور میں عالم تسلسل کا

مَشامّ ۔ ع ۔ مذکر ۔ دماغ ۔ قوت شامہ کی جگہ ۔

نوٹ ۔ مشام مَشَم کی جمع ہے جو اصل میں مشمم تھا ۔ (اسم ظرف مکاں) فارسیوں نے تشدید کے بغیر اسے استعمال کیا ۔ اردو والے بھی بلا تشدید اس جمع کو واحد کے بطور استعمال کرتے ہیں ۔ برق ؎

سوئے عذار باصرہ چشم طور ہے
مشتاق ہے مشام ملک بوئے یار کا

مُشتَق ۔ ع ۔ ص ۔ ماخوذ ۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو ۔

وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔ عربی میں ق کی تشدید سے ہے اُردو میں
تشدید کے بغیر استعمال ہوتا ہے۔

مُشَجَّر ۔ ع مذکر۔ پھولدار کپڑا۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں
اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ایک قسم کا پتھر جس پر درختوں اور انسان وحیوان
کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

مشروع ۔ ع ص ۔ جائز شرع کے موافق ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں
ایک قسم کا کپڑا۔ عورتیں جس کا پائجامہ پہنتی ہیں

مَشْعَل ۔ ع ۔ مونث ۔ بڑا چراغ دان ۔ اُردو میں م کے زبر سے ان معنوں
میں بھی مستعمل ہے۔ کپڑے کی بڑی بتی تیل میں تر کرکے لکڑی کے سرے پر چیاں کرتے
اور اس کو مشعل کہتے ہیں۔ مشعل جلانے والے کو مشعلچی کہتے ہیں جو عوام کی زبان
پر مشالچی ہوگیا۔ ہندوستان کی انگریزوں کی اصطلاح کے طور پر برتن مانجنے
والے کے معنی میں بھی مشعلچی استعمال ہوا ہے۔

مشغلہ (اُردو میں) مَشْغَلَتْ (از روئے لغت) ع ۔ مذکر۔ شغل ۔ کام۔
تفریح ۔ دلبستگی ۔ کسی کام میں مصروف ہونے کا ذریعہ۔

مشکور ۔ ع ۔ ص ۔ پسندیدہ ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ ممنون شکرگزار
احسان مند۔ اہل علم مشکور کو بمعنی ممنون استعمال کرنے سے پرہیز کرتے آئے ہیں۔
مگر اُردو میں آج کل اچھے پڑھے لکھے لوگ بھی اسے برابر استعمال کرتے ہیں۔

مشورہ ۔ (اُردو میں) مَشْوَرَتْ (از روئے لغت) ف ۔ مذکر۔ صلاح۔
منصوبہ۔ باہمی تجویز۔

مَشِیخَتْ ۔ ع ۔ مونث ۔ بزرگی۔ اُردو میں یائے مجہول سے تلفظ
کرتے ہیں۔ جس کے یہ معنی بھی ہیں۔ شیخی ۔ غرور ۔ گھمنڈ۔

مُتَمکّن (ا۔اُ۔د) ص۔ شاندار و رعب داب والا۔ خوبصورت۔ وجیہہ تمکنت والا۔ اُردو میں بیشتر زبانوں پر مُتمکّن ہے۔ البتہ محققین اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ کیوں کہ شان سے مُتمکّن وضع کر لیا گیا ہے۔

مِصری۔ ع۔ ص۔ مصر سے منسوب۔ مصر کا باشندہ۔ مصر کی زبان۔ اُردو میں نبات کو بھی مصری کہتے ہیں۔

مُصطَفوی۔ (اُردو میں) مُصطَفِی (از روئے قواعد) ع۔ ص۔ مصطفےٰ سے منسوب۔ اگرچہ عربی قاعدہ کے تحت مصطفےٰ کے آگے یائے نسبت لگاتے وقت الف حذف کر کے یائے معروف بڑھا دینا کافی تھا لیکن اُردو میں اساتذۂ سخن نے بھی مصطفوی۔ مرتضوی استعمال کیا ہے۔ امیرؔ ؎

خوشبوئے عطر خلد سے مٹی کو کر دیا ٭ پھر نور پاک مصطفوی اس میں بھر دیا

مَصنُوعی ع۔ ص۔ ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ اُردو میں بناوٹی اور جعلی کے معنوں میں رائج ہے۔ جیسے مصنوعی سکہ۔ مصنوعی دستخط۔

مَحفُوظ
مَصُون۔ (اُردو میں) مَصؤُون (از روئے لغت) ع۔ ص۔ محفوظ نگہبانی کیا گیا۔ عربی میں مصون یا مَصئوون تھا۔ جو صون سے ماخوذ ہے مگر اُردو میں زبانوں پر پیش والے ہمزہ کے ساتھ مصؤون یا مصئوون ہی ہے

مُضِر ع۔ ص۔ ضرر پہنچانے والا۔ غیر مفید۔ عربی میں را کی تشدید ہے۔ اور اُردو میں بلا تشدید۔

مُضِل۔ ع۔ ص۔ گمراہ کرنیوالا۔ اُردو میں تنہا تشدید کے بغیر استعمال ہوتا ہے

مُضمَحِل۔ ع۔ ص۔ سُست، اداس۔ اُردو میں تنہا تشدید کے بغیر استعمال میں ہے۔ مصحفیؔ ؎

در قفس یہ ہوا سرد موسم گل میں ٭ جو کوئی مجھ سا گرفتار مضمحل چھوٹا

مُطَلّا ۔ معرب ۔ ص ۔ سنہرا طلائی ۔ زریں ۔ نوٹ ۔ طلا فارسی ہے عربی داں فارسیوں نے اسم مفعول بنا لیا ہے ۔

مَطلَع ۔ ع ۔ مذکر ۔ طلوع ہونے کی جگہ ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ ۔ عربی میں ل کے زبر سے بھی ہے ۔ زیر سے بھی ۔ مگر اُردو میں مطلَع ل کے زبر سے ان معنوں میں بھی رائج ہے (اصطلاح شعراء) غزل یا قصیدہ کی شروع کی بیت یا پہلا شعر جس کے دونوں میں قافیے ہوں ۔ دوسرے شعر کو حسن مطلع اور آخری شعر کو جس میں شاعر کا تخلص ہو مقطع کہتے ہیں ۔

مُطمَئِن ۔ ع ۔ ص ۔ خاطر جمع رکھنے والا ۔ بے فکر ۔ آسودہ ۔ عربی میں ن پر تشدید ہے ۔ اُردو والے تشدید کے بغیر استعمال کرتے ہیں ۔

مَظلَمہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ بیداد کرنا ۔ عربی میں ل کے زبر سے داد خواہی کے معنی ہیں ۔ مگر فارسی و اُردو میں ل کے زبر سے ہی بمعنی وبال استعمال میں ہے ۔

رندؔ ۔ کھلے گا حشر کے دن مظلمہ میں خونِ ناحق کے ؎
ہمارے قتل سے باز آ تو اے خونخوار جانے دے

معاذ اللہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ اصل میں اَعُوذُ مَعَاذَ اللہِ تھا یعنی میں خدا سے پناہ چاہتا ہوں کثرت استعمال سے فعل محذوف ہو گیا ۔ اور مفعول مطلق یعنی معاذ اللہ باقی رہ گیا ۔ اُردو میں عموماً اللہ کا الف مقصورہ حذف کر کے ان موقعوں پر استعمال کرتے ہیں ۔ جب کوئی بات گستاخی کی کہتے ہیں ۔ اس وقت بولتے ہیں ۔ یعنی خدا اس گستاخی کو معاف کرے (فقرہ) تو کیا اتنی سی بات سے معاذ اللہ ہم حضرت مسیح کی جناب میں گستاخی کر سکتے ہیں ۔ کسی چیز یا فعل کی کثرت اور شدت ظاہر کرنے کے لئے خدا کی پناہ کی جگہ ۔ محسنؔ ؎

گھٹنے لگی نفس سرکش کی روح ٭ معاذ اللہ آتش کہ آتش کی روح

توبہ توبہ کی جگہ۔ اوج ؎

گروہ اہل ضلالت تھے کیسے انسان آہ ٭ نہ اس پہ کبھی متوجہ ہوئے معاذ اللہ

خدا نہ کرے کی جگہ۔ شرف ؎

رگ و پے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے۔

معاذ اللہ اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا

**مَعاش**۔ ع۔ مونث۔ روزی وہ شے جس سے بسر اوقات کی جائے۔ اردو میں جاگیر کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

**مُعاف** (اردو میں) **مُعافیٰ** (از روئے لغت) ع۔ ص۔ بعفو کیا گیا۔ آزاد۔ بری۔ چھوڑا گیا۔ عربی مُعافیٰ۔ بروزن منادی تھا۔ فارسیوں نے آخر کا الف حذف کر کے معاف کرلیا جو اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ وہ اراضی جس کا لگان یا مالگزاری معاف ہو۔ اردو بول چال میں زبانوں پر م کے زبر سے ہے۔

**مُعائنہ**۔ (اردو میں) **مُعاینت** (از روئے لغت) ع مذکر۔ آنکھ سے دیکھنا۔ فارسیوں نے معائنہ کرلیا۔ اردو والے ی کو ہمزہ سے بدل کر معائنہ (ء کے زیر سے) کہتے ہیں۔ جو ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جانچ پڑتال۔ (فقرہ) سالانہ معائنہ ابھی نہیں ہوا۔

**مُعتَد بہٖ**۔ ع۔ ص۔ شمار میں آیا ہوا۔ معتبر قابل۔ اعتبار۔ عربی میں معتد بہٖ تلفظ تھا۔ فارسی اور اردو میں بہ بروزن دہ ہو گیا اردو والے اسے ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ معقول (فقرہ) اس نے عمارت میں

معتدبہ اضافہ کیا۔ تعداد میں زیادہ مقدار میں زیادہ (فقرہ) اس نے معتدبہ رقم دی پھر بھی تم نے کام کچھ نہیں کیا۔

**معتوب**۔ مار۔ د۔ ص۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جس پر عتاب ہو۔ عربی میں یہ لفظ نہیں ہے اُردو والوں نے بنا لیا ہے۔

**معجُون**۔ ع۔ مونث۔ گوندھا ہوا۔ کوئی مرکب دوا جو کئی دواؤں کو ملاکر آٹے کی طرح گوندھ کر بناتے ہیں۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ وہ قوام جو کھانڈ اور دھنک سے بناتے ہیں۔

**مَعدَن**۔ ع۔ مذکر۔ کان۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ پیتل کوئلہ وغیرہ نکلنے کی جگہ۔ عربی میں د کے زیر سے ہے۔ فارسیوں نے د کے زبر سے استعمال کیا اُردو والے بھی معدَن ہی کہتے ہیں۔

**مُعرّا**۔ ع۔ ص۔ برہنہ۔ ننگا۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ خالی (فقرہ) اگر خدا ان صفات سے معرّا کیا جائے تو ایسا خدا خدا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ (ف) وہ کتاب جس پر حاشیہ نہ چڑھا ہو قرآن شریف جس کے ساتھ ترجمہ نہ ہو۔ وہ نثر جو مقفیٰ نہ ہو بلکہ سادہ ہو۔ اوج ؎

لبِ سخن ہوں جو ہم نغمہ عار کی جا ہے ؛ کہ نثر بلبلِ شیراز کی معرّا ہے۔

**مُعرّب**۔ ع۔ ص۔ وہ لفظ جو دراصل کسی اور زبان کا ہو اور تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو۔ جیسے مُشک سے مِشک۔ اسی طرح مفرس۔ مہنّد اور مُاَرّد بھی اردو میں مستعمل ہیں۔ مفرس کا مطلب یہ ہے کہ غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنائیں اور مارّد یا مہنّد وہ ہے جسے اُردو کا لفظ بنالیں۔

**مفعول** ۔ ع ص ۔ کام کیا گیا ۔ وہ اسم جس پر کوئی فعل کیا گیا ہو ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ ہر کام کا کرانیوالا ۔ بدفعلی کرانے والا ۔

**مُقدّم** ۔ ع ص ۔ پیش کیا گیا ۔ آگے کیا گیا ۔ ترجیح دیا گیا ۔ ضروری لازم وہ جو پہلے پیش کیا جائے ۔ آگے کا حصہ ۔ اگلا حصہ ۔ اُردو میں گاؤں کے چودھری اور سرگروہ کو بھی مقدم کہتے ہیں ۔

**مُقِرّ** ۔ ع ص ۔ اقرار کرنے والا تسلیم کرنے والا ۔ اُردو میں تشدید کے بغیر اس معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے ۔ (دفتر ہند کی اصطلاح) وہ شخص جو کسی کی دستاویز لکھے ۔

**مَقَرّ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ٹھہرنے کی جگہ مسکن ۔ مقام قرارگاہ ۔ فارسی و اُردو میں تشدید کے بغیر مستعمل ہے ۔ دبیر ؎

کہتے تھے سقر جس کو وہ اعدا کا مقر تھا ۔
جنت کی طرف پشت تھی رُخ سوئے سقر تھا ۔

**مُقرّر** ۔ ع ۔ ص ۔ اقرار کیا گیا ۔ ٹھہرایا گیا ۔ چکایا گیا ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ تعینات ۔ مامور ۔ بے شبہ ۔ ضرور ۔ اختر شاہ اودھ ۔

خواب میں بھی نہ کسی شب وہ ستمگر آیا ۔ وہ بھی ایسا کوئی جانے کہ مقرر آیا ۔

**مَقرُوقہ** ۔ (مادا) ص ۔ قرق کی ہوئی چیز ۔ قرق سے مقروقہ بنالیا ۔

**مَقصِد** ۔ ع ۔ مذکر ۔ ارادہ ۔ مطلب ۔ مُدّعا ۔ عربی میں ص کے زیر سے ۔ مگر اردو والے ص کے زبر سے بولتے ہیں ۔ چنانچہ زبرجد ۔ سند وغیرہ کے قافیوں میں محسن کا شعر ہے ۔ محسن ؎

مے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے ۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اپنے مقصد کا

**مُقطّع** ۔ ع ص ۔ تراشا ہوا ۔ چھانٹا ہوا ۔ تراش خراش کرکے آراستہ ۔

کہا گیا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مہذب۔ شائستہ۔ سنجیدہ۔ آتش ؎

مقبول خدائے دو جہاں کیوں نہ ہو واعظ ؎
صورت جو مقطع ہے تو تصویر مرصع

**مُقْعَد**۔ ع۔ مونث۔ دُبُر۔ عربی میں م کے زبر سے ہے اردو میں م کے زیر سے مستعمل ہے۔

**مِقْنَع**۔ ع۔ مذکر۔ وہ باریک کپڑا جو عروس کے سہرے کے نیچے باندھتے ہیں باریک چادر جو عورتیں منہ چھپانے کے لئے چہرے پر ڈال لیتی ہیں۔ عربی میں م کے زیر سے ہے اور اردو میں م کے زبر سے۔

**مُقَیِّش** (اردو میں) **مُقَیَّش** (از روئے لغت) معرب۔ مذکر۔ چاندی سونے کے چوڑے تار۔ زری۔ نوٹ۔ غالباً یہ لفظ کم (چہرہ) کیس (سر کے بال) کا معرب ہے۔ فارسیوں نے بروزن مشوش کہا ہے مثلاً موسوی خاں ؎

چو گیرد از حیا بر رخ نگارے شمع رخسارش ؎
کند پیراہن فانوس رو پاک مُقَیَّش را

اگرچہ رشک نے بھی ایک جگہ فارسیوں کی تقلید کی ہے۔ مگر اردو میں عام طور پر مقیش ہی کہتے ہیں۔ چنانچہ مومن کہتے ہیں۔ مومن ؎

آنچلوں سے کہو مقیش کہاں جھڑتا تھا ؎ کب دوپٹا یہ میری طرح گرا پڑتا تھا

**مَکّار**۔ ع۔ ص۔ مکر کرنے والا۔ دغاباز دھوکا باز۔ عربی میں اس کا مونث مکارہ ہے۔ اردو میں مذکر و مونث دونوں کے واسطے مکار ہی مستعمل ہے۔ جیسے امیر ؎

اے میاں اس بے وفا دنیا کی صورت پر نہ جاؤ تم ؎ بڑی عیار ہے مکار ہے ظاہر میں بھولی ہے

مکتوب ۔ ع ۔ ص ۔ مذکر ۔ لکھا گیا ۔ مرقوم خط نامہ ۔ اُردو میں اس کا یہ مفہوم بھی ہے ۔ مبتدی لوگ مختلف قسم کے خطوط جمع کرکے جوڑ لیتے اور ان کو کوٹھے کی طرح لپیٹ لیتے ہیں تاکہ قلمی عبارت پڑھنے کی مشق ہو ۔

مکرُمت ۔ ع ۔ مونث ۔ بزرگی ۔ عنایت مہربانی ۔ نوازش ۔ لغت میں را کے پیش سے ہے ۔ مگر اُردو بولنے والوں کی زبانوں پر را کے زبر سے ہے ۔

مکلّف ۔ ع ۔ ص ۔ تکلیف دیا گیا ۔ مجازاً وہ شخص جو عاقل بالغ ہو ۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں ۔ پُر تکلف آراستہ ۔ مکلِّف (لام کے زیر سے) کے معنی ہیں ۔ رنج و مشقت دینے والا ۔ اردو میں یہہ معنی ہیں ۔ بلانے والا دعوت دینے والا ۔ عموماً دعوت کے رقعوں میں المکلِّف لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں ۔

مُلَبَّب (نارد) ص ۔ لبریز ۔ بھرا ہوا ۔ لبالب ۔ فصحا اس موقع "پُر لبالب" ہی کہتے ہیں ۔

مُلَذَّذ (نارد) ص ۔ لذت بڑھانے والا ۔

مَلَک ۔ ع ۔ مذکر ۔ فرشتہ ۔ اُردو والے ساربان کو بھی ملک کہتے ہیں ۔

مِلکیَّت (نارد) مونث جائداد ۔ زمینداری حقیت ۔ یہہ لفظ ہندوستان میں مِلک سے بنا لیا گیا ہے ۔ جو یا کی تشدید سے بھی مستعمل ہے اور بلا تشدید بھی ۔ جلیل ؎

گھر خیال دلربا کا دل ہمارا ہو گیا ٭ کس کی ملکیت تھی قبضہ ہائے کس کا ہو گیا

مَلول ۔ ع ۔ ص ۔ رنجیدہ ۔ اداس ۔ غمگین ۔ اہل اردو کی زبانوں پر

نُوں م کے پیش سے ہے۔

مَلِیدہ (اُردو میں) مرمنو (از روئے لغت) ان۔ مذکر ایک قسم کی بھیڑ جس کی اُون بہت عمدہ ہوتی ہے۔ اُردو میں نفیس اونی کپڑے کے معنی میں ملیدہ مستعمل ہے۔

مُناجات۔ ع۔ مونث۔ باہم راز کہنا۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ دُعا۔ التجا۔ عرض۔ مجازاً خدا کی جناب میں اس کو حاضر جان کر اس طرح دُعا کرنا کہ جس طرح باتیں کیا کرتے ہیں وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی فروتنی ظاہر کر کے دُعا اور التجا کی جائے۔ امیرؔ۔ ؎

صلہ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور۔
جب نظر سے یہ مناجات گزر جائیگی

مُنادی۔ ع۔ مؤ۔ ڈھنڈورچی۔ کسی امر کا اعلان کرنے کے لئے آواز دینے والا۔ فارسی میں یہہ معنی ہیں۔ ڈھول کی آواز جو اس غرض سے ہو کہ لوگ آگاہ ہو جائیں۔ مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ اردو میں مَنادی (م کے زبر سے) بھی ان معنوں میں مستعمل ہے۔ وعظ۔ دین کی تلقین۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب نے مبعوث ہوتے ہی توحید کی منادی شروع کی۔

مِنار یا مِنارہ۔ ع۔ مذکر۔ اونچا ستون۔ لاٹھ۔ پیل پایہ۔ کھم۔ اردو میں مینار بر وزن دینار بھی حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ بلند ستون خواہ مسجد میں ہوں یا کسی اور عمارت میں گھڑی لگانے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں۔

مَناہی۔ ع۔ مونث۔ منع کی ہوئی چیزیں۔ ناجائز امور خلاف شرع

کام یہہ نہی کی جمع ہے۔ مگر اردو میں مفرد کے طور پر ان معنوں میں بھی مستعمل ہے روک ٹوک۔ ممانعت۔ اعتراض۔ اوج ۔

گو شکوے نے کی ضعف کے پردے میں مناہی۔
پر رفع شکایت کی سند شوق نے چاہی

**منتظم** ۔ ع۔ ص۔ عربی میں انتظام کے معنی ہیں کام کا تمام ہونا یا درست ہونا۔ یہہ لازم نہیں بلکہ متعدی ہے۔ اردو میں منتظم حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ ناظم۔ اردو والے جز رس اور کفایت شعار کے معنوں میں بھی منتظم کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

**مِنَٹ** (اردو میں) **مینِٹ** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ساٹھ سکنڈ کا عرصہ۔ لحظہ۔ پل۔ انگریزی میں ن کے زیر سے ہے اور اردو میں نِ کے زبر سے۔

**منحنی** ۔ ع۔ ص۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا جیسے خط منحنی۔ اردو میں مجازاً ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ دبلا۔ لاغر۔ کمزور۔ نحیف۔ ناسخ ۔

اگر عزم سفر ہے اے صنم مجھ کو بھی لیتا جا
بنا ہوں منحنی ہو کر میں اب چھلا نشانی کا

**مندیل** ۔ ع۔ مونث۔ کمر کا پٹکا۔ عمامہ زرّین۔ اردو والے ایک قسم کی گول ٹوپی کے معنی میں مندیل (م کے زیر سے کہتے ہیں

**منسوب** ۔ ع۔ ص۔ متعلق۔ نسبت کیا گیا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں منگنی کیا گیا۔ منگیتر کو منسوبہ کہتے ہیں۔

**منشی** ۔ ع۔ ص۔ مذکر کسی بات کا اپنے دل سے پیدا کرنے والا۔

اُردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ تحریر میں ادائی معانی و مطالب پر کامل قدرت رکھنے والا۔ ایک عزت کا خطاب جو ہر پڑھے لکھے کے نام سے پہلے اضافہ کیا جاتا ہے۔ محرّر۔ لکھنے والا۔ انگریزوں کی اصطلاح میں فارسی پڑھانے والا استاد۔

**مَنصَب**۔ ع۔ مذکر۔ رتبہ و عہدۂ جلیل المقدر جو شاہان ہند کی طرف سے امراء کو دیا جاتا ہے فارسی اُردو میں ص کے زبر سے رائج ہے۔ اہل اُردو اسے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ حق۔ موقع۔ محل۔ (فقرہ) میں تم کو اپنے منصب پدری کی رو سے حکم دیتا ہوں۔

**مُنضَمّ**۔ ع۔ ص۔ ملایا گیا۔ ملا ہوا۔ شامل۔ فارسی اردو میں تشدید کے بغیر رائج ہے۔

**منطق**۔ ع۔ مونث۔ بولی۔ گفتگو۔ وہ علم جو عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔ اردو میں کنایۃً حجت اور دلیل کو بھی منطق کہتے ہیں۔ صبا ؎

خط قسمت پڑھا نہیں جاتا ÷ صرف منطق تمام کرتے ہیں

**مُنفَکّ**۔ ع۔ ص۔ جدا کیا گیا۔ جدا۔ الگ۔ اردو فارسی میں ک کی تشدید کے بغیر رائج ہے۔ اوج ؎

جب سلسلۂ فوج ہوا راہ سے منفک ÷
آیا نظر ایک زین ڈھلا گھوڑا یکایک

**مَنّ و سَلوٰی**۔ ع۔ مذکر۔ وہ میٹھی رطوبت ہے جو درخت کے پتوں پر منجمد ہوتی ہے۔ ایک قسم کی شیرینی جو مثل شہد کے ہوتی

تھی اور بنی اسرائیل کے واسطے درختوں کے پتوں پر جم جاتی تھی۔ سلوی ایک چڑیا کا نام جو شام کو حضرت موسیٰ کے لشکر کے گرد ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو جاتی۔ لشکر والے پکڑ لاتے اور کباب بنا کر کھاتے۔ اردو میں خوان نعمت کے معنی ہیں بلا تشدید مستعمل ہے۔ بعض شعرا نے تشدید کے ساتھ بھی کہا ہے۔

امیر ؎ ملا کیا منّ و سلویٰ ہم کو بھی فضل الٰہی سے
مزے اُٹھے ہے صاف و کباب مرغ و ماہی

قدر ؎ دل میں شعر لکھیں منہ میں زبان شیریں
من و سلویٰ یہی خالق نے اتارا ہم کو

**مِن و عَن** ۔ ع ۔ عربی میں من و عن دونوں کے معنی ہیں حرف جار ہیں اردو والے من و عن کی ترکیب سے مذکورۂ بالا معنوں میں تشدید کے بغیر بولتے ہیں۔ بعض شعرا نے من کا ن مشدد بھی باندھا ہے۔ جیسے۔ تعشق ؎ اندھا بھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فوت کی
شکل ان میں من و عن نظر آتی ہے موت کی

**مواد** ۔ ع ۔ مذکر ۔ اسباب ۔ مسالا ۔ سامان ۔ یہ مادّہ کی جمع ہے مگر اردو میں مواد بلا تشدید بطور واحد مستعمل ہے جس کے یہ معنی بھی ہیں پیپ ۔ غلاظت ۔ رطوبت ۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے۔

**موسم** ۔ ع ۔ مذکر ۔ وقت ۔ سماں ۔ موقع ۔ دن ۔ زمانہ ۔ فصل لغت میں س کے زیر سے ہے۔ فارسی اردو میں شعرا نے س کے زبر سے قافیہ پیمائی کی ہے۔ اردو والے بول چال میں بھی س کے زبر سے بولتے ہیں۔ ذوق ؎

بے یار روز عید محرم سے کم نہیں ۔ جام شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں

**مَوضِع** ۔ ع ۔ مذکر ۔ چیز رکھنے کی جگہ ۔ جگہ ۔ عربی میں ض کے زیر سے ہے اور اردو میں ض کے زبر سے اس معنی میں مستعمل ہے ۔ گاؤں ۔ (فقرہ) تم نے یہ موضع کب خریدا؟

**مہتر** ۔ ف ۔ سردار قوم ۔ رئیس ۔ سائیس ۔ اردو میں خاکروب اور بھنگی کو مہتر کہتے ہیں ۔

**مہک** ۔ ھ ۔ مونث ۔ خوشبو ۔ پھولوں کی تیز بو ۔ بو باس ہندی میں مُہک اور مَہک (ہ کے جزم سے اور ہ کے زیر سے) طرح ہے اردو میں م اور ہ کے زبر سے شعرانے بک جھک وغیرہ کے قافیوں کے ساتھ مہک کا قافیہ باندھا ہے ۔

**مُہِمّ** ۔ ع ۔ مونث ۔ غم واندوہ میں ڈالنے والا ۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید کے ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ مجازاً بڑا کام ۔ معرکہ کا کام ۔ مشکل کام ۔ ضروری کام ۔ جنگ ۔ لڑائی ۔ برق ؎

اجل سے مہم غم کی سر ہو گئی ۔ سر شام اپنی سحر ہو گئی

**مِہمیز** ۔ ع ۔ مذکر و مونث ۔ لوہے کا کانٹا جو سواروں کی ایڑی پر لگا ہوتا ہے اور اس سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں عربی میں م کے زیر سے ہے فارسی اور اردو میں مہمیز (م کے زبر سے) بولتے ہیں ۔

**مہوس** ۔ ا ۔ مذکر ۔ کیمیا گر ۔ سونا ۔ چاندی بنانے والا ۔ یہ لفظ اردو والوں کا اختراع ہے ۔ عربی فارسی لغات میں موجود نہیں ۔

**مَہِیب** ۔ ع ۔ ص ۔ خوفناک ۔ بھیانک ۔ ڈراؤنا ۔ وہ جس سے لوگ ڈریں لغت میں م کے زبر سے ہے مگر زبانوں پر م کے پیش سے ہے ۔

مئی (اُردو میں) مے (از روئے لغت) ان مذکر۔ انگریزی سال کے پانچویں مہینے کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

میّت۔ ع۔ مونث۔ مردہ۔ لاش۔ عربی میں ی کے زیر سے ہے اُردو میں زبانوں پری کے زبر سے ہے۔ مومن نے بھی ایک جگہ ی کے زبر سے نظم کیا

مُیَسَّر۔ ع۔ ص۔ آسان کیا گیا۔ لغت میں م کے پیش سے ہے اردو میں، زبانوں پر م کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں رائج ہے۔ دستیاب۔ حاصل۔ امیر ؎

ہے مہر و مہر کا آنکھوں کو میسّر جلوہ ٭ گھر میں مہتاب کا خورشید کا باہر جلوہ

حاضر۔ موجود۔ داغ ؎

قطرۂ خون جگر سے کی تواضع عشق کی ٭ سامنے مہمان کے جو تھا میسّر رکھ دیا

مِیل (اردو میں) مائل (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ سترہ سو ساٹھ گز کا فاصلہ۔

میم۔ (اُردو میں) میڈم (از روئے لغت) ان مونث۔ بیگم۔ خانم۔ خاتون۔ لیڈی۔ یہ میڈم کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ جو اُردو میں مستعمل ہے

# ن

ناسُفتہ۔ ف۔ ص۔ جس میں سوراخ نہ ہوا ہو۔ اَن بندھا جو پرو دیا نہ گیا ہو۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ کنواری عورت۔

ناشُدنی۔ ف۔ ص۔ ناممکن۔ محال۔ اُردو میں یہ معنی ہیں ــ بدنصیب۔ کمبخت۔ ناخلف۔ عورتوں کی زبان پر د کے جزم سے ہے۔

نواب مرزا شوق ؎

دل پہ گورا ہے کیا ملال تو کہہ ٭ منہ سے ناشدنی اپنا حال تو کہہ

**ناشکرا۔** (اردو میں)، **ناشُکر۔** (از روئے لغت) ف ص۔ ناسپاس فارسی میں ناشکر ہے۔ اس جگہ اردو والے ناشکرا اور مونث کے لئے ناشکری استعمال کرتے ہیں۔ نیز فارسی لفظ ناشکری اسم مونث کی حیثیت سے ان معنوں میں مستعمل ہے۔ ناسپاسی۔ ناحق شناسی۔ نمک حرامی

**ناگوار۔** ف۔ وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہ ہو۔ اردو میں بطور صفت گ کے زبر سے ان معنوں میں مستعمل ہے۔ مکروہ۔ برا۔ بدمزہ۔ بے ذائقہ۔ فارسیوں نے ناگوار کو ناگوارا بھی کہا ہے۔ جسے اگرچہ اردو کے بعض شاعروں نے نظم کیا۔ مگر اس کے استعمال کو اردو میں قبول عام حاصل نہ ہو سکا۔ فصحا آج کل ناگوار ہی کہتے ہیں ناگوارا استعمال نہیں کرتے۔

**نادعلی۔** عُلی کو پکار۔ اردو میں اسم مونث کے طور پر ان معنوں میں مستعمل ہے ایک دعا کا نام ہے جو برکت کے لئے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ پتھر یا تختی جس پر نادعلی کندہ ہو۔ نادعلی کا یہ متن ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَکَ فِی
النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوِلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ
یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ۔

**ناسپال۔** ف۔ مذکر۔ پوست انار۔ انار کا چھلکا۔ اردو میں ایک قسم کی آتشبازی کو ناسپال کہتے ہیں۔

**ناظرہ۔** ع۔ مذکر۔ آنکھ۔ دیکھنے کی قوت۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ حافظے کے خلاف۔ دیکھ کر قرآن شریف پڑھنا۔ جان صاحب

حافظ کی بیٹی ناظرہ کیا ہی غلط پڑھی ٭ سورہ دگانا کی جو سنا حامیم کا

نَبائِر۔ ف۔ مذکر۔ پوتے۔ عربی داں فارسیوں نے نبیرہ کی جمع بنائی ہے۔

نبیذ۔ ع۔ مونث۔ شراب یہ لفظ عربی میں (ذ) سے ہے فارسی شعرا نے (د) سے کرلیا مگر فصحاء اُردو کے نزدیک یہہ تصرف درست نہیں اگرچہ داغ نے عید دید کے قافیہ میں یہ شعر کہا ہے۔ داغ ؎

زاہد خشک کے منہ میں بھی بھر آئے پانی ؛ دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نبید

نِثار۔ ع۔ ص۔ عربی نِثار (ن کے زیر سے) اُس چیز کو کہتے ہیں جو نچھاور کی جائے۔ اُردو میں نِثار (ن کے زیر سے) بطور صفت حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ صدقے۔ قربان۔ تصدّق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ نچھاور۔

نخوت۔ ع۔ مونث۔ گھمنڈ۔ غرور۔ خود بینی۔ عربی میں ن کے زیر سے ہے مگر اُردو میں زبانوں پر ن کے زبر سے ہے۔

ندیدہ۔ ف۔ ص۔ بغیر دیکھا ہوا۔ اُردو میں یہ معنی ہیں۔ لالچی۔ وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو اور کسی کو کھاتے دیکھ کر گھورے۔ کمال۔ خواہشمند

نَشاط۔ ع۔ مونث۔ خوشی۔ شادمانی۔ فرحت۔ عیش۔ مزہ۔ عربی میں ن کے زیر سے ہے۔ مگر اُردو والوں کی زبان پر ن کے زیر سے ہے۔

نِشیب۔ ف۔ مذکر۔ پستی۔ زمین پست۔ لغت میں ن کے زیر سے ہے مگر اُردو والے ن کے زبر اور یائے مجہول سے بولتے ہیں۔

نَشید۔ ف۔ مذکر۔ نغمہ۔ لَے۔ فارسی میں ن اور ش کے زیر اور یائے مجہول سے ہے۔ مگر اُردو میں شعرا نے بروزن رسید (ن کے زبر اور یائے معروف سے باندھا ہے۔ دید۔ عید کے قافیہ میں عاشق کا شعر ہے۔ عاشق ؎

فریاد کا ہے شغل دل داغدار کو ؛ بلبل چمن میں مست ہے اپنے نشید کی

نِشیمن۔ ف۔ مذکر۔ مسکن۔ مکان پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ لغت میں

ن کے زیر سے ہے۔ مگر اردو میں ن کے زبر سے رائج ہے۔

**نَطَع** ۔ ع۔ مذکر۔ عربی میں ن اور ط کے زبر سے نیز ن کے زیر اور ط کے جزم سے چمڑے کے بچھونے کے معنی میں تھا اردو میں نِطَع (ن کے زیر اور ط کے زبر سے) ہو گیا۔ جو حسب ذیل معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ چمڑے کا دستر خوان جو کپڑے کے دستر خوان کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

**نظارت** ۔ ع۔ مونث۔ نظر کرنا کسی چیز کو دیکھنا۔ نگہبانی۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ ناظر کا دفتر۔ ناظر کا کام۔

**نِظام** ۔ ع۔ مذکر۔ رشتۂ جواہر و رشتۂ مروارید۔ ڈورا جس میں کوئی چیز پروئیں۔ فارسیوں نے ہر چیز کی آراستگی۔ روش۔ طریقہ۔ صلاح کار کے معنوں میں استعمال کیا۔ اردو میں حسب ذیل معنوں میں بھی مستعمل ہے سلسلہ۔ ترتیب۔ آراستگی۔ بندوبست۔ انتظام۔ نیز فرماں روائے دکن کا خطاب۔

**نظائر** ۔ ع۔ مذکر۔ مثالیں۔ یہہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں وہ سردار قوم جس کے لوگ دست نگر ہوں۔ اردو میں نظیر کی جمع کے طور پر ان معنوں میں مستعمل ہے۔ ہائیکورٹ اور پریوی کونسل کے فیصلے۔

**نظیر** ۔ ع۔ ص۔ مانند۔ مثل۔ اردو میں اسم مونث کی حیثیت سے حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ مثال۔ تمثیل۔ حکام ہائی کورٹ یا پریوی کونسل کا فیصلہ۔

**نعش** ۔ ع۔ مونث۔ تابوت۔ اردو میں یہ معنی ہیں۔ لاش۔ مردہ کا جنازہ۔ میت۔ اسیر۔ ؎

بعد تا قیامت کوئی ایذا نہ ہوا ے کنج مزار ۔ بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا

**نعل** ۔ ع۔ مذکر۔ جوتی۔ پاپوش۔ فارسی میں یہہ معنی ہیں گھوڑے یا بیلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ۔ اردو والے اسے ان معنوں میں بھی استعمال

کرتے ہیں۔ وہ لوہا جو جوتی کی کھری میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔ وہ نقدی جو جوا کھیلتے کے لئے مکانزار کو جیتتے وقت دیتے ہیں۔

**نِفاس**۔ ع۔ مذکر۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا رہے۔ لغت میں ن کے زیر سے ہے۔ اُردو والے ن کے زبر سے بولتے ہیں۔

**نِفرین**۔ ف۔ مونث۔ دعائے بد۔ کوسنا۔ ملامت۔ دھتکار۔ لعنت اُردو میں زبانوں پر نون کے زبر سے ہے۔

**نفس نفیس**۔ ف۔ مذکر۔ خدا کی ذات پاک۔ مجازاً ذات خاص۔ خود بدولت اپنے آپ۔ اُردو میں بیشتر "بنفس نفیس" کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**نفسی نفسی**۔ ع۔ اپنے اپنے نفس کی۔ اپنی اپنی ذات کی۔ آپا دھاپی۔ خود غرضی۔ اُردو میں اس جگہ نفسا نفسی بھی بولتے ہیں۔

**نفع**۔ ع۔ مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ اُردو میں بمعنی سود و منافع بھی مستعمل ہے اور بیشتر زبانوں پر نَفَع ن اور ف کے زبر سے ہے۔

**نَفقہ**۔ ع۔ مذکر۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا روٹی کپڑا۔ اُردو میں زبانوں پر ف کے جزم سے ہے۔

**نفل**۔ ع۔ مونث۔ وہ عبادت جو بندہ پر واجب نہ ہو۔ وہ نماز جو فرض واجب سنت کے علاوہ پڑھی جاتی ہے۔ اُردو میں زبانوں پر نَفِل (ن کے زبر اور ف کے زیر سے) ہے۔ یہ لفظ لکھنؤ میں مونث مستعمل ہے اور دہلی میں مذکر۔

**نفی**۔ ع۔ مونث۔ اثبات کی ضد۔ کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا۔ اُردو بول چال میں زبانوں پر نَفِی بروزن خفی (ف کے زیر سے) ہے۔

**نِقاب**۔ ع۔ مذکر و مونث (مختلف فیہ) وہ پردہ جو منہ پر ڈالتے ہیں۔ لغت میں ن کے زیر سے ہے۔ مگر زبانوں پر ن کے زبر سے رائج ہے۔

نُقرہ۔ ف۔ مذکر۔ چاندی۔ کنایتہ ہر چیز جو سپید ہو۔ اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ سفید رنگ کا گھوڑا۔

نُقل۔ (اُردو میں) نُقُل (از روئے لغت) ع۔ مذکر۔ وہ چیز جو کوئی نشہ دار چیز کھانے کے بعد تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں۔ اُردو فارسی میں اُسے نُقل (ن کے پیش سے) بھی کہتے ہیں۔ اور اُردو والے ان معنوں بھی استعمال کرتے ہیں۔ ایک قسم کی شیرینی۔ کنایتہ وہ بیان جو ہنسانے کی غرض سے کیا جائے وہ چیز جو یارانِ ہم صحبت مجلس میں کھائیں۔

نقیض۔ ع۔ ص۔ مخالف۔ الٹا۔ برعکس۔ اُردو میں اسم مونث کی حیثیت سے ان معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ عداوت۔ بیر۔

نُکتہ۔ ع۔ مذکر۔ تہہ کی بات۔ باریکی۔ باریک بات۔ چٹکلا۔ لطیفہ۔ رخنہ۔ عیب۔ اُردو میں اس کے یہہ معنی بھی ہیں۔ وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے۔

نَک سِک۔ (اُردو میں) نَکھ شِکھ (از روئے لغت) ہ۔ مونث (عو) سراپا۔ حلیہ۔ جملہ اعضا کے معنی میں مستعمل ہے۔ ہندی نکھ شکھ تھا یعنی ناخن اور سر۔ اُردو میں نک سِک (لکھنؤ) یا نَک سُک (دہلی) کہتے ہیں۔

نَمرُود (اردو میں) نُمرُود (از روئے لغت) ف۔ مذکر۔ ایک ظالم بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا اور وہ آگ خدا کے حکم سے گلزار ہوگئی۔ فارسی میں ن کے پیش سے ہے اور اُردو میں ن کے زبر سے۔

نِمِش (اُردو میں) نُمِشک (از روئے لغت) ف۔ مونث۔ مسکہ۔ اُردو میں نمش مستعمل ہے جس کا یہہ مفہوم ہے۔ دودھ کا جھاگ جس میں مصری ملاتے ہیں۔ ع۔ "اس خوان کی نمش کف مار سیاہ ہے"۔

نُمو۔ ع۔ مونث۔ بڑھنا۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ فارسی و اُردو میں تشدید کے

بغیر ہے۔ ع۔ "سبزے نے نمو کی ہے عقیق شجری سے"۔

**نمودار**۔ ف۔ ص۔ عیاں۔ ظاہر۔ آشکارا۔ نظر آنے والی چیز یا شخص۔ افسر۔ سردار۔ راہبر۔ فارسی میں ن کے پیش سے ہے اور اردو میں ن کے زبر سے۔

**نمونہ**۔ ف۔ مذکر۔ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ فارسی میں ن کے پیش سے ہے۔ مگر اردو والے نمونہ (ن کے زبر سے) بولتے ہیں جس کے یہ معنی بھی ہیں۔ نظیر مثال۔ طریقہ۔ نقشہ۔ نقل۔ قالب۔ سانچا۔ ڈول۔ قطع لکھنؤ میں ایک قیمتی کپڑے کو بھی نمونہ کہتے ہیں۔

**نوّاب**۔ ع۔ مذکر۔ نیابت کرنے والا۔ عربی میں یہہ اسم مبالغہ ہے مگر اردو میں حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے۔ حاکم۔ سردار کسی ریاست کا مسلمان فرماں روا۔ والسرائے نائب سلطنت۔ بول چال میں تشدید کے بغیر رائج ہے۔

**نواسیر**۔ ع۔ مونث۔ وہ زخم جو اچھا نہ ہو۔ عربی میں یہہ ناسور کی جمع ہے۔ مگر اردو میں بطور مفرد ان معنوں میں مستعمل ہے۔ وہ زخم جو اچھا نہ ہو وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا ہے۔

**نوالہ**۔ ف۔ مذکر۔ ٹکڑا جو فقیر کو دیتے ہیں۔ لقمہ۔ اردو میں ن کے زبر سے ہی رائج ہے۔ جس کے یہ معنی بھی ہیں۔ کھانے کی چیز۔ وہ مقدار جو ایک مرتبہ منہ میں رکھیں (کنایۃً) آسان سہل کام۔ ذرا سی چیز لقمے کے برابر۔ غلّہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لئے چکی میں ڈالتے ہیں۔

**نوبت**۔ ع۔ مونث۔ وقت۔ مرتبہ مصیبت فارسی میں۔ نقارہ شاہی نقارخانہ محافظت اور پہرے کے معنوں میں مستعمل ہے۔ اردو میں اسے حسب ذیل معنوں میں استعمال

کرتے ہیں۔ باری۔ کسی چیز یا کام کا وقت۔ امیر ؎

نوبت نہ آئی اپنے حساب و کتاب کی ٭ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی

حالت۔ درجہ کیفیت۔ عالم، نقارہ، ڈنکا، مہلت فرصت۔ وقفہ۔ موقع قابو۔ مرتبہ

مدّت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ۔ مرض بخار کی باری۔

**نَوج**۔ ا۔ نعوذ باللہ کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ جسے عورتیں اُردو میں حسب ذیل

معنوں میں استعمال کرتی ہیں۔ خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ مبادا۔ نیر ؎

نہیں قصے کہانیوں سے کام ٭ نوج پڑھ کر دہ ان کو ہوں بدنام

حالت تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے۔ مطلق کلمۂ نفی۔ نہ۔ نہیں۔

(فقرہ) بٹیا ایسی برسات میں تم نوج پردیس جانا۔ عورتیں نوج دور پار بھی کہتی ہیں۔

جیسے (محصنات) نوج دور پار نصیب دشمناں رنج کرے تمہاری بلا اور غم اُٹھائے

تمہاری پاپوش۔

**نوید**۔ (یائے مجہول سے) ف۔ مونث۔ خوش خبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ اردو

میں یہ معنی بھی ہیں کسی تقریب میں طلب کرنے کا پیغام۔

**نہار**۔ ع۔ مذکر۔ روز۔ دن۔ فارسی میں یہ معنی ہیں تھوڑا سا کھانا جس سے

ناشتہ کریں۔ اُردو میں صفت کے طور پر نہار اس مفہوم میں مستعمل ہے۔ صبح سے کچھ نہ کھائے

ہوئے۔ بھوکا۔

**نہج**۔ ع۔ مذکر۔ راہ روشن و کشادہ۔ فارسیوں نے نہج (ن اور ہ کے

زبر سے) بمعنی مطلق۔ راہ۔ طور۔ طریقہ۔ استعمال کیا۔ اُردو میں ن کے زبر اور ہ کے

جزم سے ان معنوں میں مستعمل ہے راہ طریق طور۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ آوج ؎

نمود جہرہ سے اس نہج کا تھا اطمینان ٭ کہ جیسے کوئی مصیبت پڑی ہو آن

**نَہری**۔ ع۔ ص۔ نہر سے منسوب۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔

فارسی و اردو میں تشدید کے بغیر ہے۔

**نِہَنگ**۔ ف۔ گوچھ۔ گھڑیال۔ اُردو میں زبانوں پر نِہنگ (ن کے زیر سے) ہے

**نَہی**۔ ع۔ مونث۔ ممانعت کرنا۔ روک۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔
وہ حکم جو کسی کو کوئی کام نہ کرنے کے لئے دیں۔ عربی میں نَہی بروزنِ وَحی (ہ کے جزم سے) ہے۔ جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکر۔ مگر اُردو بول چال میں ہ کے زیر سے مروّج ہے۔

**نُہیب**۔ ع۔ مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ وحشت۔ اُردو میں زبانوں پر نِہیب (ن کے زیر ہ کے زیر اور یائے مجہول سے) رائج ہے۔

**نَیَّر**۔ ع۔ مذکر۔ بہت نور دینے والا۔ مجازاً آفتاب۔ فارسیوں نے نَیَر (ی کا کے زبر) سے کہا ہے اردو میں بھی زبانوں پر اسی طرح ہے۔

**نیزہ**۔ ف۔ مذکر۔ برچھی۔ فارسی میں یہ لفظ نے (بانس) اور یزہ (کلمۂ تصغیر) سے مرکب ہے۔ کثرت استعمال سے ایک ی حذف ہو گئی۔ اُردو والے اسے (ن کے زیر اور یائے مجہول سے) برچھی کے علاوہ ان معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔ قلم کی چھری۔ ایک چیز جو قلم کے مثل ہوتی ہے۔

**نیستی**۔ ف۔ مونث۔ ہستی کا مقابل۔ ناپید ہونا۔ نیست ہونا۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگ حالی۔ نحوست۔ بدنصیبی۔ بد اقبالی۔

**نَیفہ**۔ ف۔ مذکر۔ پاجامے کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے۔ لغت میں ن کے زبر سے ہے مگر اُردو میں ن کے زیر سے اور یائے مجہول سے مستعمل ہے۔

**نیکبخت**۔ ف۔ ص۔ خوش نصیب۔ اقبال مند۔ نصیبے والا۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں۔ سیدھا۔ بھولا۔ بھالا۔ مسماۃ کی جگہ عورت کے معنی میں بھی مستعمل ہے (فقرہ) نیکبخت ذرا سمجھ کر بات چیت کر۔

---

# و

**وارث** ۔ ع ۔ ص ۔ خدائے تعالیٰ کا نام ۔ میراث کا مستحق ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں (شو) شوہر ۔ خاوند ۔

ع ۔ وارث کے لئے زوجۂ مسلم کا تھا یہ حال (انیسؔ)

مددگار ۔ حامی ۔ معاون ۔ جیسے ان کا کوئی والی وارث نہیں ۔

**واسطہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ درمیانی شخص ۔ ثالث ۔ ایلچی درمیانی چیز ۔ اُردو میں حسب ذیل معنوں میں (س کے جزم سے) مستعمل ہے ۔ ربط ۔ علاقہ ۔ لگاؤ ۔ ذریعہ ۔ وسیلہ ۔ موقع ۔ کام ۔ سروکار ۔ غرض ۔ مطلب ۔ طفیل ۔ صدقہ ۔ داغ ؎

کسی بندے کو دردِ عشق نہ دے ٭ واسطہ اپنی کبریائی کا

رشتہ داری کا تعلق ۔ کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی آشنائی یا محبت سے ہو ۔ درمیانی تعلق ۔

**واسکٹ** (اُردو میں) ویسٹ کوٹ (ازروئے لغت) ان ۔ مونث ۔ بے آستینوں کی فتوحی ۔

**واقف** ۔ ع ۔ ص ۔ واللہُ اَعلَمُ ۔ ع ۔ خدا جانے ۔ خدا معلوم ۔ مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ گیا واللہ اعلم تمہارا مال کس طرح غائب ہو گیا ۔ عربی میں اَعلَمُ (م کے پیش سے) تھا اُردو میں م کے جزم سے ہو گیا ۔

**واہی** ۔ ع ۔ ص ۔ سست ۔ کاہل ۔ اُردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ بیہودہ ۔ لغو ۔ آوارہ ۔ ناکارہ ۔

**وثیقہ** ۔ ع ۔ مذکر ۔ عہد و پیمان ۔ معاہدہ ۔ سند ۔ اُردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ اقرارنامہ ۔ عہدنامہ ۔ دستاویز ۔ تمسک ۔ گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ جو

بینک میں جمع کر دیتے ہیں اور اس کا سود لیتے ہیں۔

وَجَع ۔ ع ۔ مذکر ۔ درد ۔ ٹیس ۔ عربی میں ج کے زبر سے مگر اُردو میں ج کے جزم سے مستعمل ہے۔
(فقرہ) اُن کو وجع مفاصل ہو گیا ہے۔

وَجْہ ۔ ع ۔ مونث ۔ منہ ۔ چہرہ ۔ طریقہ ۔ جانب ۔ سبب ۔ اردو والے ادبی زبان میں ج کے جزم سے اور بول چال میں ج کے زبر سے حسب ذیل معنوں میں استعمال کرتے ہیں
صورت شکل ۔ چہرہ ۔ سبب ۔ باعث ۔ موجب ۔ طریق ۔ طور ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ اسلوب ۔ دستور

انیسؔ ؎ دکھلائی سب کو منہ کی صفائی لڑائی میں ۔ پڑ جائیں ہزار وجہ سے ہیں رونمائی میں

جانب ۔ طرف ۔ رخ ۔ زر و مال ۔ نقدی ۔ روپیہ پیسہ ۔ وہ چیز جس کے سبب سے معاش پیدا کریں ۔ (فقرہ) آپ کی وجہ معاش کیا ہے۔

وَحی ۔ ع ۔ مونث ۔ پیغام الٰہی ۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اترتا تھا ۔ کتاب الٰہی ۔
اُردو میں کنایتہً اس کلام کو بھی وحی کہتے ہیں جس سے انکار کرنے کی گنجائش نہ ہو ۔ اُردو بول چال میں ح کے زیر سے رائج ہے۔

وَداع ۔ ع ۔ مونث ۔ رخصت ۔ روانگی ۔ فارسی و اُردو میں وداع (واو کے زیر سے) ہے اور اردو والے اسے اس مفہوم میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ دلہن کی اپنے گھر سے رخصت ۔

وَر ۔ ف ۔ کلمۂ نسبت ۔ فارسی آور کا مخفف ۔ جیسے دانشور ۔ وَاگر کا مخفف جو ورنہ میں مستعمل ہے ۔ اُردو میں یہ لفظ بطور صفت ان معنوں میں استعمال ہوتا ہے ۔
غالب ۔ فائق ۔ انیسؔ ؎

طینت میں وفا رُخ پہ شجاعت کے اثر تھے ۔ گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ور تھے

وراء ۔ ع ۔ پس ۔ پیچھے ۔ عقب ۔ لغت میں ہمزہ کے ساتھ ہے مگر اردو والے ہمزہ کے بغیر ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

پیچھے کی طرف۔ پس پشت۔ سوائے۔ علاوہ۔ ماسوا۔ عاشق ؎

دکھلاؤ منہ جلے کو جلاتے ہو اور کیا ۔ الفت میں کیا بلا ہیں تم سے ورائے داغ

ورقہ۔ ع۔ مذکر۔ ایک ورق۔ اردو میں وَرَقہ یا وُرقی سا کے جزم سے مستعمل ہے حالانکہ لغت میں رپر زبر ہے۔

وِزارت۔ ع۔ مونث۔ وزیر کا عہدہ۔ وزیر کا کام۔ وزیر ہونا۔ عربی میں و کے زبر سے بھی ہے۔ اردو والے و کے زیر سے ... ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

وزیر کا دفتر۔ مدارالمہامی۔

وزیر۔ ع۔ مذکر۔ کام بٹانے والا۔ بادشاہ کے آگے کام کرنے والا۔ مدارالمہام اردو میں یہ معنی بھی ہیں:-

شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔

وَضاحت (اردو میں) وَضّاحَت (از روئے لغت) ع۔ مونث۔ بہت روشن روشن کرنے والا۔ اردو میں (ض کی تشدید کے بغیر) وَضاحت ان معنوں میں مستعمل ہے۔

واضح کرنا۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔

وَضْع۔ ع۔ مونث۔ رکھنا۔ ترتیب دینا۔ بنانا۔ اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے اور بول چال میں ض کے زبر سے کہتے ہیں۔ ساخت، بناوٹ۔ طرز روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل۔ فیشن۔ جچنا جیسے۔ وضع حمل۔ مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج۔

وُضوء۔ ع۔ مذکر۔ نماز کے واسطے ہاتھ منہ وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔

اردو میں ہمزہ کے بغیر استعمال ہوتا ہے۔

وَعدہ۔ ع۔ مذکر۔ اقرار قول و قرار۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں

مرنے کا دن۔ موت، وقت۔ عام عورتوں کی زبانوں پر واعدہ بروزن فائدہ ہے۔

جانِ حیب تصا! ہ فاختائی جوڑا منگوا بھیجو گی کوکو کے ہاتھ ÷ واحد اشمشاد کا اب تو صنوبر ہو گیا

وَقار ۔ ع ۔ مذکر ۔ حلیم ۔ بُردباری ۔ عربی میں و کے زبر سے ہے ۔ فارسی اور اردو میں و کے زیر سے ہے ۔ اردو والے اسے ان معنوں میں بھی استعمال کرتے ہیں ۔ قدر و منزلت جاہ و جلال ۔

وِلایت ۔ ع ۔ مونث ۔ ایک بادشاہ کی حکومت ۔ ایک بادشاہ کا ملک ۔ اقلیم ۔ پہلے ایران اور افغانستان سے مراد لیتے تھے ۔ اب انگلستان سے مراد ہوتی ہے ۔ اردو میں یہ معنے بھی ہیں ۔ کسی کام کی ذمہ داری ۔ کفالت ۔ خدا کے ساتھ بندۂ نیک کا تقرب جیسے صاحب ولایت ۔ ولی ہونا ۔ سرپرست ہونا ۔

وَلَدِیَّت ۔ ع ۔ مونث ۔ باپ کا نام ۔ خاندان ۔ گھرانا ۔ اصل نسل ۔ بول چال میں اردو والوں کی زبانوں پر وَلدِیَت (ل کے جزم سے ی کی تشدید کے بغیر) ہے ۔

وَہّابی ۔ ع ۔ مذکر ۔ وہاب سے نسبت رکھنے والا ۔ وہاب کا پیرو ۔ عبدالوہاب کا پیرو فرقہ جو صوفیوں کا مدمقابل سمجھا جاتا ہے ۔ اردو میں ہ کی تشدید کے بغیر مستعمل ہے ۔

وہلہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ اوّل ہر چیز کا ۔ اردو میں ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ باری ۔ نوبت ۔ حملہ دفعہ (فقرہ) یہ وہلہ بھی خالی گیا ۔

ویران ۔ ف ۔ ص ۔ اجڑا ہوا ۔ غیر آباد ۔ تباہ ۔ خراب ۔ پامال ۔ غیر مزروعہ ۔ بنجر ۔ افتادہ فارسی میں یائے مجہول سے ہے ۔ عراقیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہے ۔ اردو میں بھی یائے معروف سے مستعمل ہے ۔

## ھ

ہالی موالی ۔ ا ۔ مذکر ۔ اہالی موالی ۔ اردو میں عورتیں ہالی موالی کہتی ہیں ۔ ہ

سب ہالی موالی ہو گئے جمع ÷ پروانے بھی جل رہے ہیں بے شمع

ہائے ہائے ۔ ف ۔ مونث ۔ نالہ و آہ و گریہ کے لئے فریقی مرض کی تکلیف میں مفلس تہی دستی میں اور مصیبت کی حالت میں یہہ کلمہ زبان پر لاتا ہے ۔ بیشتر ماتم کے لئے مستعمل ہے اُردو میں یہہ معنی بھی ہیں ۔ پکار ۔ مانگ ۔ طلب ۔ توڑا ۔ کمی ۔

ہَتک ۔ ع ۔ مونث ۔ پردہ دری ۔ بے حرمتی ۔ بے عزتی ۔ اُردو میں بیگمات کی زبانوں پر ۔ ہَتَک ( ہ اور ت کے زبر سے ) ہے ۔ اختر شاہ اودھ ۔

نکوموں نے ہم یہ فتح پائی ÷ کیا کیا ہم نے ہتک اُٹھائی

ہَڑتال ۔ ہ ۔ مونث ۔ تمام دکانوں کا بند کر دینا ۔ بازار بند کرنا ۔ اُردو میں اس جگہ بیشتر ہڑتال مستعمل ہے ۔ فصحا ہرتال ( رہ سے ) کہتے ہیں ۔

ہَجر ۔ ع ۔ مذکر ۔ جدائی ۔ مفارقت ۔ فارسی و اردو میں ہِجر ( ہ کے زیر سے ) ہی مستعمل ہے ۔ اگرچہ حافظ شیراز نے ایک جگہ زبر سے کہا ہے ۔ حافظ ۔

شبِ قدر است و طے شد نامۂ ہَجر ÷ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

ہِجّے ۔ ( اردو میں ) ہجا ( از روئے لغت ) ع ۔ مذکر ۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا ۔ اردو والوں نے ہجا سے ہِجّے بنا کر اسے اس مفہوم میں استعمال کیا حرف کو حرف سے اعراب کے ذریعہ سے ملا کر لفظ بنانا ۔ ( فقرہ ) اس لفظ کے ہجے تو کرو ۔ نوٹ ۔ حسب ذیل حروف ہجا کا تلفظ اُردو میں فارسی عربی سے مختلف ہے ۔ فارسی یا عربی کے حروف با ، بائے فارسی ۔ تا ۔ تائے ہندی ۔ ثا ، جیم فارسی ، حا ۔ خا ، دال ہندی ۔ را ۔ رائے ہندی ، زا ۔ زائے فارسی ، صاد ، ضاد ، طا ظا ، فا ، کاف فارسی ، ہا اور یا کو اردو والے علی الترتیب ۔ بے ۔ پے ۔ تے ۔ ٹے ۔ ثے ، چے ، حے ، خے ۔ ڈال ۔ رے ۔ ڑے ۔ زے ۔ ژے ۔ صواد ، ضواد طوے ، ظوے ۔ فے ۔ گاف ، ہے اور یے کہتے ہیں ۔ ( ص ) کی حد تک ادبی زبان میں صاد کرنا بھی مستعمل ہے ۔

ہذیان ۔ ع ۔ مذکر ۔ بیہودہ بکنا ۔ بیہودہ کلام ۔ اُردو میں ہ کے زیر سے ان معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ بڑ ۔ بے معنی کلام ۔ وہ بے معنی اور بے موقع گفتگو جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کرنے لگتا ہے ۔ وزیر ؎

ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب ؎ نکلا مرا بخار اسے سرسام ہو گیا

ہراس ۔ ف ۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ۔ خوف ۔ ڈر ۔ ہول ۔ اُردو میں مایوسی اور نا امیدی کے معنی بھی ہیں ۔ اختر ۔ شاہ اودھ ۔ ؎

نوشاہ عروس کو نہ پایا ؎ گھبرا گئے سب ہراس چھایا

ہراساں ۔ ف ۔ ص ۔ ڈرا ہوا ۔ خوف زدہ ۔ اُردو میں مایوس کے معنی میں بھی آیا ہے ۔ ع ۔ کچھ ہراساں ہوئیں اور کچھ ہوئیں مضطر صغرا ۔ (انیس)

ہراول ۔ ت ۔ مذکر ۔ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے چلے ۔ لشکر کا پیش خیمہ ۔ ترکی میں و کے پیش سے ہے ۔ مگر اُردو میں ہ اور و کے زبر سے اس معنی میں بھی مستعمل ہے ۔ آگے کی فوج کا سردار ۔

ہرج ۔ ع ۔ مذکر ۔ شورش ۔ ہنگامہ ۔ دنگا ۔ فساد ۔ گڑبڑ ۔ اُردو میں ر کے جزم سے بھی ہے اور زبر سے بھی ۔ بیشتر زبانوں پر ہ اور ر کے زبر سے ان معنوں میں بھی رائج ہے ۔ خلل ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔ وقفہ ۔ ڈھیل ۔ دیر ۔

ہزار ۔ ف ۔ ص ۔ دس سو ۔ اردو کے محاورے میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔ ہر چند ۔ کتنا ہی ۔ بہتیرا ۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے ۔ رشک ؎

سہتے ہیں ہجر یار میں ہم اور عندلیب ؎ لاکھ آفتیں کروڑ بکھیڑے ہزار داغ

بلبل کے معنے میں مونث مستعمل ہے ۔

ع ۔ "منا رہی ہے چمن میں ہزار سالگرہ"

ہست نیست ۔ ف ۔ یہ دونوں فارسی الفاظ ہیں ۔ مگر جس ترکیب میں اردو والے

انھیں استعمال کرتے ہیں۔ اہل فارس نہیں کرتے۔ اردو میں ہاں نہیں کی جگہ مستعمل ہے

(فقرہ) تم نے میرے پیغام کا ہست نیست کوئی جواب نہیں دیا۔

ہستی ۔ ف ۔ مونث ۔ وجود۔ قیام ۔ موجودگی ۔ موجودات ۔ حیات ۔ دنیا کی زندگی

اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔ حقیقت ۔ اصل ۔ بساط ۔

داسخ ؎ ہستی مری یہی ہے کہ ہوں نیستی پسند ؛ میرا یہی نشاں ہے کہ میرا نشاں نہیں

مجال ۔ تاب ۔ طاقت ۔ (فقرہ) ان کی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں ۔

دولت ۔ ثروت ۔ دنیا ۔ (ع) عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے ۔

ہَشت مُشت ۔ (اردو میں) ہَشت و مُشت (ازروئے لغت) ف ۔ مونث ۔

لات گھونسے کی لڑائی (فقرہ) باتوں باتوں میں تکرار بڑھی اور ہشت مشت کی نوبت

آگئی ۔ فارسی میں واو عطف کے ساتھ مستعمل ہے ۔ اور اردو میں واو کے بغیر

بولتے ہیں ۔

ہفتہ ۔ ف ۔ مذکر ۔ سات دن کا زمانہ ۔ سات دن ۔ اردو میں یہ معنی بھی ہیں ۔

سنیچر ۔ شنبہ ۔ ساتواں دن ۔

ہلاکو ۔ ت ۔ مذکر ۔ ہولاکو خاں نبیرہ چنگیز خاں کا مخفف جس کی خونریزی بغداد

وغیرہ میں ضرب المثل ہے ۔ اردو میں لا کے زبر سے ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ ایک

ظالم بادشاہ کا خطاب ۔ کنایۃً ظالم ۔ جلاد ۔ سفاک ۔ جانؔ صاحب ؎

کہتی ہوں دل میں جب سے مجھے تو نظر پڑا ؛ خالق بچائے جان ہلاکو نظر پڑا

ہماشما ۔ (اردو میں) ما و شما (ازروئے لغت) ف ۔ ہم تم ۔ اردو میں ہماشما

ان معنوں میں مستعمل ہے ۔ ادنیٰ اور اعلیٰ ۔ سب ۔ عوام ۔ اوحؔج ؎

ہماشما کو ملی قیصری و خاقانی

عزیز مصر ہوا اک غریب کنعانی

ہمّت ۔ ع ۔ مونث ۔ ارادہ ۔ عزم ۔ قصد ۔ ارادۂ بلند ۔ الوالعزمی ۔ جرأت ڈھارس ۔ شجاعت ۔ طاقت ۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں ۔ توفیق ۔ دسترس جیسے اپنی اپنی ہمت ہے چاہے سو دو ۔

ہمزہ ۔ ع ۔ مذکر ۔ وہ الف جو کھینچ کر جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے ۔ چونکہ عربی میں ابتدا بہ ساکن محال ہے اس لئے عربی والے الف کو ہمزہ ہی کہتے ہیں اور جو الف ہے اُسے لام کے ساتھ ملاکر لام الف پڑھتے ہیں کیونکہ وہ ساکن ہے دوسرے حرف سے ملے بغیر نہیں پڑھا جا سکتا ۔ اردو میں ہمزہ وہ ننھی لکیر ہے جو لام الف کے بعد اس صورت کی ( ء ) آتی ہے ۔

ہموار ۔ ف ۔ ص ۔ برابر ۔ یکساں ۔ چورس ۔ مساوی ۔ مدام ۔ ہمیشہ ۔ نت ۔ دائم ۔ اردو میں میم کے جزم سے مستعمل ہے ۔
جیسے ۔ ع ۔ بسمل نے لوٹ لوٹ کے ہموار کر دیا ۔

ہمیانی (اردو میں)، ہمیان (از روے لغت) ع ۔ روپیوں کی پتلی سی تھیلی جو کمر سے باندھ لیتے ہیں ۔ چونکہ اردو میں ہمیان کا لفظ استعمال نہیں ہوتا اس لئے اس کی تذکیر و تانیث کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا البتہ ہمیانی مونث ہے ۔

ہوا ۔ ع ۔ مونث ۔ آرزو ۔ خواہش نفسانی ۔ حرص ۔ لالچ ۔ شہوت مستی ۔ شوق ۔ وہ فضا جو آسمان اور زمین کے درمیان واقع ہے ۔ فارسی میں بمعنی بادخیر خواہی اور اردو میں مندرجہ ذیل معنوں میں بھی، مستعمل ہے ۔

بادِ شکم ۔ ریح ۔ سانس ۔ پھونک دم مجازاً روح ۔ ہلکی چیز ۔ لطیف چیز ۔ خوش نصیبی ۔ زمانے کی موافقت ۔ بول بالا ۔ دور دورہ ۔

محبت - الفت - عشق - مومن ؎

پھر تیری ہوا کا دم بھرا تو ٭ جی ہی کو ہوا بتائیں گے ہم

شہرت - چرچا - افواہ جیسے ہوا اڑنا - دھاک - رعب - ہیبت - سماں - گانے کی کیفیت - موسم - بہار - جوبن - لطف - مزہ - موقع ظفر ؎

جھومتی آتی ہے کیا مثل سیہ مست گھٹا ٭ ساقیا آج تو ہے شیشۂ ساغر کی ہوا

عزت - ساکھ - اعتبار - ظاہری ٹیپ ٹاپ - ملمع - رنگ زمانہ - حال، حالت - رُخ - کیفیت - ڈھنگ - رفتار - رفتارِ زمانہ - رنگ ڈھنگ - الحان - ترنم - غرور - گھمنڈ - نخوت - رونق - آب و تاب - بہار - جوبن (عو) وبا - ہیضہ جیسے فلانے ملک میں ہوا پھیل رہی ہے (ص) تیز رفتار - سریع الحرکت - بہت تھوڑا سا یو نہیں سا ذرا سا جیسے پان پر ہوا سا چونا لگانا۔

ہوائی - ف - ص - منسوب بہ ہوا - آسمانی - اُوپری - اردو میں ان معنوں میں بھی مستعمل ہے -

آوارہ - واہی (اسم مونث) ایک قسم کی آتشبازی جسے خدنگ یا خدنگ بھی کہتے ہیں - باریک کترا ہوا پستہ اور بادام جو قند کے شربت پر اوپر سے چھڑک دیتے ہیں -

ہوٹل (اردو میں) ہوٹیل (از روے لغت) ان - مذکر - سرا - مسافر خانہ جہاں رہنے اور کھانے وغیرہ کا انتظام ہو -

ہَوَس - ع - مونث - ایک قسم کا جنون - خبط - مالیخولیا - دیوانگی فارسی میں یہ مندرجۂ ذیل معنوں میں مستعمل ہے -

آرزو - شوق - اشتیاق - تمنا - خواہش - چاہ - چاو - ادھورا اور جھوٹا عشق - ناقص محبت - اردو والے اسے ان معنوں میں بھی استعمال

کرتے ہیں۔ ہوکا۔ لالچ۔ حرص۔ ہونس۔ خواہش نفسانی۔ شہوت۔ ہوا کا مترادف۔ بامحوصلہ جیسے تم بھی اپنی ہوس نکال لو۔ ہر چیز کی رغبت ہونا۔ مائل ؎ کیا کیا کہوں میں تجھ سے دلِ زار کی ہوس

مشہور ہے جہان میں بیمار کی ہوس

**ہوش** ۔ ف۔ مذکر۔ فہم۔ سمجھ۔ عقل۔ فراست۔ دانش۔ زیرکی۔ تمیز شعور۔ رائے۔ دانست۔ ادراک۔ ذہن۔ وقوف۔ سُدھ اردو میں اِن معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ خبر۔ واقفیت۔ آگاہی۔ روح۔ جان۔ دل قلب۔ قوتِ مُدرکہ۔ حس۔ حافظہ۔ یاد۔

**ہَول** ۔ ع۔ مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ ہیبت۔ خطرہ۔ اندیشہ اردو میں اِس کے یہہ معنی بھی ہیں۔ اضطراب۔ اضطرار۔ گھبراہٹ۔

نوٹ:۔ گھبراہٹ کے مفہوم میں بیگمات مونث بولتی ہیں۔

ہَونس۔ ل۔ مونث۔ لالچ۔ حرص۔ طمع۔ اُمنگ۔ رشک۔ ریس

نوٹ۔ یہہ ہوس کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔

**ہَوَنّق** (اردو میں) **ہَبَنّق** (ازروے لغت) ع۔ ص۔ چھوٹے قد کا احمق بادلا۔ کودن۔ جانگلو۔ ناتراشیدہ۔ نوٹ۔ ہَونّق کی ایک وجہہ تسمیہ تو یہہ ہے کہ ایک بے وقوف شخص کا نام ہَبنّق تھا کثرتِ استعمال سے ہونّق ہوگیا اور دوسری یہہ کہ عُوج بن عُنق سے عوج بن عنق ہوا اور پھر عوام الناس نے اسے ہونق بنالیا۔

**ہَیئَت** ۔ ع۔ مونث۔ ایک علم کا نام جس سے اشکالِ افلاک و مساحت کرۂ ارض معلوم کرتے ہیں۔ صورت۔ شکل۔ چہرہ مہرہ اردو میں اِس کے یہہ معنی بھی ہیں حالت۔ کیفیت۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔

ہیرا۔ ہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی سخت پتھر جس کی چمک مشہور ہے۔ اہل اردو بطور صفت بھی اِسے بمعنی عمدہ و نفیس استعمال کرتے ہیں۔

ہیکل۔ ع۔ مونث۔ ستارے کا مندر۔ وہ بت جو کسی ستیارے کے نام پر بنایا جائے۔ بڑا جُثّہ۔ عظمت۔ شکوہ۔ صورت شکل ڈیل ڈول جسم۔ قامت۔ بت خانہ۔ تعویذ۔ حرز جنتری)۔ اردو میں اُس زیور کو بھی ہیکل کہتے ہیں۔ جو گلے میں پہنا جاتا اور اُس میں تعویذ کے لئے گھر بنے ہوئے ہوتے ہیں۔

ہیولا۔ ع۔ مذکر۔ ہیئتِ اولیٰ کا مخفف۔ ہر چیز کا مادّہ۔ ہر چیز کی اصل طینت۔ وہ مادۂ عالم جو صُور و اشکال کی قابلیت رکھتا ہے۔ اردو میں، حسب ذیل معنوں میں مستعمل ہے تو تھڑا۔ ناشائستہ۔ بے ڈول جسم۔ ہونق۔ آدمیت سے۔ خارج۔ غیر مہذّب۔ ذوق سہ

جنوں سے میرے مجنوں بھاگتا جیسے بگولا ہے،
کہیں صورت ہوں وحشت کی وہ یونہیں اک ہیولا ہے

متلوّن مزاج۔ بدشکل۔

# ی

یا۔ ع۔ حرف ندا۔ اے۔ جیسے یا اللہ۔ فارسی و اردو میں اسی معنی میں کبھی مُنادیٰ کے اخیر میں یہہ حرف آتا ہے خاصکر لفظ خدا کے ساتھ ذوقؔ سہ

مُنہ نہیں کھولتے وہ اور یہاں تاب نہیں
آخر اِس شرم کا انجام خدایا کیا ہے

حرف عطف و تردید کے موقع پر۔ اور۔ خواہ۔ استفاد یا استفہام کے لئے۔ حروف تہجی کا اخیر حرف۔ اردو میں یےؔ تلفظ کرتے ہیں۔

نوٹ۔ عربی میں یا کے بعد مُنادیٰ مُضاف مضاف الیہ واقع ہو تو مُضاف کے حرف آخر پر زبر ہوتا ہے جیسے یا رسولَ اللہ مگر اردو میں یا رسولُ اللہ۔ (ل کے پیش سے) ہی کہتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں یا اَبا تُراب ہے اور اردو میں یا اَبُو تراب۔

**یا اللہ**۔ ع۔ اے خدا۔ اردو میں اس کے یہہ معنی بھی ہیں۔ دعا مانگتے یا خدا کو مصیبت میں یاد کرتے وقت یا اللہ اکثر کہتے ہیں۔ جیسے یا الٰہی (اے میرے خدا) دعا کے وقت یا کسی سے تنگ آجانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ تعظیم دینے کا کلمہ۔ درؔد ؎

درؔد درویش ہوں مری تعظیم ٭ لوگ کرتے ہیں کہہ کے یا اللہ

**یار**۔ ف۔ مذکر۔ مددگار۔ معاون۔ ساتھی۔ حمایتی۔ مُحِب۔ دوست آشنا۔ غمخوار۔ معشوق۔ اردو میں اس کے یہہ معنی بھی ہیں۔ بازاری اور فاحشہ عورت کا آشنا۔ راحتؔ ؎

نکل جاؤں گی میں بھی یار کر کے دیکھنا اک دن

رہو گھر سوت کے اچھا نہ جانا چھوڑ دو تم دال کا

بجائے خود۔ میں۔ ہم جیسے آس نے بہتیر اسر مارا مگر یار نے بھی ایک نہ سنی۔ اس موقع پر یار دل بھی کہتے ہیں۔

**یَسیر**۔ ع۔ ص۔ سہل۔ آسان۔ تھوڑا۔ چھوٹا۔ اردو میں اُس لڑکے کو کہتے ہیں جس کی ماں اُس کے بچپن میں مر گئی ہو۔

**یقین**۔ ع۔ مذکر۔ بے شبہہ۔ ضرور۔ بالضرور۔ ٹھیک۔ تحقیق۔

اعتبار۔ اعتماد۔ موت مجازاً گمان۔ ظنّ غالب۔ اردو میں یہہ معنی بھی ہیں۔ دل جمعی۔ اطمینان۔ بھروسا۔

**یگانگت** (اردو میں) **یگانگی** (از روئے لغت) ف۔ مونث۔ قرابت سگاوت۔ پاس کی رشتہ داری۔ یگانگی فارسی ہے اس سے اردو والوں نے یگانگت بنا کے اسے مذکورۂ بالا معنوں کے علاوہ اِن معنوں میں بھی استعمال کرنا شروع کیا۔

ندرت۔ انوکھاپن۔ یکتائی۔ توحید۔ وحدانیت۔ اتّحاد۔ اتفاق۔ میل

**یُورُپ** (اردو میں) **یُورَپ** (از روئے لغت) ان۔ مذکر۔ دنیا کے ایک مشہور برِاعظم کا نام جو برِاعظم ایشیا کے مغربی جانب ہے۔

نوٹ۔ انگریزی میں واو مجہول سے اس کا تلفظ کرتے ہیں اور اردو میں واو معروف ہے

**یُورِش** (اردو میں) **یَورِش** (از روئے لغت) ات۔ مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ تاخت۔ یلغار۔ خروج۔ غلبہ

نوٹ۔ اگرچہ میر انیسؔ نے اپنے ایک مرثیے میں اس کا لغوی تلفظ یَورِش بھی نظم کیا ہے۔ مگر عام استعمال کے بموجب خود انیسؔ کے مراثی میں یُورِش (واو معروف اور ر کے زیر سے) کئی جگہ استعمال ہوا ہے۔

تمت

## علاماتِ فرہنگ

ع = عربی ؛ ف = فارسی ؛ ا = اردو ؛ ہ = ہندی ؛ س = سنسکرت ؛ ان = انگریزی ؛ ت = ترکی ؛ ص = صفت ؛ عو = عورتوں کی زبان ؛ عم = عوام کی بولی ؛ ظت = متعمل نظم و نثر دخیل = متصرف۔ مارد = جو اردو بنا لیا گیا ؛ معرّب = جو عربی بنا لیا گیا ؛ مفرس = جو فارسی بنا لیا گیا۔

# التماس

کتابت کی حسب ذیل فروگزاشتوں کو درست کرکے ناظرین مطالعۂ متن فرمائیں تو مناسب ہوگا۔

ص ۱۳ سطر ۲۰ خونناب، بجائے خوشاب

" ۱۴ " ۱۱- کو کوبچتے ہیں، " کو بچتے ہیں

" " " ۱۴- گر سیہ، بجائے مگر سیر

" ۱۶ " ۱۸- الف کے مد سے - " الف کی مد سے

" ۱۸ " ۱۴ (مختلف زبانوں میں) یہ ایجاد کا، بجائے ایجاد تھا

" ۱۹ " ۱۷- آرڈرلی، بجائے آرڈرلی

" ۲۰ " ۱۲- کے، " کی

" " " ۱۶- دکھائی دے مجھے بجائے دکھا مجھے

" " " ۲۱- زیب سی، بجائے زیب مغی

" ۳۹ " - جتنے، بجائے جلنیے

" ۴۲ " ۲۱- بول، " بُول

" ۵۶ " ۱۷- پواج، " پوَاجَ

" ۶۱ " ۱۹- تجلا، " تجا

" ۶۳ " ۱۷- گرنگ، " گرگ

" ۶۴ " ۱۷ نحو، " نحو

" ۶۷ " ۳ امین، " مین

" ۶۸ " ۲۱- تگہ، " تکہ

" ۷۳ " ۱۹- تبرا، " تھبرا

" ۷۶ " ۱ ثابت، " ثابث

" ۷۷ " ۱۲- باریک، " بلاریک

ص ۸۹ سطر ۱ چ کے زیر، بجائے ج کے زبر

" " " ل کے زیر - بجائے ل کے زیر

" ۱۰۲ " ۲۱ وہ آلہ، " کہ

" ۱۰۶ " ۳ کی، " کے

" ۱۱۳ " ۸ زبر، " زیر

" " " ۱۹ مازہ، " مادی

" ۱۱۶ " ۱۵ زبر، " زیر

" ۱۲۲ " ۱۷ کرے، " گرگرے

" ۱۲۵ " ۱۹ دلبروں، " لبروں

" ۱۳۶ " ۱ زبانہ، " زمانہ

" ۱۳۷ " ۵ تشدید نہیں ہوتی ہے بجائے تشدید ہوتی ہے (بضمن زک)

ص ۱۴۲ سطر ۲ کی، بجائے کو

" ۱۴۳ " ۴ جلدی وغا، بجائے جلد رغا

" ۱۴۴ " ۸ چاندنی " چاندی

" ۱۴۵ " ۱۵ سجدہ گہ، " سجدگاہ

" ۱۴۷ " سرطان، " سرطان

" ۱۶۹ " ۲ چاولوں کو، " چاولو۔ لو

" " " ۱۲ مہرنا، " مہرشاہ

" ۱۷۷ " ۱۵ نیک، " لیک

| صفحہ | سطر | غلط | | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| صفحہ ۱۷۹ | سطر ۱۳ | حملے ، | بجائے | گلے |
| صفحہ ۱۸۰ | ″ سطر ۱۵ | ضابط | ″ | ضابطہ |
| ″ ۱۸۱ | ″ سطر ۱۲ | نوع ، | ″ | فرع |
| ″ ۱۸۲ | ″ سطر ۲ | شوق ، | ″ | شوق ہے |
| ″ ۲۰۲ | ″ سطر ۴ | اے ددا ، | ″ | مردوے |
| ″ ۲۰۶ | ″ سطر ۱۳ | سفلی ، | ″ | یعنی |
| ″ ۲۲۶ | ″ سطر ۹ | فریفتہ | ″ | فریفتہ |
| ″ ۲۳۱ | ″ سطر ۶ | کئی ، | ″ | کسی |
| ″ ۲۳۶ | ″ سطر ۱۶ | کے مد ، | ″ | کی مد |
| ″ ۲۳۹ | ″ سطر ۶ | مُشبّہٗ | ″ | مشبہہ |
| ″ ۲۴۰ | ″ سطر ۱۲ | مصر | ″ | مسر |
| ″ ″ | ″ سطر ۱۵ | نہ | ″ | تا |
| ″ ″ | ″ سطر ۱۹ | کیجے | ″ | کیجئے |
| ″ ۲۴۲ | ″ سطر ۷ | بساط | ″ | لساط |
| ″ ″ | ″ ″ | بری | ″ | بڑی |
| ″ ۲۴۳ | ″ سطر ۵ | باہم | ″ | یاہم |
| ″ ″ | ″ سطر ۱۲ | بتی | ″ | جلتی |
| ″ ۲۴۴ | ″ سطر ۱۳ | بلائے جاں | ″ | بلا کا جال |
| ″ ۲۴۸ | ″ سطر ۱۰ | زبر | ″ | زیر |
| ″ ۲۵۲ | ″ سطر ۱۸ | واہ | ″ | وہ |
| ″ ۲۵۴ | ″ سطر ۲۱ | پوشیدہ | ″ | رشیدہ |
| ″ ۲۵۵ | ″ سطر ۴ | پورا | ″ | پورے |
| ″ صفحہ ۲۵۷ | ″ سطر ۱۹ | پاس | ″ | یاس |

| صفحہ | سطر | غلط | | صحیح |
|---|---|---|---|---|
| صفحہ ۲۵۸ | سطر ۱۰ | پڑنے | بجائے | پڑھنے |
| ″ ۲۵۹ | ″ ۱۹ | مرغوب ، | ″ | مرغوب |
| ″ ۲۶۰ | ″ سطر ۱۲ | گویا | ″ | گوتیا |
| ″ ۲۶۲ | ″ سطر ۵ | طرح | ″ | جگہ |
| ″ ۲۶۶ | ″ سطر ۷ | کُنْہہ | ″ | کہنہ |
| ″ ۲۶۹ | ″ سطر ۶ | ماجرا | ″ | مانجرا |
| ″ ۲۷۱ | ″ سطر ۴ | ا-ص | ″ | ص |
| ″ ″ | ″ سطر ۸ | مانند | ″ | مانند |
| ″ صفحہ ۲۷۲ | ″ سطر ۱۰ | مُتخلخل | ″ | متخلمل |
| ″ ″ | ″ سطر ۱۴ | مُتَرشّش | ″ | مترشش |
| ″ ″ | ″ ″ | مُنڈانے | ″ | مُنڈھانے |
| ″ ۲۷۳ | ″ سطر ۱ | مُتفنِّن | ″ | متفنّن |
| ″ ۲۷۳ | ″ سطر ۱۲ | میں س سے | ″ | میں سے |
| ″ ۲۷۸ | ″ سطر ۱ | قرار | ″ | فرار |
| ″ ۲۸۱ | ″ سطر ۳ | گھی | ″ | کھی |
| ″ ″ | ″ سطر ۱۲ | ضیافتوں میں | ″ | ضیافتوں |
| ″ ۲۸۲ | ″ سطر ۱۷ | ماسٹرلی | ″ | ماسٹر |
| ″ ۲۸۴ | ″ سطر ۱۴ | مصروف | ″ | مصرف |
| ″ ۲۸۷ | ″ سطر ۱۵ | مُعائنت | ″ | مُعائیت |
| ″ ۲۸۹ | ″ سطر ۵ | سرگروہ | ″ | سرگرو |
| ″ ″ | ″ سطر ۲۰ | اَلفقرُ | ″ | اِلفقری |
| ″ ۲۹۶ | ″ سطر ۹ | دونوں طرح | ″ | طرح |
| ″ ۲۹۹ | ″ ۱۴ | زبر | ″ | زیر |
| ″ ۳۱۰ | ″ ۲۰ | فے | ″ | نے |